



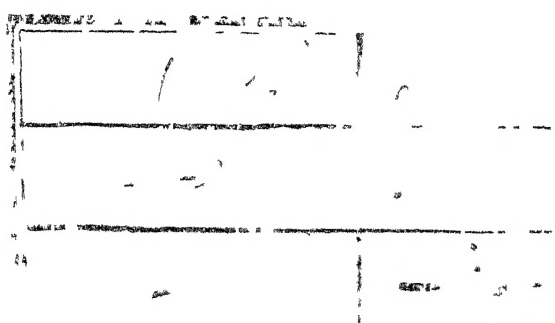
مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

و الحمد لله المنة درین زمان کتاب لاجب شرح مجمع توحید بران اردو سی

مجمع التوحید  
الشرح  
المجمع  
التوحید

مجموعه توحیدیه عالم عقل و نقل حادی فرید واصل نموده اندرین کتاب فیض الایمان

در مطبع می لی پور و در مطبع می لی پور



بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله على حناييل نواله والصلوة على محمد وآله  
 اما بعد کتا ہے عبد خاں منروی البواحسن علی بن سید نقی شاہ رضوی غفر اللہ لہ  
 سیاتہ واسکنہ بجزوۃ جنانہ چونکہ مدارس سررشتہ تعلیم میں درس و تدریس قصائد سبع معطلہ  
 جو کہ مشتمل نکات وغوامض عربیہ پر ہیں جاری ہو اور اکثر طلبہ کو بوجہ زبان غیر ہونیکے  
 فہم معانی میں وقت واقع ہوتی ہے لہذا شرح قصائد مذکورہ کی بان اردو سلیس و سادہ میں  
 لکھی گئی تاکہ نفع عام اور فائدہ تام ہو واللہ المعی فی البدو و المختکم  
 مخفی نہ ہے کہ ایام جاہلیت میں ستور فصحاء عرب کا یہ تھا کہ جب کوئی شاعر قصیدہ فصیح و بلیغ  
 انشاکرنا تھا تو خانہ کعبہ پر معلق کر دیتا تھا اس غرض سے کہ کوئی اسکا جواب کہو پس اس قصیدہ  
 سات شاعروں نے بلجی ایزد زماں میں لکھی خانہ کعبہ پر بغرض مذکور لٹکا دیئے تھے اور اسی  
 وجہ سے ان قصائد کو سبع معطلہ کہتے ہیں اور اس زمانہ جاہلیت میں کوئی اونکا  
 جواب نہ دے سکا پس جب ظہور لامع النور ہمارے حضرت کا ہوا اور قرآن مجید زبان  
 تبارک ہوا تو اسکی فصاحت و بلاغت کے ماننے بکرو دعویٰ فصاحت کے باطل ہو گئے

نقصاں سے انکار کیا ہوا اور القیس بن جبر بن عمر وندی کا ہر جو کہ چالیس سال  
قبل قصہ رسالت صاب کے تھا اور اپنے زمانہ کا ریس اور فصاحت و بلاغت میں  
اہل زمانہ سے سبقت لیکر آیا تھا اور اسکو ملک فنیل کہتے ہیں جیسا کہ ابن ابی الحدید معتزلی  
شرح صحیح المسلمین لکھا ہے جسکا محصل یہ ہے کہ کسی نے حضرت امیر علیہ السلام سے پوچھا  
کہ شعرا اجلیت میں کون بڑھکر تھا حضرت نے فرمایا کہ ملک فنیل امیر القیس اتھی  
اور وہ عاشق تھا غنیرہ پر جو کہ بیٹی اور کچا شیر حل کی تھی اور ایسے حسن تدبیر سے  
امیر القیس ملاقات غنیرہ کی کرتا تھا کہ کبھی وصال میں خطا نہیں ہوتی تھی اور اس  
قصیدہ میں قصہ اپنا اور غنیرہ کا بیان کیا ہے اور کلیات اس قصیدہ کو اکاشی میں مطلع ہے  
فَعَانَبُ مِنْ ذِكْرِى جَيْدٍ مَلَزَلِ اِسْقَطِ الْقَوَى تَحْتِ الدُّخُولِ فَعُولِ  
العروض یہ قصیدہ بحر طویل میں ہے اصول انا عیل کے فعلون مفاعیلن فعلون  
مفاعیلن ہیں اور عروض اس بحر کا غیر تصریع میں لزوماً مقبوض ہے بروزن مفاعیلن  
اور یہ ضرب کہ ضرب ثانی ہے ضرب ثلث بحر طویل سے مقبوض ہے اور زحافات اس بحر  
بہت ہیں لیکن اس قصیدہ میں سوائے قبض کے اور کوئی زحاف واقع نہیں ہوا  
اور مراد قبض سے سا قطرا صرف پنج ساکن کا ہر شل حذف و نفعولن یا بار مفاعیلن  
اور قافیہ اس قصیدہ کا تدارک ہر مراد اس سے واقع ہونا تبصرک کا درمیان میں  
روساکن کے ہے تطبیح اس طرح ہے

فَعَانَبُ مِنْ ذِكْرِى جَيْدٍ مَلَزَلِ اِسْقَطِ الْقَوَى تَحْتِ الدُّخُولِ فَعُولِ  
فَعُولِ مَعْنِیَا فَعُولِ مَفَاعِلِ م فَعُولِ مَفَاعِلِ م فَعُولِ مَفَاعِلِ م

۱۔ راجع بہ کتب  
۲۔ راجع بہ کتب  
۳۔ راجع بہ کتب  
۴۔ راجع بہ کتب  
۵۔ راجع بہ کتب  
۶۔ راجع بہ کتب  
۷۔ راجع بہ کتب  
۸۔ راجع بہ کتب  
۹۔ راجع بہ کتب  
۱۰۔ راجع بہ کتب

۱۱۔ راجع بہ کتب  
۱۲۔ راجع بہ کتب  
۱۳۔ راجع بہ کتب  
۱۴۔ راجع بہ کتب  
۱۵۔ راجع بہ کتب  
۱۶۔ راجع بہ کتب  
۱۷۔ راجع بہ کتب  
۱۸۔ راجع بہ کتب  
۱۹۔ راجع بہ کتب  
۲۰۔ راجع بہ کتب





یا اعتبار ذرا کے تسبیح بنا اور تسبیح ریجین سے مراد یہ ہے کہ ایک ہوا لے کر دغبار سے پوشیدہ کیا  
اور دوسری ہوا نے پہر کھول کر نمایان کر دیا اور لفظ من من جنوب و شمال میں واسطے  
بیان جنس کر ہے اور فاعل تسبیح کا مقدر ہے تقدیر عبارت یون ہو لما تسبیحها الریاح  
من جنس الجنوب و الشمال شمال بر وزن حیدر ایک لغت ہے چچہ مضون سے لفظ شمال کے  
اور لما تسبیحها علت ہے لم یعرف کی الحاصل یعنی مکان معشوق واقع ہو میان میں ان چا  
موضع دخول و حول و توضیح و مقراۃ کے اور نہیں مٹا ہوا نشان مکان معشوق کا اسوالمیکہ  
گذرتی ہیں اوپر اوسکے ہوا میں جنوب و شمال کی اگر ایک ہوا نشان کو مٹا دیتی ہے بوجہ  
گرد و غبار کے تو دوسری ہوا پھر اوسکو ظاہر کر دیتی ہے اور یون بھی معنی میت کے کہہ سکتے ہیں  
کہ نہیں مٹا نشان مکان معشوق کا فقط اسوجہ سے کہ گذر ہوا اور اس کے ہواؤں مختلف کا  
بلکہ اس کے ٹٹیکے اور بھی اسباب ہیں اسے آمد و رفت ہوا کے مثل گذرنے زمانہ اور کثرت  
بارش وغیرہ کے گویا کہ مبالغہ کیا ہے نشان کے ٹٹیکا اور بعضے تقدیر لم یعرف رہما کے  
لم یعرف رسم جہا من قلبی کہتے ہیں یعنی نہیں مٹا نشان عشق مکان معشوق میر تو طلب ہے  
اگرچہ آمد و رفت نے ہواؤں مختلف کے اوسکا ظاہر ہی نشان مٹا دیا یہ معنی خالی تکلف سے

نہیں ہیں

تَدْرِي بَعْدَ الْاَدَامِ فِي عَمْرِ صَلَافًا ۵ وَ قِيَعًا نَهَاكَ كَأَنَّهُ حَبٌّ وَ فِضْلٌ  
اللغة بعر تجرک و تسکین نیکنی اونٹ یا ہرن وغیرہ کے معنول ہے نری کجا اراہم یا اراہم  
جمع رگم کے یعنی سفید ہرن عرصات جمع عرصہ بمعنی وسعت و کشادگی اوس مکان کی  
حکے عبارت باقی نہی قیعان جمع قلع بمعنی زمین ہوا کے ضمیر قیعا نہا مثل عرصات  
اس کے راجع منزل کی طرف باعتبار مدار کے اور ضمیر کا نہ واسطے بحر کے الحاصل

یعنی دیکھتا ہر قوایر مخاطب میگیان سفید ہر نوکی وسعت و کشادگی میں آں یار کے  
گویا کہ وہ کالی برج کے دانہ میں یعنی مکان معشوق ابراویران ہو گیا کہ سدا سے خوشیوئے  
میگینوئے کے اب کوئی نظر نہیں آتا یا تقریر معنی کی یوں ہو کہ وہ مکان ابراویران ویرباد  
ہو گیا انسان کیسا کوئی وحشی بھی نظر نہیں آتا یا ہاتک کہ میگیان وحشیوئے کے مشعل  
کالی برج کے نایاب ہیں

كَانِي غَدَاةَ الْبَيْنِ يَوْمَ تَحْتَلُونَهَا كَذِي صُحْرَاتٍ أَحْيَى نَاقِفٍ مُحْتَظِلٍ  
اللغة غداة البين صبح فراق محل کو ج کرنا سمرات صبح سمرۃ بضم مہم معنی دخت طلع کے  
طلع کیلے کا درخت اور ایک قسم کا بڑا درخت خاردار گیٹان میں ہوتا ہے اوسے بھی طلع کہتے ہیں  
نقف ٹوڑنا ناقف خبر کان کی ہر حظل پھل ہے نہایت تلخ جبکہ توڑنے سے خوشک  
آتے ہیں اچا اصل یعنی گویا کہ میں بروز فراق یاران پاس رخسان طلع قسیلہ کے حظل  
ٹوڑتا تھا یعنی ہر طرح حظل کے توڑنے سے انک چشم جاری ہوتے ہیں اوسے طرح  
بروقت کج یاروں کے میرے انک چشم جاری تھے بوجہ بے تابی کے۔

وَقَدْ فَانَيْهَا صَجِجْتُ عَلَى مَطِيئِهِمْ يَقُولُونَ لَا تَهْلِكُ أَسَافًا تَجْمَلُ  
اللغة ووقفا جمع ہر واقف کے مثل شہود طلع شاہد کی وقف بمعنی ٹھہرنے یا ٹھہرائی ہوئے  
ووقفا حال ہر یقولون سے جیسا کہ قصیدہ طرفین سے اور مقدم کیا گیا واسطے ضرورت کو  
اور حال لینا ووقفا کا تفایانیک سے جیسا کہ شاعر روزنی نے لکھا ہے اور پیری اوسکی  
شاعر فارسی وہ فصل صفی پوری دونوں نے کی ہے بر محل ہر اسواسطیکہ وقوف للکبار  
بعد جلدی ووزاق حبیب مزاج جیسا کہ دونوں بیت قبل کے دلالت کرتے ہیں اور لفظ  
باسوق ووقفا میں بھی اسی پر دال ہو گیا کہ رتور لکھا کہ وقفت میں تھا جب وقت

اسی سے پہلے  
کالی برج کے نایاب ہیں

اور جو کچھ

اصحاب میرا جو دیکو ہاں روکے تھو اور جدا نہیں ہوئے تھے کمالا یعنی ضمیر بہا راج  
طرف نثر کے باعتبار دوار کے اور بارہ واسطے ظرفیت کے ہر صوبہ جمع صاحب معنی  
ہنشین کے صبحی حالت رفع میں فاعل وقوفا کا مطلق جمع مطیہ معنی ناقہ کے مطہم معقول  
وقوفا کا استا ربخ و غم معقول ہے ہر لاشک کا تجل آراستہ ہونا ہاں مراد تجل بالصبغ ہر  
یعنی آراستہ گی بصبر اور احتمال ہے کہ تجل حمل سے ہو یعنی نہ ہلاک کر اپنی تین اونٹ پر اور  
اور چل اور بھی ممکن ہے کہ تجل بجاء حملہ پڑھیں معنی صبر کے الحاح حاصل یعنی حالانکہ ہنشین  
و اصحاب میرے ٹھہرے ہوئے اور روکے ہوئے اپنی سوار یونکو کہتے تھے مجھ سے کہ  
ہلاک نہو ربخ و غم سے صبر کر لے نصیحت بصبر و تحمل کرتے تھے۔

وَارِنْ شِقَائِي عِلْوَةَ مُهْرَاقَةٍ ۸ فَهَلْ عِنْدَ رَسُولٍ مِّنْ مَّوَلٍ  
اللغة عبرت اربع اول و سکون ثانی اشک چشم ہر ارقہ بضم سیم و فتح ہا اسم معقول ہر ارق  
یہ لریق بفتح ہا ہر ارقہ بکسر ہا دسی اصل اسکی اراق یہ لریق ارقہ ہے ہمزہ افعال کو ہا دسی  
بدل کیا ہر ارق ہوا اور کبھی ہمزہ و ہا و دون جمع ہوتے ہیں پس کہتے ہیں اہر ارق یہ لریق  
اہر یا قافہو میر لریق و ذاک ہر ارق اور ارقہ بمعنی بھینے اور اٹھ لینے کے ہوا ورجلہ و ارق  
شفا سے حال ہے یقولون الخ سی رسم نشان وارس ناپیدا اور مٹانے والا مولى تعویل سے  
یعنی کسی پر ناز کرنا یا بار رکھنا یا مدد چاہنا اور با آواز بلند روانہ مولى معتمد کو بھی کہتے ہیں الخ  
یعنی دوست میری رونے سے مجھے منع کرتے ہیں حالانکہ تحقیق کہ شفا میرے مرض ربخ و غم کو  
اشک چشم ہر جو ماری ہوا ہے یعنی گریہ و زاری سبب ہوتا ہے دفع ربخ و غم کا اور صبر جو  
زیادتی کے ہوتا ہے پس بطور استفہام انکار کیا کہتا ہے پس کیا کوئی ہے نزدیک نشان مکان  
مستوق برباد شدہ کے ایسا شخص جس سے مدد چاہیں روتے ہیں با اعتماد انا زکیا جاسے

اوپر بوجہ کر یہ وزارت کے خلاصہ یہ کہ وہاں کوئی ناز بردار نہیں ہے تاکہ ہمارے  
روٹے سے اوکو جہم آوے ہمارے حال پر ایسی حالت میں نالہ و فریاد عبث ہو  
یہ تقریر بر تقدیر استفہام انگاری کی ہے اور ممکن ہو کہ استفہام انگاری نہ ہو اور تقریر  
معنی کی یوں ہو پس کیا کوئی ایسا شخص نزدیک نشان مکان یار کے ہو جو رلویا جاوے  
تاکہ میرے ساتھ نالہ و فریاد میں شریک ہو

کَلِمَاتُكَ مِنْ أَقْبَحُ الْكَلِمَاتِ قَبْلَهَا وَبَعَادَتِهَا أَلَمْ تَرَ يَا بَابِ مِمَّا سَلَّ  
اللُّغَةُ دَابَّ بَعْنِي عَادَتِ الْآمِ حَوْرِيَتْ دَامَ بَابِ دُونِ نَامِ مَشْوَقِ كَيْ ضَمِيرِ فُلْهَارِ جِ  
طَرَفِ غَيْرِهِ كَيْ اَوْضَمِيرِ جَابِطِ طَرَفِ اَمِ حَوْرِيَتْ كَيْ مَسَلِ فُتُوحِ سَيْنِ هَلْ نَامِ كَرِ بَارِ  
وَاسَطِ طَرَفِيَّتِهِ كَيْ مَسْتَعْلِقِ جَارِ تَحَا يَدِ اَبْكَ كَيْ ظَاهِرِ آخِرِ هَيْ اَلْحَا حَاصِلِ  
شَاعِرِ اِنْفِصَالِ طَرَفِ خُطَابِ كَرِ كَيْ كُتَا هُوَ كَيْ بَاعَثِ شَفَا مَرْضِ فِرَاقِ غَيْرِهِ كَايِ  
لِيْ جَارِي هُوَ اَلشَّكْ حَشْمِ كَايِ جِیَا كَيْ سَبَبِ شَفَا مَرْضِ فِرَاقِ اَمِ حَوْرِيَتْ كَا اَوْ رُوْكَ  
هَسَا يَ اَمِ بَابِ كَا جُو كَوِ مَسَلِ مِیْنِ وَاقِعِ هُوَ تَحَا قَبْلِ غَيْرِهِ كَيْ رُوْ نَا سِرِ اَمِ اِيْهَ تَقْرِیرِ  
اَسْوَقِ مِیْنِ هُوَ جَبِ كَدِ اَبْكَ كُوْ مَسْتَعْلِقِ شَفَا فَا نِیْ كَيْ لَمِیْنِ اَوْ رِیْ ظَاهِرِ هُوَ اَوْ رَا كَرِ اَبْكَ كُوْ  
مَسْوُوقِ لَمِیْنِ لَوْنِ كَا كَمِیْنِ تُوْ تَقْرِیرِ یُوْنِ هُوَ كِیْ كَیْ اَوْ رُوْ دُرُوسِ اِنْفِیْ سَوَارِ اَوْ كُوْ رُوْ كَیْ هُوَ  
كَقْتِ تَحَا مَجْمُوعِ سَعْدِ رَیْخِ زَا مِ سَعْدِ بَلَاكِ نُوْ مِثْلِ اِنْفِیْ عَادَتِ كَيْ اَمِ حَوْرِيَتْ غَيْرِهِ  
كَوِ مَسَلِ مِیْنِ یَمِیْنِ جِیَا كَوِ دَوَانِ اِنْفِیْ تَمِیْنِ تُوْ نَیْ بَلَاكِ كِیَا تَحَا یَمَانِ اِنْفِیْ تَمِیْنِ بَلَاكِ نَمِ  
بَا یَا كَیْ رَفْعَا بَطُوْ شَفَقِ كَیْ مَجْمُوعِ سَعْدِ تَحَا عَادَتِ تَبْرِیْ عَشْقِ غَيْرِهِ مِیْنِ یَسُوْ رَیْ  
جِیَا كَیْ عَادَتِ تَبْرِیْ عَشْقِ مِیْنِ اَمِ حَوْرِيَتْ دَامَ بَابِ كِیْ تَحَا قَبْلِ غَيْرِهِ كَیْ مَسَامِلِ مِیْنِ  
اَوْ رُوْ دُرُوسِ بَلَاكِ كُوْ كَیْ حَاصِلِ نُوْ كَا اَوْ شَا رَیْخِ زُوْ رُنِیْ وَغَيْرِهِ نَیْ تَقْرِیرِ مَعْنِیْ كِیْ

اسطورے کی ہے کہ شاعر اپنے نفس کی طرف خطاب کر کے کہتا ہے کہ عادت تیری  
 عشق غنیزہ میں مثل تیری عادت کے ہو جو عشقِ ام حورِ ث میں قبل غنیزہ کی تھی  
 اور مثل عشقِ ہمایہ ام حورِ ث یعنی ام رباب کے تھی کوہِ ماسل میں یعنی جس طرح  
 ان دونوں کے عشق میں تجھ کو رنج و ملال رہا اور وصال تک نہ پہنچا اسی طرح عشق  
 غنیزہ میں ہو گا بنا براس تقرر کے کہ ایک متعلقِ قفا بنک اور شغالی کے بھی ہو سکتا ہے  
 اذ اقامتا نضوع المسک ثمهما ۱۰ نسیع الصبا جا گت بویا القرقفل  
 اللغۃ ضمیر تثنیہ قاتما اور سنہا راجع طرف ام حورِ ث و ام رباب کے نضوع پہلنا خوشبو کا  
 اور مہکا نسیم الصبا یا منصوب قائم مقام مفعول مطلق کے ہو تقدیر عبارت نضوع  
 المسک نضوع نسیم الصبا ہی اس صورت میں جائت آہ یا حال ہو گا نسیم الصبا سے  
 تقدیر قد یا صفت ہوگی اسکے حکم نکرہ میں یا مفعول ہو بنا برابتدا کے اور جملہ جائت  
 الخ خبر ہوگی اس تقدیر پر جملہ ثانیہ اسمیہ مقرر ہو گا جملہ اولیٰ نضوع المسک کا اور تانیث  
 جائت بتاویل نسیم ساتھ ریح کے مجھی آنا اور جب متعدی ہو گا ساتھ باکی تو بمعنی لانا ہو گا  
 ریا بمعنی مہک اور خوشبو کے قرقفل بفتحین و ضم فالونگ الحاصل یعنی جبکہ  
 ام حورِ ث و ام رباب کھڑی ہوتی تھیں تو خوشبو مشک کی اونہیں سے ایسی آتی تھی  
 اور پھلتی تھی گویا کہ نسیم صبا لائی مہک و خوشبو لونگ کی پوشیدہ نہ ہو کہ لونگ کو درخت میں  
 خوشبو بہت ہوتی ہو پس شاعر نے تشبیہ دی ہو ان دونوں کی خوشبو کو جوشِ مشک کے ہے  
 ساتھ خوشبو اور مہک اس نسیم صبا کے جو لونگ کے درخت پر ہو کر گزر کرتی ہے اور  
 اور مہک اسکی تمام اطراف و جوانب میں منتشر ہو جاتی ہے

ففاقت موع العین منی صلبکۃ ۱۱ علی النحر حتی بل دمعی فحصل \*

اللقہ فیض ہذا جاری ہونا صبا بت سوزن عشق مفعول لہ ہوا و ممکن ہو کہ حال ہو  
بطور قیام مصدر کے مقام اسم فاعل کے جیسا جاوید شیا یعنی باشتیا کو تجربہ سلی کل  
نکرنا عمل بکسریم اول فتح میم ثانی پرتلا الحاصل یعنی جب حسن و جمال و نون  
عور و نون کا ایسا پایا تو جاری ہوئے اشک چشم میری آنکھ سے بوجہ سوزن عشق کی سوزنی  
یہاں تک کہ ترک و دیا پڑی کو یہ سیکہ تھا نہ تفریح اذ اقامتا کو ہوا و اگر متعلق یقول لایلتک  
سولین تو تفریع معنی کرا سطر ح پر ہوئی کہ جب یاروں نے مجھ کو مال و فراہ دے منع کیا اور کہا کہ  
تجھ کو عشق غیریہ میں سوا رنج و غم کے کچھ حاصل نہیں ہو تو جاری ہو تو انکو سری لکھو نے  
رنج فاق اور ہر سکتا ہو کہ فضاقت کو متعلق ان شغالی عبرت کے لین بینی چونکہ شفا مرض  
فراق بوجہ رہنیکے ہو تو جاری ہوئے اشک چشم رنج

اَلَا دُبُّنَیْ حَرَّ کَانَ شَیْءٌ صَبَاحٌ ۱۲ وَ کَا سَلَفًا یَقُوْءُ مَکَا یَدَا اِسَاسَہُ جَلِیْلِ  
اللقہ الاصراف تنبیہ پر رب یا مان معنی کم یعنی تکثیر کے ہر صبح بحر صفت یوم کو یعنی خواہ  
و خوش کو شمال لایا تاکہ معنی میں خصوصاً کے ہوتا ہو اور مازائدہ یا موصولہ یا موصولہ  
اور او کے مابعد میں تبیون و جمین جائز ہیں و آراء جلیل نام ہر ایک مقام کا وہاں لایا  
وہاں میلا ہو کر تاج الحاصل یعنی آگاہ ہو کہ بہت دن اچھو گزرے کہ جیل سے خوش ہو  
نہال و شاد ہو چھوٹا وہ روز کہ مقام آراء جلیل میں تھا سب و نون سے بہتر قصہ  
روزہ آراء جلیل کا مورخین ایہ عرب نے اس طرح نقل کیا ہو کہ امر القیس عاشق تھا  
عشیرہ پر اور روز حال میں نہوتا تھا ایک روز قبیلہ کی عورتیں کو بچ کر روز مقام آراء جلیل  
آیسا کہ وہاں رہتا تھا اس وقت سے یہ سنا تو اپنی ہر امیو نے علیحدہ ہو کر قبل ہو بخیر  
اور نہ کہ وہاں رہتا تھا اس وقت سے یہ سنا تو اپنی ہر امیو نے علیحدہ ہو کر قبل ہو بخیر

پہونچیں تو نہایت کی نہیں جب وہ جوان عورتیں جنہیں عنیزہ بھی تھی تالاب پر پہونچیں  
 تو اپنے کپڑے اُتار کر تالاب میں اتریں امر القیس نے جب یہ دیکھا کہ کینسگاہ سے  
 نکل کر سب کپڑے اُن عورتوں کے جمع کر کے اذیہ بڑھ رہا۔ ورتہم کسان کہہ کر تھوڑی  
 کپڑے نہ دنگا جب تک کہ برہنہ تالاب سے نکل کر میر لطیف نہ آدگی غصہ دراز نکلا اُجم رتو  
 اور امر القیس سے قیل قمال رہا مگر اُسے ایک نانا لاچار ہو کر جو عورت کہ اُن سب میں  
 بدشرم تھی برہنہ امر القیس کی جانب نکلی امر القیس نے اُس کے کپڑے پھینک دیے  
 پس اس طرح ہر ایک عورت باری باری نکلی اور اپنے کپڑے لگے مگر عنیزہ نہ نکلی ورتہم  
 امر القیس کو کہ کپڑے دے دے اُسے نانا اور کہا کہ اس بنت کرام تکو بھی چاہیے وہی کرنا  
 جو سب نے کیا آخر کار لاچار ہو کر نکلی تو امر القیس نے اُس کو برہنہ پیش پیش سے دیکھا  
 اور کپڑے دیدیے پس جب سب نے اپنے کپڑے پہن لیے امر القیس کو ملامت کرنا  
 شروع کیا اور کہا کہ اتنا ہمیں ہو کون مارا اور اپنی قبیلہ سے چھوڑ گیا اور القیس نے کہا  
 کہ اگر میں ناقہ اپنی سوار کا نخر کروں تو تم کہاؤ گی سمجھوں نے اقرار کیا پس امر القیس نے  
 اپنا ناقہ نخر کیا اور اُن سب عورتوں نے لکڑیاں جمع کر کے گشت بھونا اور کہنا  
 اور سیر ہوئیں اور ہمراہ امر القیس کے ایک مشکیزہ بھر ہو شراب کا تالاب سے شراب  
 رقیق اُنکو پلائی آخر الامرجب ان سمجھوں نے ارادہ کوچ کا کیا تو سب باب ناقہ  
 امر القیس کا نخل جھول وغیرہ کے سمجھوں نے قسیم کر دیا۔ ورتہم اپنے اونٹ پر رکھا  
 پس امر القیس تنہا رہ گیا اور کہا عنیزہ سے کہ تم اپنی ساقبتبہ سوار کرو عنیزہ نے  
 بعد نہایت اصرار و سفارش زمان ہمراہی کے امر القیس کے رسیان کو مانا اور  
 گردن ناقہ کے سوار کیا پس امر القیس باہر بار اپنا سہرا اندھیرے میں لایا اٹھاؤ



ص  
نیا

غنیہ کے بوسہ لیتا تھا اسی قصہ کی طرف اشارہ ہر بیت سابق اور بات آئندہ میں  
 وَیَوْمَ عَقَرْتُ لَلْعَذَارَى مَطِیَّتِی ۱۳ اَلَمْ یَعْجَبَا مِنْ کُنْ دِحَا الْمُتَحَمِّلِ  
 اللغۃ عقر بے کرنا ناقہ کا اور یہاں نحر کرنا مراد ہے اور لفظ یوم عطف اور پرہیز کے  
 جو یوم بیدارۃ بجل من ہو مگر یوم یہاں مبنی ہو فتح پر بوجہ اضافت کو طرف فعل ماضی کے  
 عذاری جمع عذراء کے معنی باکرہ کے مطیۃ ناقہ مطیۃ مفعول ہو عقرت کا صلی عجا  
 یا عجبی ہو یا مشکلم کو الف سے بدل کیا بنا بر قاعدہ سنادی مضاف بیا مشکلم کے کو بیضم  
 اول ہو و ج اور ساز سامان ناقہ کا ضمیر راجع طرفن مطیۃ کے تحمل اوٹھانا متحمل صفت  
 کو کی الحاصل یعنی اور بہتر ہے وہ روز کہ جس روز نحر کیا میں واسطے زنان باکرہ کے  
 ناقہ اپنا پس ای عجیب میرے یعنی القوم نہایت تعجب کرتا ہوں میں ہو و ج و ساز  
 و سامان ناقہ سے جو کہ بار کیا ہوا تھا یعنی زنان باکرہ مذکور اپنے ساتھ

اوٹھائے تھیں

فَطَلَّ الْعَذَارَى یَوْمَئِذٍ یَلْجِئًا ۱۴ وَشَحِیْحٌ کَهْدَابٍ الدِّمْقَسِ الْمُفْطَلِ  
 اللغۃ عذاری جمع عذراء زن باکرہ جیسا کہ گذرا آتا پھینکنا بار لہجھا واسطہ تنبیہ  
 اور ضمیر طرفن مطیۃ کے شحہ چربی عطف ہو کھرباب یعنی جھال دمس کہ بول و فتنائی  
 ریشم سفید فتل ہونا مشغل صفت ہڈاب کی ہو الحاصل یعنی پس زنان باکرہ اس روز  
 پھینکتی تھیں اور اچھالتی تھیں گوشت ناقہ کا اور چربی اوکی جو کہ مثل جھال ریشم  
 شیر کے تھی جو کہ بٹی ہوئی ہو چربی کو بوجہ نرمی اور چمک اور سفیدی کے تشبیہی ہو  
 ساتھ جھال سفید ریشم کے جوٹی ہوئی ہو

وَلِیَا مَرَدٍ خَلَّتِ الْحِدَیْنِ رَحْنِیَّةٌ ۱۵ فَقَالَتْ لَمَّا الْوَدَّ لَمَّا اَنَّکَ مُوَجِّلِ

اللغة ويوم عطف يوم بادارة جمل پر خبر بکسر اول پر وہ اور ہودج دیلات جسمع  
 وید یعنی شدت عذاب کے ارجال پایہ کرنا مر علی خبر ان ہے الحاصل یعنی  
 اور بہتر ہے وہ روز جسے فردا داخل ہوا میں ہودج عنیزہ میں پس کہا اوس نے  
 مجھ سے وای ہو تجھ پر اور عذاب ہو تحقیق کہ تو پایہ کرنا وایلا میرا ہی یعنی جب میں ہودج  
 عنیزہ میں داخل ہوا پس کہا اُس نے مجھ سے وای ہو تجھ پر کہ تو چاہتا ہے کہ میں پایہ چلون  
 کیونکہ تو مجھے ستانا ہی پایہ کہ سبب زیادتی بار کے پشت ناقہ زخمی کر دی تو نے  
 اور رقرار سے باز رکھا

تَقُولُ وَقَدْ مَالَ الْغَبِيْطُ بِنَامِعًا ۱۶ عَقَرَتْ بَعِيْرِيْ يَا أَمْرُ الْقَيْسِ فَأَنْزَلَ  
 اللغة میل جھکانا اور یہاں متعدی ہے ساتھ بار بنا کے پس یعنی جھکانیکے ہونے کے  
 غبیط ہودج عقر سے مراد یہاں زخمی کرنا ہے نزول اُترنا الحاصل یعنی جب  
 میں ہودج عنیزہ میں داخل ہوا تو دواؤ میوں کا بوجہ ایک جانب پر تو ہودج خم  
 ہو کر جھک گئی پس عنیزہ کہتی تھی زخمی کر دیا تو نے میرے ناقہ کو اسے امر القیس  
 اُتر جا یہاں سے

فَقُلْتُ لَهْلَيْسِيْ اِذْ حَمِيْ زِمَامُهُ ۱۷ وَلَا تُبْعِدْ بَيْنِيْ مِنْ جَنَائِدِ الْمُعَالِ  
 اللغة فقلت تفریع ہے بیت سابق پر ارجاء وھیلا کرنا نام بکسر ہا و باک ضمیر راجع  
 طرف تبیر کے جنی میوہ جو دخت سے توڑا جائے تعلیل یعنی تکریر و تکرار مشغول کرنے کے پس  
 معلل اسم مفعول یعنی مکرر کے ہو گا اور اگر تعلیل کو یعنی مشغول کرنے کے لیے جیسا کہ  
 عللت ابھی بقا کہتے مشغول کیا میں لڑکی کو ساتھ میوہ کے پس معلل بکسر لام وفتح  
 لام و دونوں ہو سکتا ہے الحاصل یعنی جب عنیزہ نے مجھ سے اوڑھ لیا تو کہا



بیان ہے تھا کمال حاصل یعنی جبکہ لڑکا اسکا روتا تھا پس پشت سے تو چھڑ جاتی تھی  
 اسکی طرف یا دوسرے اسکا اوپر کے دھڑ سے اور دو دھڑ پلاتی تو اونچے کا دھڑ سر پر تخت میں  
 رہتا تھا اور نہیں بہتا تھا کمال امتیاز و محبت کا بیان کرتا اینوی جانب باوجودیکہ عورت اسکا حال  
 میں طرف اپنی اولاد کے بہت ترن متوجہ ہوتا وہیں کمال شفقت سے اور کوئی امر تو بشفقت  
 مادر سے انھیں باز نہیں کرتا پھر ہی اسکا سیلان میری جانب اسقدر تھا پوشیدہ نہ رہتا  
 کہ اسکا مقام پر شاعر نے غش کہا ہر اور یہ عیب ہر نزدیک جمیع شعرا کے خصوصاً شعرا عرب  
 کے نزدیک پس تاویلات بارودہ کرنا جیسا کہ شاعر فارسی نے کیا ہر بعید ہر  
 وَنَبِيٍّ مَّا عَلَى ظَهْرِ الْكَلْبِ تَعَدُّتْ ۲۰ عَلَى وَالتَّ حَلْفَةٌ لَّهٗ عَمَلٌ  
 اللغۃ دیو نامصوب علی انظر فیہ کتب بفتح اول و کسر ثانی تو وہ ایک تعذر نہت  
 اور جملہ نام علی متعلق تعذر کے ہر اور علی ظہر الکلب متعلق مستقبلہ معدوف بعد لڑکا کا  
 اسوا کے تعلق دو وزن کا عامل واحد سے جائز نہیں ہر جیسا کہ اب تمام زبانوں میں ہر ایلا  
 کہا نامعلقہ مفصل مطلق ہر الت کا من غیر لفظ اور تا حلفہ واسطہ حرکت کے کمال قسم  
 میں متشبی کرنا کسی چیز کا مطلق اصل میں تخیل تھا ایک نا کو واسطہ تخفیف کے حذف یک  
 حاصل یعنی اگر زودہ ریگ برائی اور جھلائی مجھ پر اور میری مفارقت اور جلائی  
 پر ایسے قسم کھائی کہ اس میں کسی امر کو متشبی نہیں کیا تاکہ بابت و امر کو نہت جا  
 آفِہم تھے نہ بعض هذا التکمل ۲۱ وَ اَنْتِ قَدْ ذَمَّتِ صِرَافَ بَهِلٍ  
 اللغۃ ان مدائی قریب کا تو باطہ نام اور غیرہ لقب ہے بانام مرضع کا ہر جو  
 شعرا سابق میں گذرے ہیں انھیں یہ کہہ سکتے ہیں اور اسکا واحد اور ثنیہ جمیع  
 و مرثیہ میں یکساں ہر جو

ایں اور تا حلفہ

کسی چیز کا معصوم ارادہ کرنا صرم بمعنی جدائی کے بعض شعر میں صری کی جگہ قلی ہے  
اہمال کوتاہی کرنا الحاصل یعنی ایفا طمہ ذرا تھرا و روگ بعض اپنی ناز و ادا کر  
اگر تو فی معصوم ارادہ کیا ہو میری جدائی کا پس ذرا کوتاہی کر جدائی میں۔

اَعْتَاكَ مِنْ اَنْ تُحْبَلَ وَ اَيْتَلٰ ۲۲ وَاِنَّكَ فَهَمَّا تَاْمُرُفِ الْقَلْبُ بِفَعْلٍ  
اللمعہ ہمزہ استفہام واسطی تقریر کلام کے ہر معنی قد کی نہ واسطی استفہام کو غرور غرور  
ہونا لفظ تمام واسطی زمانہ کی ہر پس تمہا کو مفعول قرار دینا اور آبی موصولہ کے معنی

کلام رشار فارسی  
۱۲

میں لینا جیسا ترجمہ شارح فارسی سے ظاہر ہے تعجب ہو فاعل لفعیل ضمیر مستتر راجع  
ہو طرف قلب کی اور کسرہ لام بضرورت شعر الحاصل یعنی بتحقیق کہ غرور ہوا  
تجکوبیر سے جانب سے اس امر کا کہ البتہ عشق تیرا قابل ہو میرا اور البتہ جس وقت حکم کر گی  
تو میرے قلب کو تو بجا لایگا وہ یعنی قلب میرا تیرا مطیع اور فرمان بردار ہو اور بعض  
نے تقریر معنی کے اسطورہ کی ہو اور قابل کو معنی ذلیل کنندہ اور قلب سے قلب مشوقہ  
مراد لیا ہو یعنی تحقیق کہ تجکو غور اس امر کا ہوا ہو کہ عشق تیرا مجھ ذلیل و رسوا کرنے  
والا ہو اور تو ابی قلب پر قادر ہو جب کسی امر کا حکم کرتی ہے تو تیرا قلب بجا لاتا ہو  
یہ خیال میری نسبت ہو تیرا کہ میں بھی اپنے قلب پر قادر ہوں جس طرح تجھیر آسان ہو  
میرا فراق او سب طرح مجھے بھی سہل ہو تیری جدائی معنی اول اولی ہیں اور بعض نے  
ہمزہ اعزک کو واسطی استفہام انکاری کی قرار دیکر یوں تقریر کی ہے کہ کیا تجھ پر غرور  
ہوا ہے کہ تیرا عشق میرا قابل ہو اور تو میرے قلب پر محیط ہو گئی ہے اور وہ تیرا مطیع  
ہوا ہو حالانکہ ایسا نہیں ہو تیرا خلاف ہو داب عاشقانہ کی کمالا یعنی اور جو تقریر کہ  
شراح فارسی نے بنا برا استفہام انکاری کی ہو تمام ہونے میں اوس کے فاعل ہو

معلقہ پہلا  
۱۲

الَّتَمَّكَ قَدْ سَأَمْتُكَ مِنْ خَلْقَةٍ ۴۳ قَسِيْلَةَ ثِيَابِي مِنْ ثِيَابِكَ تَنْسَلُ  
 اللّٰعۃ سورہ معلوم ہونا خلیقہ عادت وخلق فاعل ساءت کاسل یعنی اور نکالنا کسی  
 شئی کا یا ہنگی ثیاب جمع ثوب بمعنی لباس کے اور یہاں مراد قلب ہے اور بعض نے لباس  
 بھی مراد لیا ہے ثیابی مفعول ہے سئلے کا نسوئی مذکر پر نکالنا اور بال گھوڑے وغیرہ کے  
 گزنا نسل نسلان کا مذہبی سی جامہ گر جانا اور بعض نے نسلی بصیغہ واحد مونت حاضر  
 پر ہا ہی بخذف نون بوجہ جواب امر ہوئی کے یا بقدرت شعرا نکلا سے بمعنی تسلی کا حاصل  
 یعنی اگرچہ جھکو تحقیق بری معلوم ہوئی میری کوئی خصلت و عادت پس نکال دے  
 میرے قلب کو اپنی قلب سے تاکہ جدائی اختیار کرے تجھے یعنی قلب میرا جو تیرے قلب  
 میں سمایا ہوا ہے اسکو نکال دے تاکہ تیری جدائی پر صبر کر سکوں اور اگر ثیاب سے  
 لباس مراد لین تو مراد اتارنا و زکال لباس سے جدائی ہوگی یعنی اگر میری خصلت  
 و عادت تجھ پر بری معلوم ہوتی ہے تو جدا کر لے اپنی لباس کو میری لباس سے یعنی جدا  
 اختیار کر مجھ سے تاکہ لباس میرا تجھ سے جدا ہو جائے کیونکہ میں تیرا تابع ہوں جو تو  
 پسند کریگی اسکی اطاعت مجھ پر لازم ہوگی بوجہ تیری محبت کی

وَمَا دَرَفْتُ عَلَيْكَ إِلَّا لَتَضْرِبَنِي ۴۴ يَسْتَهْمِكُ فِيْ اَعْتَارِ قَلْبٍ مُّقْتَلٍ  
 اللّٰعۃ مانا یہ ہے ذرف جاری ہونا شک چشم کا سہم تیرا وہاں تیر نظر و اشک  
 چشم پر بطور استعارہ کی اعتار وزن جمع کا ہے بمعنی مفرد یعنی شکستہ کے قتل  
 ذلیل کرنا حاصل یعنی نہیں دوئی تو مگر اسواسطیکہ زخمی کرے ساتھ اپنے  
 تیر نظر و تیر اشک کے میرے قلب شکستہ کو جو کہ تیرے عشق میں رسوا و ذلیل ہے اور  
 بعض نے سہم سے دو تیر میر کی جھکو مغلی و رقیب کہتے ہیں مراد لیا ہے تفصیل

اوسکی یہ ہو کہ ایام جاہلیت میں ایک طریقہ خواجہ کھیلنے کا یہ تھا کہ دس آدمی جمع ہو کر ایک اونٹ خرید کر تھقی اور اس اونٹ کو بخر کر کے دس حصہ پر تقسیم کرتے تھے اور دس تیر اونٹ کی پاس ہو کر تھے ہر ایک تیر کا ایک نام مقرر کیا تھا پہلے یہ کا نام قذ تھا اوس کا ایک حصہ قرار دیا تھا جو تیر قذ کو پانا تھا اوس کو ایک حصہ گوشت کا ملتا تھا اور دوسرا تیسر تو ام اوس کو دوا حصہ تھی تیسرا رقیب اور ستر تن حصہ تھے چوتھا حلس اوس کے چار حصہ تھے پانچواں ناقس اوس کے پانچ حصہ تھے چھٹا بل تچہ حصہ کا ساتواں سٹی سات حصہ کا اور تین تیروں کے حصہ تھے یعنی ستیج و شیح و رعد کی بس دسوں تیروں کو ترکش میں رکھ کر ایک شخص معتمد کے حوالہ کرتے تھے وہ ترکش ملا تا تھا اور جیش دیکر ہر ایک شخص کا نام اون دس شخصوں میں لیکر ایک ایک تیر نکالتا تھا جس کے نام جو تیر نکلتا تھا بموجب اوس کے وہ گوشت کا حصہ دیتا تھا اور جن شخصوں کے نام وہ تیر نکلتے تھے جن کا کہ حصہ مقرر نہ تھا تو اون تین آدمیوں پر قیمت اوس اونٹ کی جو بخر کیا گیا تھا عائد ہوتی تھی اور باقی تھی پس جو شخص کہ رقیب و متعل کہ پاؤ تو اوس کے حصہ میں کل گوشت اوسے کیونکہ رقیب کے ہیں حصہ اور متعل کے سات حصہ میں بنا بر اس کے معنی شعر کے اس طرح پر ہیں کہ نہیں روئے تو کر اسوا سطلکہ حاصل کرے اور فیضہ میں لے تو بسبب و دون تیر رقیب و متعل کے دسوں حصہ میری قلب رسول کہ یعنی پورا دل میرا اپنی قبضہ میں کر لے اس صورت میں اعشار جمع ہوگی عشر باضم کی اور ضرب بمعنی طلب و ملک کو ہیں اس تقریر پر ضرب کی معنی مارنے کے لینا جیسا کہ نارج فارسی کہے ہیں موجب تکلف ہے

وَبَقِيَّةِ حَدِّهِ سَلَاوُ امْرُؤًا ۲۵ تَمَسَّعَتْ مِنْ هَهِ بِهِيَ اَعْلَى مُعْجَلِ  
الْفَتْحَةِ بِفَتْحَةِ مَجْرَدٍ بِقَدْرِ حَرْفٍ حَذَرَ كَسْرٍ خَا بِمَعْنَى يَرْوُ كَمَا مَضَى الْعِيَمُ وَارْعَابُ

مجلس شریف

عورت کو انڈیسی تشبیہ دیتے ہیں بوجہ صفائی رنگ و حفاظت طہارت اور پوشیدگی کی اسویطیکہ  
 پرند اپنی انڈیکو ہمیشہ محفوظ جگہ پر نشیدہ و صاف رکھتا ہے ورنہ وہ طلب کرنا خباہت و بے حرمتی و الف  
 بدو وہ مجنی ضمیمہ کے جو کل کا عرب بنائی ہیں دوستوں کا ضمیمہ راجح طرف بقیۃ حذر کے  
 متع فائدہ اوٹھانا لوکیل ضمیمہ ہر باقیۃ حذر کی طرف ہر اجمال جلدی کرنا غیر معجل یا حال  
 ہر ضمیمہ تر متع سے یا صفت لوکی کا حاصل یعنی بہت سی عورتیں حسین باکرہ پر دشمن  
 ہو جو کہ مثل انڈی کے تھیں صفائی اور پردہ داری اور حفاظت طہارت میں جبکی خیمہ تک  
 کوئی نہیں جاسکتا تا بوجہ انکی عظمت و بزرگی کے فائدہ اوٹھایا مین کیل اور دست  
 باز سی ساتھ اونکے حالانکہ نہیں تعبیل کرتا تھا مین بلکہ باطنیان و بلا خوف فائدہ اوٹھاتا تھا  
 انجاء و نہات آخر اسآلہ ہاؤ مجتہدا ۲۶ علی حراصا کو کیسی و فتن مقفلی  
 اللغۃ احرار جمع حارث کے جمع حارث کے ہر معنی نگہبان کے ضمیمہ الیہا طرف بقیۃ حذر کے  
 معشر یعنی قوم کے عطف ہر احرار سا پر علی متعلق حراصا کے حراصا بکسر اول جمع حریص  
 معنی طامع کے یا عطف ہر احرار سا پر بخلاف عاطف یا صفت معشر کے یا حال ہر اوس سو  
 اسرار پوشیدہ کرنا ظاہر کرنا لائے اضداد سو اور بعض نے یسرون بشین معجم نقل کیا ہے  
 اشرا سے معنی اظہار کے متقل بمعنی قتل کے مصدر می ہے مخفی نہ ہی کہ لو یسرون  
 مین حرف تو شرط کا نہیں ہو بلکہ حرف مصدر ہے بمعنی ان کے مگر نصب نہیں کرتا ہو  
 اور اکثر ایسا تو بعد و دیا تو دکی واقع ہوتا ہو جیسا کہ قول حق تعالیٰ ذوقا لودہن اسی ان  
 تہن یودا حدہم لودعمرای ان لودعمرای لودیسرون بمعنی مصدر یعنی اسرار کو بدل استعمال  
 ہو گایا کہ مکمل مجرور سے اور عطف بیان لینا ضمیمہ شکر علی سے اور تقدیر عبارت یون کرنا  
 حراصا علی اسرار قتل جیسا کہ بعض نے کہا ہے خلاف قاعدہ ہر اسوا سٹیکہ معنی مین بکسر



کہ عطف بیان نہ مضمون ہوتا ہو اور نہ تابع مضمون کا ہوتا ہو اور بنا تعجب ہی شارح فارسی ہر  
کہ لوگوں کو بعضی شرط کو لیا ہو کیونکہ جب کو شرطیہ تھا تو جزا بھی شرط کی ضرورت نہ ہو مگر طرفہ باجرا  
کہ باوجود شرطیہ جزا کا کچھ ذکر نہیں الحاصل یعنی تجاویز کیا سینی رفتار میں طرف ان  
مشتقوں پر وہ نشین کہ گنجانوس اور ان کردہ ہو کہ حرص و طمع رکھتے تھے میری قتل  
کر نیکی ظاہر بظاہر یا پوشیدہ طور سے بچیلہ وہاں نہ کیونکہ میں مرد شجاع و رئیس اپنی قوم کا  
ہوں کیسی جرات نہ تھی کہ میری مقابل میں اگر ظاہر بظاہر مجھے قتل کرے \* \* \*  
إِذَا مَا الْقَوَّيَا فِي السَّمَاءِ تَعَزَّضَتْ ۲۷ تَعَزَّضَتْ أَشْدَّ الْوَسْطِ الْمَفْصِلِ  
اللغة لفظ ما اذا میں زائد ہے تریا بضم اول وفتح ثانی گچھا تارون کا جنکو جھکا کہتے ہیں  
فصل سر میں اول شب سے نکتہ ہین تعرض ظاہر کرنا ظاہر ہونا گوشہ و طرف نشتر کا  
اثناء جمع ثنی بفتح یعنی بخارہ اور طرف کے و شاح بضم و کسرہ ہا مفصل صفت شاح  
یعنی فاصلہ کیا گیا ساتھ ہر کے جہا میں در میان دو موتیوں کو گوندہتی ہیں الحاصل  
یعنے کیا میں طرف اون محدثات کو او سوقت کہ تریا فی اطران و جوانب کو آسمان  
پر ظاہر کیا تھا یعنی تریا نے طلوع کیا تھا جیسا کہ کنارے ہار کے جبین ہرین گندہی ہوتی ہیں  
ظاہر ہوتی ہیں پس تشبیہ دی ہر اطران تریا کو ساتھ اطران اون موتیوں کو جنکے در میان  
میں ہرین گندہی ہوتی ہیں یعنی جیسا کہ ہر کے دو لون طرف موتی قریب ہوتے ہیں  
اور فاصلہ کم ہوتا ہے ای طرح در میان میں تاروں تریا کے فاصلہ کم ہوتا ہے اور  
سنی شعر میں اور بھی اقوال ہیں مگر سنی مذکور کے میں او سے ہین \* \* \*  
فِيَتْ وَقَدْ تَضَعَتْ لِيَوْمٍ نَبَا ۲۸ لَدَى لَيْسَتْ إِلَّا لُبَّةَ الْمُتَفَصِّلِ  
اللغة لفظ لیسے او تارنا اور نصبت فصلہ مضی سے عید بالغة کی ہر جملہ و فصلت

منہا  
نہا

حال ہر جہت سے تشریکسر اول پردہ الّا استثناء ہر نفقت سے لباس اول جامہ اور تار  
زائدہ ہے لیتہ بکسر اول واسطے ہیتہ لباس کے اول اولے ہر متفضل وہ شخص جو متفضل  
پہنے ہر یعنی جامہ بے آستین جو ستر وقت پہنتی ہیں الحاصل یعنی پس آیا میں اس کے  
پاس اس حال میں جبکہ اوسنی اپنا لباس اتار ڈالا تھا واسطے سونیکے سوا ہی لباس متفضل  
یعنی جامہ شب خواب کر کہ وہ پہنتی تھے اس غرض سے کہ اہل خانہ بھان کرین کہ اوسکا ارادہ  
سونیکا ہے اور قریب پردہ کے وہ میری منتظر تھی

لَقَالَتْ بَعْضُ الْمَلَائِكَةِ مَا لَكَ حِيلَةً ۲۴ وَمَا نَأَدَى عَصَاكَ الْغَوَايَةَ تَجْلِي  
اللقۃ یمن بمعنی قسم کے یمن اللہ یا منصوب مفعول مطلق ہو فعل مخدوف اقسام کا  
یا مفعول بنا بر ابتدا کو اور خبر اوسکی قسمی مخدوف ہو یعنی یمن اللہ قسمی حیلہ بکسر اول بہانہ  
و عذر و حجت حرف اَن مَّا ن اری میں زائدہ ہر غواۃ بفتح اول گمراہی اور بعض نے  
عمایۃ بمعنی نابینائی کے پڑا ہو بہر حال مفعول ہر اری کا ابتلاہ واضح ہونا اور بیان مراد  
دور ہونا ہر الحاصل یعنی جبکہ میں اوس مشوقہ کے پاس پہنچا پس کہا اوس نے  
کہ قسم خدا کی نہیں تیرے پاس کوئی حیلہ و بہانہ تاکہ صحیح و سالم بیان سے پر جاؤ تو یعنی  
ایسی وقت غرناک میں آیا ہے تو کہ قتل ہو جائیگا یا یہ کہ نہیں ہو واسطے تیرے کوئی  
حجت و عذر ایسے وقتیں آیا ہے کہ توئی رسوا کیا مجھ کو یا مالک حیلہ کو بمعنی مالی تدبیر  
عسنی حیلہ کے کہیں پس تقرر معنی کر یوں ہوگی کہ نہیں ہو واسطے میری کوئی حیلہ و بہانہ  
واسطے تیرے دفع کرنے تاکہ خلاصی پاؤں میں تجسے اور نہیں دیکھتی ہوں میں کہ گمراہی  
بہالت عشق کی تجسے دفع ہو

سَخَّجْتُ بِهَا قَشِيَّ بَحْرٍ وَرَأَمْنَا ۳ عَلَى تَرَيْنَا ذَيْلَ مَرْطٍ مَرَحَلٍ \*

اللغة خروج کلنا بارہا واسطے تعدیر کے ضمیر واسطے عنبرہ کہ متنی چلنا جملہ متنی حال  
 ہر ضمیر ہا ہی جو مفعول ہر حرکت کا بوجہ حرف جر کے جر کھینچنا جملہ تجربہ ہی حال ہر ضمیر  
 متنی سے بطور حال متدخل کر علی آفرینا متعلق تجربہ کے اثر بفتحین نشان قدم اور ضمیر جمع مکمل  
 سر دونوں مصرعون میں مرا و شاعر اور عنبرہ ہر ذیل بفتح اول دامن جمع اذیال اور نفس  
 علی اثرنا اذیال مرط پڑا ہر مرط بکسر اول چادر خیا کل ذیل مرط مفعول ہر تجربہ کا اور بیض ذیل  
 مرط کو غیر مرط پڑا ہر غیر یعنی نقش لباس کے ہر محل چادر جس پر تصویریں کجاوہ کی بنیں عین  
 الحاصل یعنی نگاہیں اوسکو در حالیکہ چلتی تھیں اور کھینچتے جا رہے تھے پس پشت ہماری  
 اوپر نشان قدم کے دامن اپنی چادر تصویر دار کا ناما کہ نشان قدم دونوں آدمیوں کے  
 مٹ جائیں کیونکہ عرب میں بوجہ ریگستان کے نقش قدم جگہ سے بجاتی ہیں اور لوگ  
 دریافت کر لیتے ہیں کہ یہ فلاں شخص کا نقش پا ہر اسبوجہ سے وہ اپنی چادر زمین پر پھیلتے  
 جاتے تھے تاکہ نقش قدم مٹ جائے اور کیوں راز سے اطلاع نہ ہو

عَلَمًا ابْحًا نَاسَا حَآءِجِي وَانْتَحَى ۳۱ بِنَا بَطْنُ خَبْتٍ ذِي حِقَافٍ حَقْنَقِي  
 اللغۃ اعجازہ ملی کرنا سافت کا ساتھ کھاناگی مکان وغیرہ حتی قبیلہ اور محلہ کو بھی کہتے ہیں  
 انتحار اعتماد کرنا جیسا کہ شارح زو زنی نے لکھا ہوا اسکے پیروی کے ہر شارح فارسی عربی  
 دونوں نے مگر انتحار بمعنی اعتماد کے اس مقام پر چپان نہیں ہو پس جابر لکھتا انتحار بمعنی قصد  
 کے ہو اور ضمیر مجرور متکلم لفظ تباہین فاعل فعل ہو اور بار بار امداد ہو بضرورت شعر اور جمال  
 کہ کہ با واسطے تعدیر کہ ہوا اور مراد انتحی بنا سے جلنا فی ناحیہ ہو یعنی گردانا ہر کچھ طرح سے  
 اس تعدیر پر بطن خبت فاعل ہو گا انتحی کا ابو عبیدہ اور اکثر کوفیین کے نزدیک انتحی  
 جواب لٹا کا ہر اور واد انتحی میں رائد ہر جیسا کہ قول حق تعالیٰ میں قلنا اسلما و تلہ

مکرر انتحار

للجبین و نادینا ان یا ابراہیم میں داؤزا اور نادینا ہوا جواب لکھا کہ ہر اور نصرت میں  
 و اوجواب لکھا میں زائد نہیں لیتی بلکہ ایسی مقامات میں جواب لکھا کہ مخدوف ماستے ہیں  
 پس تقدیر عبارت اسطور پر ہوگی فلما آخرا آہ متنا و طابت و الناپوشیدہ نہ ہے کہ یہ  
 اختلاف اس تقدیر پر ہے جبکہ بیت ثانی کے مصرع اول کو اسطور پر پڑھیں اذ اقلت  
 ہاکی تو لینی تم ایلکت اور بنا برقرائت مشہورہ یعنی ہجرت الی آخرۃ کے پس بلا اختلاف  
 جواب لکھا کہ ہجرت ہوگا جنت بفتح اول یعنی زمین وسیع و پست ریگ ناک کے اور  
 مراد بطن خست کر بیان ریتل زمین اور میدان ہے جو وسیع و پست ہو خاف جمع خفف  
 ریگ نو و کج عطف ریگ تو وہ جسر کہ تہ بہ ریت جمعی موصفت ہر خست کے یا خاف  
 کی چونکہ خاف کو بنزلہ اسم کے گردانا تو احتیاج ناہ نہایت کے صفت میں نہ ہے  
 الحاصل یعنی جبکہ طے کیا ہمیں میدان قبیلہ کا اور نکل آئے ہم اس کے آبادی اور  
 قصد کیا ہمیں زمین پست کشادہ ریگ ناک کا جہاں ریت تہ بہ تہ نو و دن پر جمی ہوتی تھی  
 اور وصل محبوبہ سے خوشحال و فرخاک ہوے جزا اس کی بیت ثانی میں ہے۔  
 مَصْرُوفٌ يَفُودُنِي دَا سِفَا فَمَلِكْتُ ۳۲ عَلَى هَضْبٍ كَشَّحَ رِيًّا الْمَخْلَلِ  
 اللہ تعالیٰ بصر کھینچنا جھکا نا تو و گیسو اور بعض نے بعضی و دہ تہ پڑا ہے وہ تہ و خست  
 مقل بنا براس قول کے گیسو کو تشبیہ دی ہر سات شاخ کے اور محبوبہ کو و خست مقل  
 اور عیش و عشرت جو اس سے حاصل ہوا بنزلہ میوہ کے سیل جھکنا سقیم شکستہ و  
 غنچہ و باربک کر کش بافتہ پہلو ہضم کشح حال ہر ضمیر تاملت سے ہضم کشح اسوجہ ہے  
 نہیں کہا جبکہ فعل یعنی مفعول کے موتا ہر تندر و مونسٹ یکمان ہوتا ہے جب کہ ان  
 رحمة اللہ قریب من الخنین میں قرینہ ہمیں کیا یا مونسٹ ہر یان کا یعنی سر سبز

و فریبہ و پرکشت کی رہا انھیں بل یا حال شرادف ہر ضمیر تاملت سے یا صفت ہر بصیرت کش  
کی نخل بضم اول و فتح ثانی وہ مقام پاؤں کا جہاں پر کر کے یا چہرے یا نخل پس جانی کہ  
جیسا کہ موراوس مقام کو کہتے ہیں جہاں پر لنگن ہنستی ہیں اس طرح مقلد موضع قلاوہ  
و مقرا موضع قلا یعنی گوشارہ الحاصل یعنی جبکہ کل آیات میں میدان قبلہ سے اور  
زمین ریگناک مذکور تک پہنچا تو کہیں بھی مینے دونوں کی سو اپنی مشوقہ کے پس جبکہ وہ  
میر لطیف اور خواہش کے میری درحالیکہ باریک کمر اور پندلیان او کی فریبہ اور تیار

تین خفی زبے بعض نے مصرعہ اول کو اس طرح پڑھا ہے  
اذا قلت هاتني تو لي نبي تما لك هاتي واسطے مونث حاضر کے یعنی لا تو نزل امر ہے  
تذیل پر یعنی عطا کر نیکی یعنی جبکہ کہا مینی اوس سے لا تو اور ردی تو میرا مطلب تھی اور  
متوجہ ہوئی الخ بنا براس مصرعہ کے کو فین بیت سابق میں و اسٹی کو جواب لما کا لکھتے ہیں  
اور دا کو زائد لیتی ہیں اور بصر میں جڑا محذوف لیتی ہیں تقدیر یوں ہے کہ لما آخرنا  
طابت حالنا جیسا کہ گذرا

تَهْفَهٗ بِضَمٍّ غَيْرِ مَفَاضَةٍ ۳۳ تَرَانِيْجًا مَعْقُوْلَةً كَالسَّجْنِ  
اللغة تهفه بضم اول و فتح ثانی باریک کمر مفاضہ بضم اول وہ عورت جبکاپیت برا  
اور تیار ہوا درحال لگتے ہوئے عیوبی ہر عورت کی تہفہ ساتھ باعد اپنے کو یا حال ہر  
مثل بصیرت کش کہ ضمیر تاملت سے یا خبر قبلہ محذوف ہے یعنی ہر تہفہ تراکب جمع ترمیم  
مینی استخوان کے اور بیان مراد سینہ ہر تراہما مبتدا ہے مفعولہ یعنی صیقل شدہ کے  
خبر ہر سجنل کبر اول و فتح ثانی آئینہ الحاصل یعنی وہ مشوقہ باریک کمر اور سفید رنگ  
اور ظلم و سکا فریبہ اور پرکشت لکھتا ہوا مینے ہر اور سینہ و سکا چٹا ہر صیقل کیا ہوا ہر مثل آئینہ کہ

الْبُكَرُ الْمُقَانَاتِ الْبَيَاضِ بَصْفًا ۳۴ عَذَاهَا فَيُزِيلُ غَلِيظَ مَحَلِّ  
 اللَّغَةِ الْبُكَرُ الْمُقَانَاتِ مَحَلُّ رَفْعٍ مِّنْ يَّاخِرٍ مِّنْ مَّحْذُوفٍ هِيَ يَاصِفَتُ بَيْضًا وَكَيْ بَكْرٍ كَبِيرٍ  
 زَنِّ بَاكِرَةٍ أَوْ دَرَجَتًا وَأَوَّلُ هَرَجِيرٍ بَيَانُ مَرَادٍ دَرَكِيَا هِيَ مُقَانَاتُ اسْمِ مَفْعُولٍ هِيَ نَهْ مَصْدَرُ  
 مَخْلُوطٍ كَوَاوَلَفٍ لَامٌ بِمَعْنَى التَّحْقِيقِ الْبَيَاضُ يَاجْمُورٌ هِيَ بِاضَافَتِ يَاصِفَتُ بِمَنْصُوبٍ هِيَ مِثْلُ  
 زَيْدِ الضَّارِبِ الرَّجُلِ كَيْ غَدَاةً قَلَّ مَاضِي هِيَ يَعْنِي تَرْبِيتَ كِي أَوْ غَدَاةً يَهْوِي نَجَائِي نَسِيرَ خَالِصٍ  
 أَضَافَتُ نَسِيرَ الْمَاكِ بِطَوْرِ اضَافَتِ صِفَتِ كَرْطُونِ مَوْصُوفِ كِي مَحَلِّ بَضْمٍ أَوَّلُ وَهِيَ مَقَامُ  
 جِهَانِ لَوْ كَافَلَهُ وَغَيْرَهُ كَيْ أَوْ تَرْتِيبِ بَيْنِ غَيْرِ مَحَلِّ مَنْصُوبٍ هِيَ بِنَا بِرَحَالَتِ كَرَفَاعِ فِعْلِ هِيَ  
 الْحَاصِلُ اسْمُ شَعْرِ كَيْ مَعْنَى تَيْنِ طَرَحَ كَيْ هُنَّ أَوَّلُ يَكِي كَبِيرَ مَرَادٍ دَرَجَتِيَا هِيَ أَوْ  
 الْكَلَفُ لَامٌ بِمَعْنَى التَّحْقِيقِ كَرَفَاعِ أَوْ سَوْدِ هِيَ يَعْنِي مَعْشُوقَةً مَذْكُورَةً مِثْلُ دَرَجَتِيَا أَوْ سَوْدِ كِي هِيَ  
 جِسْمُ سَفِيدِي مَخْلُوطِ هِيَ زُرْدِيسِي أَوْ اسْطِيكِي جَوْدِ يَافِلُ بَرْدِي هُوَ تَا هِيَ أَوْ سَا مَوْقِي هِيَ  
 كَرَانِ قِيمَتِ هُوَ تَا هِيَ لَيْسَ شَاعِرُ مَحْبُوبَةٍ كَوْتَشْبِيهِ دِي هِيَ سَا تَهْ دَرَجَتِيَا بِمِشْقَاتِ قِيمَتِ كَيْ  
 أَوْ بِرَافِئِ صِفَتِ بَيَانِ كِي أَوْ كَمَا كَيْ تَرْبِيتِ كِي أَوْ سَوْدِ مَوْقِي يَاصِدَتِ كِي أَوْ خَالِصَتِ بَيَانِ  
 نِي جِهَانِ كَذَرَكَا لَوْ كَوْنُ كَا تَهَا كِي وَنَكِي جِسْمِ بَانِي بِرَحْمِ لَوْ كَوْنُ كَا زَيْدَا هُوَ تَا هِيَ وَهِيَ صَا  
 نِي رَهْتَا كَنَدَا هُوَ جَا تَا هِيَ دَوَسَرُ مَعْنَى يَهْمِنُ كَيْ كَبِيرَ مَرَادٍ اَنْدَا شَرْمِغِ كَا هِيَ  
 يَعْنِي مَعْشُوقَةً مِثْلُ اَنْدَا شَرْمِغِ هِيَ جِسْمُ سَفِيدِي مَخْلُوطِ زُرْدِيسِي هُوَ زَنْجِ مَعْشُوقَةٍ كَوْتَشْبِيهِ  
 دِي زَنْجِ بَيْضَةِ شَرْمِغِ سَوْدِ اسْطِيكِي عَرَبِ كَرَزْدِيَا كِي اِيَا زَنْجِ عَوْرَتِيَا كَا هِيَ  
 عَمْدَه خِيَالِ كِيَا جَا تَا هِيَ تَسَرُّعِ مَعْنَى يَهْمِنُ كَيْ كَبِيرَ مَرَادٍ اِيَا كَيْ قَسْمِ كَا فَرَا هِيَ جَوَزْدِي  
 يَافِلُ هُوَ تَا هِيَ أَوْ سَوْدِ بَرْدِي كَيْتِي بَيْنِ يَعْنِي جَيْسَا كَيْ بَرْدِي سَفِيدِ يَافِلُ بَرْدِي هُوَ تَا هِيَ  
 اَبِطْرَحِ زَنْجِ مَعْشُوقَةٍ كَا سَفِيدِ يَافِلُ بَرْدِي هِيَ

۳۵ <sup>سُئِلَ عَنْ أَسِيلٍ شَفِيٍّ</sup> بِنَاظِرَةٍ مِّنْ حُشٍّ وَبَجَرَةٍ مُّطْفَلٍ  
 اللّٰغَةُ حَذْوُ وَصَدُوهُ مَوْنُهُ بِهَرْنٍ رَّوَدَانِي كَرْنَا أَبْدَا ظَاهِرًا هَرْنًا أَسِيلٌ مَّبْنِي طَوِيلُ كَصَفْتِ  
 ہے خذ مخذون کی یعنی عن خدا سئل الظاهر حاصل کرنا کسی چیز کا درمیان دو چیزوں کے  
 ناظرۃ سے مراد چشم ہے وحش جمع وحش کی یعنی ہرن وحش مضاف الیہ عیون مخذوف  
 کا ہر یعنی من عیون وحش پس حذف کیا مضاف اور قائم کیا مضاف الیہ کو مقام  
 اور سکے جیسے واسل القریۃ اے اہل القریۃ وجرۃ نام ہر صحرا کا درمیان مکہ و مدینہ کے  
 چالیس میل کا ہر جانوران وحشی و مان رہتے ہیں مطفل بصبغہ اسم فاعل بمعنی بچہ والی  
 ہرن کے جو تازہ جنی ہو یا ناقہ باکرہ الحاصل یعنی موندہ موڑتی ہر محبوبہ مذکورہ  
 اور ظاہر کرتی ہے بروقت روگردانیکہ زسارہ طویل کو اور حاصل کر دیتی ہر درمیان  
 ہمارے اور اپنی اوس آنکھ کو جو مثل آنکھوں کی والی ہر نمبون کے ہر جو مقام و جہ  
 میں رہتی ہیں چشم محبوبہ کو تشبیہ دی ہر ساتھ چشم اہوے بچہ دار کے اس واسطیکہ بچہ  
 والی ہرن اپنے بچہ کو ملنے کی طرف نہایت نگاہ شفقت و مہربانی سے دیکھتی ہے اور وقت  
 اوسکی آنکھ بہت اچھی معلوم ہوتی ہے خلاصہ یہ کہ محبوبہ بروقت روگردانیکہ بھی مجھ

نہایت شفقت و مہربانی کے نظر سے دیکھتی ہے

۳۶ <sup>وَجَدِ كَجِدِّ الْوَيْمِ لَيْسَ يَفْلَحُ</sup> إِذَا هِ نَصْنَهُ وَلَا مُعْطَلٍ  
 اللّٰغَةُ جَدُّ كَرْدَن عَطْفِ اَسِيلِ بِرِيمٍ مَكْرُوسُ كُونِ سَفِيدِ هَرْنٍ فَاحْشٍ بِدَقِيعِ نَصٍّ اَوْ ثَمَانًا  
 بلند کرنا معطل خالی زینت و آراستگی سے الحاصل یعنی ظاہر کرتی ہر محبوبہ اپنی  
 گردن کو جو کہ مانند ہرن کی گردن کے ہر نہیں ہے بد قطع جبکہ اوٹھاتی ہے اوسکو اور  
 زیور و آراستگی سے خالی نہیں ہے گردن محبوبہ کو بوقت اوٹھانیکے تشبیہ دی ہے

ہرن کی گردن سے اور پہرہ ولا معطل سے اشارہ کیا کہ مشابہت فقط حسن ہرین ہے نہ  
من جمیع الوجہ اسواسطیکہ گردن ہرن کی معطل اور زیور سے خالی ہے اور گردن معنوی  
معطل نہیں آراستہ زیور ہر

فَوَيْحُ يَزِينُ الْمَنْ أَسْوَدَ قَاصِمٍ ۳۷ أَثِيثٌ كَثُفُ النَّخْلَةِ الْمُتَعَشِّكِلِ  
اللغة فرع بمعنی بال کے عطف اسیل پر متن پشت مفعول یزین کا قاصم بہت سیاہ  
اثیث یعنی کثیر مثل اسود و قاصم کی صفت ہے فرع کی فنو کبیر قاف خوشہ خرما کھانگہ  
درخت خرما اور تار وحدت کی ہر متشکل درخت خرما جس میں بہت خوشہ اور گھم گھم کی ہون  
صفت نخل کی اور ممکن ہر کہ فنو کی صفت ہو بطریق مبالغہ کہ یعنی خوشہ اشقرہ زائد و  
ہے گویا کہ بمنزلہ درخت خوشہ دار کے کنا چاہیے قائل الحاصل یعنی ظاہر نمایاں  
کرتی ہے محبوبہ اپنے لہنے بالونکو جو کہ آراستہ کر دیتی ہیں پشت کو اور چہا جاتی ہیں پیٹ پر  
بوجہ کثرت کی اور شدت سے کار ہین اور کثرت سے ہین مثل کھولن زخفون من خشک  
جو خوشون سے لدا ہرا ہو پس زلف محبوبہ کو بوجہ کثرت بالونکے او مدینہ ہیان گندی ہوئی  
ہوئی تشبیہ دی ہے ساتھ خوشہ اوں خشت خرما کی جس میں بہت خوشہ لہے ہوں

غَدَا اِنْ هَا مُسْتَشْنَكًا اِلَى الْعُلَى ۳۸ تَضِلُّ الْعَقَاصُ فِي مِثْنَةٍ وَ مَوْسِلٍ  
اللغة غدا راجع غدیرہ بمعنی زلف کے ضمیر طرف غنیرہ کے اور بعض نے غدا اسرہ  
بتذکرہ ضمیر راجع طرف فرع کے نقل کیا ہے استشرار بلند کرنا علی بضم عین بلندی صلا  
صلا کہ کہنا غائب ہونا عا ص کبیر جمع عقصہ و عقصہ بمعنی گندی ہوئے بال کے  
عقا ص فاعل تضل کا ہر متنی یعنی بٹی ہوئے مرسل لکے سوئے بال بغیر گندی  
الحاصل یعنی زلفین محبوبہ کی چڑھی ہوئی ہین طرف بلندی کیے یعنی سر پر ڈر رہی



المنین ہوتی ہیں اور اس کثرت سے بال ہیں کہ گندے ہوئے دل غائب ہو جاتے ہیں  
بے ہوئے اور بغیر گندے بالوں میں یعنی اوپر سر کے بال تین طرح میں بعض گندے ہوتے  
اور بعض ہٹے ہوئے اور بعض کھلے ہوئے بوجہ کثرت کے گندے ہوئے بال دونوں  
قسموں میں غائب ہو جاتے ہیں

وَسَّوْهُ لَطِيفٌ كَمَا يُجَدِّلُ مُخَصَّصٍ ۳۹ وَ سَاقٍ كَانُوبٍ السَّقِیُّ لِلذَّلِ  
اللغۃ شخ پہلو مراد کرے عطف ہو اسیل پر لطیف سے مراد نازک جدیل مہاراقہ کی جو  
چمک کی بنی ہوئی ہو مختصر نجا معجمہ باریک کر صفت کشج کی مثل لطیف کے ساق پٹلی مجرور  
مثل کشج کے انبوب گھمو کی پورستی بروزن فعل یعنی معقول یعنی مسقی تروتازہ میراب  
کیا ہوا سقی یا صفت ہو نخل مخذوف کی جو مضاف الیہ ہو گا بردی مخذوف کا تقدیر  
عبارت یوں ہوگی کہ انبوب بروئے النخل السقی یا صفت ہو بردی مخذوف کی یعنی کا انبوب  
البردی السقی بردی بفتح بارگہو مندل فرمایاں بردار نخل مندل سے مراد درخت سرسبز  
و شاداب جسکی شاخیں بوجہ کثرت میوہ کے خم ہو گئی ہوں الحاصل اس شعر کے  
معنی دو طرح سے کہو گئے ہیں اول یہ کہ ظاہر کرتی ہے محبوبہ اپنی کم نازک کو جو مثل مہار  
ناتقہ کے چمکدار و باریک ہو اور ظاہر کرتی ہو پٹلی جو کہ مثل پوڑوں گھمو کی جو صاف و تروت  
تازہ اور بسبب زیادتی شادابی کے جھلکی ہوئی ہے پٹلی کی تشبیہ دی ہے ساتھ گھمو کے  
پوڑے کے بوجہ صفائی اور ٹھوس ہونیکے یہ معنی اس تقدیر پر ہیں جبکہ انبوب سے پوڑ  
مراد ہوا و رستی و نخل صفت بردی مخذوف کی ہو دوسری معنی یہ کہ ظاہر کرتی ہے  
پٹلی کی جو کہ مثل اوں گھمو کی پوڑے کے صاف و تروتازہ ہے جو پٹی درخت شاداب  
سرسبز کے جو بسبب کثرت و میوہ کے جھمکا ہوا ہوگی ہو یہ تقدیر اس وقت ہو کہ سقی مندل

صفت نخل مخدوف کہ ہوا اور درصوف صفت مضاف الیہ ہو بروی مخدوف کا تقدیر  
عبارت یوں ہوگی کہ انوب بروی نخل المستی نہ کا انوب النخل المستی فقط جیسا کہ تشریح  
زورنی سمجھے ہیں علاوہ برآن نخل کے لیے انوب نہیں ہے پس لازم آگیا کہ مضاف  
ومضاف الیہ اور قیام صفت مضاف الیہ کا مقام مضاف ومضاف الیہ کی اور کا کتب  
اسکی ظاہر ہے مگر یہ کہ انوب سے خود گھومو مراد لین نہ پور یہ بھی خالی بعد سے نہیں ہے پس  
معنی اول اولیٰ ہن او نجب ہر شایخ فارسی سر او لالو لکھتے ہیں کہ اس شعر میں انوب سے  
مراد گھومو ہے ثانیاً یہ کہ ترجمہ خلاف اپنی مراد کو کیا ہے جس سے یہ ظاہر ہو کہ انوب سے مراد  
پور سے نہ گھومو۔

وَيَقْتَضِي قَيْدَ السَّائِلِ فِيهَا ۖ فَقَوْلُهُ لَوْ تَقَطَّ عَنْ تَفْصِيلِ ۖ

اللغة انما دون چڑھا نا لفظی عطف ہے قصد سابق پر ضمیر مونث فاعل ہر نسبت نیز  
مرفوع ہر جا بر متدا کے اور جملہ حال ہے ضمیر فاعل سے لوم بروزن فاعل بمعنی فاعل  
یعنی بہت سونی دال استعمال لوم کا مذکر و مونث میں برابر ہے اسوجہ سے بغیر تار کی  
استعمال کیا ضعیفی بضم وقت چاشت لوم اضعی وہ ہر جو دن چڑھے تک سوتے انطاق  
کہ رہنبد باند نہ اعن بیان بمعنی بعد کے ہر تفضل مفضل کا پہنا مفضل جامہ بے آہن ہر  
جو سوتے وقت یا بغرض سبکی کے پھٹی ہیں پس عن تفضل بمعنی بعد تفضل کو ہر حاصل  
یعنی محبوبہ سوتے میں دن چڑھا دیتی ہے اور ریزہ مشک کو اس کے فرش خواب پر  
ہوتے میں یعنی اس کا بستر معطر ہوتا ہر بوجہ کثرت استعمال عطریات وغیرہ کے  
اور وہ معشوقہ دن چڑھے تک اکثر شوقی ہے اور کمر بند نہیں باندھتی ہے بعد جامہ  
مفضل پھینک کے یہ اشارہ ہے اس امر کا کہ وہ محبوبہ ناز و نعمت سے سیر کرتی ہے کیسی

لوم بروزن فاعل  
اشیاء فارسی

خدمت نہیں کرتی تاکہ اسکو خیال ہو اول صبح اوٹھنے کا بلکہ وہ مخدوم ہر سب کے بار خدمت

کرنے ہیں

وَلَقَدْ طَوَّبُ خُصَّ غَيْرَ شَيْءٍ كَأَنَّكَ ۝۱۴ أَسَارِيعُ ظُلُمٍ أَوْ مَسَاوِيكَ اسْمَعِل

اللہ تعالیٰ عطا ہاتھ سے لے لینا فاعل تعطو ضمیر موش ہے رخص نازک صفت ہر بنان مخدوم

کی اور بنان بمعنی سر انگشت کے تقدیر یوں ہر بنان رخص شش ففتحقین سخت بضرورت شعر

بمسکون نار مثلہ پڑھتے ہیں اسارایع جمع اسرور کی وہ کیڑا ہے نرم نازک جبکا سر سرخ ہوتا ہے

اور ریگستان میں ہوتا ہے اسارایع جرآن ہے ظبی نام مقام ساویک جمع مسواک کی معوض

ہے اٹکل نام درخت کا جسکی شاخیں نہایت نازک و باریک ہوتی ہیں اور اسکی مسواک

بناتے ہیں الحاصل یعنی لے لیتی ہے وہ محبوبہ اشیار کو ساتھ انگلیوں نرم و نازک

کے جو کہ سخت نہیں ہیں گویا کہ وہ انگلیاں مانند کیڑوں مقام ظبی کے ہیں جنکو اسارایع

کہتے ہیں یا مثل مسواک درخت اسحل کے ہیں انگلیوں کو تشبیہ دی ہے ساتھ اسارایع اور

مسواک درخت اسحل کی یعنی جیسا کہ اسرور سفید و نرم و نازک ہوتا ہے اور سرور کا

سرخ ہوتا ہے اویطرح انگلیاں محبوبہ کی گوری اور نازک اور سر انگشت بوجہ خاکے

سرخ ہر یا انگلیاں اسکی نازک ہیں مثل مسواک درخت اسحل کے

نُصِيْبُ الظُّلَمِ بِالْعَيْنِ كَأَنَّهَا ۝۱۵ مَنَادٌ كَأَنَّهَا هَبْ مُتَبَتِّلٌ

اللہ تعالیٰ اضافہ روشن کرنا یا روشن ہونا لازم و مستعدی و دونوں آیا ہے ظلام ناریکی منصوبہ

بنا برفع لبتہ کے اور اگر نصیر کو فضل لازم کہیں تو ظلام مرفوع ہو گا بنا بر فاعلیت کے عشی

معنی شب ضمیر کا نہارا ج طرف محبوبہ منارۃ لفتح میم چراغدان اور یہاں مراد چراغ ہے

موسیٰ بمعنی شام اور شام کر نیوالا راہب عابد نصاریٰ اور یہ لوگ شبکو چراغ مست تشبیہ

روشن کرتے ہیں تاکوئی راہ نہ ہو لے متبتل وہ شخص جو خلق سے جدا ہو کر خدا پر توکل کرے الحاصل یعنی روشن کرتی ہے اپنی چہرہ نورانی سے تاریکی شکوہ شب کو گویا کہ وہ مشوقہ چراغ شب ہو جسکو راہب نے جو خدا پر توکل کیے بیٹھا ہو روشن کیا چہرہ مشوقہ کو تشبیہ دی ہے ساتھ چراغ راہب کے یعنی جیسا کہ روشنی چراغ راہب کی بہت تیز اور تاریکی شب پر غالب آتی ہے اس طرح نور چہرہ محبوبہ کا تاریکی شب پر غالب آتا ہو وجہ شبہ روشنی اور نور ہو

اَلْمِثْلُ مَا يَكُونُ اَوْ اَحْلُو صَبَاكَةً ۳۳ اِذَا كُنْتَ بَيْنَ دُرْعٍ وَ مَجْمُولٍ  
اللغۃ الی شلما متعلق برتو کی رتو دیکھا کرنا اور دیکھتے رہنا علیم مرہ فہم و کامل المتعل فاعل ہے برتو کا صبا تہ گرمی سوزش عشق منصوب بنا برتیمبر کے اسکر اراعتدال سے قد و قامت کا ہونا درع بکسر لباس زن جوان مجمل بروزن منبر لباس دختر نابالغہ کا درع و مجمل مضاف الیہ ہیں مضاف مخدوف کہ یعنی بین الدرع و لبۃ مجمل الحاصل یعنی طرف مثل حمیدہ مذکورہ کے دیکھا کرتا ہو اور دیکھتا رہتا ہے مرد و عاقل و فہیدہ و سوخت و گرمی عشق سے جبکہ وہ کھڑی ہوتی ہے اعتدال سے درمیان پہننی والی درع یعنی زن جوان اور پہننی والی مجمل یعنی دختر نابالغہ کہ یعنی جبکہ درمیان زن جوان و دختر نابالغہ کے کھڑی ہوتی ہے تو قد و قامت او بکمانیت اعتدال سے معلوم ہوتا ہے نہ لبنا نہ چوٹا پس ترجمہ بین درع و مجمل کا یوں کرنا کہ درمیان میں یہ پہنن زمانہ کا آن

دختران کے جیسا کہ شارح فارسی لکھا ہو برعل بر  
تَسَلَّتْ عَايَاتُ الرِّجَالِ عَنِ الصَّبَا ۳۴ وَلَيْسَ فَاِدِي عَنِ الرِّجَالِ  
اللغۃ تسلی المتلا دور ہونا زائل ہونا غم کا اور کشادہ ہونا عباۃ بفتح عین مہلہ گراہی

وجہالت مرفوع بنا برناعلیت کے ہر صبا بکسر اقل لڑکپن اور نادانی مراد یہاں صبا سے وہ نادانی ہے جو ابتدائی جوانی میں ہوا کرتی ہے از قسم عشق وغیرہ کے اور ہو سکتا ہے کہ عن الصبا بمعنی بعد الصبا کے ہو اور شارح فارسی و شارح معنی پور کے کلام سے ظاہر ہوتا ہے انحصار عن کا معنی میں بعد کے یہ لازم نہیں جیسا کہ کلام نتائج ذریعہ سے بھی ظاہر ہو، ہذا، ہضم فاعل ہوا محبت منسل اسم فاعل انسلار سے الکا اصل یعنی ذرائع ہو گئی مگر اسی عشق اور جہالت کو کوئی نادانی سے یعنی زمانہ نادانی سے یعنی ابتدا جوانی میں جو عشق تھا وہ بعد از نکاح زائل ہوا اور اگر عن بمعنی بعد کے لین تو یوں تقریر ہو گی کہ زائل ہوئی مگر اسی عشق وجہالت کو کوئی بعد زمانہ نادانی اور نہیں سے قلب میرا تیری محبت و عشق سے جدا لیے اور عاشقوں نے عشق تیرا بعد گزرنے سے جانی زائل ہو گیا مگر میرا عشق بعد گزرنے ابتدا شباب کو بھی باقی ہے جیسا کہ تھا اور بعض کے نزدیک مصرع میں طلب وافع ہوا ہے تقدیر عبارت یوں ہے شکات الرجاں من عما یات الصبا یعنی خارج ہو گئی لوگ مگر اسی جہالت عشق سے جو کہ زمانہ نادانی میں تھے

كَادُ رَبِّ حَضِيءٍ فِيكَ الْوَلَّى كَدُّنَا هَمْ نَصِيحٍ عَلَى تَعْدَالٍ اِلَيْهِ غَيْرُ مَوْتٍ  
اللمعة الاحرن تنبيه رب واسطے تکیہ کے ہر خصم دشمن مراد دشمن عشق جو نصیحت کرے  
الولی نہایت عداوت کر فوالا اسم تفضیل ہے الولی نصیح غیر متول تینوں صفتیں خصم  
کی ہیں تقدیر عبارت یوں ہے الارب خصم الولی نصیح علی تعدالہ غیر متول رد و تہ پس  
رب خصم منصوب بنا برناضم عالمہ علی شرطہ التفسیر کے ہو گا نصیح نصیحت کنندہ تعدال  
ملا مت کرنا نصیحت مجبور راجع طرف خصم کے اتلا کو تا ہی کرنا الکا اصل یعنی آگاہ ہو  
کہ بہت سے دشمن عشق ہیں تیرے جو کہ نہایت عداوت رکھتی ہیں رو کیا میں نے ان کو اور ان کے

مسئلہ چہارم فارسی  
پہلے صبا بکسر اقل

کلام کو مانا اور نصحت کر مبرا زمین ساتھ ملاست کے اور زمین کو تباہی کرتے ہیں نصیحت ملت  
 یں بیٹھے شفق تیرا میرے دھنیں بیاہم گیا ہر کہ کسی نصیحت اور ملاست محمدین انہیں کرتا ہے  
 وَلَيْلُ الْكَوْجِ الْجَارِ مَعِي سُدُّوْكَ ۝ ۶ ۝ عَلَيَّ بِأَنْوَاعِ الْهُمُومِ لَيْسَ لِي  
 اللغۃ دلیل مجبور بتقدیر رب یا داو یعنی رب بار مجبور متعلق ارحمی را اور جملہ ارحمی  
 سد و کہ کو صفت ایل کے لیز زمین بہا کہ بعض شرع نے کیا ہر حذف متعلق طرف لازم  
 ہوگا اور تقیل حذف اولی ہر ارحم لنگا پردہ کا سدول جمع سد یعنی پردہ کو مفعول  
 ہر ارحمی کا داؤ ضمیر سد و کہ راجح طرف ایل کے ہجوم جمع ہم یعنی رنج اور باتواہ میں بار  
 یعنی مع کے ہے ابتلا آزمائش کی منصوب ہر تقدیر ان بعد لام کی کے ساکن ہوا بوجہ  
 وقف کے الحاصل یعنی بہت سی راتوں نے جو کہ مثل موج دریا کے ہوں گائیں  
 بسبب شدت غم اور وحشت تاریکی کے لٹکا دیا اپنے پردوں تاریک کو اوپر میرے ساتھ  
 طرح طرح کے غم و الم کے ناکہ آزمائی مجھے کہ ان مصائب پر صبر کرتا نہیں یا نہیں قیل کو تشبیہ  
 دی ہے ساتھ موج دریا کو بسبب ہول و وحشت و تاریکی کے اور سدول سے استعارہ  
 کیا ہے ساتھ تاریکی شب کو

قُلْتُ لَهُ لِمَا قَطَعَ بِصُلْبِهِ ۝ ۷ ۝ وَارْدَفَ أَهْجَانَا أَوْ نَاءَ سَهْلِكَلِ  
 اللغۃ ضمیر لہ راجح ہر طرف لیل کے قطعی کہنجا طویل ہونا صلب پشت اور بالصلبہ  
 واسطے تعدیہ کے ہر اردان ایک کی بعد ایک کو لانا اعجاز جمع عجز یعنی اخیر می حصہ شمی کا  
 منصوب ہر بنا بر مغولیہ کے تا و فعل ماضی ہے مغلوب تھی یعنی بکد کے یعنی دور ہوا  
 کلکل سینہ اور بار و واسطے تعدیہ کے الحاصل یعنی پس کہا میں ہی شب سہجہ کہنجا  
 اور طولانی کیا دوسنے اپنی پشت دے دے لائی اپنے اخیر حصہ کو اور در گردیا

سینہ کو لیل کو تشبیہ دی ہے ساتھ ایک شخص کے اور ثابت کیا واسطہ اور اسکے پشت موخر بدن  
اور سینہ کو حاصل یہ بھی کہ جب شب دراز ہوئی تو اپنے موخر بدن کو پیچ لاتی تھی اور مقدم بدن  
مشعل سینہ وغیرہ کے دور کر دیا تھا یعنی شب طولانی تھی کسی طرح ختم نہوتی تھی اور قوت  
کھائی اسی اوس سے

إِنَّمَا اللَّيْلُ الطَّوِيلُ لَا أَنْجَلَ ۝ ۸ ۝ بُصْبُحَ دَعَا لَهَا صُبْحًا مِّنْكَ بِأَنْشِلِ  
اللغة الآخر تنبیہ ہو اور تکرار حرف تنبیہ مبالغہ پر دلالت کرتا ہے انجلا روشن ہونا انجل  
امر ہو یا شباع کسرہ بضرورت شعر تنگ متعلق انشل کے ہو اور بعض نے فیک پڑھا ہو انشل  
معنی افضل کے الحاصل یعنی اس شب طولانی روشن ہو جا اور دفع کرتا رکھی کو سنا  
نور صبح کر پھر کھتا ہو شاعر کہ نہیں ہی میرے نزدیک صبح تجھ سے افضل بلکہ صبح و  
شام دونوں برابر ہیں جیسا کہ رات کو صدمہ جدا کیے سنہاڑتے ہیں اوسیطرح دیکو بھی سنا  
اونین رنج والم کا ہے اور بنا بر نسخہ فیک کو یوں تقریر ہوگی کہ نہیں ہی صبح تیرے پہلو میں  
افضل تجھ سے پس فیک معنی فی جنک کے ہو گا پوشیدہ نرھو کہ خطاب طرف غیر ذوی العقول  
کے دلالت کرتا ہو شدت عشق و کثرت تحیر پر اور اس قسم کا کلام تشبیہ غیرہ میں مستحسن کیا جاتا  
فِيَا لَيْلَ مَنْ لَيْلٍ كَانَ نُجُومُهُ ۝ ۹ ۝ بِأَمْرٍ اس كِتَانٍ إِلَى صُحُفٍ جَنْدَلِ  
اللغة فیا لک نما ہی بطور تعجب کو اور لام واسطے تعجب کہ ہے من لیل بیان ہو متعجب نہ کا  
نجوم جمع نجم معنی تارہ کے بامراس متعلق مخدوف کے ہو یعنی شدت بامراس کتان  
اور بامراس مع متعلق کے خبر کتان ہے امر اس جمع مرس اور مرس جمع مرستہ کہ جہنی تھی  
پس امر اس جمع الجمع ہو اور اضافہ امر اس کتان کے مثل اضافت خاتم فضة کو یا نہیں ہو  
کتان بالفتح مشد و مشہور ہے قسم بضم جمع اصم معنی سخت کے جندل پھر الحاصل

معلقہ ہوا

انتاعے خطاب کیا طرف تہب و بطور تعجب کہ اور کہا کہ تعجب ہو تجسہر الخشب پہر اوس کو  
غائب قرار دیکے کہتا ہو کہ گویا کہ ستارہ اوس کی بندہ ہو زمین کت ان کی رسی سے ساتھ مضبوط  
اور سخت پتھر کے کہ کی طرح غروب نہیں ہوتے اور صبح نہیں ہوتی یعنی ایسی طولانی شدت  
کہ کی طرح کاٹے کٹی نہیں اور بعض نے مصرع ثانی کو یوں پڑھا ہو تَحْلُ الْمَارِ الْقُتْلُ شَدَّتْ  
یذیل اور یہ اشہر قولین ہوا غارۃ مضبوطی سے بٹنا پس اضافت معار القتل کی خاصیت  
طرف موصوفے یعنی القتل المعار کو قتل بھی یعنی بٹنے کے شدت بصیغہ مجہول شد سے  
یعنی باندھنے کے یذیل نام ہے پھاڑ کا یعنی گویا کہ تارے رات کو ہر ایک مضبوطی ہوئی رہی  
سے بندہ ہوئے ہیں ساتھ کوہ یذیل کہ کہ کی طرح سے اپنی جگہ سے ہٹی نہیں اور خود  
نہیں ہوتی تاکہ صبح ہو جاوے

آدنی

کلام بر شاعر روزنی

فَقَرَبَةُ أَقْوَامٍ جَعَلَتْ عَصَا مَمَّا ۵ عَلَى كَاهِلٍ مَنِي ذُكُولٍ مُرَحَّلٍ  
اللغة قربة بکسر فاف مشک مجرور ہے بحذف رب یا واو یعنی رب کہ ہر اقوام جمع قوم  
کی ہر عصا بکسر اول تسمہ مشک کا جس سے مشک کندھ پر اوٹھاتے ہیں پس ترجمہ عصا کا  
ساتھ تسمہ کے جس سے موصوفہ مشک کا باندھتی ہیں جیسا کہ شارح روزنی فرمایا ہو کہ اصل ہر  
کاہل کندھ کا ذلول تابع فرمان بردار صفت کاہل کی ہے مثل مرحل کو تحیل مکر کو چ کرنا  
الحاصل شاعر مدح کرتا ہو اپنی کہ کی طرح میں خدمت مہالون اور دوستوں کی کی یعنی  
بہت سی مشکین قوم قبیلہ کے کہ گردانا میںے اونکے تسموں کو اپنے کندھ پر جو کہ تابع فرمان بردار  
تھا اور مکر کو چ کر لیا گیا تھا یعنی باوجودیکہ میں رئیس قوم ہوں مگر خدمت و ستون اور  
مہالون کی کرتا ہوں اور اونکی مشک کو نکوا اپنے کندھ پر اوٹھا لیجا تا ہوں اور بعض نے  
کہا ہو کہ شاعر اس بیت میں بیان کرتا ہو وہ حقوق اور مصائب و ستون اور مہالون کے

بعض



جنگا بار اپنے اوپر اوٹھا لیا تھا پس قریبہ اقوام سے مراد وہ حقوق ہیں بطور استعارہ کے پس ذکر کیا کابل کا کہ شک اوس پر اوٹھائی جاتی ہے پھر کابل کو ذلول مرحل کہا اسوجہ سے کہ وہ عادی ہو گیا ہے بار حقوق اوٹھانیکا پوشیدہ نہ ہو کہ جمہور الیہ عبرتہ نے ان چار بیٹوں کو وقرنہ سے لیکر وقرنہ اعتدی تک اس قصیدہ سے خارج جانا ہوا کہ تہی ہین کہ یہ چاروں بیت کہی ہوئی تا بظشر نامی ایک شخص کی ہین

وَأَدِجْجِي فِي الْعَيْتِ قَطْعَةً ۝ ۵ ۝ بِه الدَّائِبُ يَبْجِي كَالْخَلِجِ الْمَعِيلِ  
اللغۃ وادی میدان مجرور بتقدیر رب یا وادی یعنی رب کے جوق بفتح شکم غیر بفتح اول و سکون ثانی خرو جشی اور اہلی کو بھی کہتے ہین قفر بفتح میدان خالی آٹ گیاہ سے صفت ہر وادی کی قطع کاٹنا یہاں یعنی طمی کر نیکی ہے تہہ بمعنی فیہ کے ضمیر راجع طرف وادی کو ذنب بھیڑ یا عواء آواز بھیڑیے وغیرہ کی اور چھینا اور کا فضل عوی عوی عواء خلیج جو اسی اور مرد پریشان اور بعض نے یہاں خلیج سے مراد نام مقام کا لیا ہے معیل مرد کثیر العیال الحاصل یعنی اور بہت سے میدان جو کہ مثل شکم خر کے خالی ہین آب دگیاہ سے طمی کیا مینر اونکو اور اوس میدان میں بھیڑ یا چیتا ہے مثل اوس جواری اور پریشان حال کے جو کہ عیال کثیر رکھتا ہے پس وادی کو تشبیہ دی ہے شکم خر سے یعنی جیسا کہ شکم خر جشی سے کوئی نفع نہیں پہنچاتا اور دودھ نہیں دیتا اسطرح اوس میدان سے کوئی نفع نہیں بوجہ نہونے آب دگیاہ کے اور بھیڑیے کو چھین کر تشبیہ دی ہے ساتھ فریاد نالہ اوس جواری پریشان حال کے جو کہ کثیر العیال ہو یعنی جسطرح کہ شخص کثیر العیال نالہ و فریاد کرتا ہے بوجہ ناداری کی جبکہ اسکی عیال اوس سے نفقہ طلب کرتے ہین اسطرح بھیڑ یا اوس میدان خشک میں ہو کہ آب سے چلتا ہے اور بعض نے کہا ہے کہ لفظ غیر ایک شخص مراد ہے قوم عادی

جب کا نام جاری تھا تو نہ لفظ حارث میں موزون نہ تھا تو مرادف اس کا لفظ غیر قائم کیا  
اور قصہ اس شخص کا یوں ہو کہ وہ چالیس برس تک مسلمان رہا اور سخاوت کرتا رہا  
اور اس کے دل میں بڑھتے وہ دشمنوں کا شکار کر کے وہاں صاعقہ گرا جس کے سب ہلاک  
ہو گئی پس یہ سن کر حارث فریاد کیا اور کہا کہ میں اس شخص کو نہیں مانتا جس نے میری اولاد کو ہلاک  
کیا پس تعالیٰ نے اس کو ہلاک کیا اور اس کے مال اور گائون پر جہاں رہتا تھا عذاب نازل  
کیا اور جلادیا اور وہ میدان خشک ہو گیا وہاں نہیں آگیا اس پر اس شاعر نے وادی کو تشبیہ  
دی کہ ساتھ وادی حارث کی وجہ سے اب دیکھا ہو نیکی اس تقدیر پر جو اس سے مراد جاے  
خالی ہو گئی نہ شک

فَقُلْتُ لَهُ لِمَا عَوَىٰ اِنَّ شَانَا ۵۲ تَلِيلُ الْغَنِيِّ اَنُكُتَ لَمَّا تَمَوَّلَ  
اللُّغْمَةُ ضَمِيرٌ لِّرَاجِطٍ ذَبَّ كَوْعَا وَجَلَّ نَابِئُ شَرِيْعَةٍ كَابِيسَا كَذَرَانِ اَنَّ كَيْفِيَّتُهَا  
تَمَوَّلَ مَالِدَارِ مَوَالِدِ اَنَابِيْهِ تَمَوَّلَ اَصْلُ مِيْنِ تَمَوَّلَ تَمَايَا مَادَا اَسْطَلَّ تَخْفِيفُ كِي كَرَادِي  
اور کہ وہ لام بضرورت شعر الحاصل یعنی پس کہا میں اس بہتر سے کہ جبکہ چلایا وہ کہ ہمارا  
حال یہ ہو کہ ہم بھی کم مال رکھتے ہیں اگرچہ تو مالدار نہیں ہو اور بعض نے قلیل الغنی کی جگہ سے  
طویل الغنی پڑھا ہے یعنی اس کی اس طرح ہو گئی کہ تحقیق کہ حال ہمارا یہ ہو کہ ہم طلب کی زمین  
مالدار طویل کو اور زمین پانی میں اس تقدیر پر اضافت طویل الغنی کی اضافت صفت  
کی طرف موصوف کے ہو گئی تقدیر عبارت اَنَّ سَثَانَا طَلَبُ الْغَنِيِّ الطَّوِيلِ ہو گئی  
كَلَّا نَا زَا اَنَا نَالَ شَيْئًا اَفَا تَه ۵۳ وَ مَنْ يَحْتَزُّ حَرْثِي وَ حَرْثُكَ يَحْتَزُّكَ  
اللُّغْمَةُ كَلَّا نَا سِرٌّ مَرَادُ شَاعِرٍ اَوْ بَيْتٍ يَابِئُ لَفْظًا مَّا اَزَامَا مِيْنِ زَا مَدَّ هُوَ نِيْلٌ حَاصِلُ كَرَا اَفَا تَه  
مضامع کرنا حرث و خراث اصل لغت میں بمعنی زراعت کہنے کے ہر اور رسمی و کوشش کے

ناری

ناری

معنی میں بھی استعمال ہوتا ہے نہال لاغومو نامیان مراد فقر و احتیاج ہی کسر و لام بہنزل  
بضرورت حرف روی ہے الحاصل یعنی پس کہا میں بھیڑیے سو کہ ہم تم دونوں جبکہ حاصل  
کرتے ہیں کوئی شے مال کی قسم سے صرف کر ڈالتے ہیں اور تلف کر دیتے ہیں اور سکو  
اور جو شخص کہ سعی و کوشش کریگا مثل میرے کوشش اور تیری کوشش کے وہ محتاج فقیر ہوگا  
وَلَقَدْ اَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِيْنَ وَلَكُنَّا نَعْلَمُ ۝۴۴ مَجْزٰی قَیْدِ الْاَوَّلِ اِیْدِ هٰیْکَلِ  
اللغۃ اعتد اصبح کو جانا طیر جمع طائر یعنی پرند کے و کلمات بضمین یا بضم اول و فتح ثانی یا  
بسکون ثانی جمع و کتبہ بضم معنی اشیاء کے ضمیر و کنا تا طرف طیر کے اور حملہ و الطیر فی  
و کنا تا حال ہے فاعل اعتدے بصیغہ تسکم سے منجر و بضم سیم گھوڑا جسکو بال کم ہوں اور  
بار منجر و معنی مع کے قید میری او ابد جمع ابد یعنی جانور وحشی کے قید الا و ابد بوجہ صفت منجر و  
کی بطور مبالغہ کے اور مضام الیہ کننا مثل معذون کا جیسا کہ بعض نے لکھا ہے کچھ  
ضرورت نہیں ہو سیکل فریہ قد اور گھوڑا الحاصل شاعر مع کرتا ہوا اپنی چابک سواری کی اور  
لکھا ہے تحقیق صبح کو نکلتا ہوں میں اس وقت کہ پرند اپنی آشیانوں میں ہوتے ہیں ساتھ گھوڑے  
یعنی گھوڑی پر سوار جو کہ سرعت میں بہنزلہ میری کے واسطے جانوران وحشی کے اور قوی  
ہیکل و د راز قد ہے یعنی گھوڑا میرا تیزی میں ایسا ہے کہ جانوران وحشی اس کے مقابل  
میں نہیں بہاگ سکتے ہیں اور تیزی میری گھوڑے کے بہنزلہ میری کے واسطے وحشیوں کے  
مِکُوْهُ مَقْبَلٌ مُّذِیْ مَعْنٰ ۝۵۵ لَکُمُوْذُ صَحْرِ حَطَّ السَّیْلِ مِنْ عَلِ  
اللغۃ کر حملہ کرنا لڑائی میں مکر بکسریم واسطے مبالغہ کے ہر مثل مکر کے کہ مبالغہ ہے فراسی  
مقبل آگے بڑھنے والا بدتر بھیجیہ پیر میو الا بدتر ساتھ اپنی ماقبل کے مجبور و صفت منجر و کے ہے  
معا یعنی فوراً کو حال ہی مکر وغیرہ سے بکسریم بروزن عصفور بڑا سخت پتھر صخرہ لفتح اول

پتھر اضافت جلمو و صخری مثل اضافت باب حدید اضافت جزا کی طرف کل کے ہر خطا اوپر سے  
 کسی چیز کا کرنا عل یعنی بلند کی اس لفظ کو سات طرح سے پڑھا ہر عل بضم لام علو جو کات  
 نشہ داو کو اور علی بیاسے ساکنہ اور عال مثل تاض کے اور معال مثل معاد کے اور علا  
 ہی آیا ہر کا حاصل یعنی گھوڑا میرا بڑا حملہ اور اور بڑا ہانگہ و ملا اور اگے بڑھنی والا اور پیچھے ہٹنی  
 والا ہے فوراً ساتھ مرضی را کب کے یعنی جبکہ حملہ آوری مقصود ہوتی ہے تو فوراً حملہ کرتا ہے  
 اور جبکہ ہانگہ مقصود ہوتا ہے تو ہانگتا ہے اور جب اگر بڑھنا منظور ہوتا ہے تو اگے بڑھتا ہے  
 اور پیچھے ہٹنا منظور ہوتا ہے تو پیچھے ہٹتا ہے اور اطاعت و فرمان برداری میں ایسی سرعت و تیزی  
 کرتا ہے گویا کہ یہ سب امور ایک ہی آن میں پائے جاتے ہیں اور مثل اوس سخت پتھر کے ہر  
 جس کو سیل و بندیسو گرا دیا ہو گھوڑیکہ تندی و تیزی و استحکام میں ساتھ اوس بڑے پتھر کے

جس کو سیل مقام بلند ہو گرا دی

لَقَمِيتَ يَكِلُ الْبَدْحَ حَالٍ مَثْنِي ۲ ۵ كَمَا كَلَّتِ الصَّفْوَاءُ بِالْمَسْنَنِ  
 اللغۃ کیت رنگ شہور ہر حالت جہین صفت متغیر کے یا برفع خبر مبتدا مخدوف کی یعنی  
 ہو کیت یا منصوب علی المدح ہر یعنی اذکر کیتا نزل پس لانا ازلال پس لانا لکبہ سب اول نذر  
 عرق گیر کا یا نفع ہر بار نفع علیت کا اگر نزل کو بلائی فعل لازم حسین یا منصوب ہر بار نفع معلولہ  
 کے اگر نزل ازلال سے سعدی لین حال گھوڑے کی پیٹ جس کو مدو کہتے ہیں معقود و نفع  
 اوّل چکنا چکدار پتھر جس پر پاؤں پھسلے فاعل ہے ملت کا تنزل اور تزا اور بار بالانسن اسطے  
 تصدیہ کے ہر اور متنزل صفت مطر مخدوف یا انسان مقدر کی ہے تقدیر عبارت  
 بالانسان او الطر المتنزل ہر کا حاصل یعنی گھوڑا میرا کیت اور پھسلنا تاہو نذرین کہ پھسلنا تیزی  
 اور سکی پشت پر بوجھ چکنا اور صاف ہونے پیٹ کو جیسا کہ پھسلنا دیتا ہے چکنا چکدار پتھر آب ران

یا انسان کو اپنی پشت پر

عَلَى الذَّلْبَلِ جِيَّاشُكَانَ اهْتِزَامُهُ ۵۷ إِذَا جَاشَ فِيهِ حَمِيهِ عَلَى مِرْجَلِ  
اللقمة ذبل لاغر ہونا گھورے کا غلی الذبل تعلق جیاش کے ہر جیاش ہالغہ ہر جیاش  
کہا نیوالا ہتہرام آواز گھور کی چال کی حسی شدت سرگزی ہونا ضمیر حمیہ مثل فیہ وابتہرام کے  
راج طرف اسب مذکور کے غلی و غلیان جوش کمانا دیگ کا مرجل کہہ میم وفتح جیم دیگ  
غلی مرجل برفع خبر کان کے ہر الحاصل یعنی اسب مذکور باوجود لاغری کے ہر جوش میں  
حرارت نشاط کی ہے گویا کہ آواز اسکی چال کی جبکہ جوش ماتی ہر اس میں حرارت نشاط  
مثل جوش مارنے دیگ کی ہر خلاصہ یہ کہ آواز زفرا اسب مذکور گرم جوشی کے وقت مثل آواز  
جوش کہا نیوالی دیگ ہے

حَسْبُكَ إِذَا كَلَسَ بِحَنَاتٍ عَلَى الْوُفَى ۵۸ أَنْزَلَ الْغُبَاتِ بِالْكَدِيدِ الْمُسْكَلِ  
اللقمة سج اوٹ لینا پانیکا اور جاری ہونا سج ہالغہ ہر مراد بیان تیز روی اسب مذکور ہے  
مثل پانیکے او سج میں مثل کیت کر تینون اعراب جائن میں سج و بابت پیرنا ماحات ہر  
مراد عمدہ تیز رو گھورے ہیں وئی یعنی سستی کو غلی الوفی تعلق ماحات کر ہر یاسج کی اثرات  
غبار اوڑنا کدید زمین سخت اور بار بالکدید یعنی فی کے ہر مرکز ترکیب سے وہ زمین جو پاپونے  
روندی ہوئی ہوا الحاصل یعنی اسب مذکور نہایت تیز روی ہر اس وقت میں جبکہ عمدہ تیز روی  
گھور سستی کرتی ہو اچ راوڑا فی میں غبار زمین سخت پر جو پاپونے روندی ہوئی ہو پوشیدہ نہ ہے  
معمولات سے ہر جبکہ زمین صاف و ہموار ہوتی ہر تو زفرا و سپر اچھی طور سے ہوتی ہر بخلاف اس  
زمین کے جو صاف ہموار نہ ہو روندی ہوئی ہو تو ایسی زمین پر زفرا بہ نسبت زمین صاف کے  
ست ہوگی اسی کی طرف شاعر اشارہ کرتا ہو کہ باوجود کہ عمدہ گھور ایسی زمین اور راہ میں

ستی کرتے ہیں کہ اس پر مذکور وہاں ہی تیز رفتاری اور اگر علی الوافی کو متعلق مسح کے لین و تقریر  
 معنی کی یوں ہوگی کہ اس پر مذکور باوجود سستی کی ایسا تیز رفتاری اور سوت میں جبکہ اوزار میں غبار و  
 ذرات الخ لا اقل من صحوۃ ۵۴ و یجوز بانواب لعیدہ المنقش  
 اللغۃ نزل و ازلال پہلانا و پہلانا جیسا کہ گذرا غلام برقع فاعل ہے اگر نزل کو لازم لین اور  
 بنصب مفعول ہوگا اگر متعدی لین ازلال سے اور بعض نے نزل کی جگہ نرس اور بعض نے  
 یطیر پر ہا اگر التفت بکسر و بک برقع یا بنصب صفت غلام کی ہے صوات جمع صواتہ بالفصح کوشت  
 اس پر جمکو مذکور کہتے ہیں اور ضمیر راجع طرف اس پر کھنٹی نرسے جس مقام پر التباس کا  
 خوف نہ وہاں اطلاق جمع کا واحد و تنبیہ پر آیا ہو بطور اتساع کہ جیسا کہ کہتے ہیں بجل شدید  
 مجامع المتقن حالانکہ جمع کثین ایک ہے اس طرح بجل عظیم المناک باوجودیکہ منکب آدم ہونے پر  
 اس طرح لفظ صوات کو چونکہ مضاف ہے طرف ضمیر واحد کی تو التباس کا خوف نہیں ہے  
 اطلاق صحوۃ کا واحد پر کیا ہے پس ترجمہ صوات کا لفظ جمع کرنا جیسا کہ شارح فارسی فر  
 کیا ہو قلت تدریس ہے اور اگر ب متعدي ساتھ باوجودیکہ ہو تو بمعنی پہنک و اور لیجانیسے  
 ہوتا ہے انواب جمع ثوب بمعنی کپڑے مفعول یلوی کا ہے و عیف بفتح اول تیز و سخت صفت ہے  
 فارس مخدوف کی تقدیر باثواب الفارس العیف یعنی سوار ماہر و کامل و تیز و شغل گران بالاحمال  
 یعنی اس پر مذکور پہلا دنیا ہو طفل بہک تو اپنی پشت سے پاپس مل جاتا ہو طفل بہک او کی پشت  
 سے یعنی جو کہ مہارت سوار یہ میں نہیں رکھتا ہو وہ سبب تیزی و تندی کہ او کی پشت پر جسم نہیں  
 سکتا اگر پڑتا ہو اور بہک دیتا ہو اور اگر ادیتا ہو اس پر مذکور لباس و جامہ سوار تیز و تند و گران کا  
 یعنی اس پر مذکور کی تیزی کی وجہ سے چابک سوار بھی اپنا لباس و جامہ نہیں پہننا سکتا اور اگر  
 یذکر کھڑوف اولید امس ۵۰ متاع کثیدہ یحیط موصلا

فارسی

فارسی

فارسی

اللغة دربر وزن فعل تیز رفتار اعراب مثل کیت کرتیون جائزہ میں خذروف بغضول  
و ذال مجسمہ پر کی ولید لڑکا امرار مضبوط بنا ضمیر مفعول راجع طرف خذروف کی تالیف پی در پی  
فاعل امر کا ضمیر کفیر راجع طرف ولید کے موصول تو صیل سے یعنی خوب ملا یا ہوا الحاصل یعنی  
اسپ مذکور تیز رفتار مانند بچے کی پر کی کے ہر جگہ کہ بٹا ہر پے در پے گھومنے دو وزن ہاتھ  
ترک کے ساتھ ڈوری کے جو کہ خوب چپان اور ملا ہوا تھا خلاصہ یہ کہ تیزی گھوڑے کو مثل  
تیزی پر کی کی ہو جو خوب دوڑا بٹکے پرانی جاے

لَهُ الْإِطْلَاطُ طَبْعٌ وَسَاقَانَا مَتَّ ۶۱ وَإِذَا خَافُ سَوْحَانٍ وَتَقَرَّبُ تَقْفُلُ  
اللغة ضمیر لہ طرف اسپ کو ایطلا تینہ ایطل معنی پہلو کی تمام شتر مرغ ارجا تیز دوڑنا سرحا  
بکسر اول بہیر یا تقرب سرپٹ دوڑنا تفضل لوٹری کا بچہ الحاصل یعنی اسپ مذکور کے  
دونوں پہلو مثل پہلو ہرن کے ہین باریکی میں تاکہ خوب دوڑے اور دونوں ساقین باریک  
ہین مثل شتر مرغ کہ مشہور ہے کہ شتر مرغ بہت دوڑتا ہے اور دوڑا اسپ مذکور کی مثل بہتر ہے  
اور سرپٹ او سکی مثل لوٹری کو بچہ کی ہو شاعر نے اس شعر میں چار تشبیہیں جمع کی ہیں  
ضَلِيعٌ إِذَا سَدَّ بَوْتَهُ سَدَّ قَرْجُهُ ۶۲ بِضَافٍ فُتُوًّا لَا دُضِيًّا لَيْسَ بِأَهْذَلِ  
اللغة ضلیع وہ گھوڑا ہے جسکی رائیں اور پیٹ تیار ہوں اور کہ چکی ہو ضلیع کو تینوں اعراب  
جائزہ میں مثل کیت کو اسد باریکی چیز کے پیچے آنا سد بند کرنا فرج کنا دگی درمیان میں دوران  
گھوڑے کے ضمیر راجع طرف ضلیع کو ضانی یعنی کال گھنی بال صفت ہر ذنب مخدوف کی تقدیر  
بذنب ضاف یعنی دم گھنی ہوئی فوین تصغیر فوق کی ہر اغزل بزا مجہدہ گھوڑا جو اپنی ٹہم کج  
رکھے اور یہ عیوب میں ہو لیس باعزل صفت ضلیع کی ہے الحاصل یعنی اسپ کو  
کی رائیں اور پیٹ تیار ہوں اور کہ چکی ہے جبکہ اوس کی پشت کو جانب جاوے تو بند کر لیتا

کٹا دگی کو اپنی دونوں رانوں کے ساتھ دم گھنی ہوئی کے جو کہ تھوڑی اونچی رہتی ہوں زمین سے  
اور اس پر مذکور اپنی دم کو کچ نہیں رکھتا ہے یہ امور مذکورہ صفات اس پر ہی میں اور اسی  
نجات پر دلالت کرتے ہیں

كَانَ سِرَّانَهُ لَدَا الْبَيْتِ قَائِمًا ۶۳ مَدَاكَ عَمْرُؤُ سِرَّانَهُ خَطْلُ  
اللُّغَةِ سِرَّانَهُ بَشْتِ اور وسط ضمیر طرف ضلع کے قائم حال ہر ضمیر سر آتے سے مداک خمیر  
ملنا اور وہ ہر خمیر خوشبو پیسی جاتی ہر مداک مرفوع خبر کاٹ ہے صلا یہ چلنا ہر خمیر کوئی چیز  
پسی جانی خطل مشہور ہر جیسا کہ گزرا الحاصل یعنی گویا کہ پشت اوس گھوٹکی جبکہ وہ  
کھڑا رہتا ہر قریب مکان کے مثل اوس ہر کہ ہے جس پر دھن خوشبو پیسی ہر یا مثل اوس  
ہر کے ہر خمیر خطل توڑتے ہیں یعنی بیت اوسکی نہایت قوی اور چینی صاف ہر مثل اون  
ہر وں اور بعض نے مصرع اول بیت کو یوں پڑھا ہے كَانَ عَلَى الْمُتَمَلِّئِينَ مِنْهُ إِذَا نَشْتَهُ  
تین سے مراد وہ دونوں جانب پشت کو ضمیر منہ طرف اس پر انشاء معنی اعتماد کے یعنی  
گویا کہ دونوں جانب دکی پشت کو جبکہ وہ اعتماد کرتا ہو اور کھڑا ہوتا ہر مثل ننگ عروس  
یا ننگ خطل کو میں مصفا اور صلابت میں بنا ہر اس نسخہ کے مداک عروس ہنصب سم  
کاٹن کا ہوگا۔

كَانَ دِمَاغُ الْهَادِيَاتِ نَجْمًا ۶۴ عَصَادَرُ تَحْتَاكَ بَشْبُ مَرْجَلِ  
اللُّغَةِ دِمَاغُ وَجْهِ دَمِ جَنِي خُونِکَ ہادیات وہ جانوران جشی جو بکے آگے دوڑتے ہیں نجر  
بالا سے سینہ عصارہ بضم اول و عرق بونچوڑنے کی خبر کاٹ کی ہر ماکہر اول نشید  
نوں مندی شیب بقیع اول سفیدی بالون کی مراد بیان سفید بال ہیں مرحل جیل سے یعنی  
نگلی کیا ہوا الحاصل ہے اس پر مذکور ایسا تیر رفتار ہر ہر وقت شمار کے گویا کہ خون



اون جانوران وحشی کا جو سب سے آگے بہا کرتے ہیں اور اسکی ہنسی پر لگا ہر بنسرتہ غضاب  
خاک کے ہر جو سفید بال پر کیا جاتا ہے جنگی کنگھی کی ہوتی ہر لفظ عربی بیان بغرض رعایت  
تانیہ کے کہا گیا ہے

۶۵ عَذَارَى دَوَارٍ فِي مَلَأٍ مُذَكِّلٍ

اللغة عن ظاهر مونا سرب بفتح اول گروه اور غول ہرن اور وحشی کا ایک نکل جمع  
نبتہ بمعنی وحشی گائے کہ ضمیر نجاہ واسطے سرب کی عذاری بفتح و کسرہ را مملع جمع عذرا  
بالفتح کہ یعنی باکرہ عذاری خبر کان ہے دو ارضم اول اور فتح بھی پڑتا ہے نام ہر بت کا  
زمان جاہلیت میں اسکا طواف کیا کرتے تھے دو ارضم مضاف الیہ عذاری کا ہر ملا  
بضم اول و مدالٹ جمع ملائکہ بضم یعنی چادر کی مذیل جسکے دامن لبنی ہون الحاصل  
یعنی پس ظاہر ہوا واسطے ہمارے گروه اور غول وحشی گائے اور ہرن کا گویا کہ ہرن

اور گائے زمان باکرہ ہیں کہ واسطے طواف دو اسکا آتی ہیں چادرین لبنی اور ہر ہر  
۶۶ بِجِيدٍ مَعْمَرٍ فِي الْعَشِيرَةِ مَحْوِلٍ

اللغة اذ بار پس پا ہونا جزع بفتح اول نگینہ مشہور ہے یعنی جو سیاہ و سفید ہوتا ہے اور انکھ کو  
اوس سے نشیہ دیتے ہیں کا جزع محل نصب میں حال ہر ضمیر او برن سے مفصل فاصل  
کیا ہوا یعنی جدا و علیحدہ دوسرے ضمیر پتہ راجع طرف جزع کے جید کبیر اول بمعنی  
گردن کے اور باد بجید بمعنی فی کے ہر معم وہ شخص ہے جسکے اعام لینے بہت سے چچا معزز  
و سخی موجود ہوں عشیرۃ قبیلہ محول ہی وہی شخص جسکے احوال لینے بہت سی مامون  
صاحب عزت سخی موجود ہوں معم اور محول دونوں صفین ہیں قائم تمام موصوف  
مخدوف کے یعنی صبی معم و محول اور بجید معم سالت نصب میں حال ہے جزع سے

الحاصل یعنی جبکہ غول نے وحشی گائے کو منحوی دیکھا پس بہاگین اور پس باہوئین  
حالانکہ وہ شل اوس جزع یا نکوئین جسکے درمیان مین فاصلہ اور جواہرات سے مہاور  
جزع بھی وہ جزع جو کہ گردن مین ایسر لڑکیکے ہو جسکے بہت سی چچا اور مامون سخی دمالد اور  
ہون اور ایسی لڑکی کا جزع بھی بہت عمدہ ہو گا بہ نسبت غیر کے پس وحشی گائے کو  
بوجہ سیاہ ہونے اوسکا پاؤں اور رخساروں کے اور سفید ہونے باقی جسم کو تشبیہ دیتی ہے  
ساتھ جزع کے کہ وہ بھی سیاہ و سفید ہوتا ہے اور انکو بہاگین اور تفرق ہو نہ کو تشبیہ دیتی ہے  
ساتھ اوس جزع کے جو کہ علاوہ مین فاصلہ سے ہوتا ہے اور اوسکا درمیان مین اور نگینہ  
ہو نہ مین خلاصہ یہ کہ جطر جزع گردن بند مین فاصلہ سے ہوتا ہے اور جطر وحشی گائین  
بھی میری دیکھ کر تفرق ہو کر آپس مین فاصلہ پر ہو گئیں

فَاِذَا حَقَّ الْمَلَأُ لَا يُكَادِ يَافِقُ ۝ ۶۷ ۝ جَوَاحِرُهَا فِي صَفْوَةٍ لَّحْزَتِ زَيْلِ  
اللَّعْنَةِ الْحَاقُّ مَا لَا يُلْحَقُ كَمَا فَاعِلُ الْحَقِّ ضَمِيرٌ شَرٌّ رَاجِعٌ طَرَفِ اسْبِ كَمَا بَاتَ جَانُورَانِ  
وحشی جو کہ اگر بہاگین تہن دو دینی سامنے اسب کو جو احکا جمع جاحر یعنی پس ماندہ کے ضمیر ہونے  
راج طرف ہادیات کو جملہ دو دہ جاحر حال ہر فاعل الحق سے صرۃ یعنی اول جماعت و گروہ  
نزیل تفرق ہونا نزیل کی اصل تنزیل تھی ایک تا داسطہ تخفیف کو حذف ہوئی الحاصل  
یعنی پس ملحق کر دیا ہو اسب مذکور نے ساتھ اون وحشیوں کے جو کہ اگر گشت مالانکہ سامنے اوس  
اسب کو منحوی پس ماندہ وحشی غول مین جو کہ نہیں تفرق ہوا تھا یعنی اسب مذکور ایسا نیز رفتا  
ہے کہ غول وحشیوں کا تفرق ہو نہ مین پانا کہ ہلو اگر وحشیوں تک پہنچا دیتا ہو اور  
پہر بوجہ تیزی کہ پہلے غول کا جو پہر گندہ ہو نہ مین پانا شکار کر لیتا ہے

فَعَادَىٰ عِلَاءَ بَنِي نُؤُدٍ وَنَجَّيَ ۝ ۶۸ ۝ دِرَاكًا وَكُوَيْضَةً جَاءَ فَيُغْسِلُ



اللغۃ روح اخر وقت واپس انا طرف چشم جلو کیا و اطراف حال ہر ضمیر رخاست تصور  
 کوتاہی کرنا عاجز ہونا و نہ سامنی اوس اسب کو متنی بمعنی شرط کے اور مازائدہ ہر ترقی بلند  
 ہونا اصل ترقی کے ترقی تھی ایک تا دواسطے تخفیف اگر گرا دی اور یا البوجہ جزم کے ساقط  
 ہوئی العین فاعل ترقی کا ہر ضمیر فیہ راجع طرف اسب مذکور کہ پس جملہ ترقی العین فیہ شرط  
 ہر تسہل بجاڑ سے زمین ہوا پر اترنا تسہل اصل میں تسہل تھا ایک تا دواسطے تخفیف کو  
 حذف ہوئی اور کسرہ لام تسہل بضرورت حرف روی کے اور فاعل تسہل ضمیر برکت ساجع  
 طرف عین کے اور جملہ تسہل ہذا شرط مذکور ہر الحاصل یعنیے اور واپس اے ہم آخر وقت  
 ہمارے حالانکہ قریب تھا کہ کوتاہی کرے لکھ ہماری سامنی اوس گھوڑیکے اور عاجز ہو جاے  
 دریافت سیراوسکی خوبینکی او جبکہ بلند ہوتی تھی آنکھ واسطے دیکھنی حسن جانب بالائے اسب  
 مذکور کے تو نظر کرتے تھے پیچ کے جانب یعنی شائق ہوتے تھے واسطے دیکھنی حسن جانب زیرین کو  
 خلاصہ یہ کہ اسب مذکور ایسا خوبصورت و حسن تھا کہ دیکھنے سے سیری ہوتی تھی اور نظر دسکا

حسن دریافت کریمہ عاجز تھی

فَاتَّيَبَتْ عَلَيْهِ سَرُجُهُ وَ لَجَامُهُ ۱۰ وَ بَاتَتْ بِعَيْنَيْهِ قَائِمًا غَيْرَ مُرْسِلٍ  
 اللغۃ بیتوتہ شب گذرانا نماز لگتہ راجع طرف اسب کو جملہ علیہ سر و لجامہ حال ہر فاعل  
 بات سیرا اور بار بے عینی واسطے مقابلہ کے قائما اور غیر مرسل دونوں حال میں فاعل بات سیر  
 مرسل وہ گھوڑا جسکو تھان پر لجا میں الحاصل یعنی شب گذرانی اسب مذکور نے حالانکہ  
 زین و لکام او سپر لگی ہوئی تھی اور شب گذرانی سامنی سیر ہو حالانکہ اسادہ تھان و تھان نہ لگی تھا  
 صَلَاحٌ تَوَيُّبٌ قَائِدٌ لِّكَ وَ صِفَتُهُ ۱۱ كَلَعَ الْبِدَايِينَ فِي وَجْهِهِ مَكَلَّلٌ  
 اللغۃ الف واسطے ندا و قریب کہے صا ح منادی مرغ صا حبی کا ہر برتا فعل تیری گا

تری برق جملہ خبریہ معنی امر یعنی نظر برق کے ہر آرائہ دکھانا و میض بجلی کے چمک خمیر طرف ق  
کو و میضہ مغول ثانی ایک کالمع یعنی روشنی اور خبش و حرکت کی جتنی جو گھٹا کہ پیہم آتی ہو اور  
گھرنہ گہرا ہر جہاں متعلقہ معنی کے بجلی کے آؤ بھلا کی جگہ کے بعد ہنسے یا وکی تاج نا

ہو الحاصل یعنی امر ہنشین میری دیکتا ہر بجلی کو یعنی دیکھ بجلی کو دکھانا ہونین تجربی چمک  
او کی جو چمک تاج نا گھٹا میں ہر اور چمک و حرکت او کی شل چمک و حرکت دونوں ہاتھوں محبوب  
کے ہر تشبیہ دی ہر بجلی کی چمک کو اور او کی حرکت کو ساتھ حرکت دونوں ہاتھوں محبوب

بعضی سناہ او مضایح زاہب ۳ ۴ آمال السلیط بالذبال المقتل

اللغة اضافہ ہر چمکنا لازم و متعدی دونوں آیا ہر بیان لازم ہر سناہ فتح روشنی حالت

رفع میں فاعل ہر بعضی کا ضمیر راجع طرف برق یا و میض کو اور اضافت نا کی طرف ضمیر

کی بانیہ ہر بعضی سناہ یا جملہ سناہ ہے یا صفت برق یا و میض کی ہر مصابج جمع مصابج

یعنی چراغ کو راہب عابد نصاری جیسا کہ گذرا او مصابج راہب رفع یا عطف ہر بعضی ہر

بطور عطف جملہ اسمیہ کے اوپر جملہ فعلیہ کے پس مصابج خبر ہوگی مبتدا مخذوف کی یعنی او ذلک

البرق مصابج راہب او را یا عطف لین لمح الیدین پر تو مجبور ہوگا آمالہ جبکہ نا فاعل آمال

ضمیر مستتر ہر راجع طرف راہب کو سلیط روعن یتون مغول ہر آمال کا جملہ آمال السلیط صفت

راہب کی ہر ذبال جمع ذبالہ یعنی قلیتہ کو اور بار بالذبال یعنی الی کے ہر مقتل بتشہیر قانیہ

خوب ہا مورا الحاصل بطور تجاہل عارفانہ کو گھٹا ہو چکی ہر روشنی برق کی اور حرکت او کی

مثابہ ہر حرکت سر دونوں ہاتھ جو بر کے یادہ برق مثل چراغوں اوس راہب کو ہر چمک

جگہ یا تیل طرف قلیتہ خوب ہی ہوئے کو مخفی نہ ہو کہ راہبوں کا چراغ بہت تیز روشنی تھا ہر

خصوصاً جبکہ تیل طرف تہی کے جگہ دیا جاوی

قَدْ تَلَّاهُ وَفَجَّعَ بَيْنَ ضَارِحٍ ۴۴ وَلَكِنَّ الْعَذِيبَ بَعْدَ مَا اسْتَأْمَرُوا  
 اللغۃ قصیدہ راجح طرف جہی مذکور کے مترسابق میں تعبیر جمع صاحب بمعنی ہفتین کے  
 ضارح وغذیب نام میں دو مقاموں کے بعد سکون عین فعل ماضی ہر اصل اور کی بعد بدولت  
 شرف کرتی عین کو سالن کیا اور سکین عین فعل مضمرم العین جائزہ خصوصاً بغض ورت شرف  
 اور لفظ ما زائد ہوا اور بعض کہتے ہیں کہ ماضی الذی کے ہر اور تاملی خبر متداخلف ہوئی کہ  
 تقدیر عبارت یوں ہے تَعْدِ مَا مَوْثِقًا لِّی اے بعد السحاب الذی ہو تاملی یعنی دو رہوا وہ ابر  
 جسمین نظر کرتے تو ہم متاثر ہو رہا وہ شمس جسمین نظر و تامل کیا ہو اس طرف ہر یا اسم  
 مفعول الحاصل یعنی بیٹھا میں واسطے دیکھنے ابر مذکور کر اور بیٹھے ہفتین و درست  
 میر کر در میان موضع ضارح وغذیب کہیں جبکہ ابر مذکور دو رہ گیا تو نجات کہتا ہے کہ  
 دو رہ گیا مقام تامل میر اور جس کو دیکھتا تھا میں

عَلَى قَطْنٍ بِالشَّيْرِ أَمِنْ صَوْبِهِ ۴۵ وَلَكِنَّ عَلَى السَّيِّدِ كَيْدٌ بَلِ  
 اللغۃ قطن نعتین و تار بکسر اول و یذبل تیون نام میں تین پہاڑوں در میان قطن اور  
 در میان تار و یذبل کے بڑی مسافت اور بعد بعد ہر اور بعض فرمایا البصیرۃ ماضی پڑھا ہو  
 در ضمیر تامل راجح ہوگی طرف ابر کہ قطن کو مفعول گردانا ہے یعنی بلند ہوا ابر کوہ قطن پر  
 شیم علی کی طرف بامید بارش دیکھنا جار مجرور متعلق انکم محذوف کر پڑ یعنی بیان مذکور کا  
 حکم کرتے ہیں ہم بطور مظنہ کہ آئین صوبہ جانب راست ابر مذکور و البصرہ جانب چپ او سکا  
 الحاصل یعنی اوپر کوہ قطن کے تھا جانب راست ابر مذکور کا اور جانب چپا و سکا اوپر  
 کوہ تار و یذبل کے اور با شیم اشارہ ہر اس امر کا کہ یہ قول میر بطور مظنہ کہے کیونکہ تیار  
 و یذبل و قطن بوجہ بعد مسافت کہ ایک دفعہ دیکھائی نہیں دے سکتی شاعر کثرت و تشوی

ابر کے بیان کرتا ہے کہ بڑی گٹا چاہو اور

فَاَصْحٰی سَحْمُ الْمَاءِ نَوَقٌ كَتَيْفَةٌ ۷۶ يَكْبُ عَلَى الْاَذْقَانِ كَوْنِ سَحْمِ الْكَنْبَلِ

اللغة اصم اردن چڑھ ہونا فاعل اصم ضمیر مترجیع طرف ابر کے سح اوڈیلنا پانیکا اور جاری ہونا اوس کا لازم و متعدی دونوں آیا ہے یہاں متعدی ہی فاعل سح کا ضمیر مترجیع طرف ابر کو المار مفعول ہے کتیفہ نام مقام کا ہے اور بعض نے فوق کتیفہ کی جگہ فی کل نیتہ پڑھا نیتہ سے مراد وہ قلیل فاصلہ ہے جو درمیان میں دو جھریوں بارش کے ہوتا ہے کتب مونسہ

ہل کرنا اذقان جمع ذقن بمعنی ٹھڈی کے ہے اور مراد یہاں اذقان سے حصہ بالائے درخت ہے دوح جمع دو حہ بمعنی درخت کو منصوب ہے بنا بر مفعولیت کتب کو کنبل لفتح ضم بار ایک

بڑا درخت میدان میں ہوتا ہے الحاصل پس بیچ وقت ضحاکر یعنی دن چڑھ ابراؤ ملتا تھا پانیکا اور موضع کتیفہ کے یعنی شدت سے برستا تھا اور گراتا ہوا مونسہ کو ہل کنبل کو درختوں کو

وَمَوْكٍ عَلَى الْقَنَاقِ مِنْ نَفْيَا بِهِ ۷۷ فَاَنْزَلَ مِنْهُ الْعَصْمُ مِنْ كُلِّ مَنْرَلٍ  
اللغة موزگہ زانقان نام ہے کوہ بنی اسد کا لقیان لفتح اول و ثانی چھٹین جو بوقت بارش

کے اڑتی ہیں ضمیر لقیانہ راجع طرف المار کے اد ضمیر متہ طرف قنات کے عصم جمع اعصم بمعنی بڑکھ اور ہرن کے جنگا بازو سفید ہونصوب ہے بنا بر مفعولیت انزل کو منزل مقام سمن طرف الحاصل

یعنی گذریں ایہو بنجین اور کوہ قنات کے چھٹین بارش کی پس اوتا رو باو سچ ٹیس کر یوں ٹھہرن سفید بازو کو ہر مقام سے یعنی اس شدت سے چھٹین بارش کی اوڑھن مارو شدت بڑیا اوہر کوہن سے ہالین

وَيَسْمَاءُ لَمْ يَكُنْ بِهَا جِدٌّ مَخْلَةٌ ۷۸ وَلَا اَطْمَأَنَّ الْاَمْسِيْدُ اِجْمَلٌ

اللغة تیار بتقدیم تیار مشناتہ بروزن ہمارا قریہ ہے تیار غیر صرف ہے محل جر میں عطف ہے دہر قنات کو کوئی ضرورت تقدیر فعل کی نہیں ہے جیسا کہ شارح فارسی اور بعض شارح عربی نے لکھا ہے

سید بن جراح ۱۲

ہا بمعنی تہما کے ضمیر طرف تہما کے جذع بکسر اول تنہ درخت مفعول ہو لم تترک کا اظم یعنی تہما  
یا بسکون ثانی قلعہ عطف ہو جذع پر رشید بر وزن مبع کے شاد رشید سے یعنی بلند اور ستر کا لیا گیا  
جندل تہما حاصل یعنی ہو پچا پانی بارش کا قریہ تہما پر اور پچوڑا وہاں کسی تنہ درخت کو اور  
نہ کسی قلعہ کو مگر اوس قلعہ کو جو بلند کیا گیا اور تعمیر کیا گیا تھا ساتھ پتھر کے اور ستر کا لیا  
سے مضبوط کر دیا گیا تھا

كَانَتْ تَبِيْدًا فِي عَرَائِيْنٍ وَبَلَدٍ ۝۹ كَبِيْرًا اَنَاسٍ فِي مَجَادٍ مُّوَسَّلٍ

اللغة شیر بر وزن امیر ہاڑم مکتہ میں عرائین جمع عرین بکسر یعنی جانب اعلا سے مینی کے اور  
جو پانی کہ بر سنا شروع ہوتا ہے وبل جمع وابل کے اور وبل مصدر بھی ہو وہ بارش جو کہ تیسرا تہما  
بڑی بڑی بوندیوں کا برسے ضمیر وبلہ راجع ہو طرف ابرند کو رکے کبر اناس یعنی سردار قوم برقع  
خبر کان کے ہو بجا و بکسر اول لکیر وں در چادر زمیں کی پڑے ہو پینٹا منزل یعنی لیٹے ہوئے کہ  
صفت ہو کبر کی قیاس مقضی رخ کے ہو مگر بیان مجبور ہے بنا سبت بجا و کہ بطور تہما اور  
ایسا کلام عرب میں بہت شایع ہے اور ہو سکتا ہو کہ منزل صفت بجا و کی ہو اور لفظ تہما و اسکے  
بعد محذوف لین یعنی منزل تہما اور ضمیر کو راجع طرف کبر اناس کے لین اور ماضی صغی ہو  
نے یون تقریر کی ہو کہ ممکن ہو منزل صفت بجا و کے ہو تقدیر یہ پس بار جا رہ کو حذف کیا  
اور ضمیر کو منزل میں مستر کیا اور شارح فارسی نے اس کی پیروی کی ہو نہایت تعجب ہو مقضی  
اس کلام کا یہ ہو کہ منزل میں دو ضمیرین مستر ہوں کیونکہ بر تقدیر صفت بجا و منزل میں ضمیر  
موصوف ضرور ہوگی اور دوسری ضمیر جو کہ راجع ہو طرف کبر اناس کے وہ بھی مستر مانی ہوگی  
پس دو ضمیرین مستر ہوں ایک واسطے بجا و کے دوسری واسطے کبر کے اور ایسا قاعدہ گوش  
نہیں ہوا قائل الحاصل یعنی گویا کہ کوہ شیر شروع تہما بارش ابرند کو میں معلوم ہوتا ہے

فارسی

جو قارہ ہوا

ابراہیم راجع فارسی  
مفاضل صغی ہو لوری ۱۲

فارسی



کہ سرور ارقوم کا ہے جو کہ گیرون دار چادر لپیٹ ہوئے اور اوڑھی ہوئی سے کوہ مذکور کو  
 بوجہ اس کے گھر جانے کے شدید بارش میں تشبیہ دی ہے ساتھ اس شخص کو جو کہ چادر اوڑھی ہو  
 كَانَ ذُرَاهُ فِي سِلِّ الْجَحِيمِ غَدَوَةٌ ۝ مِنَ السَّيْلِ وَالْأَعْتَابِ فَلَكُمُ مَغْرِلٌ  
 اللعنة ذری جمع فروتہ بضم و کسرہ بلندی ہر شے کی مجیز نام کو وہ مقام غدوۃ یعنی صبح کے  
 منصوب بنا برظرفیہ کے اور لفظ من سن السیل میں واسطے بسبت کو ہر اغشاء جمع غشا بضم  
 اول و ب تشدید تخفیف مشبہ یعنی نس و خاشاک گمانس پہوں وغیرہ جو بوجہ سیل کر کیسٹ  
 جمع ہو جائیں بعض نے من اللعنا تشدید تا پڑھا ہر اول اولیٰ ہر فلکۃ بضم فارچہ ضرب خیرات  
 کے منزل جو کات ثلثہ سیم مثلا الحاصل یعنی گویا کہ بلندیاں سر کوہ مجمر کی بوقت صبح  
 بوجہ سیل کو اور جمع ہو جائیں و خاشاک کر چڑھ منزل ہو گئیں تبین تشبیہ دی ہے کہ مجمر کو  
 ساتھ چڑھ منزل کے یعنی جیسا کہ چڑھ منزل مٹور گول ہوتا ہے اسی طرح بسبب محیط  
 ہونے کے خاشاک کو کہ مجمر گول معلوم ہوتا تھا

وَالْقَىٰ بَصْحَاءِ الْبَيْطِ بَعَا عَهُ ۝ نُزُولُ الْيَمَانِ فِي الْعِيَابِ الْمَحْمَلِ  
 اللعنة غیبہ میں سوار اور نام ہر صحرا کا بعاۃ بفتح اول مال و متاع او نقل لینے گرائی  
 منہرہ راجع طرف ابر کے بعاۃ مفعول ہر القی کا اور ضمیر تہر فاعل القی ہر نزول یعنی اترنے کو  
 مفعول مطلق ہر فعل محذوف نزل کا یا مائی صفت تاجر محذوف کی تقدیر عبارت نزل نزل تاجر  
 الیمانی ہر یاب جمع صیغہ بالفتح یعنی کٹھری او جامدائی جبین پکڑا کہا جاتا ہے مفعول صفت ہر  
 یامانی لینے او تیانوالا الحاصل یعنی ابر مذکورے گرا دیا صحرا غیظ میں اپنی گرائی اور  
 بوجہ کو یعنی شدت زبرد سا پس او تراشل اترنے اوس تاجر یعنی کے جو طرح طرح کی کپڑوں  
 کی گھریاں اونہا سے ہونے والی بارش کو تشبیہ دی ہے ساتھ نزول تاجر یعنی کے یعنی بطرح کہ

ماجر مینی طرح طرح کے رنگ بزرگ کپڑے لاکر پہلا دینا ہر واسطے تجارت کرا سید طرح پر بارش  
ہوئی اور اوکلی وجہ سے رنگ بزرگ پہول پیدا ہوئے

كَانَ مَكَابِي الْجَوَاءِ عُدَّتِيَّةً ۸۲ صُنْحَنَ مَدَامِنَ رَحِيحٍ مُفَضِّلٍ

اللغۃ مکاکی جمع مکابر بضم وتشدید پرندہ ہے خوش الحان حجازین جو در وزن سهام جمع جو  
تشدید واو کے معنی نشاوگی صحرا کے عذیہ بضم اول تصغیر غدوۃ بمعنی صبح کے صبح شراب صبح  
پلانا صبح بعضی جہول سلافا بضم اول نام ہے عمدہ قسم کی شراب کا جو انکو رستے ٹکے بغیر  
پنچوڑینکے مفعول ثانی ہر صبح کا ریحین شراب خالص مفلفل حبیب فلفل یعنی مرچ پڑی ہو  
شراب مفلفل باعث تیزی کی موتی ہے الحاصل یعنی گویا کہ پرندی صحرا کو صبح کے وقت

پلائی گئی ہیں شراب عمدہ و خالص مرچ پڑی ہوئی اسیدوہ سر و دندہ سرا و نوا سنج مین  
كَانَ السَّبَاعُ فِيهِ غَرَقِي عَشِيَّةً ۸۳ يَارْجَاءُ الْقُصْوَى نَابِشٌ مُفَضِّلٌ

اللغۃ سباع جمع سب بمعنی دانہ کے ضمیر فیہ راجع طرف یل کے غرق جمع غریق کی جملہ فیہ  
غرق الی حال ہر عشیہ جو وقت کہ بعد زوال سے طلوع صبح تک ہو منصوب بطریقہ ہر آرا جا  
جمع رجا بمعنی کنارہ کے ضمیر راجع طرف وادی مذکور کے قصویٰ مؤنث اقصیٰ بمعنی دور کے

صفت ہر آرا جا کی تابش جمع انوش جڑ ساگ وغیرہ کی رفع خبر کان کے مفصل بضمین  
جنگلی پایا الحاصل یعنی گویا کہ درندہ جبکہ غرق ہو گئے بوجہ یل کے دور دورا کنارہ

مین صحرے کے جڑین جنگلی پایا کی معلوم ہوتی تھی درندوں کو جو کہ مٹی اور کھچ مین  
بھر گئی تھی تشبیہ دی ہے ساتھ پایا کی جڑوں کے یعنی جیسا کہ پایا کی جڑین مٹی اور کھچ  
مین بھری ہوتی ہیں اسی طرح وہ درندے بھی بھرے ہوئے تھے فقط تمام ہوا

قصیدہ لامیہ امر الفیس کا

## دوسرا معلقہ

یہ قصیدہ ہر طرف بن عبد بکر کا قبیلہ بنی بکر بن وائل سے نام اور کا عمرو بن العبد تھا اور طرفہ  
 لقب ہر وہ بھی شعراء جاہلیت سے زمانہ اور کا قبل مانہ اسلام بعد زمانہ امر القیس کرتا اور کل  
 ابیات اس کا ایک شواہد ہیں مطلع یہ ہے

يَخْجُلُ اَطْلَالُ بِيْرَقَةٍ تَصْمِدُ ۱ تَلُوْحُ كِبَا فِي الْوَشْرِ فِي ظَاهِرِ الْيَدِ

العر و ض : یہ قصیدہ بھی بحر طویل میں ہر اور عروض و ضرب اور کا مقبوض ہر اور تانیہ  
 اور کا متدارک ہر اور اداس سے واقع ہونا دو متحرک کا ہر در میان میں دوسا کنون کے  
 جیسا کہ گذرا تقطیع مطلع کی اس طرح ہے

يَخْجُلُ اَطْلَالُ بِيْرَقَةٍ تَصْمِدُ ۱ تَلُوْحُ كِبَا فِي الْوَشْرِ فِي ظَاهِرِ الْيَدِ

فعل مفاعیلن فعل مفاعیلن فعل مفاعیلن فعل مفاعیلن فعل مفاعیلن

مقبوض مقبوض مقبوض مقبوض مقبوض

الآلۃ نزلہ نام ہے مشرقہ کا قبیلہ بنی بکر کا طلل جمع طلل یعنی نشان مکان کے برتہ

بضم اول اور برق وہ جگہ جہاں کی خاک نگریرے اور پتھر سے ملی ہو اور بار یعنی فی کو پتھر نام

موضع کا لوح چکنا فاعل تلوح کا ضمیر مستتر راجع طرف اطلال کے قسم سے وارد نشان کی گئی ہیں

ظاہر پر میزبشت است الحاصل یعنی نزلہ کے نشان مکان اور زمین پر ہیں جہاں کی خاک

نگریرہ اور پتھر سے مخلوط ہو اور وہ جگہ موضع ٹھہر میں واقع ہو اور جگہ میں وہ نشان نفل اور

باقی ماندہ گدینیکہ جو پشت دست پر محبوبوں کے چمکتا ہے یعنی نزلہ نے کوچ کیا اور نشان اس کا

کے چمکے باقی اور نمودار ہیں تشبیہ دی ہو چمک اور نموداری نشان مکان کو مانتا چمکنے گدینے کے

جو پشت دست پر محبوب کی ہوتا ہے

دَوُّوْغًا بِهَا صَبَحْتُ عَلَى صَلَاحٍ ۲ يَقُولُونَ لَا تَهْلِكُ أَسَافُ تَجَلَّدَ  
اللغة تجلّد صبر تحمل کرنا شرح و تفسیر اس بیت کی تفسیدہ امر القیس میں گذری فذکر مگر ضمیر

بہا بیان راجح طرف برقعہ شہد کے ہر ادار الزام مرقہ کا شاعر پر جیسا کہ شارح فارسی نے دیا ہے نہیں  
بہر سکتا واسطے احتمال توار کے فتا مل

لما اشرار فارسی

كَانَ حُدُوجُ الْمَالِكِيَّةِ عُذْرَةً ۳ خَلَا يَاسَفَيْنِ بِالْكَوْاصِفِ مِنْ دَدِ

اللغة حدود جمع حد یعنی کجاوہ کے مالکیہ منسوب طرف بنی مالک کو تفسید بنی کلب سمراد  
مشتوقہ مالکیہ ہر عذوۃ بضم اول زمانہ در میان طلوع فجر و طلوع شمس کے منسوب بطرفیت ہر  
خلایا جمع خلیۃ یعنی کشتی بزرگ کو خبر ہے کان کے سفین جمع سفینہ یعنی کشتی کے اور اضافت خلایا

فارسی

سفین کے بیان ہے نواصف جمع ناصفہ یعنی مقام وسیع کے جو طران وادی میں ہو مثل شکر  
وغیرہ کے اور بعض شروح میں فی نواصف ہر اور ناصفہ سمراد آب رونہ لیا ہو و در وزن بد  
کے بعض کو نزدیک و داس بیت میں نام ہر وادیکا اور بعض کو نزدیک و مثل ید اور دوا

مثل عصا اور دوان مثل بدن کو یعنی لہو و لب کے ہر حاصل یعنی گویا کہ کجاوہ و مشتوقہ مالکیہ  
کے صبح فراق کو وقت کو چ بڑی بڑی کشتیاں ہیں اطراف بجانب میں وادی دکی تشبہ  
دی ہر ناقہ کجاوہ دار کو ساتھ بڑی کشتی کے یہ یعنی اوس تقدیر پر ہیں جبکہ دوسرا نام ہو وادیکا  
اور بعض نے تقدیر یعنی کر یون کی ہر کہ گمان کیا میں کجاوہ مالکیہ کو فرط محبت شدت عشق سے  
بڑی بڑی کشتیاں یعنی اوس وقت ہو گویا جب دو کو ہمیں لہو و لب کر لیں

عُدُوْلِيَّةٌ اَوْ مِنْ سَفَيْنِ ابْنِ يَامِنْ ۴ يَحْيَىٰ رُبَّمَا الْمَلَأَ حَلْدًا اَوْ يَهْتَدِي  
اللغة عدوۃ دول قریہ ہر بحر میں عدوۃ جہ کشتی منسوب طرف عدوۃ کہ مراد شارح

فارسی

نور زنی نے لکھا ہے کہ عدولی ایک قبیلہ ہے اہل بحرین سے پس عدولیہ وہ کشتی ہوگی جو منسوب  
 ہو طرف اوس قبیلہ کو اتن یا سن نام ہے ایک شخص کا اہل بحرین سے جو کشتیان بناتا تھا پس  
 عدولیہ بحر صفت ہے سفین کو جو بیت سابق میں ہے جو راہ سے پہر ناوا بارہا واسطے تعدیہ کے ہے  
 اور ضمیر مجرور راجع طرف عدولیہ کو پس بہا مفعول ہوگا بجزو کا اور ملاح فاعل اور جملہ بحر بہا  
 صفت عدولیہ کو طوراً منصوب علی النظر لفتہ ہے یعنی ایک مرتبہ کے ابتدا سید ہی راہ چلنا  
 الحاصل یعنی وہ کشتیان عدولیہ میں یعنی قریہ عدولی کے کشتیوں سے میں یا ابن یاسن  
 کے کشتیوں سے میں پیر دیا ہے اور کو ملاح کہی راہ راست سے اور کہی راہ پر لگاتا ہے اور سیدی  
 راہ چلتا ہے یعنی ساربان ناقہ مشوقہ کا کہی راہ راست پر لیجاتا ہے ناقہ کو جبکہ راہ کشادہ ہوتی ہے  
 اور کہی راہ پیر کے کج چلتا ہے جب راہ تنگ ہوتی ہے خلاصہ یہ کہ کجاو ہاں مشوقہ کو جو ناقہ پر  
 گئے ہو اور تو تشبیہ دی ہے ساتھ کشتیوں کے جو قریہ عدولی یا ابن یاسن کی بنائی ہوئی ہوں کیونکہ  
 انکی کشتیان بت بڑی ہوتی ہیں اور ساربان ناقہ کو جو کہی براہ راست لیجاتا تھا اور کہی براہ  
 چپ تشبیہ دی ہے ساتھ ملاح کے جو کہی کشتی کو سید ہا لیجاتا ہے اور کہی ٹیڑھا  
 کشتی حباب الماء حیوڈ مھابھا ۵ گما قسم التوب المفاہیل بالکبد  
 اللغۃ فتح چاک کرنا جملہ تشق جی صفت ہے سفین کے حباب مرج مفعول تشق کا حینرم  
 سینہ فاعل تشق کا ضمیر اول راجع طرف سفین کے اور ثانی طرف حباب کو اور بارہ واسطے  
 انصاف کے ہے تر ب بضم خاک اسین کی لغت میں تراب تو آب تیرب تر ب جیسا کہ ابن  
 انباری نے ذکر کیا ہے مقابلہ مثال کہیل ہے جو بڑے کیلئے ہیں مٹی جمع کر کے اوسین کوڑی غیر  
 چپا دیوین پہر اوسکے دو حصہ کر کے پونچھتے ہیں کہ وہ کوڑی کسٹ ہے میں ہے اور مقابل لیا  
 کہیل کیلئے والیکو کہتے ہیں الحاصل یعنی وہ کشتیان ایسی ہیں کہ چاک اور دو حصہ کرتا ہے

ح  
سب سے پہلے  
میں نے دیکھا

سورج آب کو سینہ اونکا جو متصل موج کو مٹتا ہے جیسا کہ تقسیم اور دو حصہ کر دیتا ہے خاک کو فال  
دیکھئے وہ بلا ساتھ ہاتھ کے یعنی کھیلنے والا مذکور شدہ کھیل کا ہے  
و فی النحی احوی ینفصّل المکشدان ۶ مظاهرہ منطی کو کو و ک کو بجد  
اللغة حی قبیلہ احوی جسک لبونکی سرخی میں گونہ سیاہی ہو صفت ہر طبی مقدار کہ انفس ہاذا نیت  
کا واسطے کرائی میوہ کو مرد میوہ درخت اراک کا مفعول ہر منفصّل کا شان قوۃ دار ہرن  
جو اپنی مان سر علیحدہ ہو کر خود چرتا ہو مظاہر جو کہ ہار ہار پہنے تہط متونکی لڑی الحاصل  
یعنی قبیلہ میں ایک ہرن ہر جسکی لبونکی سرخی مائل سیاہی ہر توڑتی ہے میوہ درخت اراک  
اور قوت دار خود نمنا ہر اور دو ہار موتی اور زبرجد کے تلو اوپر پہنے ہے اولاً تنبیہ دی ہر  
مشقوتہ کو ساتھ ہرن کہ تین چیزوں میں اول چشم سرمہ گین دوسرے سرخی لب مائل سیاہی  
تیسرے سرخ و بصورتی گردن میں اس واسطے کہ جسوقت ہرن میوہ درخت کا گردن اوٹا کر توڑتا ہر  
اوس حالت میں گردن اوسکی خوشنما ہوتی ہے ثانیاً بیان کیا کہ وہ دو ہار موتی اور زبرجد کے  
پہنے ہر تاکہ معلوم ہو کہ شاعر کی مراد ہرن سر مشقوتہ ہر

خَدُولُ تَرَاعی دُبُرًا بِحَیْکَلَةٍ ۷ تَنَاوَلُوا طَوَّافًا لَبْرُو وَ تَوْتَدِ  
اللغة خَدُول جس ہرن نے اپنے بچے اور غول کو چوڑ دیا ہو یا خبر مبتدا مخدوف کی ہے  
یا مبتدا ہر خبر مخدوف فی النحی کے مراعات آپس میں چرنا کیونکہ خاصہ مفاعلہ کا اشتراک ہر  
پس تراعی برابرا یعنی تراعی مع الارب کہ ہر یعنی چرتی ہر ساتھ برابرا فاعل تراعی کا ضمیر  
طرف خَدُول کو اور جملہ تراعی برابرا مثل تناول و توتدی کے صفت ہر خَدُول کی برابرا  
غول گائے وحشی اور ہرن کا خلیہ رگستان یا زمین ہمار جان درخت بہت ہرن  
اور بار بخلیہ واسطے طرفیتہ کے تناول لے لینا گرفت کرنا تناول اصل میں تناول تھا

تارکی

تارکی

ایک تار واسطے تعقیف کج خد ہوتی فاعل تناول ضمیر متر راجح طرف تذلل کے تیر میوہ درخت اراک کا ارتداد چادر اور ہٹانا فاعل تردی کا ضمیر متر ہے الحاصل یعنی وہ ہٹاتی ہے چون کو چھوڑ کر جاتی ہے ساتھ نول گایون وحشی کے زمین ہوا درخت زارین اور لیتی ہے اور گرفت کرتی ہے بطراف وجانب کو میوہ درخت اراک کر یعنی میوہ اراک کا کساتی ہے اور ایسی لپٹتی ہے درخت اراک سے گویا کہ چادر اور ہٹا کر ہے شاخون اور چنوں درخت اراک کے تشبیہ دی ہے طول گردن محبوبہ کو ساتھ طول گردن اہل کے بروقت توڑنے میوہ اراک کو کیونکہ

ایسے وقت میں گردن اہل کی نہایت خونا معلوم ہوتی ہے

تَقْبِیْمُ عَنِ الْمَى كَانَتْ مُنَوَّرًا ۝ تَخْلَلُ حَرَّ الرَّقْمِ دِ حُصَاكُهُ نَدِ  
اللغة تبسم تبسم ابتسام ہٹا سکر انا فاعل تبسم کا ضمیر متر طرف مشوقہ کے الی جکی لبتی خنی  
ماہل یہاں ہی ہر صفت لغز مغز یعنی اگلہ دانوں کے یعنی عن لغز الی منور جو درخت پہلا ہر صفت  
اقحوان یعنی تنقیر کے یعنی بالونہ کے موصوف صفت اسم کان کا ہے اور خبر اسکی لہذا لغز  
مخدوف ہے اور لغز باضافت کو خبر مخدوف کسان جیسا کہ بعض نے کہا ہے تلکیر اسم و تعریف  
خبر لازم آگئی ہے لغز عبارت بدین: بلکہ کان اقحوانا منور لہذا لغز تخلص درانا لغز و کرنا  
جملہ تخلص صفت ہے منور کی قرآن لکھی خاص یہ ایک یعنی فی قرآن لکھی کہ مفسرہ شیعہ خاص  
و بعض کبر اول تو وہ ریگ مفعول لغز تخلص کا اور تبسم متر فاعل راجح طرف منور کے یعنی  
یعنی ہی اور رنگا کہ قصیدہ کلام یون ہو کان اقحوانا منور تخلص و عصا لہذا آتفا فی قرآن لکھی  
الحاصل یعنی نہستی ہے محبوبہ انھوں سے جبکہ ہوت مسر خ الی یہاں ہی ہٹا گیا کہ  
دانت بنظر لایسے درخت بالونہ کہ تبسم جو بہا سپرہ ہٹا گیا ہو ایسی اور ریگ خاک میں  
جو کہ واقع ہو در بیان ریگ خالص کو خلاصہ یہ کہ دانت اس کے بروقت تبسم کو خلیا یہ

معلقہ درخت

پہلو پر ہونے کے معلوم ہوتے ہیں تشبیہ دی ہو دانت کو ساتھ باؤنہ کر اور باؤنہ نہ ہونے پر ایک  
 ٹنٹاک میں قرار دیا اس واسطیکہ ایسے مقام میں باؤنہ نہایت سرسبز و شاداب ہوتا ہے اور لہجہ  
 سرخ کو مائل یہاں کہا تاکہ معلوم ہو کہ دانت بہت چمکدار ہے کیونکہ سیاہ رنگ میں سفیدی نہایت

چند ارمعلوم ہوتی ہے

سَيَقْنَهُ اَيَاةُ الشَّمْسِ الْاِلَاثَةِ ۹ اَسْفَ وَ لَم تَكْدَمْ عَلَيْهِ يَأْتُمِدُ  
اللُّغَةُ سَقَى سِرَاب كَرْنَضِيمِر مَفْعُولِ طَرَفِ ثَعْرَكَةِ يَعْنِي دَانَتْ اَيَاةُ الشَّمْسِ يَعْنِي رُشْنِي اَقْنَابِ  
بِرِضِ فَاعِلِ سَقَى كَالثَّاقَةِ تَجِ الشَّكْلِ بِنَجْ وَ دَنْدَانِ ضَمِيرِ طَرَفِ ثَعْرَكَةِ اسْتَفَاقَ چَمْرُ كُنَا پَر گَنْدِه كَرَا  
مَفْعُولِ بِالْمِ سِيمِ فَاعِلُ اسْتَفَاقَ كَا ضَمِيرِ سَرِ طَرَفِ ثَعْرَكَةِ كَدَمِ كَا ثَنَا تَدْبِكْسِرْ دَلِ سِرْمِه بَا تَدْ مَتَعْلِقِ  
اَسْفَ كَر يَعْنِي سَقَى بِشَدْوِ كَدَمِ عَلَيْهِ اَوْ ضَمِيرِ عَلَيْهِ رَاجِعِ هِيَ طَرَفِ اَتَمْدُ كَرِ بَطْوَرِ اَضْمَارِ قَبْلِ الذِّكْرِ  
نَفْطِ كِي كِه مَعْنَى اَوْ رَاجِعِ رَا ضَمِيرِ عَلَيْهِ كَا طَرَفِ ثَعْرَكَةِ اَوْ رَمَرَا وَ ثَعْرَكَةِ لَبِ لِينَا جِيسَا كِه  
شَارِحِ فَاذَوْنِ كُو كِيَا هِيَ تَعْبِيبِ هِيَ كِه مَحَلِّ مَعْنَى اَوْ رَخْلَافِ مَقْصُودِ شَاعِرِ هِيَ كَا لَا يَخْنِي اَلْحَا صِلِ  
يَعْنِي سِرَابِ كِيَا هِيَ دَنْدَانِ شَدْوِ كُو رُشْنِي اَقْنَابِ كُو كِيَا اَقْنَابِ نِي اَسْنِ كُو كِيَا اَقْنَابِ نِي اَسْنِ رُشْنِي اَنْزُونِ كُو  
عَارِضَةِ هِيَ اَرْجُو جَرُونِ اَنْزُونِ كِيَا كِه وَ دَنْبِيْنِ چَكْتِي هِيْنِ كِيُو كِيَا چَكْتِيَا اَوْ كَا حَسَنِ مِيْنِ دَاخِلِ نَهِيْنِ  
بَلَكِه عِيْبِ هِيَ اَوْ چَمْرُ كَا كِيَا هِيَ دَانْتُونِ پَر سِرْمِه وَ رَنْبِيْنِ جِيَا يَا اَسْ چَمْرُ كِيُو كِيَا اَكْثَرِ سِرْمِه كَا  
نَازِشِ نِهْ چُو شِيدِه نِهْ كِه دَنْدَانِ عَرَبِ مِيْنِ دَسْتُو رَتَا كِه سِرْمِه دَانْتُونِ جَرُونِ مِيْنِ چَمْرُ كِيُو كِيَا  
تَا كِه دَانَتْ خُوبِ مَعْلُومِ هِيُوْنِ جِيسَا كِه اَوَّلِ مَهْنَدْسِي كَا اَوَّلِيْنِ اِي سِي غُرْضِ هِيَ

وَوَجَّهَ كَأَنَّ الشَّمْسَ أَشْرَدَ أَهْلَهَا عَلَيْهِ نَقَى اللُّؤْبَ لَمْ يَخْجَدْ  
 اللُّؤْبُ وَبَعْضُ جِهَةِ كَمْ عَظْفُ بَرِّهِ إِلَى بِرِّهِ بَاتِ بِرِّهِ مِنْ لَدُنْهِ رَفَعُ بَرِّهِ وَجَّهَ كَمْ  
 بِنَا بِرِّهِ كَمْ لَدُنْهِ تَقْدِيرُ وَجَّهَ كَمْ لَدُنْهِ جِوَارُ فَاضِلُ صِفِي بِرِّهِ لَمْ يَكْهَمْ بِرِّهِ وَجَّهَ

کلام بر شایع فارسی  
۱۲۰۰

ایران - قزوین



۱۔ وجہ سے کہ برقعہ پر نما وجہ فقط وجہ ابتدا موز ہو گا خبر مقدم کا نہ خبر مبتدا مخذوف کی کمالاً  
 یخفی رد اور چادہ منصوب ہو بنا بر مغلولیۃ القت کر نفی اللون بمعنی صاف و پاکیزہ رنگ کے  
 صفت وجہ کرتا و یل نفی لونہ کی تخذ و بمعنی تشبیح و لا غری کر سر و ال لم یخجد و بضر و تشعیر  
 الحاصل یعنی ہستی پر مشوقہ ایسے چہرہ سر گویا کہ آفتاب فریبی چادر ضیاء کو اوپر اڑھا  
 دیا ہے یعنی چہرہ او سکا مثل آفتاب کر روشن ہو اور صاف و پاکیزہ ہر رنگ او سکا اور لاغوا اور  
 مستامہا چہرہ نہیں ہے

وَيَا نِي لَا مُصْنِفِي الِهْمُ حِينَ اخْتِصَارِهِ ۱۱ يَعْوجُ جَاهُهُ قَالَ تَرَوْحُ وَتَغْتَكِرُ  
 اللغۃ امضاء گذرانا جاری کرنا ہم قصد و ارادہ مفعول امضی کا احتضار حضور حاضر ہونا ضمیر  
 راجع ہر طرف وجہ کے اور مراد معشوقہ ہے اور بعض شروح میں عند احتضار ہر مال واحد ہر  
 عوجا بفتح اول ناقہ باریک و لا غوصت مخذوف کی یعنی باقیۃ عوجا بار بار واسطے مصاحبت  
 کے ہر مرقال کبیر میم بالضم ہر ارفال سر بمعنی ناقہ تیز رفتار کے روح رات کو چلنا اعتداد ان  
 کو چلنا فاعل تروح و تغدی کا ضمیر ستر طرف ناقہ کے الحاصل یعنی تحقیق کہ میں کرتا ہوں  
 اور جاری کرتا ہوں اپنی مقصد و ارادہ کو ہر وقت حاضر ہوں و مشوقہ کے ساتھ ناقہ لاغوا باریک  
 کے جو کہ تیز رفتار ہر بیج و شام و دونوں وقت اور ممکن ہے کہ امضاء سے مراد دو رکڑا ہوا اور  
 اور ہم بمعنی غم کے پس حاصل یہ ہو گا کہ میں تحقیق کہ دو رکڑا ہوں اپنی غم و الم کو ہر وقت  
 حاضر ہوں و مشوقہ کے ساتھ ناقہ مذکور کے

أَيُّونَ كَالْوَاوِجِ الْآرَانِ بَصَلَتْهَا ۱۲ عَلَى لَاحِبٍ كَأَنَّهُ ظُهُرُ بُرْجِدٍ  
 اللغۃ امون بفتح ناقہ جبکہ نغزش کا خوف نہو بسبب ہمواری اعضا کے بجز صفت ہر  
 عوجا کے جویت سابق میں ہر الواح جمع لوح بمعنی تختہ کے اران کبیر تابوت مردہ کا

انصاء بھرنا ضمیر لصلہ تہا راجح طرف ناقہ کو لاجب راہ واضح و کشادہ ضمیر کا نہ راجح طرف  
 لاجب کو ظہر یعنی پشت کے برجہ بضم اول و ثالث و سکون راہ خط دارسفت چادر کا اصل  
 یعنی ناقہ مذکور ایسا ہے کہ او کی رفتار میں بوجہ سہواری اعضا کے لغزش کو نہیں اوس کو خوف  
 نہیں ہے اور مثل تختون تابوت کو ہر سہواری و سختی میں بھر کا میں اوس ناقہ کو اوپر راہ کشادہ  
 واضح کے گویا کہ وہ راہ پشت ہر خط دارسفت چادر کی سہواری میں تشبیہ دی ہے اعضا ناقہ کو  
 ساتھ تختون تابوت کو سہواری میں اور راہ کو تشبیہ دی ہے ساتھ چادر خط دار کے اس واسطے کہ  
 راہ میں بھی کہیں خط سبز ہو چکے ہیں

بِحَالِیَّةٍ وَجُنَاءٍ تَوَدُّیْ كَانَهَا ۱۳ سَفَیْحَةً تَبْرُیْ لَا زَحَىٰ اَرْبَدًا  
 اللغۃ جالیۃ بضم جیم عرباۃ کہ نسل نر کے ہوقوت و بزرگی میں صفت ہے عوجاۃ مذکور کی  
 و خازناۃ قوی یا بزرگ رخسار آدمی و وژنا فاعل تروی کا ضمیر شتر طرف جالیۃ کو مثل ضمیر  
 کا تھا کہ سَفَیْحَةً تشدید لوزن مادہ شتر مرغ سبک رویہ لفظ ملحق ساتھ خامس کی ہر مرفوع ہے  
 بنا بر خزان کے بری سامنو آنا بڑھنا فاعل تری کا ضمیر شتر طرف سَفَیْحَةً کے از عر جسکے بال کم  
 ہون صفت ہے مخذوف کی یعنی لظلم از عر ظلم شتر مرغ نر از بد خاکی رنگ الحاصل یعنی  
 ناقہ مذکور مثل شتر مرغ نر بزرگ قوی کو وژنا ہے گویا کہ وہ ناقہ مادہ شتر مرغ سبک رویہ  
 اگر بڑھتا ہے شتر مرغ نر کو جسکے بال کم ہون اور خاکی رنگ ہو ایسا شتر مرغ نہایت تیز و دراز  
 تشبیہ دی ناقہ کو ساتھ ایسے مادہ شتر مرغ کے

سَبَادِیْ عِنَّا قَانَا حِیَاتٍ وَ اَتَبَعَتْ ۱۴ وَ ظِیْقًا وَ ظِیْقًا فَوْقَ مَوْسٍ مُّعَبَّدٍ  
 اللغۃ سبارة براری کریمین بڑھنا فاعل تباری کا ضمیر راجح طرف ناقہ کے قتان  
 کبیر جمع عیتق بمعنی ناقہ کریم الاصل کے ناجیات صحیح ناجیہ کی ناقہ تیز رفتار تابع تابع کرنا

فاعل تبعث کا ضمیر طرف ناقہ کو متعدی ہر طرف و مفعول کے عطف ہر تباری پر ظرف  
 باریکی پٹلی اور کلائی اسپ وغیرہ کی مور راہ سبب تعبید و فرمان بردار کیا ہوا الحاصل  
 یعنی ناقہ مذکور برابری میں غالب آتا ہے ناقون کریم الاصل تیز رفتار پر اور تالچ کرتا ہے  
 باریک پٹہ لیکو باریک کلائی سو اوپر اوس راہ کے جو تالچ و فرمان بردار کی گئی ہو ساتھ چلے  
 اور کثرت مسافت کر یعنی تیز رفتاری کرتا ہو اوس راہ پر جس پر بہت کثرت سے آمد و رفت ہوتی ہو  
 تَبِعَتْ الْفَقِيْنِ فِي الشَّوْلِ تَوَتَّى ۱۵ حَدَائِقَ مَوَاتٍ اَلَا سَيِّئًا اَتَّخِذُ  
 اللغۃ تتبع فصل بہار کی گمانس چرنا فاعل تربت کا ضمیر طرف ناقہ کے وقت بضم و تشدید  
 زمین بلند مثل ٹیلے وغیرہ کو اور اویہاں فقید سے دو تمام میں ہیں اور مفعول ہر تربت  
 کا مثل جمع ثنائیہ کے ناقہ جسکا دو دو حکم ہو گیا ہو اور اسکو جسے ہونا تھا مینس ہو بیون ارتقاء  
 چرنا چرنا فاعل تربتی کا ضمیر طرف ناقہ کے حدائق جمع حدیقہ بمعنی باغ کو مفعول تربتی کا اور  
 مضان ہو اپنا بعد کے طرف مواتی تشدید یا دو تمام جان کہ دوسری بارش فصل بہار  
 کی مواتی ہو جو سکھانام کی تشدید یا ہو اور پہلی بارش فصل بہار کو وسمی کھتری ہیں اور مواتی الاسر  
 صفت ہو تھوہل وادی مقدر کی تقدیر عبارت حرکت و مواتی الاسرہ ہوا اسرہ جمع شر کے  
 وہ مقام وادی کا جو بہت سرسبز ہو تشدید بوزن چیز نازک بجز صفت ثانی وادی مقدر کے  
 الحاصل یعنی ناقہ مذکور نو چلایا ہو فصل بہار میں اور مقامات بلند کو و میان میں اون  
 باتون کی جگہ دو دو حکم تھا پہر تھا ہر ناقہ مذکور پڑنا ہو باتون کو اوس مقام کے جو کہ سرسبز ہو  
 ساتھ پہلی بارش فصل بہار کی اور زمین اوس زمین و فناء کے متعلق نہ ہو چرنا فصل بہار میں  
 باعث زیادتی فریب اور حسن کے ہونا ہو اسوجہ سے تھا ہونے بہار کا ذکر کیا کہ ناقہ ناقہ  
 مذکور اور ناقون کے ساتھ تھا اسواطیکہ معمول ہو چار یا پون پنج ایک دو سر کی چرنا دیکھا

تو خود بھی چر لگتا ہے اور خوب چرتا ہے اور پھر آگاہ کر اوصاف بیان کیے کہ وہ بہت شاداب تھا اور زمین اوسکی بھی نرم تھی تاکہ چرنی میں وقت نہ

تیرجے اِلَى صَوْتِ الْمُهَيْبِ وَتَنَقَّى ۱۴ يَذِي خُصَلٍ دَوَاعِي كَلَفَ مُلْكِي  
اللغة ربيع پہناڑنا فاصل ترج کا ضمیر طرف ناقہ کے صوت آواز مہیب بلانیوالا آواز دیوڑلا  
آقا حائل کرنا کسی چیز کا در بیان دہیڑوں کے فاعل تنقی کا ضمیر طرف ناقہ کے خصل  
جمع خصلہ بضم گھسی ہوئی کیٹی ہوئی بال ذی خصل صفت ہر ذنب مقہ کے یعنی ہر ذنب  
ذی خصل روغات جمع دوع یعنی ڈریکولٹ ہر تنقی کی ظاہر اسفول ہر تنقی کا مضاف  
طرف مابعد کے اکلف سرخ رنگ مائل بیاہی صفت مخدوف کر لینے بیاہی اکلف ملکہ بضم  
اونٹ جسکے چوڑے کے روئین نسل مذہ کے جم گئے ہوں بوجہ پیشاب و فضلہ کے احوال لینے ناقہ  
مذکور ایسا ہوتا ہے کہ پھر جاتا ہے طرف آواز بلانیوالے کو اور حائل کرتا ہے نیچے کو جسکو بال لٹ مار  
ہیں در بیان اپنے اور شتر نر کو بسبب خوف شتران زمینہ کے خورنگ سرخ مائل بیاہی  
ہیں اور روئین اونکو چوڑوں کے بوجہ پیشاب و فضلہ کے خسل مذہ کو بھی ہو ہے ہیں لینے  
ناقہ مذکور شتر نر کو اپنے سر جنت ہونے زمین دیتا غرض یہ کہ ناقہ مذکور ذریعہ اور قوی و تیز  
رخصا ہے کیونکہ جو ناقہ کہ نر کو جنت ہونے زمین دیتا وہ ضعیف زمین ہوتا ہے اوس کی

قوت بحال رہتی ہے

كَانَ جَنَاحِيَّ ضَرْجِي تَكْنَفَا ۱۵ حِطَائِيهِ شُكَا فِي الْعَصِيبِ عَصِيدِ  
اللغة جَلَح بفتح باز و مضر جی بضاد معجمہ گر گس سفید یا باز دراز باز و تکلف گھیر لینا ضمیر  
نیشہ طرف جناحین کے خفاف یکسر جانب و کنارہ ضمیر مجرور طرف دم ناقہ مذکور کے اور  
خفاف مفعول ہر تکلف کا تکف سینہ شکا بضم شخبہ مجمل ضمیر نیشہ طرف جناحین کے عیب ہر

مسرد کبیر میں تالی جس سے چھڑی میں سوراخ کرتے ہیں الحاصل یعنی گویا کہ دونوں بازو نوکر گرس سفید یا باز کے سفید لیا ہر دو دونوں جانب کو دم ناقہ مذکور کی کئی ٹیکے ہیں دونوں بازو بڑی اور بڑی میں دم ناقہ کی ساتھ تالی کے خلاصہ یہ کہ بال دم ناقہ مذکور کے لہذا بہت ہیں جیسا کہ پر بازو میں گرس سفید ہوتے ہیں تشبیہی ہر دونوں طرف دم کے بالوں کو ساتھ دونوں بازو گرس سفید یا بازو

فَيُورِ اِيْهِ خَلْقًا لِّزَمِيْلٍ تَاْرَدًا ۱۸ عَلٰی حَشَفٍ كَالْتَرْتَاٰ وَجَدَتْ  
اللغة طوراً یعنی تارۃ یعنی ایک مرتبہ اور کہی کہ منصوب علی الفریقۃ ہر تقدیر عبارتاً طوراً تضرب بہ ہر ضمیر بہ طرف دم ناقہ کے زمیل جو شخص پس پشت سوار کو بیٹھا ہو تارۃ عطف ہر طور پر حشف تہن مرجانی ہوئی جسکا دودھ خشک ہو گیا ہو قسن بشدید خشک کہ نہ آوی نہ مردہ مرجایا ہوا مجد و جسکا دودھ کم ہو گیا ہو الحاصل یعنی کہی ماتیہ ناقہ مذکور دم کو چھڑی اسکے چہ پس پشت سوار کے بیٹھا ہوا کہی اپنے قسن پر جوشل خشک کہنے کہ مرجانی ہوئی ہیں اور دودھ اسکا خشک ہو گیا ہر

لِيَاخُذَ اِنْ اَكْمَلَ النَّخْصُ فَيُحْمِلُ ۱۹ كَاَنْهُمَا بَابَا مُنِيفٍ مُّصَّ  
اللغة ضمیر لہا طرف ناقہ کے فخذ ان اكمال پورا کرنا کامل کرنا اكل یعنی جھول شخص پر کوشت سفول مالم سیم فاعل اكل کا ضمیر فیہا او کا نہا طرف فخذ ان کے باب سے مراد پٹ ہر دروازہ کا منیف بلند عالی صفت قصر مقدر کے یعنی قصر منیف ممر و تشدید را چکنا سات یکدہ الحاصل یعنی واسطے ناقہ مذکور کہ دونوں رانین میں کہ کامل اور پورا کیا گیا گوشت اونین کسی طرح کی کمی نہیں ہر گویا کہ وہ دونوں رانین دوپٹ ہیں قصہ عالی شان صاف یکدہ کہ تشبیہی ہر ران کو ساتھ پٹ کر چکلان اور طول میں

وَالْحَيُّ خَلَقَ ۝ ۳۲ ۝ وَاجْعَلْ لَكَ دَلِيلًا مُّضِيًّا

اللائی علی پٹیا یہاں حاصل مصدر یعنی لپٹ کے برف عطف ہے فی ان پر محال جمع محلی  
 شکی تہی حتیٰ لشدیداً جمع صفت یعنی کمان کے خلوف جمع خلف پسلی جو سب میں چھوٹی ہوتی  
 ہے ضمیر خلوف طرف محال کے باعتبار لفظ کے اور کا محلی خلوف یعنی خلوف کا محلی کے صفت ہے

محلی محال کی اجزائے جمع جہاں کبسر کے سامنے کا رخ گردن شتر کا مقام ذبح سے مقام شتر کا  
 اجزائے بھی عطف فی ان پر ہے لڑھٹانا ضمیر لڑت بصیغہ مجہول طرف اجزائے کے دائی جمع  
 دایہ کی ہڈی گردن و پشت کی نغذائے اہم رکھنا چیز و مکان تنصید واسطہ مبالغہ کے ہے یعنی  
 بڑے اہتمام سے ایک چیز کو دوسری چیز پر رکھنا اصل یعنی ناقہ مذکور کی پشت کی  
 ہریان یہاں لپٹی ہوئی باہم متصل میں کہ چھوٹی پسلیاں اسکی مثل کمانوں کے ہیں اور سامنے کا  
 رخ گردن ناقہ کا چٹا ہوا ہے ساتھ گردن کی ہڈیوں کے جو کہلے اور اچھی طرح جھی ہوئی ہیں

كَانَتْ كَنَاسًا ضَالَّةً يَكْنُفَانَهَا ۝ ۳۱ ۝ وَأَطْرَقَتْنِي مَحْتًا صُلْبًا مُّغِيًّا

اللائع کناس بفتح خواہ گاہ ہرن کا جڑ میں درخت کی ضالہ جنگلی بیکف جانب و پہلو میں  
 ہونا ضمیر تشبیہ طرف کناسی کے اور ضمیر مفعول طرف ناقہ کے اطرق کرنا کمان کا نصف

کناسی پر اور مضاف طرف مابعد کے قتی کبسر و تشدید جمع قوس کی یعنی کمان مراد اطرق سے  
 خم کی ہوئی کمان میں صلب لغیم پشت مویدہ نمائید سے یعنی تقویت کے اصل یعنی

گھوڑا کہ وہ خواہ گاہ آہو کی جڑ میں جنگلی بیری کے ہوں دونو پہلو میں ہیں ناقہ مذکور کے یعنی  
 دونوں پہلو اسکے وسیع و کشادہ ہیں مثل دو خواہ گاہ آہو کے اور گویا خم کی ہوئی کمان میں ہے  
 اسکی پشت قوی اور توانا کے میں یعنی پسلیاں ناقہ کی نیچے پشت کی ہڈی مثل خم دار کمانوں  
 کے ہیں تشبیہی ہے دونوں پہلو ناقہ کو بوجہ وسعت و کشادگی کے ساتھ دو خواہ گاہ آہو کے

اول سپلیون کو ساتھ خم دار کا نون کے

لَهَا مَرْفَقًا وَقَاتِلَانِ كَاتِبًا ۳ مَرْفَقًا مَرْفَقًا مَرْفَقًا

اللغة ضمیر لہا واسطے ناو کے مرفق بکسریم کہنی اقل قوت دار مرفق اقل سے مراد یہ ہے کہ کہنی بوج قوت کے پہلو سے جدا رہتی ہے ضمیر کا تہا راجع طرف ناو ہے اور بعض شروح میں کا تہا ہے با کا ذمہ روگزنا فاعل تم کا ضمیر مستتر طرف ناو کے سلم ڈول باعربا واسطے تعدیہ کے ہے یا بمعنی منع کے دالچ جو کنون ہے ڈول بھر کے لیجاوے حوض میں دانے کے لئے یعنی بسلی سقار دالچ مشدہ قوی طاقت دار صفت دالچ کے بحاصل یعنی واسطے ناو مذکور کے ایسے دو گنیاں قوت دار ہیں کہ رفتار میں پہلو سے جدا رہتی ہیں گویا کہ ناو مذکور راہ چلتا ہے ساتھ ان دونوں ڈول سقائے قوی کے جنکو خالی کرنے کے واسطے لئے جاتا ہو یعنی جس طرح پر مرد قوی دو ڈول بھرے پانیکے اپنے دونوں ہاتھوں لیتا ہے اور ہاتھ اس کے پہلو سے علیہ ہوتے ہیں اسی طرح کہنی ناو کے اسکی رفتار میں پہلو سے علیہ رہتی ہے بوج قوت کے تشبیہی ہے فاصلہ کو جو ماہین کہنی اور پہلوئے مشدہ کے ہوتا ہے ساتھ اس فاصلہ کے جو ماہین ہاتھ اور پہلو اس شخص کی کے ہوتا ہے جو دونوں ہاتھوں میں اپنے دو بھرے ہوئے ڈول اٹھائے ہوئے چلے اور اگر ابلیسی کو واسطے تعدیہ کلین تو معنی یوں ہونگے یعنی گویا کہ ناو مذکور لیجاتا ہے دونوں ڈول دالچ کے الخ

كَقَطْرَةٍ إِلَى لُزْدٍ مِثْلَ شَعْرِ الْهَيْكَلِ مِثْلَ شَعْرِ الْهَيْكَلِ مِثْلَ شَعْرِ الْهَيْكَلِ

اللغة قطره بفتح پل رومی صفت کس مقدری یعنی قطره اور لزل رومی ضمیر بہا طرف قطره کے اور مراد ہے صاحب پل کا بہرہ ہر حال بہ قطره کے کہنا گھیر لیتا تلخیص بعینہ مجہول علیہ السلام تا کیونکہ خفیفہ کے مفعول الم یہ فاعلہ ضمیر اصح طرف قطره کے جو اسے قسم محذوف کا معنی اللہ تلخیص

شید بلند کرنا اور تہ کا می کرنا مفعول مالم سید فاعل تشاؤ کا ضمیر راجع طرف منظر کے قرحہ منہٹ  
الحاصل یعنی ناقد کو بزرگی اور قوت میں مثل پل اُس مرد رومی کے ہے کہ قسم کھائی ہو جسنا  
پل نے اس بات کی کہ ہر آئینہ گھیر لیا جائیگا پل اور نہ ترک کیا جائیگا یہاں تک کہ لبنا اور مضبوط  
کیا جائے ساتھ منہٹ کے تشبیہی ہے ناقد کو بوجہ باہم چپے ہونے ڈیون اور مضبوطی اعضا کے ساتھ  
پل کے جو بنایا ہوا مرد رومی کا ہو رومی پل عہدہ ہوتا ہے

صَلَاتُكَ الْعَسْنُونُ مُوجِدَةُ الْقُرْآنِ بِعِيدَةٍ وَخِرَالِي أَجَلٍ مَوَاسِرَةِ الْبَيْدِ  
اللغة صہبائیہ جبارنگ سنج و سفید ہو بحر صفت عوجا مذکور کے بیت سابق میں یا مفعول خبر  
بتا دینا حق کے یعنی ہے صہبائیہ شغنون یعنی بال جو اونٹ کے ٹھڈی کے نیچے ہوتے ہیں جو  
بغیر قوی و توانا قوی و خدا ایک قسم کی رفتار شتر یعنی شل شتر مرغ کے اسکی پاؤں کی رفتار بہ ہو  
چلنا موازۃ مبالغہ مارۃ کا مرد موازۃ الیہ سے تیز رفتار ہے الحاصل یعنی ناقد مذکور کے ٹھڈے  
کے نیچے کے بال سنج و سفید ہیں اور پشت اسکی قوی اور توانا اور دوری ہر رفتار میں پاؤں کے

اور تیز رہے یعنی رفتار میں اسکی درمیان قدموں کے فاصلہ ہوتا ہے خلاصہ یہ کہ تیز رفتار ہے  
المرثیہ یاد رکھنا قتل شتر و اجحت ۲۰ لکھا عضداً ہاکی سفیف مسند  
اللغة امرت امر خوب بننا امرت بصیغہ مجہول ضمیر یا یا طرف ناقد کے قتل بنا مفعول مطلق ہے  
امرث کا منی غیر لفظ الفعل شتر اُنسا بنا برعکس گردش چرخ کی اجناس بھگانا خم دینا مفعول  
مالم سید فاعل اجحت کا عضداً ہے یعنی بازو کے اور دونوں ضمیر لہا اور عضداً ہاکی طرف ناقد  
کے سفیف سقف چھت مسند تنید سے جو کہ تلے اور ترتیب سے جہا ہوا الحاصل  
یعنی خوب بٹے ہوئے ہیں دونوں ہاتھ ناقد کے گویا کہ اُلٹے بٹے ہوئے ہیں

یعنی دونوں ہاتھ اُسکے



اسکے پہلو سے نہیں ملتے اور جھکائے گئے ہیں دونوں بازو ناقد کے نیچے شانہ کے گویا کچھت  
 اینٹوں سے تہہ تہہ جی ہوئی جھکا دی ہے مثل کڑے کی چھت کے جسم ناقد کو بمنزلہ سقف کے  
 قرار دیا ہے پس تقدیر یوں ہے کہ سخت مہا عضدا کا لا جناح فی <sup>سقف</sup>  
 جَوْرٍ دِفَاقٍ عِنْدَ لُتْمَةٍ قَرِيعَتٍ ۲۶ لَهَا كِنْفَاهَا فِي مَعَالٍ مُّكَدَّرَةٍ  
 اللتہ جنون بفتوئہ لغہ ہے جانچ کا ناقد جو رفتار میں بوجہ نشاط کے کسی جانب کو مڑے مثل  
 مہابیتہ کے مرفوع ہے یا مجرور دفاق بکسر ناقد جھپان رفتار یعنی بہت تیز رو عند لُتْمَةٍ بڑا اونٹ  
 جھکا سر فریبہ افرع بلند کرنا مفعول مالم یسم فاعلا فرعت کا کتفا یا ہے ضمیر لہا و لتفا ہا ط  
 ناقد کے معالیٰ و متعابا بلکہ صفت ہے غلق مقدار کی یعنی فی خلق معالیٰ مصداق حاصل  
 یعنی ناقد مذکور بوجہ عیش و نشاط کے رفتار میں مڑتا ہے اور بہت تیز رو اور بزرگ سر ہے  
 بلند کئے گئے ہیں دونوں بازو اسکے جسم عالیٰ اور بلند میں

كَاعْلُوبِ التَّسَعِ فِي دَايَا تَهْضَاءِ ۲ مَوَادُّ مِنْ خَلْقَاءِ فِي ظَرْفٍ دَرَدٍ  
 اللتہ علوب جمع عربی نشان کے معنای طرف بعد کے سنع نوڑا اور تنگ گھوٹے کا  
 دای و ہ عضو اونٹ کا جو کجائے کی لکڑی پونپنے سے زخمی ہو جاتا ہے ضمیر دایا تھا طرف ناقد کے  
 موارد جمع مورد کی جگہ آپ جہان لوگ مجتمع ہوں خبر کاٹن کی خلقہ چکنا صاف چکدار  
 صفت محذوف کی یعنی صخرہ خلقہ صخرہ معنی پتھر کے ٹھہر لشت قرد و مقام سخت و بلند  
 احاصل یعنی گویا کہ نشان تنگ کے جو لشت و پہلو میں ناقد کو رکے ہیں بمنزلہ کجائے  
 ہیں یعنی گویا کہ پتھر پائیکے ہیں چکنے چکدار پتھر میں نیچ زمین سخت و بلند کے تشبیہ دی ہے  
 نشان تنگ ناقد کو بوجہ سفید بیکے ساتھ اُن گرد ہونکے جو صاف پتھر میں ہوں اور آئین  
 پائی ہو تشبیہ دی ہے پہلوئے ناقد کو بوجہ سختی کے ساتھ پتھر صاف چکدار کے اور اسکی خلقت کو

ساتھ زمین سخت اور بلند کے بوجہ استواری اور بلندی کے  
 تَلَارَقِ وَالْحَيَاكَلَتَيْنِ كَأَمْهَاتِ ۲۸ بَنَاتِي عِلِّيٍّ فِي قَيْصٍ مُّقَدَّرِ  
 اللعنه تَلَارَقِ باہم ملنا تَلَارَقِ میڈمؤنٹ غائب اسل میں تَلَارَقِ تھا ایک تار کو واسطے تخفیف کے  
 حذف کیا ضمیر فاعل طرف علوب کے جو بیت سابق میں ہے ایسا کبھی منصوب علی الفقیہ  
 ہے مینونہ جڈا ہونا فاعل بتین کا طرف علوب کے مثل ضمیر کا تھا کے بناتی جمع بنیقہ کے  
 جو کو کر کپڑا جو جامہ میں بغل کے نیچے عرب میں سیا جاتا ہے غرض جمع اغرضتے سفید کے ضمیر  
 جامہ فی قیص متعلق محذوف یعنی تجمیع کے مقدر طول میں چاک کیا ہوا اسکا احوال یہ ہے  
 نشان تنگ نات کے کبھی باہم مل جاتے ہیں جب نات سمٹتا ہے اور کبھی نشان مذکور جڈا ہوتے ہیں  
 جب نات منٹا ہے بخلاف شایخ فارسی کے کہ کہتے ہیں کہ نشان مل جاتے ہیں جب نات منٹا ہے  
 اور جڈا ہو جاتے ہیں جب سمٹتا ہے حالانکہ امرا بالعکس ہے پوشیدہ تر ہے کہ یہ حالت  
 نشا و فرحت میں پیدا ہوتی ہے گویا کہ نشان مذکور مثل سفید جو کور بغل ماس جامہ کے ہیں  
 جو کور طول میں چاک کیا گیا ہو نشان تنگ نات کو تشبیہ دی ہے ساتھ جو کور بغل جامہ کے  
 اس شعر کو شایخ زوزنی نے نہیں ذکر کیا

وَأَتَكْرُهُمْ خَاضِرًا صَعْدَتْ بِهِ ۲۹ كَسَّكَانِ بُوصِيٍّ بِدَجَلَةٍ مَّصْبُوعِ  
 اللعنه تَلَع لینی گردن نہا من مبالغہ ہے امض کا یعنی تیر حرکت کرنا یا تلع و تہا من و تہا من  
 سفین میں عشق محذوف کے صعود بلند ہونا ضمیر طرف عشق کے اور باء واسطے تقدیر کے  
 ہے پس صعدت بمعنی رفعت کے سکان بضم پس پشت کشتی یا جہاز کی ایک طولانی ٹکڑی  
 ہوتی ہے جس سے کشتی یا جہاز کو دابھ یا بامیں جانب پھرتے ہیں بومی ایک قسم کی کشتی  
 ہے جلد بفتح و کسر نام ہے دریا کا جو بغداد میں ہے اصعدا و ملندی پر جانا مفعول صعدت بومی کی

الحاصل یعنی گردن ناقہ مذکور کی لمبی اور جلد حرکت کرتی ہے جبکہ بلند کرتا ہے گردن کو تو شاہ  
 ہوتی ہے گردن کی اُس کشتی کے مکان سے جو کہ دریائے جلد میں بلندی پر جاتی ہو  
 گردن ناقہ کو دراز اور تیز حرکت گردان کے تشبیہ دی ہے بلندی اور درازمین ساتھ مکان کے  
 وَحُجْمَةً مِّثْلَ الْعَلَاكِ كَآتَهَا ۳ وَعَيَّ الْمُلْتَقَى مِنْهَا عَلَى حُفْرِ مَبْرَدِ  
 اللُّغَةِ حُجْمَةً بَضَيْتِينَ وَسُكُونٌ مِمَّ كَسَاءٍ مَرْبُوعٍ عَطْفٌ بِمَا قَبْلَ بِرِغْلَةٍ بَقِيَّةٍ وَتَخْفِيفٌ لِّامِ نِهَائِي  
 حَسْرَتِ لَوْ بَعْدَ كَوْنِ كَلْبَيْتَيْنِ أَوْ رَاكَنًا كَاوْفٍ وَعَيَّ جَمْعٌ هُوَ الْمُلْتَقَى وَهُوَ مَقَامُ جِهَانِ بِرِدْوِ  
 جِزِينَ لِمَجَانِي بَيْنَ فَاعِلٍ هُوَ وَعَيَّ كَا ضَمِيرُ نِهَاطِ حَجَرٍ كَ حَرْفٍ مَعْنَى طَرَفٍ كَ مَبْرَدِ كَسْرٍ  
 مِمَّ سَوْنِ الْحَاصِلِ يَعْنِي كَسَاءَ سَرِ نَاقَةٍ مَذْكُورَةٍ كَا سَخْتِي أَوْ دَرَشْتِي فِي شَلِّ نِهَائِي لَوْ بَارُونَ كَ  
 ہے گویا کہ ملگیا ہے ملتقی کاسہ سر کا یعنی وہ مقام جہاں کہ ہڈیاں سر کی ملی ہیں اُوپر کنارہ  
 سون کے یعنی کنارہ کاسہ سر کا تیزی اور مضبوطی میں شل سون کے ہے تشبیہی ہے  
 کاسہ سر کو بسبب سختی و درشتی کے ساتھ نہائی کے اور تشبیہی ہے اُس مقام کو جہاں پر  
 دونوں ہڈیاں کاسہ سر کی ملی ہیں ساتھ سون کے بوجہ سختی اور دندانے داہر ہونے کے  
 وَخَدُّ كَيْفَ هَا لَيْسَ الشَّائِي وَمَشْفَرُ ۳ كَسْبَتِ السَّيْمَانِي فَذَلِكُمْ يَحْيَى سَرْدِ  
 اللُّغَةِ خَدُّ خَافِطِ طَاسٍ كَا فَذَلِكُمْ يَحْيَى صِفَتِ رَجُلٍ مَقْدَرِ كَ مِثْلِ يَمَانِي كَ يَعْنِي كَقَرِطَاسِ الرَّجُلِ  
 الشَّائِي مَشْفَرُ بَفَتْحٍ لَبٍّ شَرِّ عَطْفٍ خَدِّ بِرِدَّتٍ كَبْسَرٍ حَرْفٍ جَسَكِي بِوَاغْتِ دَرَشْتِ سَلَمِ كَ پَتِ سَبَّحَا  
 یمانی صفت مخوف یعنی کسبت الرجل الیمانی یا مضاف الیہ لین سبت کا یعنی حُرَامِ مَنِي کَا  
 واغت کیا ہوا قد طول میں چاک کرنا ضمیر طرف سبت کے تجرید کج کرنا ہم نحو بصیغہ مجہول  
 ضمیر مفعول مالم لسمیہ فاعلہ راجع طرف سبت الحاصل یعنی رخسار ناقہ مذکور کا صفائی  
 اور چکنائی میں مثل اُس کاغذ کے جو مسکوم غنمی نے بنایا ہوا اور

ہونٹ ناؤ کا مثل ایسے دباغت شدہ چمڑے مرد بینی کے ہے جسکو چاک کیا اور کچ نہواؤ تشبیہ  
دی ہے رُخسار کو صفائی اور چمکانی مین کا قد شامی سے اور لبِ ناؤ کو بوجہ نرمی کے ساتھ  
چمڑے کی دباغت مرد بینی نے کی ہو

وَعَيْنَيْنِ كَلِمَاتٍ بَيْنَيْنِ سَتَكُنَا ۳۲ نَكْهَتِي وَجَاجِي صَحْرَةً فَلَيْسَ مَكْرَمٌ  
اللَّهُ عَيْنِ أَكْهَمَ مَدِينِ تَشْبِيْهُ اَوْ نَدَ مَعْنَى آئِنَةِ كَسَلَانِ پوشیدہ ہونا کھف غار حجاج بفتح  
و کسر وہ ہڈی جہان پر ابرو ہوتی ہیں صَحْرَۃ پھر اصناف حجاج کی طرف صَحْرَۃ کی بیانیہ ہے۔  
مثل فاطمہ فسط کے قلت گڑباجو بہار مین ہو اور آئین پانی جمع ہو جائے مورد جائے آب  
قلت مورد بدل ہے صَحْرَۃ کا تقدیر عبارت یوں ہے کہ نفی حجاج مین من صَحْرَۃ قلت مورد  
الحاصل یعنی ناقہ مذکور کی دو آنکھیں مثل دو آئینوں کے ہں کہ پوشیدہ ہو گئے

دونوں بچ دو غار دو تھوان ابرو کے جو کہ مثل اُس پتھر کے ہیں حسین گڑبے ہوں اور آئین  
پانی جمع ہو گیا ہو تشبیہی ہے آنکھوں کو ساتھ آئینہ کے صفائی اور چمک مین اور ساتھ پانی  
کے گڑبے کے تراوٹ مین اور تھوان ابرو کو تشبیہی ہے ساتھ پتھر کے بوجہ سختی کے

طَحْوَ رَأْيِ عَوَادِ الْقَدَائِي قَتْلًا ۳۳ كَمْ كَمْ لَسْتَ مَذْعُورَةً اِمَّ فَرْقَدًا

اللَّهُ طَحْوَ بَانِعِ طَلَبِ كَا بَحْلِيْكَ اَلَا تَكُنْ لَاتُكْ كَا اَكْهَمَ طَحْوَ رَأْيِ عَوَادِ عَيْنَانِ كِي عَوَارِ  
بعضم و تشبیہ یا و قد فی تنکا وغیرہ جو آنکھ مین پڑ جائے اصناف عوار کی طرف قدی کے بیانیہ  
ہے اور عوار منصوب بنا بفعولیت طحوران کے تری واحد حاضر ضمیر مستتر فاعل ہے  
ضمیر مفعول طرف طحوران کے کچھ چشم سر لگین مذکورہ خوف زدہ و قد ہی گاؤ وحشی کا  
الحاصل یعنی دونوں آنکھیں ناقہ مذکور کی نکال ڈالتے ہیں تنکا وغیرہ جو آئین

پڑ جاتا ہے پس دیکھتا ہوں تو ان آنکھوں کو مثل چشم سر لگین خوف زدہ یا گوسالہ وحشی

وحشی کے یعنی آنکھیں ناؤ کی مثل آنکھیں اُس گائے وحشی بچہ والی کے ہیں جو شکاری  
خوف کھائے ہوئے ہو تو پیہ پی ہے چشم ناؤ کو ساتھ چشم گائے وحشی بچہ والی خوف زدہ کے

اسو اسطیکہ ایسی حالت میں آنکھ گائے مذکور کی بہت خوشنما ہوتی ہے  
وَصَادِقًا سَمِعَ الْتَوْجِسَ لِلْسَّرَى ۴۴ لِحْجِسٍ خَفِیٍّ أَوْ لَصَوْتٍ مَبْهَمٍ  
اللتعہ صادقاً یعنی شنیدہ مضاف طرف مفعول کے صفت ہے اذنان مقدر کی سمع سندا  
توجس سندا آواز نرم کا سمع توجس سے مراد وہ قوت ہے جو آواز نرم سن لیتی ہے سری بفتح  
راکو چلنا للسرری متعلق توجس کے جس بفتح آواز نرم لہجس متعلق صادقاً کے مخفی نرم  
جس کی صوت آواز تندید آواز بلند کرنا متدہ صفت صوت کی اسحا اصل یعنی ناؤ  
مذکور کے دوکان ہیں کہ صادق ہے سمع توجس انکا یعنی وہ قوت جو آواز نرم سنتی ہے  
بوقت چلنے شب کی واسطے آواز نرم اور ضعیف اور آواز بلند کے یعنی بوقت شہ کے چلنے کے  
ایسا ٹھیک سنتے ہیں کہ کوئی آواز نرم و آواز بلند انپر مخفی نہیں رہتی ہے

مَوْلَانِ تَعْرِفُ الْحَقُّ فِيهِ ۴۵ كَسَامِعَتِي شَاةٍ بِحَوْلٍ مَقْبَرَةٍ  
اللتعہ تایل تیز کرنا اور کان کھڑے کرنا مَوْلَانِ صفت ہے اذنان کی تعرف صیغہ واحد  
عشق نجابت و بربرگی مفعول ہے تعرف کا اور ضمیر فہماط اذنان کے سامع کان سامعی  
شنیدہ مضاف طرف مابعد کے شاة وحشی میل حول نام مقام مفرد متباہ صفت شاة کی اسحا اصل  
یعنی دونوں کان ناؤ کے تیز اور کھڑے کئے ہوئے ہیں جان جائیگا تو نجابت اور بربرگی  
ناؤ کو بیچ دونوں کانوں کے جو مثل دونوں کان اُس وحشی میل کے ہیں جو مقام حول  
میں اپنے غول سے علیحدہ ہو گیا ہو کیونکہ ایسی حالت میں میل وحشی نہایت ہوشیار  
اور کان کھڑے رکھتا ہے

وَأَسْرَوْعُ نَبَاحُ كَحَدِّ مُسْكَنَةٍ ۳۴ كِرْدَاةٌ صَخْرٍ فِي صَفِيرٍ مُصْعَدٍ

اللغة اربع خوفناک بوجہ فہم و ذکا کے صفت قلب مقدر کی یعنی قلب اربع نابض مباغہ  
 نابض کا بہت حرکت کر نیوالا آخذ بذال معجز سبک و تیز و ملکم سخت و درشت مرد آہ بکسر معیم  
 وہ پتھر جس سے پتھر توڑے جاتے ہیں صخر پتھر اضافت مرد آہ کے طرف صخر کے بتدیر من ہے  
 نیش ثوب جز کے صفع چوڑا چکا پتھر مضمہ بلند صفت صفع کی اسحاصل یعنی دل ناوہ  
 کا بسبب شدت فہم و ذکا کے بہت خوفناک اور حرکت کر نیوالا اور سبک و تیز رو ہے اور سخت  
 درشت ہے نیش اُس پتھر کے جس سے پتھر توڑتے ہیں جو درمیان میں چوڑے بلند پتھروں کے  
 ہے پس ن کو جو درمیان پسلیوں کے ہے تشبیہ دی ہے ساتھ سخت پتھر کے اور پسلیوں کو  
 ساتھ چوڑے پچھلے پتھروں کے

وَأَعْلَمُ مَحْدُوتٍ مِّنَ الْإِنْفِ قَالِدٌ ۳۵ عَتِيقٌ مَّتَّ تَرْجَمٌ بِهِ الرِّضْوَانُ دَكِي

اللغة اعلم جس کے اوپر کا ہونٹ چاک ہو محذوت چھدا ہوا انف ناک مارن ناک کا سرا  
 جہاں تک نرم ہو تا ہے عتیق و شریف ترجمہ ہوا زنا فاعل ترجمہ کا ضمیر طرف ناوہ کے اوٹنیہ  
 بہ طرف انف کے ارض مفعول ترجمہ جملہ ترجمہ بالارض شرط ہے از دیاد زیادہ کرنا زرد و جزا شرط  
 ہے اصل میں تردد و تھابو جہستی کے وال ساکن ہوئی اور الف التھائے ساکنین سے گرا  
 اور وال بضرورت حرف روی کے مکتور ہے اسحاصل یعنی ناوہ مذکور کے اوپر کا ہونٹ  
 چاک ہے اور چھدا ہوا ہے انگلی ناک کا سرا اور اصل و نجیب ہے جبکہ مادہ ہے اور محذوٹ ہے

اپنی ناک سے زمین کو تو زیادہ کرتا ہے اپنی رفتار کو

وَأِنْ شِئْتُ لَكُمُ رُقْلًا وَإِنْ شِئْتُ لَرَقْلَتٌ ۳۸ ضَافَةٌ مَلَوِيٍّ مِّنَ الْقَدِّ مَحْصُكٌ

اللغة ارقال دیکھی چلنا فاعل لم ترقل کا ضمیر طرف ناوہ کے مثل ضمیر ارقلت ملوی چلی پٹا

صفت سوط مفرد کی یعنی سوط طوشی سوط معنی کوڑی کے قدامت یہ بکری کی کھال حصہ  
 خوب مضبوط بنا **الحاصل** یعنی اگر چاہتا ہوں میں کہ نہ لکھی چلے ناؤ نہیں د لکھی  
 چلتا ہے اور اگر چاہتا ہوں لکھی چلتا تو لکھی چلتا ہے بسبب خوف کوڑی کے جو کہ لپٹا ہوا  
 بکری کی کھال سے خوب مضبوط بنا ہوا ہے

وَأَنَّ شَيْئًا سَاخِي وَأَسِطَ الْكُورِ أَسْهَاءُ ۝ وَمَا مَتَّ يَصْنَعُهُ الْبَيْتُ الْخَفِيدُ ۝  
 اللّٰهُ سَامِعٌ بِهَمِّ بَنِي إِسْرَءِيلَ ۚ هُوَ الَّذِي هُوَ جُورٌ ۚ هُوَ الَّذِي هُوَ جُورٌ ۚ هُوَ الَّذِي هُوَ جُورٌ ۚ  
 زمین کے مفعول ہے سخمی کا اور اسہا فاعل ہے صنیر واسطی ناؤ کے عوم پیرنا فاعل  
 عامت کا صنیر مستتر طرف ناؤ کے جمع بازو بنجا جلدی کرنا مفعول مطلق فعل مجزوف بنجی کا  
 یعنی بنجی بنجا رخصید و خفید و بنجا ر مجزوف شتر مرغ **الحاصل** یعنی اگر چاہتا ہوں نہیں بلند ہو جائے  
 سزاؤ کا مقابل میں وسط ہو وج کے اور پیرنا ہے ساتھ اپنے دونوں بازو کے یعنی تیز روی  
 کرتا ہے مثل تیز روی شتر مرغ نہیں

عَلَيْهَا أَقْبَضَ إِذْ قَالَ صَاحِبُهَا لَمَّا أَلْبَسْتَهُ أَفَئِدِيكَ مِنْهَا وَأَفْتَدِي  
 اللّٰهُ صنیر مثلہا طرف ناؤ کے معنی گدازار و اندہ ہوا صاحب بنشین الاحرف تنہی فدای فتا  
 اپنے تئیں دوسرے پر سے فدا کرنا صنیر منہا طرف مشقت سفر کے جو مستفاد ہوتی ہے علی مثلہا  
 معنی ہے **الحاصل** یعنی اوپر مثل ناؤ مذکور کے گدازا ہوں اور سفر کرتا ہوں نہیں جس  
 وقت کہ کہا میرے بنشین نے مجھ سے آگاہ ہو کہ کاش میں فدا ہو جاتی تھی میری مشقت سے  
 اور ہا کر دیتی تھی اور اپنے نفس کو بھی یہ اشارہ ہے اس کا کہ اس کے بنشین کو یقین اپنی  
 ہلاکت کا ہو گیا تھا

وَجَاسْتِ إِلَيْهِ النَّفْسُ خَوْفًا وَخَالًا ۚ أَلَمْ مَضَابًا ۚ وَلَوْ أَمْسَى عَلَى عَذْرَاءٍ مَّوَدَّةٍ

اللغۃ جاش خوف و اضطراب کرنا قلب کا جاشت عطف ہے قال پر ضمیر الیہ طرف صاحب کے جوہیت سابق میں ہے نفس فاعل جاشت کا مراد نفس سے نفس ہمیشین اور لام عہد کا ہے خوف مفعول زخیل خیال کر گھل کرنا فاعل خال کا ضمیر متر طرف صاحب کے اور ضمیر باز مفعول کے راجع طرف صاحب کے مصاحب مصیبت زدہ مفعول ثانی خال کا اسما شام کرنا فاعل اسی کا ضمیر متر ہے مرصد بفتح سیم راہ جائے انتظار **احاصل** یعنی ایسی سفر ہوئی کہ میں جاتا ہوں نہیں کہ مضرب ہوا نفس ہمیشین کا بسبب خوف مشقت کے اور خیال کیا اسے اپنے مصیبت زدہ اگرچہ شام کی تھی اسے اوپر اس راکے جو جائے انتظار راہ روز تو سچی نہ تھی خلا یہ کہ ایسی صعوبتیں اور سختیاں تھیں سفر میں کہ میرے ہمیشین کو گمان ہلاکت کا ہو گیا تھا اگرچہ وہ راہ ہلاکت کی نہ تھی

إِذَا الْفَوْزُ قَالَ أَمِنْ فَنُتِي خَلَّتْ لِي ۲۲ عُنَيْتُ فَلَمْ أَكْسَلْ وَلَمْ أَتَبَلَّ  
اللغۃ فتی جوان مرعنی ارادہ کرنا عنیت بصیغہ مجهول کسل و کاہلی کرنا تبدلہ متحیر و پریشان ہونا **احاصل** یعنی جبکہ قوم نے کہا کون جو انمرد ہے کہ ہماری مشکون میں کام آوے اور دشمنوں سے نجات دے میں نے کہا کہ تحقیق کہ میں ارادہ کیا گیا ہوں اس کلام سے پس نہ کاہلی کے اور نہیں متحیر و پریشان ہوا میں انکی مصیبتوں کے دور کرنے میں آحلت علیہا بالقطیع فاجذمت ۲۳ وَقَدْ خَبَّتْ إِلَا كَمَعْرِ الْمَتَوَدِّ  
اللغۃ احالہ جست کرنا پشت ہب پر اور متوجہ ہونا طرف کسی کام کے ضمیر علیہا طرف ناکہ کے قیطع تازیانہ کوڑا اجدام تیزی کرنا چال میں فاعل اجزمت کا ضمیر طرف ناکہ کے خبٹ مضطرب ہونا جملہ وقد خبٹ حال ہے ضمیر اجذمت سے آل جو مثل سراب کے معلوم ہوا اول و آخر روز اور جو نصف النہار کو مشابہ پانی کے معلوم ہوا اسکو سراب کہتے ہیں



اندر یسین پہلے وزلے معجزہ زمین سخت و سنگریزہ دار تو قدر روشن ہونا آگ کا موقہ صفت پیر  
کی اس حاصل یعنی جبکہ قوم نے مدد چاہی متوجہ ہوا میں اور سوار ہوا اور پناہ کے ساتھ کوڑا  
یعنی کوڑا مارتا جاتا تھا میں پس تیر کے ناکہ نے رفتار میں ہوتے کہ مضطرب ہو گئی تھی۔  
سرا ب زمین سخت سنگریزہ دار کے جو کشتہ گرمی سے فروختہ تھی یعنی شدت گرمی  
میں واسطے مدد قوم کے سوار ہوا میں

قَدْ لَئْتَ كَذَٰلِكَ وَلَيْدٌ تُجَلِّسُ ۝۴۴ نَزِيًّا اَدْيَالًا سَحْلٍ مَّسْكَلٍ  
اللہ تعالیٰ ذیل ناز سے منگ کر چلنا فاعل ذالت کا ضمیر طرف ناکہ کے ولیدۃ خادۃ مجلس  
ولیدہ مجلس سے وہ عورت مرا ہے جو مجلس میں ناچتی ہو اور آتہ دیکھنا فاعل ترکی کا ضمیر طرف  
جاریہ کے رب مالک ضمیر طرف ولیدہ کے اذیال جمع ذیل کی بجائے دامن کے مفعول ثانی  
تریکہ سحل جامہ سفیدہ مدد و دراز صفت سحل کی اس حاصل یعنی پس منگتا ہوا چلا ناکہ  
جیسا کہ مشکئی ہے ناچنے والی عورت مجلس کی اور دکھلاتی ہے اپنے مالک کو دامن جامہ سفید  
کے جو طولانی میں تشبیہی ہے رفتار ناکہ کو ساتھ مشکئی ناچنے والی کے اور دم ناکہ کو تشبیہ  
دی ہے ساتھ چادر طولانی و دراز کے

وَلَسْتُ بِجَلَدٍ لِّتَلَّحِ عَجَافَةٌ ۝۴۵ وَلَكِنْ مِّنْهُ يَسْتَرْفِدُ الْقَوْمَ اِنْقَادًا  
اللہ تعالیٰ حلال مبالغہ حال کا یعنی اترنیوالا طالع جمع تلحہ بمعنی ٹیلے و نشیب کے لغتۃ اعداد  
سے ہے اتر فادہ مدد چاہنا جلد بلیتر قد شرط ہے رقمہ ذکرنا ارتقا بصیغہ مکمل جزا شرط ہے کسر وال  
بضرورت روی کے اس حاصل یعنی نہیں ہونیں اترنیوالا ٹیلوں سے بوجہ خوف مہانہ  
لیکن جیسے دچا ہتی ہے قوم مجھ سے مدد کرتا ہوں میں اُنکے ڈرائی اور مہانی دونوں میں۔  
وَإِنْ تَبِعْنِي فِي حَلْفَةِ الْقَوْمِ تُلْفِي ۝۴۶ وَازْهَنِي فِي الْوَاوِيَّتِ تَصْطَلِ

اللغة التي طلبها جملته بتعني بصيغة واحد حاضر مجزوم بان جازم شرطية الفاعل بالتعني  
واحد حاضر شرطية جازم شرطية الفاعل بالتعني جملته بتعني بصيغة واحد حاضر مجزوم بان جازم شرطية  
جملته بتعني شرطية واحد حاضر شرطية الفاعل بالتعني جملته بتعني بصيغة واحد حاضر مجزوم بان جازم شرطية  
ساكنين سے گرا اور کسر وال لغز ورت حرف روی ہے اسکا اصل یعنی اگر طلب کرے  
تو مجھے حلقہ و محفل قوم میں پائیگا بجو اور اگر شکار کرے تو میرا میخانوں میں شکار کرے گا میرا  
یعنی میں قوم کا شریک ہوں شکلات وہیات و عیش و عشرت دونوں میں

مَتَى تَأْتِي أَصْحَابُكَ كَأَسْرَ وِيَّةٍ ۚ وَإِنْ كُنْتَ عَنْهَا غَائِبًا غَلَّ

اللغة اتیان آنا متنا واحد حاضر شرطية صبح شراب صبح پلا صبح بصيغة شکلم خبر شرطية  
کاس جام شراب جب تک جام میں شراب نہو اُسے کاس نکھیں گے روئے یعنی مرویہ سیم فاعل  
کے سیراب کر نیوالا صفت ہے کاس کی اور کاس مؤنث معنوی ہے ضمیر عنہا طرف کا سیکے  
غنا تو نگر و بے نیاز ہونا فاعل امر حاضر ہے اذ و یا زیادہ کرنا و اذ و یعنی و اذ و الفاعل کے ہے

اسکا اصل یعنی جبکہ آئیکا تو پاس میرے پلاؤں کا تنجو صبح کے وقت جام شراب سیراب

کر نیوالا اور اگر تو غائب ہوگا اُس جام سے اور نہ آئیکا میرے پاس پس تو نگر و بے نیاز  
ہوا اور زیادہ بے نیازی حاصل کر اُس چیز سے کہ جو تجھے پیسہ شاج روزی نے اس بیت کو نہیں کیا  
وَإِنْ تَلَقَّيْنِ الْحَىٰ أَمْجِيعَةً تَلَقَّيْنِ ۚ ۷۸ إِلَىٰ ذُرَّةِ الْبَيْتِ الْكَرِيمِ الْمَصْدَرُ

اللغة التقاء و ملاقی دیدار کرنا جمع ہونا حتی قوم و قبیلہ ملاقی صیغہ امر حاضر بصيغة واحد حاضر  
ہے اصل میں تلاقی تھا ایک تا بوجہ تشخیف کے حذف ہوئی ذرہ تو بضم و کسر لفظ ہے  
الی ذرہ متعلق فعل مہذوف تشبہ کے کہ کریم بزرگ و شریف محمد مصدق ہے یعنی

مقصود کے اسکا اصل یعنی اگر مجمع ہو تمام قوم و قبیلہ واسطے مفاخرت ہے حسب ذکر

پس ملاقات کر میری یا ملاقات کر یگامیری کہ نسب بیان کروں میں اپنا طرف اُس مکان  
شریف و بزرگ کے جو مقصود اور ارادہ کیا گیا ہے لوگوں کا یعنی نسبت تمام قبیلہ کے خاندان  
میرا شریف و بزرگ ہے

نَدَامَا يَافِئُضْ كَالْجُحْمِ وَقِيَّةٌ ۝ تَرَوْهُ لِتَابِكُنْ بُرْدٍ وَجُحْسِدٍ  
اللغة نَدَامَا مضاف طرف یا ترجمہ کے جمع ندان بمعنی صاحب کے بمعنی جمع ہیض کی یعنی  
سفید نجوم قینہ لونڈی گانیوالی رتوح شبکو آنا فاعل تروح کا ضمیر طرف قینہ کی بُرْد بمعنی  
چادر سیاہ مجسّد بمعنی جامہ زعفرانی رنگا اِحْصَال یعنی مصاحب ہمشین میرے گورے سفید  
رنگ میں چھپے اُنکے مثل سارونکے چمکتے ہیں اور کثیر گانیوالی آتی ہے طرف میرے شبکو درمیان  
چادر سیاہ اور چادر زعفرانی رنگ کے یعنی سیاہ چادر اور زعفرانی اوڑھے ہوئے ہے  
لَحِيْبَةٌ قَطَابٌ لِحَبِيْبٍ مِنْهَا رَقِيْقَةٌ ۝ هَجَبٌ السَّادِ اِيْ بَصَّةُ الْمُتَجَرِّدِ  
اللغة رَقِيْبٌ کثادہ و وسیع برقع خبر متباد موخر قَطَابٌ لِحَبِيْب کے اور جملہ صفت قینہ کی قَطَابٌ  
لِحَبِيْب یعنی گریبان کے ضمیر منہا طرف قینہ کے رَقِيْقَةٌ نازک جس چھوٹا ماس کرنا ابا جمع ندان  
کی رَقِيْقَةٌ ہلکی کھال نازک اور پر گوشت ہو متجدد وہ عضو بدن کا جو جامہ کے باہر ہو لفتہ المتجدد  
بمعنی متجدد من جسد ہا لفتہ کی ہے اِحْصَال یعنی گریبان کثیر مذکور کا کثادہ و وسیع ہے تاکہ  
مصاحب و ہمشین اپنے ہاتھ گریبان میں ڈال کر اُسکے بدن کو چھرو سکیں اور نازک ہے کہ نہیں  
ہمشینوں سے اور جو عضو کہ جامہ سے باہر ہے وہ نازک اور پر گوشت ہے

ذَٰلِكُنَّ قُلُودًا اَلْمُعِيْنَا اِنْ بَرَكْنَا هَلْ عَلٰى اِيْسٰهَامِ مَضْرُوْفَةٌ ۚ لَمْ نَسْتَدْرِ اِيْ  
اللغة اَسْلَحْ گانا سنا اُسہر اوسانے آنا فاعل انہرت کا ضمیر طرف قینہ کے اِیْسِل روضہ  
علیٰ رسلہا یعنی اوپر اپنے وقار کے ضمیر طرف قینہ کے مطروقہ وہ عورت جسمین نزاکت و ضعف

ہو حال ہے ضمیر آنبرت سے اور بعض نے مطوق بفا پڑا ہے جسکی نظر کی کرے بوجہ صدمہ پہنچنے  
 آنکھ کے تشدد و شدت کرنا اصل لٹم تشدد ہے بوجہ تخفیف کے ایک تا کو خذف کیا فاعل تشدد کا  
 ضمیر طرف قیتہ کے اور کسرہ وال بضرورت حرف روی کے ہے **الحاصل** یعنی جبکہ کہا ہے  
 قیتہ مغنیۃ ہے کہ گانا سنا ہم کو پس سامنے آئی ہمارے واسطے گانیکے ساتھ وقار و روش نرم کے  
 در مالیک ضعف و زکات کرتی تھی اور نہیں سختی کرتی تھی گانے میں

إِذَا كُفِّتْ فِي صَوْنِهَا خَلَّتْ صَوْنُهَا كَمَا تَجَلَّوْا عَلَى الرُّبْعِ سَرِدِ  
 اللّٰعۃ تریج لنگری لینا فاعل رجعت کا ضمیر طرف قیتہ کے مثل صوبہا کے تجاوب باہم جواب  
 دی کرنا اظہار جمع طرک عورت یا نازہ جسکا بچہ شیر خوار ہو ترے بضم اول و فتح ثانی پہلا بچہ نوٹ  
 کا جو فضل بہار میں پیدا ہوا ہو یا بچہ انسان کا رومی ہلاک ہو یا **الحاصل** یعنی کنیز ناکور  
 جب لنگری میگی اپنی آواز میں تو خیال کر لگا تو اسکی آواز کو مثل آواز باہم نوہ زاری کرے  
 مادران سچ شیر خوار کی اوپر اپنے پہلے بچہ کے یعنی آواز میں اسکی ایسا درد و حزن ہے جیسا کہ  
 آواز میں مادر میسر مردہ کی ہوتا ہے تشبیہی ہے آواز کو ساتھ نوہ عورات سپر مردہ کے  
 وَمَا لَكَ تَشْرَابُ الْخَمْرِ وَلَذِي ۛ ۛ وَبَيْعِي وَإِنْفَاقِي طَرِيقِي وَمُتْلَكِي  
 اللّٰعۃ تشراب شرب خوب پینا خمر شرب میں مفعول تشراب کا انفاق خج کرنا طریقت تازہ  
 مال و متاع جو خود پیدا کیا ہو بخلاف متلد تلب توالہ و تواد کے کہ مال قایم موروثی کو کہتے ہیں  
**الحاصل** یعنی ہمیشہ پینا میرا تشراب کا کبیرت اور لذت اٹھانا اس سے اور بچنا اور  
 صرف کرنا مال و متاع نفیس کا جو خود پیدا کیا ہے اور جو قایم موروثی ہے رہتا ہے خلاصہ  
 یہ کہ جیسا کہ اور لوگ مال جمع کرنے میں مصروف ہیں میں امور مذکورہ میں سرگرم ہوں  
 مخفی نہ رہے کہ خبر مازال کے کا نام خذوف ہے بعد متلد کے اور طریقی و متلد مفعول ہے

انفاق کا نہ خبر نازل کی جیسا کہ بعض کا گمان ہے  
 اِلٰی اَنْ تَخْلُصَ الْعَشِيرَةُ كُلُّهَا ۝۴۷ وَ اَقْرَبْتُ اَزْوَاجَ الْبَعِیْرِ الْمَعْبُودِ  
 اللغۃ سخامی باز رکھنا عشرہ قوم و قبیلہ افراد تنہا کرنا بغیر معبود اُونٹ جسے چیر کا تیل ملا ہو  
 وہ سیاہ و بلبودار ہو تا ہے فارشی اُونٹ کو ملتے ہیں اس کا اصل یعنی یہاں تک مال اپنا صرف  
 کیا میں نے کہ باز رکھا جبکہ تمام قوم نے اور پرہیز کیا مجھ سے اور تنہا کیا گیا میں نے چھوڑ دیا جبکہ  
 مثل تنہا کرنے اور چھوڑ دینے اُس اُونٹ کے جسے چیر کا تیل ملا ہو  
 ہر ایت بنی عبداً لکین کرۃنی ۝۵۵ وَلَا اَہْلَ ہٰذَا لَکَ الطَّرَافُ الْمَدَنَہ  
 اللغۃ غبار زمین بنی غیر فقیر و نکو کہتے ہیں اس واسطے کہ نسب انکا معلوم نہیں ہوتا پس میں  
 کی طرف نسبت کرتے ہیں کہ اصل ہر چیز کی ہے اہل برفع عطف ہے ضمیر فاعل پر جو نیکروں  
 میں ہے اور یہ جائز ہے بسبب فضل حرف لاکے اور یا فاعل دوسرے نیکروں محذوف کا  
 لین ذال اسم اشارہ ہے ہاتھ دیا و کاف خطاب ملحق کر کے ہذا کی طرح اٹھ چڑھے کا خیر جو غنی و  
 مالدار لفظ کہتے ہیں ممدو کچا ہوا اس کا اصل یعنی اگرچہ قوم و قبیلہ نے چھوڑ دیا جبکہ  
 لیکن دیکھا میں نے فقیر و نکو کہ نہیں کر اہیت کرتے ہیں مجھ سے بلکہ شناسائی جتاتے ہیں بوجہ  
 احسان کے تمہیں اور نہ کر اہیت کرتے ہیں صاحب و مالک اُس خیمہ کے جو کچا ہوا ہے یعنی غنیا  
 بوجہ پند کر کے میری صحبت کے یعنی عزیزوں نے اگرچہ چھوڑ دیا مگر غیروں نے نہیں چھوڑا  
 فقیروں نے تو سہجہ سے کہ وہ طالب احسان ہیں مجھ سے اور امیروں نے اسوجہ سے کہ وہ پنی  
 امارت سمجھتے ہیں میری صحبت کو  
 اَلَا یَرٰی لَکَ اَنْ تَخْضُرَ الْوُغَا ۝۵۶ وَ اَنْ اَتَّبِعَکَ اللّٰہُ اَتَہْلُ الْفَلَاحَ  
 اللغۃ الاحرف تنبیہ لائے لوم سے یعنی ملامت کرنا لیکے اور اضافت اللہ تعالیٰ کے مثل افسار

کے ہے حضور و شہو بمعنی حاضر ہونیکے احضر یعنی شکم اصل میں علیٰ ان احضر ہے علیٰ کو حذف کیا اور ان ماصہ مقدّر ہے اور مابعد ہلکا ان استہابہ پر دلالت کرتا ہے وغنی بفتح لڑائی اخلاہ ہمیشہ باقی رکھنا **الحاصل** یعنی آگاہ ہوائے شخص ملامت کرنیوالے میرے حاضر ہونے پر لڑائی میں اور حاضر ہونے پر لذت و مین کیا ہمیشہ باقی رکھنے والا ہے میرا یعنی بخیل اور زہول کوئی ہمیشہ نہیں رہیگا پس سخاوت و شجاعت نہ کرنا بڑی نادانی ہے

وَأَنْتَ لَا تَسْتَطِيعُ دَفْعَ مَوْتِي ۝ قَدْ عَيَّتْ أَبَادَ مَرِيءٍ مَلَكَتْ يَدِي ۝  
اللّٰعِبَةُ سَطَاعَتِ قَدَرْتِ رَكْنًا سَطَاعَتِ طَبِيعِ كُوسَطَاعِ طَبِيعِ بَحْذِ تَارِ بَحِيْ طَرَابِ وَسَطِ رِغِ  
نقل کے منیت بفتح موت دفع امر ہے دفع یعنی ترک کرنے کے مبادرت میں ہستی کرنا ضمیر راجع طرف موت کے **الحاصل** یعنی پس اگر تو نہیں قدرت رکھتا ہے دفع کرنے پر میری موت کے پس ترک کرے کہ پیش ہستی کروں طرف موت کے ساتھ اُس چیز کے کہ مالک ہوا اُسکا ہاتھ میرا یعنی جبکہ بہر حال موت کا آنا ضروری ہے پس چھوڑ دے مجھے کہ پیش قدمی کروں طرف موت کے ساتھ صرف کرنے مال کے لذات میں اور شجاعت کی لڑائے میں

قُلُوا لَا تَكُنْ هُنَا مِنْ لَذَّةِ الْفَنَاءِ ۝ وَجَلَّكَ لَمْ لَحْظِلْ مَوْقَلَهُ ۝  
اللّٰعِبَةُ قَتِيْ جَوَانِ مُرْدٍ وَجَاكِ مَيِّنِ وَادِ قَسَمِ بے جد یا بمعنی حق یا بمعنی نصیب یا دوا دے ہے حَظْلِ پر وار کھنا تم حَظْلِ جواب سے لوکا عود فاعل قام کا جمع عائد بمعنی عیادت کرنیوالے کے **الحاصل** یعنی پس اگر نہ تو تین تین خیرین کہ وہ لذت سے مین جَوَانِ مُرْدِ کریم کی محبت انکی مجھے نہ ہوتی تو قسم ہے تیرے حق و نصیب کی کہ نہ پر وار کھتا میں بہات کی کہ اکٹھے ہو

عیادت کرنیوالے میرے پاس سے بوجہ مایوسی کے یعنی مجھے پر داموت کی نہوتی  
فَمِنْهُمْ سَبَقِي الْعَاذِلَاتِ بَشِيرَةٍ ۝ كَيْسِي مَتَمَّ لَمَّا تَغْلِي الْمَاءُ لَوْدِي ۝

اللغة منہن خبر مقدم مبتدا موزع سبق کے اور ضمیر منہن طرف ثلث کے اور من بقیضہ ہے  
سبق سبقت و پیش دستی کرنا عاقلات جمع جاوز یعنی ملامت کر نیوالے کے شربت پینا کیمت  
تمام ہے شراب سُرخ مائل بسبب سی کا بدل ہے شربت سے یا مضاف لیہ شربت کا لفظ اضافت  
بضرورت شعر فعلاً جوش دینا مگر یہاں مراد مخلوط کرنا اور ملا نا ہے ہو سٹے کہ جوش دینے میں خلط  
و فرغ ہو جاتا تغل یعنی بھول بچھڑ یا لام فعل کے بوجہ جزم متی کے اور الم لیسہ فاعل ضمیر طرف  
کیمت کے جزم متی تغل صفت ہو کیمت کی از باد کف نکالنا فاعل تزیہ کا ضمیر طرف کیمت کے  
الحاصل یعنی پس اُن تینوں فصلتوں سے سبقت اور پیش دستی کرنا میرا ہے ملامت کر نیوالے  
عورتوں پر ساتھ پیٹنے یہی شراب کیمت کے کہ جب مخلوط کیجاتی اور ملائی جاتی ہے ساتھ  
پانی کے تو کف نکالتی ہے

وَكُلَّيْ إِذَا نَادَى الْمُصْطَفَىٰ مُجْتَبَاً ۖ كَسِيْدَ الْغَضَاكِ بَهْتَهُ الْمُتَوَسِّرُ ۚ  
اللغة کو مصدر مضاف طرف یا مستحکم کے معنی رجوع کرنے اور پھرنیکے مضاف خوف زدہ جسپر  
دشمنوں نے ہر جانب سے هجوم کیا ہو مجتبى سب فرخ کام تیز رفتار نصب مفعول ہے کری کا  
سید بکسر بھیر یا غضنا نام ہے درخت طاق کا جو بیابان میں ہوتا ہے بند آگاہ کرنا بہتہ صفت  
ہے سید مخدوف کی موصوف صفت بدل ہے سید الغضا کا تقدیر یوں ہے کہ یہ غضنا سید  
بہتہ متور دپانی پینے جانیوالا صفت ہے سید الغضا کی الحاصل یعنی دوسری فصلت میں  
فصلتوں سے رجوع کرنا اور پھرنامیرا ہے جبکہ پکارے مرد خوفناک جسپر دشمنوں نے هجوم کیا ہو  
طرف سب فرخ کام تیز رفتار کے جو تیزی میں مثل اُس بھڑے اُس مقام کے ہے جہاں  
درخت طاق ہوتا ہے اور مینے اُس بھڑے کو آگاہ اور برا لکھتہ کر دیا ہو اور وہ بھیر یا پانی  
پینے کا ارادہ رکھتا ہو خلاصہ یہ کہ دوسرے فصلت میری داور سے ہے داؤ خواہ کے سطح پر واسطے

اوسکی مدد کے اپنے تیز رفتار گھوڑے پر سوار ہوتا ہوں جو کہ تیری میں مثل اُس بھڑے کے ہی  
جسمین تین صفتیں پائی جائیں اول تو وہ بھیر یا اُس جنگل کا ہو جہاں درخت طاق کے  
ہوتے ہیں کیونکہ ایسے مقام کا بھیر یا بہت بڑا ہوتا ہے دوسرے یہ کہ اُسکو کسی شخص نے  
برا لگیتے کیا ہو تیسرے یہ کہ ارادہ پانی پینے کا رکھتا ہو کیونکہ ان دونوں میں وہ نہایت

تیز و غضبناک ہوتا ہے

وَتَقْصِيرُ يَوْمَ الدَّجْنِ وَالْدَّجْنُ مَعْجَبٌ ۶۱ يَهْفُكُنِي تَحْتَ الْحَنَاءِ الْمَعْتَمِدِ  
اللَّعْنَةُ تَقْصِيرُ كُتَاهٍ كَرَاهٍ عَاطِفٌ بَقِيٌّ بِرُوحٍ كُتَاهٍ غَرِيٌّ بُولِيٍّ وَالْجَنُّ مَعْجَبٌ جَلْمٌ مُعْتَرِضٌ  
مَعْجَبٌ بِمَعْنَى تَعْجَبُ الْكَيْفِ كَيْفَ بَرُوزِ قَطْرِهِ كَيْفَ عَوْرَتِ جَوَانِ خَوْلِصُورَتِ يَهْكُنُ مُتَعَلِّقٌ تَقْصِيرُ  
بِهِ خُبَاءُ بَرُوزِ كِسَا خِمَةٍ كَمَلٍ كَادُو يَاتِينَ سَتُونَ كَامُعْدِ جُوسْتُونَ سِي بَلَنُ كِيَا هُوَا سَحَا صَل

یعنی تیسری فصلت میری کوتاہ کرنا ہے اُس روز کا جبکہ گھٹا گھری ہوا اور گھٹا تعجب انگیز ہو  
ساتھ معشوقہ جَوَانِ خَوْلِصُورَتِ کے نیچے اُس خیمہ کے جُوسْتُونَ سے بَلَنُ کیا گیا ہو پوشیدہ  
نہ ہے چونکہ ایام عیش و عشرت و وصال کے کوتاہ ہوتے ہیں اس خیال سے لفظ تقصیر لایا  
كَانَ الْبَرْنِزُ وَاللَّامَا كَيْفَ عَاطِفٌ ۶۲ عَلَى عَشْرِ خُرُوجٍ كَمْ مَحْضُفٌ لَّيَا

اللَّعْنَةُ بَرُونِ جَمْعُ بَرَةٍ كِي مُرَادُ اُس سے کڑی یا چھڑی وغیرہ میں جو پاؤں میں ہنی جاتی ہیں  
اور بَرُونِ حالتِ رفع میں اور حالتِ نصب جزمیں برین ہو گا مایع جمع و بلع کے معنی بازو بند  
مش جو شش وغیرہ کے تعلیق لُکْنَا عَشْرَ لُغْمِ اَوَّلِ و لَفَتْحِ ثَانِي نَامِ درخت کا ہے خروج بَرُونِ  
درہم کے درخت بید نہر تحفید کا ننا متفرق پریشان شاخہائے درخت کا اس حَاصِلِ یعنی  
گویا کہ کڑی یا چھڑی پاؤں کے اور بازو بند و جوشن معشوقہ کے لٹکائے گئے ہیں اُوپر درخت  
عشر اور بید نہر کے جسکی شاخیں نہیں کالی گئیں ہیں تشبیہی ہے بازو اور پند لیون کو



ساتھ شاخون عشر اور بید بخیر کے نزاکت میں کیونکہ یہ نخت بھی نازک اور پچکار ہوتے ہیں

کَرِيْمٌ يَرْوِي نَفْسَهُ فِي حَيَاتِهِ ۳۳ سَتَعْلَمُ اَيُّهَا الصَّادِقُ  
اللّٰهُ كَرِيْمٌ بَرَزْكَ تَرْدِيهِ سِيرَابِ كَرْنَا فَاَعْلَ يَرْوِي كَا صَمِيْرٌ تَرَطُّفِ كَرِيْمِ كَيْ اُوْر كَرِيْمِ يَرْوِي  
انح موصوف صفت فليكر مبتدا ہے اور خبر شکی بعد حیوتہ کے خیر من لثیم محذوف ہے لثیم معنی  
نجیل کے یا کریم کو خبر لہن مبتدا محذوف آنا کے صدی پیاسا **حاصل** یعنی ایسا کریم کہ  
سیراب کرے اپنے نفس کو اپنی حیات میں لذت شراب وغیرہ سے بہتر ہے نجیل سے یعنی بنابر  
تقدیر اول کے ہیں اور بر تقدیر ثانی یہ کہ میں ایسا کریم ہوں کہ سیراب کرتا ہوں اپنے نفس کو  
اپنی حیات میں قریب ہے کہ جانیکا تو جبکہ ہم سب مرجائینگے کل کے روز ہم سب میں سے  
کون پیاسا ہے اور حسرت لیگیا یعنی سیر و سیراب مڑوگا اور نجیل پیاسا مرے گا

رَأَى قَبْرَ كَامِلٍ يَحْمِلُ بِهَامِهِ ۳۴ كَقَبْرِ غَوِيٍّ فِي الْبَطَالَةِ مُقْسِدٍ  
اللّٰهُ نَحَامِ حَسُو مَالِ جَمْعِ كَرْنِي كَرِصِ هُوَ صَمِيْرٌ بِالْأَطْرَفِ نَحَامِ كَيْ غَوِيٍّ كَرَاهِ الْبَطَالَةِ يَهْدِي كَرِصِ  
بر باد کر نیوالا صفت غوی کی **حاصل** یعنی دیکھتا ہوں میں قبر اس شخص کی جو مال  
جمع کرنے پر حرص ہے اور بخیل کرتا ہے اپنے مال میں مثل قبر اس شخص کے جو گمراہ ہو کر نیوالا  
میں اور بر باد کر نیوالا ہو اپنے مال کا سخاوت میں غلامدہ یہ کہ بعد موت کے سخی و بخیل

دونو برابر ہیں

تَرَى جَنُودَ تَرِيٍّ مِنْ تَرَابٍ عَلَيْهِمَا ۳۵ صَكَالُ حَصْبَةٍ فِي صَفِيْفَةٍ مُنْضَدٍ  
اللّٰهُ جَنُودَ سِرْكَاتِ ثَلَاثَةِ تَوْدُوْهُ رِيْكَ وَنَسْكَ جَنُودَتَيْنِ مَفْعُولِ ثَانِي تَرَى كَامِ مَفْعُولِ اَوَّلِ قَبْرًا  
یعنی قبر بخیل و سخی محذوف ہے صمیر علیہا طرف جنودین کے صفاغ جمع صفیغہ معنی چوڑے  
پتھر کے صم لضم جمع امثم معنی سخت کے صفت ہے صفاغ کی منفذ خوب ترتیب سے تلے اوپر

جاء ہوا کیونکہ باب التعلیل واسطی مبالغہ کے ہے **الحاصل** یعنی دیکھتا ہے تو قبر بخیل و سخی کی دو توڑے خاک کے اوپر اُنکے چوڑے پتھر سخت درمیان چوڑے پتھروں کے خوب تلے اوپر جی

ہوئے ہیں یعنی دو نوئی قبریں کیساں ہیں پس بخیل کرنے میں کیا فائدہ ہے ؟

اَلَمْ يَكُنْ لَكُمْ اَعْقَابٌ ۖ وَلَقَدْ جَاءَتْكُمْ نَذِيرٌ ۚ وَلَٰكِنْ اَكْثَرُهُمْ اَعْمٰی ۚ

اللغة اعتیاد اختیار کرنا فعل یتام کا ضمیر طرف موت کے کرام جمع کریم بمعنی بزرگ کے

اصطفا چھانٹ لینا عقیل چیز عمدہ و نفیس مفعول ہے لطفی کا فاحش ہڑائیل تشدد جو

صرف کرنے میں تکی و شدت کرے پس فاحش تشدد سے مراد وہ شخص ہے جو بخیل میں حد

گذر جائے **الحاصل** یعنی دیکھتا ہوں میں موت کو کہ اختیار کرتی ہے بزرگوں کو اور چھانٹ

لیتی ہے عمدہ اور نفیس مال اُس شخص کا جو حد سے گذر گیا ہو بخیل میں اور صرف کر نہیں

تنگی و شدت کرے یعنی موت کیونچہ پوری بخیل ہو یا سخی پس بخیل کرنا بڑی نادانی ہے

اَلَمْ يَكُنْ لَكُمْ اَعْقَابٌ ۖ وَلَقَدْ جَاءَتْكُمْ نَذِيرٌ ۚ وَلَٰكِنْ اَكْثَرُهُمْ اَعْمٰی ۚ

اللغة عیش معروف اور زندگانی کسے خزانہ نقصان معروف ہے لازم اور متعدی دونوں

ہے اور مفعول تنقص کا ضمیر راجع طرف لفظ کے محذوف ہے نقد نفاذ فنا ہونا کسے خزانہ نقصان

روی کے **الحاصل** یعنی دیکھتا ہوں میں زندگانی دنیا کو مثل خزانہ کم ہونے کی شب

اور جسکو فنا کرتے ہیں ایام و زمانہ وہ فنا ہوتا ہے تشبیہی ہے زندگانی دنیا کو ساتھ خزانہ کے

جو کہ ہر شب کم ہوتا جا رہا ہے اس طرح زندگانی بھی روز بروز کم ہوتی جاتی ہے

اَلَمْ يَكُنْ لَكُمْ اَعْقَابٌ ۖ وَلَقَدْ جَاءَتْكُمْ نَذِيرٌ ۚ وَلَٰكِنْ اَكْثَرُهُمْ اَعْمٰی ۚ

اللغة اخطار میں لفظ مامعہ یہ زمانہ ہے اخطار ترک کرنا حق کا تقدیر یوں ہے کہ ان الموت

مدۃ اخطار الفتی اور لام کا طول میں تاکیہ کا ہے طول کسر اول و فتح ثانی طول یعنی

جسے چارپایہ کو باندھتے ہیں کہ چڑھئی کرے اور لکا طول خیران کی ہے اور خالٹکانا  
 اُٹھیا کر ناشنی بالکسر سر اسی کا ثنیان تثنیہ ہے ضمیر طرف طول کے جملہ ثنیاء، مابعد حال ہے  
 طول سے بحاصل یعنی ہر آئندہ قسم ہے تیری عمر کی تحقیق کہ زمانہ چھوڑ دینے اور ترک کرنے موت  
 کا جو ان مرد کو یعنی وہ زمانہ جسمین کہ موت نے جوانی کو چھوڑ دیا ہے ہر آئندہ مثل اُس طولانی  
 رسی کی ہے جسمین چارپایہ واسطے چرنیکے باندھا گیا ہو اور وہ ڈبیلی کی گئی حالانکہ دو نوں سے اُس  
 رسی کے ماتھے میں مالک کے ہون یعنی حسب طبع حیوان جو رسی میں بند یا ہوا چڑتا ہے نہیں بھاگ  
 کیونکہ مالک اُس کا رسی کا سراپڑے ہوتا ہے ہیطرح موت بمنزلہ مالک کے اور زمانہ حیات کا مثل  
 رسی کے قبضہ میں موت کے ہے اور جو ان مرد مثل چارپایہ کے پس موت سے منفرد نہیں ہے  
 فَالَّذِي آتَاكَ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمَا لَكِ لَمْ يَكُنْ مِنَ الْعَالَمِينَ ۶۹ مَعْنَى اَذْ رُفِعَ لِيُنَازِلَ عَنِّي وَيُحَدِّثَ  
 اللّٰهُ بِالْاَنَامِ ہے اور بدل ہے و ابن عمی سے دنو نزدیک ہونا ضمیر منہ طرف مالک کے جملہ  
 اون منہ شرط ہے نانی دُور ہونا بنا بجز او شرط ہے دنیا ولیعبد و نون لفظ مترادف و نسبتے ناکیہ اور  
 قافیہ کے لایا ہے بحاصل یعنی کس کیا ہوا ہے مجھے کہ دیکھتا ہوں اپنے تئیں اور اپنے ابن عم  
 کو جبکہ نام مالک ہے جبکہ قریب ہوتا ہوں میں اُسے دُور ہوتا ہے وہ مجھے گویا کہ شاعر تجھ سے  
 کہتا ہے کہ میں تو اُس سے قریب نزدیک چاہتا ہوں اور وہ مجھے جُدائی چاہتا ہے اور  
 سبب جُدائی مالک یہ لکھا ہے کہ اونٹ معبد کا جو بھائی تھا شاعر کا گم ہو گیا تھا پس شاعر  
 نے اپنے ابن عم مالک سے چاہا کہ میری مدد کرے جست و جو میں اونٹ کی پس مالک نے  
 اس امر پر شاعر کو ملامت کی اور اعانت نہ کی

يَوْمَ وَمَا دَرَيْتُ عَلَىٰ مَا لَكُمْ مِّنْ شَيْءٍ كَمَا لَا يَمْنِي فِي الْحَيٰۤاتِ قَوْمُ ابْنِ اَعْبَدٍ ۝  
 اللّٰهُ يَوْمَ ملامت کرنا فاعل یوم کا ضمیر طرف ابن عم کے حی قبیلا بحاصل یعنی ملامت



اللَّعْنَةُ دَعْوَةُ بِلَانَا دَعْوَةُ شَكْمِ مَجْهُولٍ عَالِي لَفْظِ عِمِّ مَوْثُثِ اَجَلٍ بِعَنِي اَمْرٍ عَظِيمٍ كَے اَكْنَ جَزَاءِ شَرْطِ  
 ہے حَاقِ جَمْعِ حَامِي بِعَنے مَدِ گارِ كے صَمِيرِ حَاتِہَا طَرَفِ عَالِي كے جہدِ كُوشِشِ كَرْنَا **حَاصِل**  
 یعنی اگر بلایا جاؤ نہیں بیچ اَمْرِ عَظِيمِ كے ہونگا مین مددگاروں سے ہُكے اُور اگر آوے تیرے  
 پاس دشمن ساتھ كُوشِشِ كے یعنی تیرے ساتھ لڑنیكو تو كُوشِشِ كَرُوكِ مین دُفع كرنہیں اؤ۔  
 وَلَئِنْ يَقْضُوا بِالْقَدَرِ عَرَضَكَ اسْقِرَامًا ۵ بَكَاسِ حَيَاضٍ مَوْتٍ قَبْلَ الْقَسْدِ  
**اللَّعْنَةُ** قَدْ دُشْنَامِ وَفُحْشِ دِيْنَا قَرَعِ فُحْشِ عَرَضِ كَبْسَرِ آبرِ وَحَسْبِ سَقَارِ پِلَانَا اسْقِ لَبِیْنُہِ  
 شَكْمِ مَجْرُومِ ہے كَاسِ جَامِ شَرَابِ اُور بَارِزِ اَمْدِ ہے اُور اَصَافَتِ كَاسِ كی طَرَفِ حَيَاضِ  
 كے تَقْدِیرِ مین ہے اُور بَعْضِ نے بَشَرِ پڑ ہا ہے كَبْسَرِ شِئِنِ بِعَنِي حَصَدِ كے اُور لَفْظِ شِئِنِ مَصْدَرِ  
 بِعَنِي مَفْعُولِ كے حَيَاضِ جَمْعِ حَوْضِ كی تہہ دُورانا **حَاصِل** یعنی اگر دُشْنَامِ دے دشمن  
 ساتھ فُحْشِ كے تیری آبرِ اُور حَسْبِ كو تو پِلَاؤِ لُوكِ مین اُنكو جَامِ حَيَاضِ مَوْتِ قَبْلِ دُورَانِیكے  
 یعنی درپے ہلاکتِ دُشْمَنوں كے ہونگا نہ دُورَانِیكا

وَلَكِنْ خَدِثْنَا خَدِثَتَكَ وَكَمْحِدْ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰ ۱۰۱ ۱۰۲ ۱۰۳ ۱۰۴ ۱۰۵ ۱۰۶ ۱۰۷ ۱۰۸ ۱۰۹ ۱۱۰ ۱۱۱ ۱۱۲ ۱۱۳ ۱۱۴ ۱۱۵ ۱۱۶ ۱۱۷ ۱۱۸ ۱۱۹ ۱۲۰ ۱۲۱ ۱۲۲ ۱۲۳ ۱۲۴ ۱۲۵ ۱۲۶ ۱۲۷ ۱۲۸ ۱۲۹ ۱۳۰ ۱۳۱ ۱۳۲ ۱۳۳ ۱۳۴ ۱۳۵ ۱۳۶ ۱۳۷ ۱۳۸ ۱۳۹ ۱۴۰ ۱۴۱ ۱۴۲ ۱۴۳ ۱۴۴ ۱۴۵ ۱۴۶ ۱۴۷ ۱۴۸ ۱۴۹ ۱۵۰ ۱۵۱ ۱۵۲ ۱۵۳ ۱۵۴ ۱۵۵ ۱۵۶ ۱۵۷ ۱۵۸ ۱۵۹ ۱۶۰ ۱۶۱ ۱۶۲ ۱۶۳ ۱۶۴ ۱۶۵ ۱۶۶ ۱۶۷ ۱۶۸ ۱۶۹ ۱۷۰ ۱۷۱ ۱۷۲ ۱۷۳ ۱۷۴ ۱۷۵ ۱۷۶ ۱۷۷ ۱۷۸ ۱۷۹ ۱۸۰ ۱۸۱ ۱۸۲ ۱۸۳ ۱۸۴ ۱۸۵ ۱۸۶ ۱۸۷ ۱۸۸ ۱۸۹ ۱۹۰ ۱۹۱ ۱۹۲ ۱۹۳ ۱۹۴ ۱۹۵ ۱۹۶ ۱۹۷ ۱۹۸ ۱۹۹ ۲۰۰ ۲۰۱ ۲۰۲ ۲۰۳ ۲۰۴ ۲۰۵ ۲۰۶ ۲۰۷ ۲۰۸ ۲۰۹ ۲۱۰ ۲۱۱ ۲۱۲ ۲۱۳ ۲۱۴ ۲۱۵ ۲۱۶ ۲۱۷ ۲۱۸ ۲۱۹ ۲۲۰ ۲۲۱ ۲۲۲ ۲۲۳ ۲۲۴ ۲۲۵ ۲۲۶ ۲۲۷ ۲۲۸ ۲۲۹ ۲۳۰ ۲۳۱ ۲۳۲ ۲۳۳ ۲۳۴ ۲۳۵ ۲۳۶ ۲۳۷ ۲۳۸ ۲۳۹ ۲۴۰ ۲۴۱ ۲۴۲ ۲۴۳ ۲۴۴ ۲۴۵ ۲۴۶ ۲۴۷ ۲۴۸ ۲۴۹ ۲۵۰ ۲۵۱ ۲۵۲ ۲۵۳ ۲۵۴ ۲۵۵ ۲۵۶ ۲۵۷ ۲۵۸ ۲۵۹ ۲۶۰ ۲۶۱ ۲۶۲ ۲۶۳ ۲۶۴ ۲۶۵ ۲۶۶ ۲۶۷ ۲۶۸ ۲۶۹ ۲۷۰ ۲۷۱ ۲۷۲ ۲۷۳ ۲۷۴ ۲۷۵ ۲۷۶ ۲۷۷ ۲۷۸ ۲۷۹ ۲۸۰ ۲۸۱ ۲۸۲ ۲۸۳ ۲۸۴ ۲۸۵ ۲۸۶ ۲۸۷ ۲۸۸ ۲۸۹ ۲۹۰ ۲۹۱ ۲۹۲ ۲۹۳ ۲۹۴ ۲۹۵ ۲۹۶ ۲۹۷ ۲۹۸ ۲۹۹ ۳۰۰ ۳۰۱ ۳۰۲ ۳۰۳ ۳۰۴ ۳۰۵ ۳۰۶ ۳۰۷ ۳۰۸ ۳۰۹ ۳۱۰ ۳۱۱ ۳۱۲ ۳۱۳ ۳۱۴ ۳۱۵ ۳۱۶ ۳۱۷ ۳۱۸ ۳۱۹ ۳۲۰ ۳۲۱ ۳۲۲ ۳۲۳ ۳۲۴ ۳۲۵ ۳۲۶ ۳۲۷ ۳۲۸ ۳۲۹ ۳۳۰ ۳۳۱ ۳۳۲ ۳۳۳ ۳۳۴ ۳۳۵ ۳۳۶ ۳۳۷ ۳۳۸ ۳۳۹ ۳۴۰ ۳۴۱ ۳۴۲ ۳۴۳ ۳۴۴ ۳۴۵ ۳۴۶ ۳۴۷ ۳۴۸ ۳۴۹ ۳۵۰ ۳۵۱ ۳۵۲ ۳۵۳ ۳۵۴ ۳۵۵ ۳۵۶ ۳۵۷ ۳۵۸ ۳۵۹ ۳۶۰ ۳۶۱ ۳۶۲ ۳۶۳ ۳۶۴ ۳۶۵ ۳۶۶ ۳۶۷ ۳۶۸ ۳۶۹ ۳۷۰ ۳۷۱ ۳۷۲ ۳۷۳ ۳۷۴ ۳۷۵ ۳۷۶ ۳۷۷ ۳۷۸ ۳۷۹ ۳۸۰ ۳۸۱ ۳۸۲ ۳۸۳ ۳۸۴ ۳۸۵ ۳۸۶ ۳۸۷ ۳۸۸ ۳۸۹ ۳۹۰ ۳۹۱ ۳۹۲ ۳۹۳ ۳۹۴ ۳۹۵ ۳۹۶ ۳۹۷ ۳۹۸ ۳۹۹ ۴۰۰ ۴۰۱ ۴۰۲ ۴۰۳ ۴۰۴ ۴۰۵ ۴۰۶ ۴۰۷ ۴۰۸ ۴۰۹ ۴۱۰ ۴۱۱ ۴۱۲ ۴۱۳ ۴۱۴ ۴۱۵ ۴۱۶ ۴۱۷ ۴۱۸ ۴۱۹ ۴۲۰ ۴۲۱ ۴۲۲ ۴۲۳ ۴۲۴ ۴۲۵ ۴۲۶ ۴۲۷ ۴۲۸ ۴۲۹ ۴۳۰ ۴۳۱ ۴۳۲ ۴۳۳ ۴۳۴ ۴۳۵ ۴۳۶ ۴۳۷ ۴۳۸ ۴۳۹ ۴۴۰ ۴۴۱ ۴۴۲ ۴۴۳ ۴۴۴ ۴۴۵ ۴۴۶ ۴۴۷ ۴۴۸ ۴۴۹ ۴۵۰ ۴۵۱ ۴۵۲ ۴۵۳ ۴۵۴ ۴۵۵ ۴۵۶ ۴۵۷ ۴۵۸ ۴۵۹ ۴۶۰ ۴۶۱ ۴۶۲ ۴۶۳ ۴۶۴ ۴۶۵ ۴۶۶ ۴۶۷ ۴۶۸ ۴۶۹ ۴۷۰ ۴۷۱ ۴۷۲ ۴۷۳ ۴۷۴ ۴۷۵ ۴۷۶ ۴۷۷ ۴۷۸ ۴۷۹ ۴۸۰ ۴۸۱ ۴۸۲ ۴۸۳ ۴۸۴ ۴۸۵ ۴۸۶ ۴۸۷ ۴۸۸ ۴۸۹ ۴۹۰ ۴۹۱ ۴۹۲ ۴۹۳ ۴۹۴ ۴۹۵ ۴۹۶ ۴۹۷ ۴۹۸ ۴۹۹ ۵۰۰ ۵۰۱ ۵۰۲ ۵۰۳ ۵۰۴ ۵۰۵ ۵۰۶ ۵۰۷ ۵۰۸ ۵۰۹ ۵۱۰ ۵۱۱ ۵۱۲ ۵۱۳ ۵۱۴ ۵۱۵ ۵۱۶ ۵۱۷ ۵۱۸ ۵۱۹ ۵۲۰ ۵۲۱ ۵۲۲ ۵۲۳ ۵۲۴ ۵۲۵ ۵۲۶ ۵۲۷ ۵۲۸ ۵۲۹ ۵۳۰ ۵۳۱ ۵۳۲ ۵۳۳ ۵۳۴ ۵۳۵ ۵۳۶ ۵۳۷ ۵۳۸ ۵۳۹ ۵۴۰ ۵۴۱ ۵۴۲ ۵۴۳ ۵۴۴ ۵۴۵ ۵۴۶ ۵۴۷ ۵۴۸ ۵۴۹ ۵۵۰ ۵۵۱ ۵۵۲ ۵۵۳ ۵۵۴ ۵۵۵ ۵۵۶ ۵۵۷ ۵۵۸ ۵۵۹ ۵۶۰ ۵۶۱ ۵۶۲ ۵۶۳ ۵۶۴ ۵۶۵ ۵۶۶ ۵۶۷ ۵۶۸ ۵۶۹ ۵۷۰ ۵۷۱ ۵۷۲ ۵۷۳ ۵۷۴ ۵۷۵ ۵۷۶ ۵۷۷ ۵۷۸ ۵۷۹ ۵۸۰ ۵۸۱ ۵۸۲ ۵۸۳ ۵۸۴ ۵۸۵ ۵۸۶ ۵۸۷ ۵۸۸ ۵۸۹ ۵۹۰ ۵۹۱ ۵۹۲ ۵۹۳ ۵۹۴ ۵۹۵ ۵۹۶ ۵۹۷ ۵۹۸ ۵۹۹ ۶۰۰ ۶۰۱ ۶۰۲ ۶۰۳ ۶۰۴ ۶۰۵ ۶۰۶ ۶۰۷ ۶۰۸ ۶۰۹ ۶۱۰ ۶۱۱ ۶۱۲ ۶۱۳ ۶۱۴ ۶۱۵ ۶۱۶ ۶۱۷ ۶۱۸ ۶۱۹ ۶۲۰ ۶۲۱ ۶۲۲ ۶۲۳ ۶۲۴ ۶۲۵ ۶۲۶ ۶۲۷ ۶۲۸ ۶۲۹ ۶۳۰ ۶۳۱ ۶۳۲ ۶۳۳ ۶۳۴ ۶۳۵ ۶۳۶ ۶۳۷ ۶۳۸ ۶۳۹ ۶۴۰ ۶۴۱ ۶۴۲ ۶۴۳ ۶۴۴ ۶۴۵ ۶۴۶ ۶۴۷ ۶۴۸ ۶۴۹ ۶۵۰ ۶۵۱ ۶۵۲ ۶۵۳ ۶۵۴ ۶۵۵ ۶۵۶ ۶۵۷ ۶۵۸ ۶۵۹ ۶۶۰ ۶۶۱ ۶۶۲ ۶۶۳ ۶۶۴ ۶۶۵ ۶۶۶ ۶۶۷ ۶۶۸ ۶۶۹ ۶۷۰ ۶۷۱ ۶۷۲ ۶۷۳ ۶۷۴ ۶۷۵ ۶۷۶ ۶۷۷ ۶۷۸ ۶۷۹ ۶۸۰ ۶۸۱ ۶۸۲ ۶۸۳ ۶۸۴ ۶۸۵ ۶۸۶ ۶۸۷ ۶۸۸ ۶۸۹ ۶۹۰ ۶۹۱ ۶۹۲ ۶۹۳ ۶۹۴ ۶۹۵ ۶۹۶ ۶۹۷ ۶۹۸ ۶۹۹ ۷۰۰ ۷۰۱ ۷۰۲ ۷۰۳ ۷۰۴ ۷۰۵ ۷۰۶ ۷۰۷ ۷۰۸ ۷۰۹ ۷۱۰ ۷۱۱ ۷۱۲ ۷۱۳ ۷۱۴ ۷۱۵ ۷۱۶ ۷۱۷ ۷۱۸ ۷۱۹ ۷۲۰ ۷۲۱ ۷۲۲ ۷۲۳ ۷۲۴ ۷۲۵ ۷۲۶ ۷۲۷ ۷۲۸ ۷۲۹ ۷۳۰ ۷۳۱ ۷۳۲ ۷۳۳ ۷۳۴ ۷۳۵ ۷۳۶ ۷۳۷ ۷۳۸ ۷۳۹ ۷۴۰ ۷۴۱ ۷۴۲ ۷۴۳ ۷۴۴ ۷۴۵ ۷۴۶ ۷۴۷ ۷۴۸ ۷۴۹ ۷۵۰ ۷۵۱ ۷۵۲ ۷۵۳ ۷۵۴ ۷۵۵ ۷۵۶ ۷۵۷ ۷۵۸ ۷۵۹ ۷۶۰ ۷۶۱ ۷۶۲ ۷۶۳ ۷۶۴ ۷۶۵ ۷۶۶ ۷۶۷ ۷۶۸ ۷۶۹ ۷۷۰ ۷۷۱ ۷۷۲ ۷۷۳ ۷۷۴ ۷۷۵ ۷۷۶ ۷۷۷ ۷۷۸ ۷۷۹ ۷۸۰ ۷۸۱ ۷۸۲ ۷۸۳ ۷۸۴ ۷۸۵ ۷۸۶ ۷۸۷ ۷۸۸ ۷۸۹ ۷۹۰ ۷۹۱ ۷۹۲ ۷۹۳ ۷۹۴ ۷۹۵ ۷۹۶ ۷۹۷ ۷۹۸ ۷۹۹ ۸۰۰ ۸۰۱ ۸۰۲ ۸۰۳ ۸۰۴ ۸۰۵ ۸۰۶ ۸۰۷ ۸۰۸ ۸۰۹ ۸۱۰ ۸۱۱ ۸۱۲ ۸۱۳ ۸۱۴ ۸۱۵ ۸۱۶ ۸۱۷ ۸۱۸ ۸۱۹ ۸۲۰ ۸۲۱ ۸۲۲ ۸۲۳ ۸۲۴ ۸۲۵ ۸۲۶ ۸۲۷ ۸۲۸ ۸۲۹ ۸۳۰ ۸۳۱ ۸۳۲ ۸۳۳ ۸۳۴ ۸۳۵ ۸۳۶ ۸۳۷ ۸۳۸ ۸۳۹ ۸۴۰ ۸۴۱ ۸۴۲ ۸۴۳ ۸۴۴ ۸۴۵ ۸۴۶ ۸۴۷ ۸۴۸ ۸۴۹ ۸۵۰ ۸۵۱ ۸۵۲ ۸۵۳ ۸۵۴ ۸۵۵ ۸۵۶ ۸۵۷ ۸۵۸ ۸۵۹ ۸۶۰ ۸۶۱ ۸۶۲ ۸۶۳ ۸۶۴ ۸۶۵ ۸۶۶ ۸۶۷ ۸۶۸ ۸۶۹ ۸۷۰ ۸۷۱ ۸۷۲ ۸۷۳ ۸۷۴ ۸۷۵ ۸۷۶ ۸۷۷ ۸۷۸ ۸۷۹ ۸۸۰ ۸۸۱ ۸۸۲ ۸۸۳ ۸۸۴ ۸۸۵ ۸۸۶ ۸۸۷ ۸۸۸ ۸۸۹ ۸۹۰ ۸۹۱ ۸۹۲ ۸۹۳ ۸۹۴ ۸۹۵ ۸۹۶ ۸۹۷ ۸۹۸ ۸۹۹ ۹۰۰ ۹۰۱ ۹۰۲ ۹۰۳ ۹۰۴ ۹۰۵ ۹۰۶ ۹۰۷ ۹۰۸ ۹۰۹ ۹۱۰ ۹۱۱ ۹۱۲ ۹۱۳ ۹۱۴ ۹۱۵ ۹۱۶ ۹۱۷ ۹۱۸ ۹۱۹ ۹۲۰ ۹۲۱ ۹۲۲ ۹۲۳ ۹۲۴ ۹۲۵ ۹۲۶ ۹۲۷ ۹۲۸ ۹۲۹ ۹۳۰ ۹۳۱ ۹۳۲ ۹۳۳ ۹۳۴ ۹۳۵ ۹۳۶ ۹۳۷ ۹۳۸ ۹۳۹ ۹۴۰ ۹۴۱ ۹۴۲ ۹۴۳ ۹۴۴ ۹۴۵ ۹۴۶ ۹۴۷ ۹۴۸ ۹۴۹ ۹۵۰ ۹۵۱ ۹۵۲ ۹۵۳ ۹۵۴ ۹۵۵ ۹۵۶ ۹۵۷ ۹۵۸ ۹۵۹ ۹۶۰ ۹۶۱ ۹۶۲ ۹۶۳ ۹۶۴ ۹۶۵ ۹۶۶ ۹۶۷ ۹۶۸ ۹۶۹ ۹۷۰ ۹۷۱ ۹۷۲ ۹۷۳ ۹۷۴ ۹۷۵ ۹۷۶ ۹۷۷ ۹۷۸ ۹۷۹ ۹۸۰ ۹۸۱ ۹۸۲ ۹۸۳ ۹۸۴ ۹۸۵ ۹۸۶ ۹۸۷ ۹۸۸ ۹۸۹ ۹۹۰ ۹۹۱ ۹۹۲ ۹۹۳ ۹۹۴ ۹۹۵ ۹۹۶ ۹۹۷ ۹۹۸ ۹۹۹ ۱۰۰۰ ۱۰۰۱ ۱۰۰۲ ۱۰۰۳ ۱۰۰۴ ۱۰۰۵ ۱۰۰۶ ۱۰۰۷ ۱۰۰۸ ۱۰۰۹ ۱۰۱۰ ۱۰۱۱ ۱۰۱۲ ۱۰۱۳ ۱۰۱۴ ۱۰۱۵ ۱۰۱۶ ۱۰۱۷ ۱۰۱۸ ۱۰۱۹ ۱۰۲۰ ۱۰۲۱ ۱۰۲۲ ۱۰۲۳ ۱۰۲۴ ۱۰۲۵ ۱۰۲۶ ۱۰۲۷ ۱۰۲۸ ۱۰۲۹ ۱۰۳۰ ۱۰۳۱ ۱۰۳۲ ۱۰۳۳ ۱۰۳۴ ۱۰۳۵ ۱۰۳۶ ۱۰۳۷ ۱۰۳۸ ۱۰۳۹ ۱۰۴۰ ۱۰۴۱ ۱۰۴۲ ۱۰۴۳ ۱۰۴۴ ۱۰۴۵ ۱۰۴۶ ۱۰۴۷ ۱۰۴۸ ۱۰۴۹ ۱۰۵۰ ۱۰۵۱ ۱۰۵۲ ۱۰۵۳ ۱۰۵۴ ۱۰۵۵ ۱۰۵۶ ۱۰۵۷ ۱۰۵۸ ۱۰۵۹ ۱۰۶۰ ۱۰۶۱ ۱۰۶۲ ۱۰۶۳ ۱۰۶۴ ۱۰۶۵ ۱۰۶۶ ۱۰۶۷ ۱۰۶۸ ۱۰۶۹ ۱۰۷۰ ۱۰۷۱ ۱۰۷۲ ۱۰۷۳ ۱۰۷۴ ۱۰۷۵ ۱۰۷۶ ۱۰۷۷ ۱۰۷۸ ۱۰۷۹ ۱۰۸۰ ۱۰۸۱ ۱۰۸۲ ۱۰۸۳ ۱۰۸۴ ۱۰۸۵ ۱۰۸۶ ۱۰۸۷ ۱۰۸۸ ۱۰۸۹ ۱۰۹۰ ۱۰۹۱ ۱۰۹۲ ۱۰۹۳ ۱۰۹۴ ۱۰۹۵ ۱۰۹۶ ۱۰۹۷ ۱۰۹۸ ۱۰۹۹ ۱۱۰۰ ۱۱۰۱ ۱۱۰۲ ۱۱۰۳ ۱۱۰۴ ۱۱۰۵ ۱۱۰۶ ۱۱۰۷ ۱۱۰۸ ۱۱۰۹ ۱۱۱۰ ۱۱۱۱ ۱۱۱۲ ۱۱۱۳ ۱۱۱۴ ۱۱۱۵ ۱۱۱۶ ۱۱۱۷ ۱۱۱۸ ۱۱۱۹ ۱۱۲۰ ۱۱۲۱ ۱۱۲۲ ۱۱۲۳ ۱۱۲۴ ۱۱۲۵ ۱۱۲۶ ۱۱۲۷ ۱۱۲۸ ۱۱۲۹ ۱۱۳۰ ۱۱۳۱ ۱۱۳۲ ۱۱۳۳ ۱۱۳۴ ۱۱۳۵ ۱۱۳۶ ۱۱۳۷ ۱۱۳۸ ۱۱۳۹ ۱۱۴۰ ۱۱۴۱ ۱۱۴۲ ۱۱۴۳ ۱۱۴۴ ۱۱۴۵ ۱۱۴۶ ۱۱۴۷ ۱۱۴۸ ۱۱۴۹ ۱۱۵۰ ۱۱۵۱ ۱۱۵۲ ۱۱۵۳ ۱۱۵۴ ۱۱۵۵ ۱۱۵۶ ۱۱۵۷ ۱۱۵۸ ۱۱۵۹ ۱۱۶۰ ۱۱۶۱ ۱۱۶۲ ۱۱۶۳ ۱۱۶۴ ۱۱۶۵ ۱۱۶۶ ۱۱۶۷ ۱۱۶۸ ۱۱۶۹ ۱۱۷۰ ۱۱۷۱ ۱۱۷۲ ۱۱۷۳ ۱۱۷۴ ۱۱۷۵ ۱۱۷۶ ۱۱۷۷ ۱۱۷۸ ۱۱۷۹ ۱۱۸۰ ۱۱۸۱ ۱۱۸۲ ۱۱۸۳ ۱۱۸۴ ۱۱۸۵ ۱۱۸۶ ۱۱۸۷ ۱۱۸۸ ۱۱۸۹ ۱۱۹۰ ۱۱۹۱ ۱۱۹۲ ۱۱۹۳ ۱۱۹۴ ۱۱۹۵ ۱۱۹۶ ۱۱۹۷ ۱۱۹۸ ۱۱۹۹ ۱۲۰۰ ۱۲۰۱ ۱۲۰۲ ۱۲۰۳ ۱۲۰۴ ۱۲۰۵ ۱۲۰۶ ۱۲۰۷ ۱۲۰۸ ۱۲۰۹ ۱۲۱۰ ۱۲۱۱ ۱۲۱۲ ۱۲۱۳ ۱۲۱۴ ۱۲۱۵ ۱۲۱۶ ۱۲۱۷ ۱۲۱۸ ۱۲۱۹ ۱۲۲۰ ۱۲۲۱ ۱۲۲۲ ۱۲۲۳ ۱۲۲۴ ۱۲۲۵ ۱۲۲۶ ۱۲۲۷ ۱۲۲۸ ۱۲۲۹ ۱۲۳۰ ۱۲۳۱ ۱۲۳۲ ۱۲۳۳ ۱۲۳۴ ۱۲۳۵ ۱۲۳۶ ۱۲۳۷ ۱۲۳۸ ۱۲۳۹ ۱۲۴۰ ۱۲۴۱ ۱۲۴۲ ۱۲۴۳ ۱۲۴۴ ۱۲۴۵ ۱۲۴۶ ۱۲۴۷ ۱۲۴۸ ۱۲۴۹ ۱۲۵۰ ۱۲۵۱ ۱۲۵۲ ۱۲۵۳ ۱۲۵۴ ۱۲۵۵ ۱۲۵۶ ۱۲۵۷ ۱۲۵۸ ۱۲۵۹ ۱۲۶۰ ۱۲۶۱ ۱۲۶۲ ۱۲۶۳ ۱۲۶۴ ۱۲۶۵ ۱۲۶۶ ۱۲۶۷ ۱۲۶۸ ۱۲۶۹ ۱۲۷۰ ۱۲۷۱ ۱۲۷۲ ۱۲۷۳ ۱۲۷۴ ۱۲۷۵ ۱۲۷۶ ۱۲۷۷ ۱۲۷۸ ۱۲۷۹ ۱۲۸۰ ۱۲۸۱ ۱۲۸۲ ۱۲۸۳ ۱۲۸۴ ۱۲۸۵ ۱۲۸۶ ۱۲۸۷ ۱۲۸۸ ۱۲۸۹ ۱۲۹۰ ۱۲۹۱ ۱۲۹۲ ۱۲۹۳ ۱۲۹۴ ۱۲۹۵ ۱۲۹۶ ۱۲۹۷ ۱۲۹۸ ۱۲۹۹ ۱۳۰۰ ۱۳۰۱ ۱۳۰۲ ۱۳۰۳ ۱۳۰۴ ۱۳۰۵ ۱۳۰۶ ۱۳۰۷ ۱۳۰۸ ۱۳۰۹ ۱۳۱۰ ۱۳۱۱ ۱۳۱۲ ۱۳۱۳ ۱۳۱۴ ۱۳۱۵ ۱۳۱۶ ۱۳۱۷ ۱۳۱۸ ۱۳۱۹ ۱۳۲۰ ۱۳۲۱ ۱۳۲۲ ۱۳۲۳ ۱۳۲۴ ۱۳۲۵ ۱۳۲۶ ۱۳۲۷ ۱۳۲۸ ۱۳۲۹ ۱۳۳۰ ۱۳۳۱ ۱۳۳۲ ۱۳۳۳ ۱۳۳۴ ۱۳۳۵ ۱۳۳۶ ۱۳۳۷ ۱۳۳۸ ۱۳۳۹ ۱۳۴۰ ۱۳۴۱ ۱۳۴۲ ۱۳۴۳ ۱۳۴۴ ۱۳۴۵ ۱۳۴۶ ۱۳۴۷ ۱۳۴۸ ۱۳۴۹ ۱۳۵۰ ۱۳۵۱ ۱۳۵۲ ۱۳۵۳ ۱۳۵۴ ۱۳۵۵ ۱۳۵۶ ۱۳۵۷ ۱۳۵۸ ۱۳۵۹ ۱۳۶۰ ۱۳۶۱ ۱۳۶۲ ۱۳۶۳ ۱۳۶۴ ۱۳۶۵ ۱۳۶۶ ۱۳۶۷ ۱۳۶۸ ۱۳۶۹ ۱۳۷۰ ۱۳۷۱ ۱۳۷۲ ۱۳۷۳ ۱۳۷۴ ۱۳۷۵ ۱۳۷۶ ۱۳۷۷ ۱۳۷۸ ۱۳۷۹ ۱۳۸۰ ۱۳۸۱ ۱۳۸۲ ۱۳۸۳ ۱۳۸۴ ۱۳۸۵ ۱۳۸۶ ۱۳۸۷ ۱۳۸۸ ۱۳۸۹ ۱۳۹۰ ۱۳۹۱ ۱۳۹۲ ۱۳۹۳ ۱۳۹۴ ۱۳۹۵ ۱۳۹۶ ۱۳۹۷ ۱۳۹۸ ۱۳۹۹ ۱۴۰۰ ۱۴۰۱ ۱۴۰۲ ۱۴۰۳ ۱۴۰۴ ۱۴۰۵ ۱۴۰۶ ۱۴۰۷ ۱۴۰۸ ۱۴۰۹ ۱۴۱۰ ۱۴۱۱ ۱۴۱۲ ۱۴۱۳ ۱۴۱۴ ۱۴۱۵ ۱۴۱۶ ۱۴۱۷ ۱۴۱۸ ۱۴۱۹ ۱۴۲۰ ۱۴۲۱ ۱۴۲۲ ۱۴۲۳ ۱۴۲۴ ۱۴۲۵ ۱۴۲۶ ۱۴۲۷ ۱۴۲۸ ۱۴۲۹ ۱۴۳۰ ۱۴۳۱ ۱۴۳۲ ۱۴۳۳ ۱۴۳۴ ۱۴۳۵ ۱۴۳۶ ۱۴۳۷ ۱۴۳۸ ۱۴۳۹ ۱۴۴۰ ۱۴۴۱ ۱۴۴۲ ۱۴۴۳ ۱۴۴۴ ۱۴۴۵ ۱۴۴۶ ۱۴۴۷ ۱۴۴۸ ۱۴۴۹ ۱۴۵۰ ۱۴۵۱ ۱۴۵۲ ۱۴۵۳ ۱۴۵۴ ۱۴۵۵ ۱۴۵۶ ۱۴۵۷ ۱۴۵۸ ۱۴۵۹ ۱۴۶۰ ۱۴۶۱ ۱۴۶۲ ۱۴۶۳ ۱۴۶۴ ۱۴۶۵ ۱۴۶۶ ۱۴۶۷ ۱۴۶۸ ۱۴۶۹ ۱۴۷۰ ۱۴۷۱ ۱۴۷۲ ۱۴۷۳ ۱۴۷۴ ۱۴۷۵ ۱۴۷۶ ۱۴۷۷ ۱۴۷۸ ۱۴۷۹ ۱۴۸۰ ۱۴۸۱ ۱۴۸۲ ۱۴۸۳ ۱۴۸۴ ۱۴۸۵ ۱۴۸۶ ۱۴۸۷ ۱۴۸۸ ۱۴۸۹ ۱۴۹۰ ۱۴۹۱ ۱۴۹۲ ۱۴۹۳ ۱۴۹۴ ۱۴۹۵ ۱۴۹۶ ۱۴۹۷ ۱۴۹۸ ۱۴۹۹ ۱۵۰۰ ۱۵۰۱ ۱۵۰۲ ۱۵۰۳ ۱۵۰۴ ۱۵۰۵ ۱۵۰۶ ۱۵۰۷ ۱۵۰۸ ۱۵۰۹ ۱۵۱۰ ۱۵۱۱ ۱۵۱۲ ۱۵۱۳ ۱۵۱۴ ۱۵۱۵ ۱۵۱۶ ۱۵۱۷ ۱۵۱۸ ۱۵۱۹ ۱۵۲۰ ۱۵۲۱ ۱۵۲۲ ۱۵۲۳ ۱۵۲۴ ۱۵۲۵ ۱۵۲۶ ۱۵۲۷ ۱۵۲۸ ۱

مہلت دینا اسکا اصل یعنی اگر ہوتا ابن عم میرا کوئی اور شخص سوا مالک کے ہر آئندہ دور کرتا

سختی میری یا ہر آئندہ مہلت دیتا مجھے کل تک یعنی زمانہ طویل تک  
وَلَكِنْ مَوْلَايَ أَفْرَطُ هُوَ الْإِنْفِي عَلَى الشُّكْرِ وَالسَّالِ أَوْ أَمَا مُقْتَدِرِي

اللغة حاتم گلا گوئیے والات سال فتح مصدر سوال کرنا مقتدی رہا کرنا والا اسکا اصل  
یعنی لیکن ابن عم میرا ایک شخص ہے کہ وہ گلا گوئیے والا میرا ہے شکر کہنے پر اسکی نفیت کے  
اور سوال کرنے پر اس سے نیکی کا یا میں خود رہا کرنا والا اپنے نفس کا ہوں اس سے خلاصہ یہ کہ  
ہر حال خواہ میں اسکی نفیت کا شکر ادا کر دوں یا سوال احسان کا اس سے کروں مگر وہ مجھے

ہلاک کر چکایا ہے کہ میں خود اپنے کو بچاؤں اس سے  
وَعَلَّمَ ذُوِي الْقُرْبَى الشَّدَّ مَضَافَةً عَلَى الْمَرْمُونِ وَقَعَ الْحَسَامُ الْمُتَهَدِّدِ  
اللغة مضافہ مصیبت سے جلدنا وقع مصدر لفظ من متعلق شد کے ہے حسام بضم تلوار

تہتہ بند کی بنی ہوئی تلوار ہی متبادر لفظ تہتہ سے ہے اور تہتہ سے بندہ کی لوبہ کی تلوار مراد  
لینا غیر ظاہر ہے جیسا کہ بعض نے لکھا ہے اسکا اصل یعنی ظلم کرنا صاحبان قرابت کا زنا

سخت و مصیبت ہے اور انسان کے صدمہ سے تلوار بند کیجے  
فَذَرْنِي وَخَلِّقْ أَمْنِي لَكَ شَاكِرٌ وَلَوْ حَلَّ بَيْتِي نَامِيًا عِنْدَ ضَرْعٍ غَدِ

اللغة ذری امر ہے وذر پڑے سے بچنے چھوڑنے کے واو وخلق کا بچنے مع کے ہے حلول  
اترنا نائیان بچنے بعد کے ضرغ نام بہار کا ہے اسکا اصل یعنی پس چھوڑ دے مجھ کو

مالک ساتھ میرے اخلاق کے تحقیق کہ میں تیرا شکر گزار ہوں اگرچہ آؤ سے میرا مکان  
در حالیکہ وہ روز بروز ایک کوہ ضرغ کے پوشیدہ تر ہے کہ مکانات عرب صحرائے کبیلون کے ہوتے  
ہیں مثل خمیر کے جہاں چاہتے ہیں وہاں اٹھا لیجاتے ہیں اور درمیان کوہ ضرغ وغیرہ کے

## فاصلہ بہت تھا

فَكَوْشَاءُ سُرَكْمَتْ قَيْسَ ابْنَ عَاصِمٍ ۸۱ وَكُوْشَاءُ كَيْ كُنْتُ عَمْرُو بْنُ مَرْثَدٍ

اللہ تعالیٰ قیس بن عاصم ایک شخص تھا قبیلہ بنی شیبان سے اور عمرو بن مرثد قبیلہ بنی بکر بن  
سے یہ دونوں سرداران عرب سے تھے اور انکی مالداری اور انکی اولاد کا شریف و نجیب ہے

ہونا مشہور تھا اسکا **حاصل** یعنی پس اگر چاہیگا خدا میرا ہو جاؤ گا میں قیس بن عاصم مالدار  
و شرافت میں اور اگر چاہیگا خدا میرا تو ہو جاؤ گا عمرو بن مرثد سرداری و نجابت و لاؤ میں

فَاصْبَحْتُ ذَا مَالٍ كَثِيرٍ وَكَرَانِي ۸۲ بَنُوْنَ كِرَامٍ مُّسَادَةٌ لِّمُسَوِّدٍ

اللہ تعالیٰ صبحت تفریع ہے بیت سابق پر بنون جمع مذکر سالم ابن کے کرام جمع کریم معنی بزرگ  
کے سادہ جمع سید معنی سردار قوم کے تنوید سردار بزرگ گرداننا ستودہ صفت ہے جل مجدہ

کی یعنی راجل مستود اسکا **حاصل** یعنی اگر خدا چاہیگا تو میں مثل اُن دونوں شخصوں کے

ہو جاؤ گا پس ہو گا میں صاحب مال کثیر اور زیارت کرینگے میری اولاد بزرگ و شریف  
سردار و واسطے اس شخص کے جو بزرگ گردانا گیا ہے یعنی واسطے میری کیونکہ جل مستود سے خود شاعر

مراو ہے یعنی میں اُموت میں صاحب مال کثیر ہو گا اور اولاد میری نجیب سردار قوم ہوگی

اَنَا الرَّجُلُ الضَّرْبُ الَّذِي لَعَزَّ فَوْزُهُ ۸۳ خَشَانَتْ كِرَامُ الْحَبَّةِ الْمُتَوَقِّدِ

اللہ تعالیٰ ضرب شخص ہے جو کم گوشت ہو اور بھڑا ہو یہ صفت ماح کی ہے کیونکہ موٹا اور بھڑا

ہونا باعث کسل کے ہوتا ہے خشنا من لفتح مرد تیز چالاک خبر ہے بتدا محمد و فاما کے یعنی

افا خشنا من موقد افروختہ و تیز اسکا **حاصل** یعنی میں ایسا مرد سبک گوشت اور ہلکا ہوں

کہ جاتی ہو تم لوگ اُسکو اور میں مرد تیز و چالاک ہوں مثل سر اس سانپ کے جو افروختہ

تیز ہو شاعر نے اپنے تین تشبیہی ہے ساتھ سانپ کے سر کے تیزی اور ہوشیار میں سوا ایک

تیزی دجالا کی سانپ کے سر کی بہت شدید ہوتی ہے  
 وَلَیْسَ لَکَیْنَفْکَ کُتْمُ بَطَانَةٍ ۸۴ لِعَصَبٍ رَفِیقٍ الشُّفْرَ لَیْمَہُ  
 اللعہ ایلا رستم کھانا لاینفک بمعنی ہمیشہ کے کٹم پہلو بٹانہ کبسر ستر خلاف ابری کے نصب  
 خبر لاینفک کی ہے عصب ششیر بران رقیق باریک شفرہ لغیم کنارہ وتیزی ظاہر امراو بارڈ  
 تلوار کی ہے ہند ہند کی بنی ہوئی تلوار صفت ہے عصب کی اِصا اصل یعنی قسم کھانی ہے  
 یعنی کہ ہمیشہ رہیگا پہلو میرا ستر واسطے ششیر بران کے جسکی بارڈ اور کنارہ تیز و باریک ہے اور  
 بنی ہوئی ہندوستان کی ہے یعنی تلوار ہمیشہ میرے پہلو پر رہتی ہے مثل ابری کے اور پہلو  
 مثل ستر کے نیچے تلوار کے

حَسَامٌ اِذَا مَا قُمْتُ مُنْتَصِرًا بِیْہ ۸۵ کَفٰی الْعَوْدَ مِنْہُ الْبَدْعُ لَیْسَ بِمُضَرٍّ  
 اللعہ حسام لغیم تلوار سحر صفت عصب مذکور کے یا بدل اُس سے لفظ مازا مارہ ہے اعتبار  
 انتقام لینا ضمیر طرف حسام کے عود سے مراد دوسری ضربت ہے تلوار کی منصوب سے بنا مفعول  
 کفی کی بدر سے مراد پہلی ضربت تلوار کی ہے فاعل ہے کفی کا معضد کبسریم ہلیا جس سے گھاس  
 کاٹتے ہیں لیس بمعضد صفت حسام کی ہے اسم لیس کا ضمیر ہے طرف حسام کے اِصا اصل  
 یعنی ہمیشہ میرے پہلو پر تلوار رہتی ہے وہ تلوار جبکہ کھڑا ہوں گا میں انتقام لینے والا ساتھ اُسکے  
 کفایت کو لگی دوسری ضربت سے اُسکی پہلی ضربت آورد دوسری ضربت کی احتیاج نہ ہوگی اور یہاں  
 وہ تلوار مثل ہلیا کے جس سے گھاس کاٹتے ہیں

اِخٰی ثَقٰیہَ لَکَیْنَتْنِیْ عَنْ خَرِیْبَہِ ۸۶ اِذَا قِیْلَ مَہْلًا قَالِ حَاجِرًا قَدِ  
 اللعہ آخ بھائی مراد صاحب سحر صفت حسام کی ثقیہ بمعنی اعتماد کے اٹھنا پہنار و گردانی کرنا  
 خریبہ وہ ہے جسپر تلوار کی ضربت پڑے قہلا بمعنی امر کے یعنی ٹھیر جا مہلت دے حاجر منع کرنا





اللغة التي خبر موت دينا شق چاک کرنا اسکا حاصل شاعر اپنے فخر و سبابت سے فارغ ہوا تو اپنے بھائی کے بیٹے سے وصیت کرتا ہے اور کہتا ہے پس اگر مر جاؤ تو میں پس اگر خبر مرگ میری پہنچاؤ ساتھ ان اوصاف کے کہ لائق ہوں میں اٹھاؤ چاک کرنا اور میرے گریبان اپنا لے دو خبر میری  
وَلَا تَجْعَلْنِي كَامْرَأَةٍ لَيْسَ هَمُّهُ ۹۵ كَهَمِّي وَلَا يُغْنِي عَنِّي وَمَثَلُ  
اللغة ہم یعنی قصہ غنا یعنی نفع کے مشہدہ مصد یہی بمعنی حاضر ہونے کے مفعول مطلق ہے  
فعل محذوف تیشہد کا یعنی ولایت مشہدہ ہی اسکا حاصل یعنی اور نگر دان مجھ کو بعد موت کے  
مثل اُس شخص کے کہ نہیں ہے قصہ اسکا بزرگی حاصل کر نہیں مثل میرے قصہ کے اور  
نہیں نفع دیتا ہے بڑے بڑے کاموں میں مثل میرے نفع دینے کے اور نہیں حاضر ہوتا ہے  
معرون میں لڑائی کے مثل میرے مراد اُس شخص سے ابن عم شاعر کا ہے

بَطِيءٌ عَنِ الْحَيِّ سَرِيْعٌ إِلَى الْخَنَاءِ ۹۶ ذَلُولٌ بِاجْتِمَاعِ الرِّجَالِ مُلْهَدٌ  
اللغة بطیئ سست علی امر عظیم خنا فخش ذلول دلیل اجتماع مع جمع کی یعنی گھونسا اور سست  
تلبیہ خوب گھونسا اور کمون سے دفع کرنا اسکا حاصل یعنی اور نگر دان مجھ کو مثل  
اُس شخص کے جو سست ہے امر عظیم میں یعنی بودا ہے لڑائی وغیرہ میں اور سست جلدی  
کرنا والا ہے طرف فخش اور یہود کے اور ذلیل ہے ساتھ گھونسنے کھانے لوگوں کے اور خوب گھونسنے  
دفع کیا گیا ہے یعنی لوگ اُسے بوجہ ذلت گھونسنے مار کر دفع کریتے ہیں

فَكَوْنْتُ وَغَلًا فِي الرِّجَالِ ۹۷ عَدَاوَةً ذِي الْأَصْحَابِ وَلِلْوَجْدِ  
اللغة وغل کینہ بیچارہ غرض ہر پہنچا امتو قہ تنہا اسکا حاصل یعنی پس اگر ہوتا میں کینہ اور  
بیچارہ لوگوں میں ہر آئینہ غرض ہر پہنچا مجھ کو عداوت اُس شخص کی جو صاحب یار و دگا  
ہو اور اُس شخص کی جو تنہا ہو یعنی میں کینہ اور بیچارہ نہیں ہوں بلکہ مرد شجاع ہوں

وَلَكِنْ نَفَعَ عَنِ الرِّجَالِ جَرَانِي عَلَيْهِمْ وَقَدْ آتَى وَصِدِّي وَحَدَّثَنِي  
 اللّٰهُ نَفِي دُور كَمَا الرِّجَالُ يَعْنِي مَعَارِفَةُ الرِّجَالِ مضاف کو حذف کر کے مضاف الیہ کو اُسکے  
 مقام پر قائم کیا اور تقدیر مضاف واسطے تمامی معنی شعور کے لازم ہے پس بے تقدیر کے معنی  
 بیت کو تمام کہنا جیسا کہ شراح فارسی نے لکھا ہے ناتمام ہے جرات و جرئت کے ایک معنی  
 ہیں جراتی فاعل ہے نفی کا متی۔ بمعنی اصل کے اسکا **حاصل** یعنی اور لیکن دُور کر دیا مجھ  
 معارضہ و ہجوم کو لوگوں نے میری شجاعت نے اوپر اُٹھائے اور میری پیش قدمی نے مقابلہ میں

اعداء کے اور سچائی اور اصالت و شرافت نے میری

لَعَنَ مَا أَمَوْعَى بَعْدِي لِفَارِي وَلَا لِيْلِي لَيْسَ صَدِ  
 اللّٰهُ غَمَّةً كَارِ بِشِدَّةٍ تَسْرِدُ هِمَّتَهُ اسکا **حاصل** شاعر اپنی تیر فہمی اور ذکاوت کی تعریف کرتا ہے  
 یعنی قسم ہے تیری عمر اور زندگی گانگی نہیں ہے کوئی امر میرا جو کہ درپیش ہوتا ہے اوپر میرے پوشیدہ  
 ہج دن کے اور نہیں ہے رات میری اوپر میرے ہمیشہ اور دراز چونکہ شب بسبب فکر و تردد کے  
 دراز ہو جاتی ہے پس شاعر کہتا ہے کہ جو کچھ دن کو پیش آتا ہے اُس کو پورا کر لیتا ہوں شب کے

واسطے نہیں چھوڑتا تاکہ اُمین فکر و تردد ہو

وَلَوْ كُنْتُ حَبَسْتُ الْغَفَصَ عِنْدَ كَيْبَا حِفَاظًا عَلَى عَوْرَاتِي وَالْمَقْدَرِ  
 اللّٰهُ وِیومَ بَعْنِ وَرَبِّ یومَ کے عراک بکسر انبہ مراد جنگ ہے عورات جمع عورت یعنی اُس  
 غل و رخنے کے جس کا خوف لڑائیں ہوتا ہے تہذیب ڈرانا اسکا **حاصل** یعنی بہت دن جس  
 کیا نیتے نفس کو نہ روک اُسکی لڑائی کے یعنی نفس کو لڑائی دشمن سے باز رکھا واسطے حفاظت  
 کرنے رخنوں اور غل جنگ کے اور رخنے و خوف ہمسروں کے

عَلَى مَوْطِنٍ جَحْشٍ الْفَتَى عِنْدَ الرَّدِّ مَتَى تَعَزَّكَ فِي الْفَرَا اِصْ تَرَعِدِ

اللّٰهُ مَوْطِنُ مَقَامِ جَنَاحِ عَلِيٍّ مَوْطِنُ مَتَلَقِ جِسْتِ كَيْ رَمَى بِاَمْكٍ مَفْعُولِ تَخَشُّشٍ كَا اَعْتَرَاكَ جُحُومٌ  
 كَرْنَا فَاَلْصَقْ جَمْعُ فَرَصَةٍ كِي كُوشْتِ شَانَهُ كَا جَوْخُوفِ كَيْ وَفَتْ رَزْمًا بِ اَرْعَادٍ رَزْمًا تَرَعْدُ خَرَاثِرُ طَبَعٍ  
**الحاصل** یعنی منع کیا اپنے نفس کو اُس مقام جنگ سے کہ لڑتا ہے جو ان مردوں کی اُسکی ہلاکت سے  
 جبکہ جہوم کرتے ہیں یہ سچ اُس مقام کے شانہ دلیروں کے تو رزہ میں آتے ہیں ہول سوا اُس مقام کے  
 وَاصْتَفَمُ صَبُوحَ نَظَرَتْ حَوَارَكَ ۱۰۲ عَلَيَّ النَّارِ وَالْاَسْتَوْعَنَهُ كَفَّ صُحُوبًا  
**اللّٰهُ** اَصْفَرُ زَوْجِ صِفَتِ مَخْذُوفِ كِي یعنی قلعِ اصفر یعنی تیز زور کے مجرد ہے تہذیر رب یا داؤ  
 ہے رب کے مقبوض جس کا رنگ آگ سے مستغیر ہو گیا ہو نظرت بمعنی اختطرت کے حواری جمع  
 کرنا پھر نا صغیر راجع طرف تیر کے استیلاء امانت رکھنا تہذیر بخیل آؤ کم خیر آؤ را میں جو اریوں کا  
**الحاصل** یعنی بہت سے تیز زور کہ مغیر ہو گیا رنگ آگ کا آگ سے یعنی جب بغرض سخت ہو جائے  
 آؤ زور دہونیکے آگ پر یہ کئے گئے انتظار کیا میں دوبار آئینکا لگے آؤ پر آگ کے یعنی ہلوگ آگ  
 کے پاس مجتمع تھے آؤ امانت رکھا میں اُنکو ہاتھ میں مرد بخیل آؤ کم خیر کے اور جو اریوں کی امین کے  
 عرب قمار بازی سے فخر کرتے تھے آؤ رگمان اُنکا یہ تھا کہ قمار بازی پر سخی کے کوئی نہیں کرنا پس شاعر نے  
 بھی فخر کیا آؤ رگمال اُسکا بیان کیا ہے کہ تیر کو مرد بخیل جو اریوں کے امین کے پاس رکھا  
 مَسْتَبْدِي لَكَ الْاَيَّامُ مَلَكْتُ جَاهِلًا ۱۰۳ اَوَيَّا قِيَّتِكَ يَا كُتُبًا مِّنْ كُتُبِ رُودٍ  
**اللّٰهُ** اَبْدَاءُ ظَاهِرِ كَرْنَا لَفْظُ مَوْصُولِ مَفْعُولِ ہے تبدی کا تروید زور اور آؤ توشہ سفر دنیا **الحاصل**  
 یعنی قریب ہے کہ ظاہر کرینگے واسطے تیرے ایام یعنی زمانہ اُس چیز کو کہ تھا تو جاہل اُس سے آؤ  
 لاویگا تیرے پاس خبرین وہ شخص کہ نہیں زاد راہ دیا تو نے اُس کو  
 اَوَيَّا قِيَّتِكَ يَا كُتُبًا مِّنْ كُتُبِ رُودٍ ۱۰۴ بَتَاتَا وَلَمْ تُضِرْ لَكَ وَقْتُ مَوْعِدِ  
**اللّٰهُ** تَعِیَیَاں بمعنی خرید نیکے ہے اور بیع بمعنی بیچنے کے بھی ہو سکتا ہے بتات زاد راہ ضرب

کہ مقتول کے قید کے لوگ کینہ خواہی کرینگے اور فساد برپا ہوگا پس یہ خبر قبیلہ عبس تک پہنچی یہ  
لوگ بغرض کینہ خواہی مقتول کے طرف حارث بن عوف کے روانہ ہوئے جب خبر روانگی  
حارث بن عوف کو پہنچی حارث نے سو اُونٹ اور لڑکا اپنا طرف قبیلہ عبس کے بھیجا اور قاصد سے  
کہا یا کہ بنی عبس سے کہنا کہ اُونٹ لوگے یا میرے لڑکے کو قتل کر کے پس قاصد نے بنی عبس  
پاس آکر پیام حارث کا پہنچایا ایک شخص نے بنی عبس سے ربیعہ بن زیاد نام نے اپنی قبیلہ کے  
لوگوں سے کہا کہ تمھارے بھائی نے تمھارے پاس پیام بھیجا ہے آیا تم اُونٹ چاہتے ہو یا میرے  
لڑکے کا قتل کرنا بنی عبس نے جواب دیا ہم اُونٹ لے لینگے اور ساتھ قید کے مصالحو کرینگے  
پس درمیان دونوں قبیلوں کے صلح ہو گئی چونکہ باعث اس صلح کا حارث اور ہم دونوں ہوئے  
اس سبب سے شاعر قصیدہ میں مع حارث و ہم کی کتاب اور کل ایات کی چونکہ میں مطلع سے

أَمِنَ أَهْلُ أَوْنِي دِمْنَةً لَّكَ تَكَلَّمَ ۱۰ بِحُومَانَةِ الدَّرَجِ فَلَمَّا تَشَلَّمِ

الْمَحْرُومِ قَصِيدَتِي بِحُطُولِ مِثْلٍ أَوْ قَبُولِ مِثْلٍ بَرَّ أَوْ قَفَا لِي سَكَتًا رَكِبْتُ تَطْلُعُ مَطْلَعُكَ سَطْرُ حِزْنٍ

أَمِنَ لَمْ هَاقِي دِمْنَةً لَّكَ تَكَلَّمَ بِحُومَانَةِ الدَّرَجِ فَلَمْ تَشَلَّمِ

فَعُولُنْ مَفَاعِلُنْ مَفَاعِلُنْ مَفَاعِلُنْ مَفَاعِلُنْ مَفَاعِلُنْ مَفَاعِلُنْ مَفَاعِلُنْ مَفَاعِلُنْ مَفَاعِلُنْ مَفَاعِلُنْ

اللَّحْنُ أَمِ اَوْ نِي كُنَيْتُ مَشْتَقِ كِي هِيَ مَضَافٌ لِي هِيَ مَنَازِلُ مَحْذُوفٌ كَالْعَيْنِ مِثْلُ مَنَازِلِ أَمِ اَوْ نِي

وَمَنْ تَكْبَرُ نِشَانِ مَكَانِ كَا جَوِ سِيَاهُ بُوْغِيَا بُوْجِيَا رَاكُ وَغَيْرُكَ لَمْ تَكْمُ صِفَتُ هِيَ دِمْنَةُ كِي مِثْلُ جَوَانَتُهُ كُوْ

اَصْلُ مِثْلُ لَمْ تَكْمُ تَحَابُّ جَوْنِ حَيْفُ كِي اِيكَ نَا كُوْ حَذَفُ كِيَا اَوْ كَسْرُهُ مِثْلُ مَضْرُوتِ قَافِيَةِ كِي هِيَ

جَوَانَتُهُ زَمِيْنِ سَخْتِ اَوْ رَاوِ اَوْ سَطْرِ طَرَفِيَةِ كِي هِيَ دَرَجُ وَتَشَلَّمُ وَدُونِ نَامِ دُوْ مَوْضِعِ كِي هِيَ

اِسْحَاطُ اَصْلُ اَعْنِي كِيَا اَمِ اَوْ نِي كِي مَكَانَاتُ سِي هِيَ نِشَانُ جَوْ كَلَامِ نَهْنِ كَرَا بِي اَوْ جَوَابُ اَلِ كَا

نَهْنِ تَابِي هِيَ اَفْزَدُهُ نِشَانِ اَوْ قَعِ هِيَ زَمِيْنِ سَخْتِ مِثْلُ مَوْضِعِ وَتَشَلَّمُ كُوْ سَتَفْهَامُ بَطُوْشِكُ كِي هِيَ اِلَطُوْشُ اَوْ سَفْ

وَذَٰلِكَ هِيَ الرِّقْمَتَيْنِ كَأَنَّهُمَا ۝ مَرَّاجِعُهُمْ فِي الْوَلَدِ الْمَعْرُومِ  
 اللّٰحۃ دارعطف ہے ومنتہ پر رقتہ کنارہ باغ و میدان کا مراد یہاں رقتین سے دو سنگلاخ ہیں  
 ایک قریب بصر کے دوسرا قریب مدینہ منورہ کے ہے اور بار رقتین بمعنی بین الرقتین کے ہے  
 کا ہٹنا اصل میں کان رسو ہا ہٹنا مضاف کو حذف کیا اور مضاف لایہ کو اس کے مقام پر قائم کیا  
 مرا جمع جمع مرجوع کی مراد اُس سے وہ چیز ہے جسکو دوبارہ درست کیا ہو وشم گدنا مراد مراجع  
 وشم سے وہ گدنا ہے جس کو دوبارہ گودا ہوتا کہ رنگین ہو جائے نو اشتر جمع ناشر و یا ناشر کے رگ  
 ہاتھ یا بازو کی معصم کبسریم مقام جوشن پہنے کا یا مقام کنگس پہنے کا **الحاصل** یعنی  
 کیا مکانات ام آدمی سے ہے وہ مکان ہکا جو کہ درمیان دو سنگلاخوں کے ہے گویا کشتان  
 اُس مکان کے ہنر اُس گدنی کے ہیں جو کہ دوبارہ درست کیا ہو رگوں میں کلانی یا بازو عورت کے  
 تشبیہی ہے نشان مکان محبوبہ کو جسکی خاک کو ہوا و سیل نے بہا دیا ہوا اور نمایاں ہو گئے ہوں  
 ساتھ نقش و نگار اُس گدنی کے جس کو دوبارہ رنگین و درست کر دیا ہو  
 بِهَا الْعَيْنُ وَالْأَرْضُ يَنْشِئَانِ خَلْفَهُ ۝ وَأَظْلَقُهَا بِلَهْضَةٍ مِنْ كُلِّ جَنْبٍ  
 اللّٰحۃ یہا بمعنی فیہا کے ضمیر طرف وا کے عین کبسر اول جمع عینا بمعنی کشادہ چشم کے اور  
 یہاں گائے و شئی مراد ہے عین صفت ہے بقر مخدوف کی یعنی البقر العین آرام جمع ہم بمعنی  
 سفید ہرن کے خلف کبسر ایک کے بعد لیک کا آنا جیسا کہ قرآن مجید میں ہے ہو الذی جعل  
 لیس والہنا ر خلفہ یعنی گردنا روز و شب کو خلفہ یعنی ایک کے بعد ایک آتا ہے پس خلفہ حال  
 ہے ضمیر پیشین سے اظلا جمع ظلا کی سچہ آہو اور گائے و شئی کا اور سچہ انسان کو بھی کہتے ہیں ضمیر  
 اظلا ہا طرف عین و آرام کے ہنوض اٹھنا جتم فتح مقام چار پایہ وغیرہ کے رہنے کا پوشیدہ  
 نر ہے کہ مفعول کا وزن باب فعل لفعیل کبسر عین سے اگر مفتوح العین ہو تو بمعنی

مصدر کے ہوگا اور اگر کسور لعین ہو تو ظرف مکان ہوگا **اسا حاصل** یعنی چ مکان معشوقہ کے گائین وحشی کشادہ چشم اور سفید ہرن جاتے ہیں غول کے غول ایک کے بعد ایک اور پتے اٹھتے ہیں ہر مقام سے اپنی تاک اپنی مان کا دودھ پس لینے مکان محبوبہ کا ایسا ویران ہو گیا ہے کہ اب وہاں وحشیوں نے رہنا شروع کیا ہے

وَقَفْتُ بِهَآ مِنْ بَعْدِ عَشْرِ حِجَّۃٍ ۛ فَلَا يَأْكُرُ فَتُ الدَّكْرِ بَعْدَ تَوَهُّمِ  
اللَّحْمِ تَجِبُ كَسْرُ بَعْنِ سَالِ كَيْهَ شَاوُہْ كَيْوَمَ قِيَاسِ كَا تَقْتَضِي فَتَحْہِ اِلَآ بَعْنِ كُوشِ شَقْتِ

کے منصوب ہے بنا بر حال کے ضمیر عرفت سے تقدیر عبارت یوں ہے فَعْرِفْتُ اِدَارَ اِلَا بَعْدَ تَوَهُّمِ

**اسا حاصل** یعنی ہتادہ ہوا میں اُوپر مکان اُم او فی کے بعد گزرنے میں سال کے جدائی

احباب کے پس پہچان میں نے مکان حبیبہ کو در حالیکہ کوشش و مشقت کرنیوالا تھا میں بعد فکر

کے یعنی چونکہ زمانہ بہت گزرا تھا اور نشان جاتے رہے تھے لہذا بعد فکر و مشقت کے پہچان میں نے

كَأَنِّي سَلَفْتُ فِي مَعْرَسٍ مَرْجَلِ ۛ وَكُوْنِيَا كَجَنِّ وَكَوْنِيَا لَمْ يَتَشَكَّرْ

اللَّحْمِ اَنَانِي بَشْدِيدِ تَخْفِيفِ اُو دُونِ طَرَحِ آيَا بَعْنِ جَمْعِ بَعْنِ اَنْفِيہِ كَيْهَ تَهْرَبُ بَعْنِ تَهْرَبُ

سے جن پر بطور چو لے کے بنا کر ہانڈی پکاتے ہیں اَنَانِي بَشْدِيدِ تَخْفِيفِ بَعْنِ بَعْنِ اَنْفِيہِ كَيْهَ تَهْرَبُ بَعْنِ تَهْرَبُ

سے شفع جمع اسفع یا سفار کے جو کہ جلنے سے سیاہ ہو گیا ہو معرّس تعریس سے مقام سحر کے

وقت اُترنیکا یہاں معرّس سے مراد چو لے کی جگہ ہے مرجل کبسر دیگ نوئی چو بچہ و حوض

جس میں مکان کا پانی بہک کر جمع ہوتا ہے عطف ہے اَنَانِي پر بعض نے کو حوض کہا یا کجھ حوض

بدال ہلہ پڑا ہے جد بے برائے کنوئین کے ہے جدم بیخ جز متکلم رخنہ ہونا تم سلیم حال ہے یا

صفت نوبار کی **اسا حاصل** یعنی پس پہچان میں نے چو لے کے پتھر و کو جو سیاہ تھے جا دیگ

یعنی چو لے کی جگہ میں اُوپر چو لے کو جو گرد خیمہ کے تھا مثل جز اُوڑتے حوض کے نہیں

رختہ ہوا تھا اُس میں یعنی ان علامتوں سے میں نے مکان حبیبہ کا پہنچا  
 فَلَمَّا عَرَفْتُ الْمَرْقُوتَ لَرَبِّهَا ۖ اِلَّا الْعَصْبَ صَبَاكَ اِلَيْهَا السَّرْبُوعُ وَاسْلَوِ  
 اللعنه ربع بقیع مکان ضمیر طرف عشقہ کے الا حرف تنبیہ انعم صبا حایہ عرب میں ایک طریقہ ہے  
 و عا و سلام کا یعنی خوش عیش رہو صبح کو اور صبح کی قید ہو جہ سے ہے کہ دشمنوں پر هجوم آؤ  
 تا راجی صبح کو کرتے تھے سلم صیغہ امر کا ہے سلامت سے مخفی نہ رہے کہ انعم صیغہ امر کا ہے اور  
 اس میں جار قول ہیں اول نعم نعم بفتح عین سے دوسرے بکسر عین سے مثل حسب حبیب  
 کے تیسرے دعم نعم سے مثل وضع یضع کے چوتھے دعم نعم سے مثل یعد کے ان دونوں  
 صورتوں میں عم صبا بفتح عین یا بکسرہ عین ہوگا اس حاصل یعنی جبکہ پہنچا مانیے  
 مکان ام اونی کو کہا مانیے واسطے اُسکے مکان کے بطور و عا و سلام آگاہ ہو خوش و ترو  
 تازہ رہو صبح کے وقت اور سلامت ہو آفات زمانہ

تَبَصَّرَ حَلِيْلِي هَلْ تَرَى مِنْ طَعَانِي ۚ تَحْمِلُنَ بِالْعُلْيَاءِ مِنْ قَوْقُ جُرْثُمِ  
 اللعنه تبصر کو کھنا طعان جمع طعنیہ کی وہ عورت جو کہ کجاوہ میں ہو یا کجاوہ اور من طعان  
 میں لفظ من زائد ہے تحمل کوچ کرنا جملہ تحملن صفت ہے طعان کے علیا بفتح و الف مہدو  
 زمین بلند جڑ ثم بفتح و سبکون مقام اب ہے جہان سے نبی اسد پانی لیجا کرتے تھے اس حاصل  
 یعنی دیکھ لے دوست میرے کیا دیکھتا ہے تو محل نشین عورتوں کو کہ کوچ کیا انھوں نے  
 بیچ زمین بلند کے اوپر سے مقام اب نبی اسد کے جس کا نام جڑ ثم ہے شاعر ایسا عشق  
 و خیال محبوبہ میں عرق و مدہوش تھا کہ اپنے دوست سے بعد جدائی بیس سال کے  
 کہتا ہے دیکھو انہیں کیو دیکھتے ہو

عَلَوْنَ بِأَنَامِطِ عِنَاقٍ وَكِلَآءٍ ۝ ۸ وَرَادِ حَوَائِثَهُمَا مَسَاكُهُ الدَّهْرِ



اللغة علو بلند ہونا انماط جمع منط کی ایک قسم کا رنگین فرش اور بانماط میں بار وسطیٰ تعدیہ کے  
 ہے بعض نے عالین انماط اور بعض نے علین انماط پڑھا ہے عتاق مکسر حج عقیق یعنی عمدہ  
 ونفیس کے کلمہ مکسر باریک پردہ و راد جمع و در بمعنی سُرخ کے خواستی جمع حاشیہ بمعنی کنارہ کے  
 ضمیر خواشید اطراف و راد کے مشاکتہ بمعنی مشابہتہ کے بعض نے مصرع ثانی یون نقل کیا ہے  
 و راد امحواشی کو نہا لوں عندم عندم سُرخ لکڑی جس سے رنگتے ہیں اور اسکو تنگ کہتے ہیں  
 اس حاصل یعنی بلند کئے تھے اُن عورتوں نے اُونٹوں پر عمدہ رنگین فرش اور باریک  
 پردے سُرخ بود جوں پر اور کنارے اُنکے سُرخ تھے مشابہ خون کے یا کنارے سُرخ کرنگ  
 اُنکا مثل زنگ تنگ کے تھا

وَالرَّكْنَ فِي السُّوْبَانِ يَعْلُونَ مَذْنَك ۹ عَلَيْهِمْ كُلُّ النَّاعِيَةِ الْمُتَّقِمِ  
 اللغة تورکین تورک گھوڑے پر دونوں پاؤں ایک جانب لٹکا کر ایک چوڑے سے بڑھانٹوں  
 نام میدان کا ہے متن بمعنی بلند کے ضمیر قند طرف سوبان کے جملہ یعْلُونَ قند حال ہے ضمیر کن  
 سے دل و دلال نازناعم نازک صاحب عیش تنعم نغمت و عیش میں تکلف کرنا حاصل  
 یعنی اُور بے بہین وہ عورتیں اُونٹوں پر چھکی ہوئی بیچ میدان سوبان کے در حالیکہ وہ بلند  
 ہوتی تھیں بلند پر اُسکی اور اوپر اُنکے نازتہا یعنی ناز کرتی تھیں مثل نازمر و صاحب عیش  
 کے جو کہ تکلف کرتا ہے نغمت و عیش میں

لَبُكُونُ لَبُكُورًا وَالْمُتَحَرِّقُ بِسُحْرَةٍ ۱۰ فَهِنَّ لِوَادِي الرَّسِّ كَالْيَدِ لِلْقَمَرِ  
 اللغة کبوتر صبح کو جانا استجار قبل صبح کے جانا سحر و بضم سحر گذشتہ سحر و سحر مراد اگر خاص  
 سحر ہو گا تو دونوں غیر منصرف ہونگے ورنہ منصرف ہونگے رس نام ہے وادی کا پس اضافت  
 وادی الرس کے بیانیہ ہوگی حاصل یعنی عورتوں مذکور نے کوچ کیا اور روانہ ہوئیں

برقت سحر گزشتہ کے پس وہ عورتیں واسطے فاعل ہی رس کے مثل ہاتھ کے ہیں واسطے نہ کے

یعنی جس طرح کہ ہاتھ کو جب منہ میں لیجائیں گے مقصد کرتے ہیں اور وہ منہ میں جائیں گے خطا نہیں کرنا

اسی طرح وہ عورتیں بھی طرف وادی رس کے جائیں گے خطا نہیں کرتی ہیں

وَفِيهِنَّ مَلَكٌ لَّطِيفٌ وَمَنْطَرٌ ۱۱ اَبْتَقُ لَعَلَّيْكَ النَّاطِرَ الْمُنَوَّسِمَ

اللہ تعالیٰ ہمیں کھیلنا اور مقام کھیل کا لطیف جو کہ نگاہ نرم و نازک دیکھے اور باریک بین منظر جائے

لفظ اَبْتَقُ بمعنی فاعل کے شاہد کرنا اور تعجب انگیز جیسا کہ قول حق تعالیٰ کا آداب الیم معنی

مولم کے تو شہم عہدگی و نفاست میں باریک بینی کرنا اس حاصل یعنی اور بیچ اُن عورتوں

کے کھیل یا مقام کھیل کا ہے واسطے باریک بین و نازک بین کہے اور جائے نظر تعجب انگیز

و شاہد اُن ہے واسطے سمجھنا اُس دیکھنے والے کے جو کہ عہدگی و نفاست حسن و جمال کو

باریکی سے دیکھتا ہے

كَانَ فَنَاتِ الْعِصْنِ فِي كُلِّ مَازِلٍ ۱۲ تَزَلُّنُ بِهِ حَبَّ الْفَنَاءِ لَمْ يُحْطَ

اللہ تعالیٰ فَنَاتِ وقتیت و زہد عہد میں کبسر نگین اُون حَبَّ الفناء یعنی گنگلی مراد ہے جیسا کہ ابو عبیدہ

سے منقول ہے تحظیم توڑنا لَمْ یحْطَ حال ہے حَبَّ الفناء اس حاصل یعنی گویا کہ ریزے

نگین اُن کے جس سے کہ ہو و جوں کو آراستہ کیا تھا بیچ ہر مقام کے جہان وہ عورتیں

آخرین وہ ریزے گے مثل سُرخ گنگلی کے تھے در حالیکہ نہ ٹوٹی ہو اس واسطے کہ بعد ٹوٹ

جانے کے سُرخ گنگلی کے باقی نہیں رہتی ہے

فَلَمَّا وَرَدَ الْمَاءَ زُرَّ فَاجْهَامُهُ ۱۳ وَضَعْنَ عَصَاهُ الْحَاضِرَ الْمُنَجِّدَ

اللہ تعالیٰ زرق بھرم جمع ازرق بمعنی نیل گون بعض شروح میں روق ہے مگر صحیح اول ہے

کیونکہ ما ازرق آیا ہے نہ روق زرق حال ہے الماء سے جام جمع جم کے وہ پانی جو کنوئیں

وغیرہ میں جمع ہو برفع فاعل ہے زر کا اور ضمیر طرف مار کے عقی کہستہ جمع عصا کے وضع عصا  
 کنا یہ ہے اقامت دھرنے سے ہو سہلک مسافر جبکہ بھرتے ہیں اپنے عصاؤں کو پہلے رکھ دیتے  
 ہیں حاضر طرف شہزادے کے آنی والا تخیم خیمہ نصب کرنا مراد تخیم سے مقیم ہے **الحاصل** یعنی  
 جبکہ وہ عورتیں پانی پر وارد ہوئیں اور آئیں مدعا لیک صاف اور نیل گون تھا وہ پانی جو کہ  
 حوض وغیرہ میں جمع تھا اور رکھا عورتوں نے اپنے عصاؤں کو مثل اس شخص کے جو شہر  
 میں آوے اور مقیم ہو یعنی ارادہ اقامت کا کیا

جَعَلُوا الْقَتَانَ عَنْ يَمِينٍ وَخَرْنَهُ ۱۴ وَكَمْ بِالْقَتَانِ مِنْ حُلٍّ وَحُكْمٍ  
 اللعۃ قتان بفتح نام ہے بنی اسد کے پہاڑ کا خزن زمین درشت عطف قتان پر ضمیر خرن  
 طرف قتان کے محل سے مراد وہ شخص ہے کہ اس کے اور غیر کے درمیان کوئی معاہدہ اور سخت  
 باقی نہ ہو اور محرم بخلاف ہے **الحاصل** یعنی عورتوں نے گردانا کوہ قتان اور اسکی زمین  
 درشت کو داہنے پر اپنے اور بہت سے ہیں کوہ قتان میں دشمن کہ اُسے کوئی معاہدہ اور  
 حرمت نہیں ہے بلکہ قتال اُسے ہلال ہے اور بہت ہیں دوست کہ جسے معاہدہ و حرمت  
 باقی ہے اور قتال اُسے حرام ہے

ظَهَرَ مِنَ السَّوْبَانِ شَجَرٌ عِنْدَهُ ۱۵ عَلَى كُلِّ قَلْبٍ قَتَابٌ وَمُقَاتِلٌ  
 اللعۃ سوبان نام ہے وادی کا جیسا کہ گذرا خراج عرض میں طے کرنا میدان کا ضمیر خرن  
 طرف سوبان کے قین لوہار اور جو کاریگر ہو قینی سے مراد یہاں ہو موج ہے قشرب بفتح نئی خیمہ  
 مقام کشادہ و وسیع **الحاصل** یعنی عورات مذکورہ ظاہر ہوئیں اور کل آئیں وادی سوبان  
 سے پھر عرض میں طے کیا اسکو یعنی وادی سوبان دوبارہ راہ میں پیش آیا اور اوپر ہر ایک نئی  
 و کشادہ ہو موج کے سوار تھیں

مِيمَةُ النِّعَمِ الْمَسِيدَانِ وَجِدْتَهُمَا عَلَى كُلِّ حَالٍ مِنْ سَكِينٍ وَمُسْتَرٍ  
الْمُسْتَرِ بِمَا مَسْنُوبٌ بِهِمَا مَفْعُولٌ مُطْلَقٌ كَسَنَ غَيْرِ لَفْظُهُ يَعْنِي ثَمَرَتِهَا يَمْنَعُ فِعْلُ

قوی و سخت ہے اسکا عمل یعنی قسم کھا لے عینہ کعبہ کی جیسا کہ اس قسم کھا نیو ہے کہ ہر آنسو بہت اچھے دوسرے دار پائے گئے تم دونوں عاتر بن عوف و تہرم بن رستان اُپو یہ ہر حال

کے نرمی و سختی سے یعنی شرافت و شجاعت میں تم دونوں کا مل پہنچی ہو پیشی پہنچے

اسی کہ شکر اسامیہ میں ساعیان تھا ابو جہ اعتنا ذکے نون ساقط ہوا  
 ابو جہ بن قریہ قبیلہ بن دبیہ ابن سے نصیب اُسکا اس طوطے لکھا ہے عظیم بن قریہ بن عوف

مہر کا اور بائیں العشیرہ میں موصولہ ہے بالآدم یعنی بسفک لادم کے ہے مضائقہ کو مؤلف کیا

اور مصافحہ کو قائم مقام اُسکے کیا اور بالہم متعلق تہزل کے ہے اسکا اصل یعنی قریش کی دو کوشش کرنیوالوں نے قبیلہ بنی عقیظ بن مرث سے یعنی حارث و ہرم نے صلح میں کوشش کی بعد چاک ہونے اُس اُلفت و محبت کی جو درمیان قبیلہ کے تھی بسبب جاری ہونے خو

کے جو حصین بن صمضم نے بہایا تھا

تَدَارَكُمَا عَسَاوُذُبَيَّانَ بَعْدَ مَا هَاتَفَا نَوَادٍ قَوَابِلَهُمَا عِطْرَ مَنْشَمِ  
اللَّهُ تَدَارَكُ قَوْلَانِي طَاهِرٌ تَفَانِي نَفَانِيَّتِ وَنَابُو دِيمِينَ شَرِيكَ هُونَا مَاتَفَانُوا مِيسَ لَفْظًا  
مصدر یہ ہے پس تَفَانُوا اور تَوَادُّونَ یعنی مصدر کے میں دِقُّ کُوْنَا مَنْشَمِ صمعی سے منقول ہے کہ منشم ایک عورت عطر فروش بنی خزاعہ سے کہ میں تھی قوم جفہ نے اُس سے عطر خریدا اور آپس میں عہد کیا اور قسم کھائی کہ چلکے اپنے دشمن سے اُڑیں اور علامت قسم کی یہ رکھی تھی کہ ہاتھ کو عطر میں غوطہ دیتے تھے بعد قسم کھانیکے سب اڑ نیکو گئے اور سب قتل ہو گئے اور ابو عمر اور شبیبانی سے نقل کیا ہے کہ منشم ایک عورت تھی کہ اُس سے عرب مروونکے واسطے کافور خریدتے تھے بہر حال عرب میں بد فابی کی رسم جاری ہو گئی تھی ساتھ عطر منشم کے اور کہتے تھے شام میں عطر منشم یعنی منجوس تر ہے عطر منشم ہے اسکا اصل یعنی تدارک کیا تھے اسی حارث و ہرم

دونوں قبیلہ بنی عس و ذبیان کا بعد فنا ہونے اور ہلاک ہونے اُن سبکے اڑا بیٹن اور کوٹنے کے درمیان اپنے عطر منشم کا یعنی بالکل نیست و نابود ہو جانیکے جیسا کہ عطر منشم نے سبکو مار کر ہلاک کر دیا تھا۔

وَقَدْ قُلْنَا اِنْ نَدْرَا لَيْسَ لَكُمُ الْيُسْلُوبُ وَاسِيْعًا ۲۰ بِمَالٍ وَمَعْرُوفٍ مِنَ الْقَوْلِ لَيْسَ لَكُمُ  
اللَّهُ ادراک پناہ دریافت کرنا اسلم کبیر و فتح سین صلح مذکور و مونث دونوں آیا ہے اسلم نذر

شرط ہے اسکا اصل یعنی تحقیق کہ کہا تم دونوں نے اگر پائیں ہم صلح کو وسیع و کشادہ بسبب صرف کرنے مال کے اور بسبب کلام نیک کے سالم و محفوظ طریقے ہم فذلہ و ہلاکت قوم سے

فَاَصْحَبْتُمَا مِنْهَا كَالْخَيْرِ مَوْطِنٍ ۲۱ اَعْبِدْنِي فِيْهَا مِنْ عَقْوٍ قَمَاتِهِ  
اللغة عقوق قطع رحم اور عزیز و اقارب کا آزدہ کرنا ۱۱ تم گناہ آور ضمیر منہا و فیہا طرف سلم  
کے علی خیر موطن مثل بعین کے خبر ہے صحبت کی اِکھا اصل یعنی ای حارث بہم پس  
سہو گئے تم صلح کر اپنے سے اوپر بہترین مقام کے اور دور ہوئی تیج اُس صلح کے قطع رحم اور  
گناہ سے یعنی چونکہ تم دونوں نے اپنا مال صرف کر کے درمیان دو نو قبیلہ کے صلح کرادی  
اسوجہ سے تیر کوئی جرم قطع رحم اور خویش و آزاری و بدکاری کا عائد نہیں ہوا

عَظِيمٍ فِيْ عِلْيَا مَعْلًا هَذَا يَمَّا ۲۲ وَمَنْ يَسْتَجِ كُنْزًا مِّنَ الْجَدِّ الْعَظِيمِ  
اللغة عظیم بزرگ عظیمین منصب مال ضمیر استحسانے با خبر ثالث اُکی ہے علیا مونس علی  
معنی بلند کے معد بن عدنان بزرگ عرب تھا بدیتا بصیغہ مجہول جملہ دعائیہ معترضہ ہے  
استبانتہ مباح وبے مانع پانا چیز کا عظیم خزانے شرط ہے بعض نے معروف پڑا ہے ثلاثی مجرور  
سے اور بعض نے عظام سے معنی تعظیم کے مجہول پڑا ہے اِکھا اصل یعنی صلح کی تین  
در حالیکہ تم دونوں بزرگ ہو تیج مرتبہ بلند کے شرافت معد بن عدنان سے ہدایت کئی جاؤ تم  
دونو یعنی خدا تعالیٰ ہدایت کرے طرف نیکی و بزرگی کے پہر کہتا ہے کہ اور جو شخص مباح اور  
بغیر مانع پائے خزانہ بزرگی و شرافت سے تعظیم کیا جائیگا اور بزرگ ہو گا درمیان بزرگوں گئے  
نَعْنِي الْكُومَرِ بِالْمِثْنِ ۲۳ يَخْبَثُهَا مِنْ لَيْسَ فِيْهَا حَرَمٌ  
اللغة تعقیہ تخرائیل کرنا تعقی بصیغہ مجہول کومر بضمین جمع کلمہ معنی زخم کے مثنی جمع  
ماتہ کی مراد سو اوٹ میں ضمیر صحبت و تیجہ اطراف مثنی کے اور ضمیر فیہا طرف حرب کی  
تیجیم دینا وقت معین میں اِکھا اصل یعنی اُکل و مچو کئے جاتے ہیں زخم ساتھ ساتھ  
اونٹوں کے یعنی جب دشمن خونہا میں اُونٹ لے لے ہیں تو بنگ سے ہاتھ اُٹھاتے ہیں

اُور اونٹ باعث زوال زخم جنگ کے ہوتے ہیں پس ہوئے اُونٹ خون بہا کے کہ دیتا ہے  
انگو وہ شخص کہ نہیں ہے ڈائیں مجرم و گناہگار

بِجْمِهَا قَوْمٌ لَقِيَ دِعْزَامَةً ۲۴ وَلَمْ يَصِرْ يَقُو بَيْنَهُمْ مِلًّا مَحْجَمِ  
اللحمہ بتخم دینا ضمیرِ نجما طرفِ سین سابق کے غامتہ تاوان دینا ہراق ہریق بفتح ہا ہرا  
کسرہ سے بہا ناجاری کرنا اصل اراق تھا تفصیل کی مقصدا امر القیس میں گذری فتہ  
لام کسرہ و مقدار پانی و خون وغیرہ کے جس سے طرف بھر جائے مجم کسریم شیشہ یا سنگی حجام  
کی جس سے خون کھینچے ہیں اِحْصَال یعنی دیتی ہے اُن اُونٹوں کو قوم واسطے ایک  
قوم کے بطور تاوان و خون بہا کے اور نہیں بہایا اُنھوں نے لڑکھیں خون درمیان اپنے  
مقدار بہر جانے سنگی اور شیشہ حجام کے یعنی عارث و ہرم نے تاوان و خون بہا دیا حالانکہ

بقدر بچنے کے بھی خون نہیں بہایا تھا

فَاَصْبَحَ يَحْدَى فِيهِ حَرْنٌ لَدَى كَوْمِهِ ۲۵ مَخَانِئُ شَتَّى مِنْ اِفَالٍ مَزَلَّخٍ  
اللحمہ اصبح میں ضمیر شان اسم ہے اسکا اور مابعہ اسکا خبر ہے حدی بضم حلا نا اُونٹ کا  
ساتھ آواز و نغمہ کے یہی بصیغہ جھول اور بعض شروح میں یہی کہ ایک بکری ہے فہم  
کسریم و شباع کسرہ بضرورت بقار وزن کے تلامذہ و تلمیذات قادم سوزنی مغانم جمع مغنم  
یعنی غنیمت کے مفعول الم لم یسم فاعلہ یہی کاششی جمع شتیتہ معزمتہ کے افال جمع  
افیل شتر خور و سال فر تم وہ اونٹ جس کا کھانا کھا کھا کھا ہے ویر اور یہ شریف نجیب  
اُونٹوں میں کیا جائے فر تم صفت ہے افال کی اور یہ مال مذکور و انیت  
دونوں میں آیا ہے یہی وجہ سے فر تم نہیں کہا پس یہ ہے کہ اب یہ ہے افال فر تم  
باضافہ منقول ہے پس اس صورت میں فر تم نام ہو گا پس اُونٹ کی طرف اصیل ہو

اُنکو بت کیجاتی ہے **الحاصل** یعنی پس چلائی جاتی اور کھینچی جاتی تھیں بیچ واریٹون  
 مقتول کے قبیلہ بنی عابس میں تھا اسے مال قدیم موروثی سے اسی حارث وہیم غنیمتیں  
 ویراگندہ شتر خورد سال سے چنے کان کٹے تھے یا شتران خورد سال سے جو نسل فرم سے  
 تھے اور تخصیص شتر خورد سال کے ہو جسے کی کہ خونہا میں ایسے ہی اونٹ و جائے ہیں  
 اَلَا اَبْلَغُ اَلْاَحْلَافَ عَنِ رَسَالَةِ ۲۷ وَذُبْيَانُ هَلْ اَسْمَعْتُمْ كُلَّ مَقْسِمٍ  
 اللّٰہ الاحرف تیس ہے ابلاغ پہنچانا احلاف جمع حلیف کی یعنی آپس میں ہم قسم زمانہ جاہلیت  
 میں دستور تھا کہ ایک قبیلہ ساتھ دوسرے قبیلہ کے قسم کھاتا تھا کہ ہم تمہاری لڑائی وغیرہ  
 میں شریک ہیں مراد احلاف سے بنی عطفان اور بنی اسد میں رسالۃ پیام ذبیان عطف سال  
 پہل یعنی قد کے جیسا کہ قول حق تعالیٰ کا ہل اتی علی الانسان بمعنی قہائی کے ہے قسم معنی  
 قسم کے **الحاصل** یعنی آگاہ ہو پہنچا اسی رفیق ہم قسموں کو جو بنی عطفان اور بنی اسد میں  
 میری طرف سے پیام اور پہنچا قبیلہ ذبیان کو بھی پیام کہ تحقیق کہ قسم کھائی تم لوگوں نے  
 ہر قسم کی قسم اور پھندہ طر کرنے صلح کے پس چاہئے کہ دروغ حلفی نہ کرو  
 فَلَا تَكْتُمَنَّ لِلّٰهِ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ ۲۷ لِّلْغَفٰی وَمَهْمَا يَكْتُمِ اللّٰهُ يَكْتُمِ  
 اللّٰہ کتمان پوشیدہ کرنا یعنی میں لام کی ہے تمہا شرط ہے اُنہو لعلیم جواب سکا اور کتم اللہ  
 بمعنی کتم میں اللہ کے ہے **الحاصل** یعنی پس چاہئے کہ پوشیدہ نہ کرو اللہ سے وہ چیز جو چھپا  
 سینوں میں ہے غور و جہا شکنی تاکہ پوشیدہ رہے اللہ سے اور جبکہ پوشیدہ کیجاتی ہے اللہ سے  
 لوئی چیز جانتا کہ اللہ کو یعنی سپر کوئی سے مخفی نہیں ہے پس تم بھی فریب عہد شکنی کو پوشیدہ نہ کرو  
 بَعْثُوْهُ فَيُضَعُّ فِیْ کِتَابٍ فِیْ دَحْرٍ ۸ اِلٰی یَوْمِ الْحِسَابِ اَوْ یُعْجَلُ فِیَنْقَمِ  
 اللّٰہ تو نہ خیر و دم ہے بنا بر بدلیت لعلیم مذکور کے یا بنا بر جواب امر کے نعم انتقام کرنا عذاب کرنا



**الحاصل** یعنی جو چیز کہ خدا سے پوشیدہ کیجاتی ہے وہ جانتا ہے اور تاخیر کیجاتی ہے اسکی جزا میں پس رکھا جاتا ہے سچ کتاب یعنی نامہ عمل کے پس ذخیرہ کیا جاتا ہے واسطے روز قیامت کے یا تعجیل کیجاتی ہے اسکی جزا میں پس انتقام لیا جاتا ہے پس دار دنیا میں خلاصہ یہ کہ  
غدا بے خلاصی ممکن نہیں خواہ دنیا میں ہو خواہ عقبی میں

وَمَا الْحَرْبُ إِلَّا مَا عَلِمْتُمْ وَذُقْتُمْ ۲۹ وَمَا هُوَ عَنْهَا بِالْحَدِيثِ الْمَرْجُمِ  
اللہ تعالیٰ نے روائی ذوق چکھا اور آزمایا اور لفظ بھیج ماعلمتہ کے معنی الذی کے ہے اور  
عالمہ مخدوف ہے تقدیر اسکی الذی علمتہ ہے ضمیر ہو راجع طرف بیان حرب کے جو کلام  
سے مستفاد ہوتا ہے اور ضمیر عنہا طرف حرب کے حدیث کلام بار بامحدیث زائدہ ہے ترجم کلام  
کرنا ساتھ طن و گمان کے حدیث ترجم وہ کلام جسکی حقیقت سے آگاہی نہ ہو فقط گمان سے کہیا  
گیا ہو **الحاصل** یعنی اور نہیں ہے روائی مگر وہ چیز کہ جانتا اسکو اور چکھا اور آزمایا تنہا اس کی  
سختیوں کو اور نہیں ہے یہ بیان جنگ میرا کلام مطنون مخیالی بلکہ یقینی ہے پس روا اور مخ اسکی طرف  
متی اتبعثوها لتبعنوها آدمیہ ۳۰ وَاَنْتَ اِذَا صَرَ تَمُوهَا فَتَضَرُّمِ  
اللہ تعالیٰ بعث برا لگیتہ کرنا ضمیر طرف حرب کے ذمہ یعنی مذموم کے ضعیف یعنی مفعول کے  
اگر موصوف اسکا مذکور نہ ہو تو واسطے موصوف مؤنث کے اسحاق علامت تانیث لازم ہے  
اور اگر مذکور نہ ہو تو لازم نہیں ہے ذمہ منصوب ہے بنا بر حالیت کے مفعول تبعثوها سے ضروری  
شدت سے طبع کرنا نصیر برا لگیتہ کرنا اور غلامنا ضرر بہرک ناگ کا **الحاصل** یعنی جبکہ  
برا لگیتہ کر کے تم اسکو تو برا لگیتہ کر کے تم اسکو در حالیکہ وہ مذموم و بد ہوگی اور شدت سے  
حرص ہوگی اسکی جبکہ برا لگیتہ کر کے تم اسکو پس بہر کے گی آگ اسکی غرض شاء کی  
ترغیب ہے صلح پر اور ہیبت و لانا ہے روائی سے

فَيَقُولُ كَذِبًا أُولَئِكَ الَّذِينَ رَفَعُوا إِلَيْكَ الرَّحْمَنُ يَشْفَعُ لَكُمْ فِي كُلِّ شَيْءٍ ۚ وَتَلْفَحُ كَيْفَ تَأْتِيهِمْ فَيَقُولُ فَمَا ظَنُّكُمْ فَلَمْ يَسْجُدْ  
 الْإِنْسَانُ عِرْكَ بَيْنَ الْمَاءِ وَالرَّحْمَنِ فَتَجْعَلُ عِرْكَ الرَّحْمَنِ صِفَتِ هُوَ موصوف مخدوف کی یعنی عرکاشل  
 عرک الرَّحْمَنِ فقال بکسر وہ چڑایا کپڑا جو نیچے چلی کے رکھتی ہیں تاکہ آٹا پسکر اوپر گرے اور بار  
 بٹنا لایا یعنی مع کے ہوا اور بھیڑیوں رحی کے اور بٹنا لایا حال ہر رحی سے قلعہ و قلاع حاملہ  
 ہونا ناقہ کا کشافا بکسر ناقہ کا غلام ہونا پار در پار وصل یہ ابھی صفت ہر موصوف مخدوف کی  
 یعنی تھا کا کشافا تاج جنا تہج بے سبب مجہول اتام جڑوان اور توام پیدا ہونا بچوں کا اصل  
 یعنی اگر لڑائی ہو گئی پس پس ڈال لی تم کو شل پسینہ چلی کے گیہوں کو جبکہ ساتھ اوپر چڑا  
 وغیرہ نیچے رکھا ہو پر جنگ کو ناقہ سے تشبیہ دیکر کہتا ہوں اور وہی جنگ حاملہ ہوگی دوبار پیہم  
 ساتھ فتنہ و فساد کو ہر جوگی اور پیدا کر لی پس جڑوان اور توام جن کی فتنہ و فساد کو پیہم پیہم  
 جنگ ہو گی جنگ کو تشبیہ دی ہر ساتھ چلی کے پسینہ کے ہی وجہ ہر کشفال کا ذکر کیا کیونکہ  
 جب تک پسنا منظور نہیں ہوتا ہے فقال نہیں بھایا جانا خلاصہ یہ کہ جس طرح چلی گیہوں کو پس  
 ڈالتی ہر اس طرح جنگ او میکو میکو ہلاک کر دیتی ہر اور جو فتنہ و فساد کہ جنگ کو لپ در لپ  
 پیدا ہونے میں او کو تشبیہ دی ہے ساتھ بچوں کو جو کہ توام لپ در لپ پیدا ہونے میں  
 فَيَقُولُ كَذِبًا أُولَئِكَ الَّذِينَ رَفَعُوا إِلَيْكَ الرَّحْمَنُ يَشْفَعُ لَكُمْ فِي كُلِّ شَيْءٍ ۚ وَتَلْفَحُ كَيْفَ تَأْتِيهِمْ فَيَقُولُ فَمَا ظَنُّكُمْ فَلَمْ يَسْجُدْ  
 الْإِنْسَانُ عِرْكَ بَيْنَ الْمَاءِ وَالرَّحْمَنِ فَتَجْعَلُ عِرْكَ الرَّحْمَنِ صِفَتِ هُوَ موصوف مخدوف کی اور اتام اصل التفصیل  
 ہے ہالہ توم کا بعضی نحو اس کے جیسا کہ زمین بہا لہو زمین کا ہر مہر مبارک تر کے  
 پس اس صورت میں اتام خفت ہوگی موصوف ناقہ تری یعنی تاجان رحل اتام  
 اور یا توام کو بمعنی مصدر کے لین پس حاجت تقدیر موصوف کی ہوگی تاہم متبدل ہو  
 تاکہ زمین اس واسطی کہ ناکید نکرہ کی صحیح نہیں ہے نہ آئندہ قریب بڑا ایک شخص کا توام شود سے

جس کو نام صالح علیہ السلام کو پہنچا دیا اور باعث نزول عذاب کر ہوا تھا اور نام اوس کا  
 قدّار بن سالف تھا اسی سے منقول ہے کہ شاعر نے اس مقام پر غلطی کی ہے اوس واسطے کہ  
 احمر قوم غزوے سے تہانہ قوم عاد سے اور ابو جاس کہتا ہے کہ یہ غلطی نہیں ہے اوس واسطے کہ  
 خود کو عاد آخری اور قوم بود کو عاد اولیٰ کہتے ہیں ارضاع و دودھ پلانا نظم و دودھ چھوڑنا  
 الحاصل یعنی پس پیدا کر لی وہ لڑائی واسطے تمہاری غلام و فرزند منحوس و نامبارک  
 یعنی فتنہ و فساد کل وہ غلام مثل احمر عاد یعنی قدّار بن سالف کہ منوگی غوست میں جیسا کہ  
 احمر عاد سبب نزول عذاب ہوا تھا ویسا ہی غلامان جنگ باعث ہلاکت کے ہو کر پھر پرورش  
 کر لی جنگ اور دودھ پلائی گی او نہیں غلاموں کو پھر دودھ سے چھڑا لیگی یعنی امور جنگ  
 بانی رہیں گے دینے زمانہ دراز تک خلاصی اوس سے دشوار ہو گی

مَثَلٌ لَكُمْ مَا لَا تَعْلَمُونَ لَا هَلِيْهَا سَمٌ قُرَىٰ بِالْعَوَاقِ مِنْ تَحْنِيْنٍ وَ دُرٍّ حَمِيْمٍ  
 اللّٰتۃ اَعْلَلَّ غِلَّةَ دِيَارِ مِیْنِ کَا تَعْلَلُ مَجْزُوْمٌ ہر بنا بر عطف کر او پر جزا شرط مذکور کے قری  
 حیح قری کی گانو فاعل ہے نعل کا تفسیر بیانہ الحاصل یعنی پس غلہ دیگی جنگ مذکور  
 واسطے تمہارے وہ چیز کہ نہیں غلہ دیتی ہیں واسطے اپنا اہل کے گانو بیج عراق کے پیمانہ  
 دور سے یعنی جنگ سے وہ غلہ لیگا جسکی مضرتیں بڑی ہوتی ہیں منافع سے اوس غلہ  
 کے جو کہ عراقی گانو پیدا کرتے ہیں یا تقریر مبنی کے یوں کریں کہ غلہ جنگ موجب مضرت  
 و ہلاکت ہے اور غلہ عراقی گانو کا موجب نفع و مسرت کہ ہے بہر حال مال ایک ہے پس  
 دونوں تقریروں کو دو معنی قرار دینا جیسا کہ شارح فارسی نے کیا ہے بحمل ہو

لَعْنَةُ بَرِّكَاتٍ كَرَامَتِهِمْ بَانْتِصَاعٍ كَسْرُ هِیَمٍ لِبُزُورَةٍ تَبَارُوزِ مَوَاتَاةٍ مَوَافَقَتِ كَرَامَتِهِ  
 لَعْنَةُ بَرِّكَاتٍ كَرَامَتِهِمْ بَانْتِصَاعٍ كَسْرُ هِیَمٍ لِبُزُورَةٍ تَبَارُوزِ مَوَاتَاةٍ مَوَافَقَتِ كَرَامَتِهِ

فَاعِلِ یَوَاتِقِ کا ضمیر ہر طرف حصین کے بطور اضماع قبل الذکر لفظی کے تقدیر عبارت یوں ہے کہ  
جر علیہم حصین بن ضمضم بالایہ اقسام حصین برفع فاعل خبر کا اور قصہ حصین کا اوپر بیان ہوا  
الحاصل یعنی قسم ہو مجھے اپنی زندگی کہ اگر ہر آئینہ بہت اچھا قبیلہ ہے کہ گناہ و جرم کیا اوپر  
اوس کے حصین بن ضمضم نے ساتھ اوس چیز کے یعنی فریب کہ کہ نہیں موافقت کرتا ہر اوس  
فریب میں حصین ساتھ قبیلہ کے اور نہ قبیلہ ساتھ حصین کے جیسا کہ مقتضی باب مفاعلت  
کلمے یعنی جیسا کہ حصین نے فریب و عذر کو بعد صلح کے پوشیدہ رکھ کر ایک شخص عیسیٰ کو  
قتل کیا تھا اور عمد شکنی کی تھی ویسا قبیلہ نے نہیں کیا

[illegible]

فَمِنْهُمْ مَنْ يُؤْمِنُ بِرَبِّهِمْ وَمِنْهُمْ مَنْ كَفَرَ بِهِمْ ۚ كَذَّبُوا عَلَىٰ حَيْثُ أَلْقَتْ رَحْمَتُ اللَّهِ فَكُلُّهُمْ مَشْهُومٌ  
 اللعنة شد علیہ کرنا افواج ڈرانا بیوت سے مراد اہل بیوت ہیں بطریق مجاز کے جیسا کہ قرآن  
 میں فالتوا القریۃ سے اہل قریہ مراد ہیں اور حیت مکانیہ ہے ام قسم سے مراد موت ہے  
 الحاصل یعنی پس حملہ کیا حصین نے معان عیسیٰ پر اور قتل کیا او کو اور زمین ڈرایا اہل  
 مکانات کثیرہ کو نزدیک اوس مقام کے جہاں اوتارا اپنی ہودج کو موت کی اور کسی سے  
 قرض نہیں کیا

لَا يَأِيَّ اسْلَاحُ شَأْنٍ السَّلَاحُ مُقَدَّرٌ ۚ ۳۸ كَذَّبُوا عَلَىٰ آفَانَا مَرْجَانَهُ تَقْلِيمٌ  
 اللعنة تناکى السلاح یعنی مرد و باسلاح کامل تناکى متلوب تناکک کا ہر شوکت سے یعنی قوت  
 کے متعارف مرد میدان جو اکثر لڑائیوں میں بیجا جاتا ہو لبد بکسر جمع لبدہ کی گھما بالوں کا  
 جو شیر کے درمیان دو دو شانوں کے ہوتا ہو اور حج بغرض مبالغہ کے لایا ہے اظفار حج  
 ظفر یعنی ناخن کے تعلیم کا ٹٹانا ناخن کا تعلیم اظفار کرنا یہ ہے ضعف سے بقال سبل تعلیم  
 انظر و تعلم الاظفار سے ضعیف الحاصل شاعر مدح کرتا ہے حصین بن ضمضم کو یعنی  
 حادثہ مذکور واقع ہوا نزدیک اوس شخص کے جو شل شیر کے ہوا اور زیار بندی لائق ہو  
 لڑکیوں میں بھیجنے کے گھما بالوں کا درمیان اوسکر شانوں کی جو شل شیر اناقون اوسکے نہیں  
 کاٹے گئے ہیں یعنی نہایت قوی ہے شل شیر کے ضعف اور سیر عاری نہیں ہوتا  
 حییٰ مٹی بظلم لیا قسب بظلمہ ۳۹ سُبُوحًا وَ اَفْتَبِدُ بِاَظْلَمٍ اَبْظَلَمِ  
 اللعنة جری شجاع صفت ہو آمد کی اور بعض نے مرفوع پڑھا ہے بنا بر خبریت مبتدا  
 محذوف کی عقاب عذاب کرنا یا قسب جڑا ہوتی ظلم کے اظلمین ظلم مصدر مجہول ہو  
 یعنی مظلوم کے سر کیا حال ہے ضمیر لیا قسب سے یا صفت موصوف مقدر کے یعنی عقابا

سر لیا الا یعنی ان لاکے ہو بہذا اصل میں یہ رہتا تھا ساتھ ہمزہ کے ہمزہ الف سے بل ہو کر بوجہ  
جزم کے ماقط ہوا اور فطیم خزاہے یہ کی الحاصل یعنی شیر مذکور شجاع ہو جبکہ ظلم  
کیا جاتا ہے اوپر عذاب کرتا ہے بسبب مظلوم ہونے اپنے کو عذاب سریع یا سرعت کرنیوالا  
عذاب میں اور اگر نہیں ابتدا کیا جاتا ہے ساتھ ظلم کے یعنی اوپر پہلو کوئی ظلم نہیں کرتا تو ظلم کرنا  
خود بسبب کمال شجاعت اپنی کے

رِیْعُوا ظِلْمًا هُمْ حَتَّىٰ اِذَا تَوَّادُوا ۝ غَمَارًا تَفْقَوْا بِالْاِسْلَاحِ وَبِالذِّمْرِ  
اللغۃ ربی چرنا وچرنا شدی طرف دو مفعول کے بھی ہوتا ہے ظلم فاصلہ جو کہ در میان  
دو دفعہ پانی پینے شتر کے ہوتا ہے مصرع اول میں قلب واقع ہوا ہے تقدیر یوں ہے  
اِذَا تَوَّادُوا غَمَارًا کبیر جمع غمر یعنی آب کثیر کے تقری چاک ہونا صفت  
ہے غمار کی اصل میں تقری تھا ایک تار واسطے تخفیف کے حذف ہوئی الحاصل یعنی  
چرایا اونہوں نے اونٹوں کو یہاں تک کہ جب تمام ہوا وہ زمانہ اور فاصلہ اون کا جو یہاں  
میں دو دفعہ پانی پینے کے ہوتا ہے یعنی تھوڑا عرصہ گزرا پس لاسے وہ لوگ اونٹوں کو  
طرف ایسے آب کثیر کے جو چاک ہوتا ہے ساتھ تیار چلنے اور غن بننے کے یہ سب بطور  
استعارہ کے کہا ہے خلاصہ یہ کہ چرایا اونہوں نے اونٹوں کو یعنی لڑائی موقوف کر دی یہاں  
تک کہ جب تمام اور پورا ہو گیا ظلم اون کا یعنی اوس قدر زمانہ گزر گیا جس قدر در میان میں  
دو دفعہ پانی پینے شتر کے ہوتا ہے سب لغۃ کرتا ہے قلم میں یعنی تھوڑا عرصہ گزرا کہ پہرے آئے  
اونٹوں کو طرف غمار کے یعنی لڑائی کی اور لڑنا شروع کیا جیسا کہ اونٹ کو بعد چرانے کے پانی  
پلانے لاتے ہیں اس طرح بعد موقوف کرنے جنگ کو پہر جنگ شروع کی پس لڑائی کو ہنزلہ  
ایسے غمار کے قرار دیا جو کہ چاک ہوتا تھا ساتھ تیار چلنے اور غن بننے کے

فَقَطُّوا مِنَّا بِاللَّيْلِ ثُمَّ أَصْدَرُوا ۱۱۸ إِلَى كَلَاءٍ مُّسْتَوٍ بَلِ مُنَوَّحٍ  
 اللغۃ تفسیر مضبوط کرنا جاری کرنا منایا جمع نیمہ یعنی موت کے اصدار واپس لانا اونٹوں  
 کا پانی سے کھارفتہ گھاس مستقبل دوپہل اور خیم تو خیم ناگوار وغیرہ موافق الحاصل یعنی  
 پس مضبوط اور جاری کیا موت کو درمیان اپنی یعنی دونوں قبیلہ البین خوب لڑے اور ایک  
 نے دوسرے کو قتل کیا پس واپس لائے اونٹوں کو طرف ناگوار گھاس اور غیر موافق کے یعنی  
 جنگ موقوف کر دی اور پہرا راہ جنگ کا تھا جیسا کہ اونٹوں کو بائیس واپس لاتے ہیں  
 ناگوار گھاس کے اور پہرا راہ پانی پلایا ہوتا ہے

لَعَمْرُكَ لَا جَوْفَ عَلَيْهِمْ وَلَا حُمْمٌ ۱۱۹ دَمَا بِنِ نَهْيِكَ أَوْ قَتِيلِ الْمُشْلَمِ  
 اللغۃ جرگناہ وجرم کرنا باج جمع روح یعنی نیزہ کے قتل یعنی مقتول کے شلم نام ہر تمام  
 کا الحاصل شاعر مدح کرتا ہے ان لوگوں کی جنہوں نے خون بہا مقتولین کا دیا یعنی  
 قسم ہے تیری زندگی کی نین وجرم وگناہ کیا اوپر ان عیسویوں کے بیرون نے مددین کے  
 ساتھ باؤن ابن نیک اور اس قتل کے جو تمام شلم میں قتل ہوا تھا یعنی ان کو نیزوں نے  
 ان لوگوں کو جگنا نام اس شعر میں اور شعر العبدین ہر قتل نہیں کیا

وَلَا شَارَكَ فِي الْمَوْتِ فِدْمَ نَوْفِلٍ ۱۲۰ وَلَا وَهْبٍ مِنْهَا وَلَا ابْنِ الْخَزْوِ  
 اللغۃ ضمیر شارک طرف راجع کے موت کو مراد جنگ ہر ملکہ بعض نے فی الحرب نقل  
 یا ہر ضمیر منہا طرف قبیلہ بنی عبس کے الحاصل یعنی اور بنین شریک تو نہیں  
 مددین کے بیچ میدان جنگ کو ہا زمین خون نوزل کے اور نہ وہب کو جو کہ قبیلہ بنی عبس  
 سے ہوا اور نہ ابن مخرم کے

فَكَلاَ أَلَهُمْ أَصْبَحُوا يَعْقُلُونَ ۱۲۱ صَحِيحَاتٍ كَالِ ظِلِّ الْعَاتِ بِخَوْفٍ

اللغة كلاً منصوب ببارا ضمير عامه على شريطة التفسير كسر آي دیکھنا آراہم بصیغہ ماضی مطلق  
 خون بہا دینا ضمیر مفعول طرف مصدر یقولون یعنی عقل کے مال سے مراد اونٹ ہر طالع بہت  
 ہوئیوا لا ختم بخارجہ و کسر اہملہ ہاڑکی راہ اور تاجی ہندی ہاڑکی الحاصل یعنی  
 پس ہر ایک کو محمد وحین سے دیکھتا ہوں میں او کو دیتے تھے خون بہا ساتھ صحیح و مندرست  
 اونٹ کے جو بلند ہوئیوا لہو ہندی کوہ اور راہ کوہ پر بروقت جانیکر طرف اولیا و مقول کے  
 اور بعض نے مصرع نائیکو یون نقل کیا ہر علاکہ ألف بعد ألف محدثیم علائہ یعنی  
 زیادتی کے مستم نام و کامل یعنی ہر ایک دیتا تھا خون بہا زیادتی ہزار اونٹ کو بعد ہزار  
 کامل کے یعنی ہزار ہا اونٹ کی

لَمْ يَجْلَلِ يَعْصِمُ النَّاسُ مِنْهُمْ ۴۵ اِذَا طَرَقَتْ اِحْدَى اللَّيَالِي عَظِيمُ  
 اللغة حتی قبیلہ لَمْ متعلق یقولون کے ہر حلال کبسر جمع حال یعنی اور تریوا ایک حصہ نہ  
 آرم ہم ماعل یصم کا طروق شب کو آتا عظیم اور بزرگ و حادثہ عظیم اور با عظیم یا یعنی مع کو  
 با واسطے تدبیر کے ہر الحاصل یعنی خون بہا دیتے تھے واسطے قبیلہ کے جو تریوا لہا  
 ایک مقام خاص پر حفاظت کرتا ہے لوگوں کے ہمسایہ وغیرہ سے امر و حکم اونکا جب کہ  
 لاوے کوئی شب شبوں سے حادثہ عظیم کو یا اوے کوئی شب ساتھ حادثہ عظیم کے یعنی

جب کوئی مصیبت اونپر پڑتی ہے تو حکم اونکا پاتا ہے اور اس سے  
 كَرَامٌ فَلَا ذُوَالْتَعَرُّ يُدْعٰى تَبْلَهُ ۴۶ كَذٰلِكَ وَالْجَانِي عَلَيْهِمْ مُبْسَلَمُ  
 اللغة کرام بزرگ بوجہ صفت حی کے یا برفخ خبر مبتدا محذوف کر یعنی ہم کرام فخر کبسر اور  
 تہل یعنی کینہ کے جانی جنایت سے یعنی مجرم کے اسلام چوڑوینا دلیل کرنا یا باہر مسلم راہدہ ہر  
 الحاصل یعنی وہ قبیلہ بزرگ و نجیب ہی نہیں صاحب کینہ حاصل کرتا ہے کینہ کو یعنی



نزدیک افویٰ لینے کوئی اونہیں سے کینہ ورنہین ہے اور نہ جرم کریموالا اور ان کے چور  
گیا اور ذلیل کیا گیا ہے بلکہ جو شخص ان کے اجاب سے اور سپر ظلم کرتا جو وقت پر ان کی نصرت کرتا  
سَمِّتْ نَكَالَيفَ الْحَيَوَةِ وَمَنْ يَعِيشْ ۞ ثَمَّائِيْنَ حَوْلَ لَا اَبَاكَ يَسْأَلُ  
اللَّغَةُ سلم عاجز و ملول ہونا پیش زندہ رہنا محل سال لا ابلاک یعنی نہیں ہے باپ تیرا  
یہ کلمہ دشنام کے لیے ہے بعض نے اسکو کلمہ مدح کہا ہے یعنی تو شجاع ہے تجھے پروا باپ کی  
نہیں ہے مگر اس مقام پر واسطہ تنبیہ کے استعمال ہوا ہے الحاصل یعنی میں ملول و عاجز  
ہوا تکلیفوں سے زندگی کی اور جو شخص زندہ رہیگا انشی برس آگاہ ہو وہ عاجز اور ملول ہوگا  
تکلیفوں سے بڑا پر کے اور شقون زمانہ سے

وَاعْلَمُوا مَا فِي الْبَيْتِ مِنَ الْاَمْسِ قَبْلَهُ ۞ وَلَكِنِّي عَنْ عَلِيٍّ مَا فِي غَدٍ عَجَبِ  
اللَّغَةُ عم نابینا جاہل یقال رجل عم القلب یعنی شخص نابینا و جاہل الحاصل یعنی اور  
جانتا ہوں میں جو کہہ کہ آج ہے اور کل تھا قبل آج کے اور لیکن میں جاننے سے اس چیز کے  
جو کل ہوگی نابینا و جاہل ہوں

وَاَيُّهَا النَّاسُ يَا خَطْبُ عَشْوَءٍ مَنْ تَصِيبُ ۞ مُمْتَهُ وَمَنْ تَخْطُ يُعْصَرُ فَيَهْرَسُ  
اللَّغَةُ بتایا جمع نیہ بمعنی موت کہ خطباتہ پاؤں بنا عشواء مومنتہ اسنی کا یعنی ناقہ شب کو  
خطب عشواء مفعول مطلق ہر فعل محذوف کا معنی تخطب خطب العشاء ارفاعا مل تمسب کا ضمیر متہ  
طرف بتایا کہ جملہ شہداء ہر قسم کے تخطی مل میں تخطیہ تھا ضمیر مفعول محذوف ہے تفسیر عمر راز  
کہ تا میسر جزا ہے تخطی کی ہر ہم بڑا ہونا کی صل یعنی بیکتا ہوں میں موزون کو کہ باقیہ  
پاؤں مارنے میں مزار باقیہ پاؤں مارنے ناقہ شب کو کہے جس شخص کو پہنچتی ہو موت  
ماڑ ڈالتی ہے اگر کو اور جس شخص کو نسبت خطا کرتی ہو اور نہین پہنچتی ہو عمر و مارا گیا ہوا

پس بوڑھا ہو جاتا ہے

وَمَنْ لَا يُصَابِعُ فِي أَمْرِ كَيْدٍ ۝ يَصْرِفُ بَأْيَابِ قُلُوبِهِمْ  
اللہ تعالیٰ مصابغہتِ نرمی و مدارا کرنا تفریقِ شدت سے کاٹنا آئیاب جمع باب بمعنی دانت کے

و طبعی کچلنا پاؤں سے منسجم اونٹ کے تیلے اِصْحَال یعنی اُور جو شخص کہ نرمی اُور مدارا  
کسرے ساتھ لوگوں کے بیچ اکثر کاموں کے شدت سے کاٹنا جائیگا ساتھ دانتوں کے اُور  
کچلا جائیگا ساتھ اونٹ کے تیلے کے یعنی جو شخص کہ نیکی نہ کرے گا وہ ذلیل و مقہور ہوگا

وَمَنْ يَجْعَلِ الْمَعْرُوفَ مِنْ دُونِ عَرْضِهِ ۝ لَيَقْرُنَّ الشَّيْءُ الشَّرَّ لَشَيْئٍ  
اللہ تعالیٰ دُون بمعنی قریب کے عرض بکسر آبر و تو فر زیادہ کرنا ضمیر لیر و طرف عرض یا طرف

معروف کی اِصْحَال یعنی اُور جو شخص کہ گردانے نیکی و احسان کو قریب اپنی آبر و سے  
یعنی احسان کو محفاظ اپنی آبر و کا رکھے زیادہ کرے گا آبر و کو اُور جو شخص کہ نہ پرہیز کرے گا و شتام  
دینے سے و شتام دیا جائے گا یعنی لوگ اسکو و شتام دیں گے

وَمَنْ يَكْ ذَا فَضْلٍ فَيَنْجِلْ بِفَضْلِهِ ۝ عَلَى أَقْرَبِهِ لَيَسْتَعْرِضَ عَنْهُ وَيَذِمَّ  
اللہ تعالیٰ استغابے پر وائی کرنا استغناء جزا شرط ہے اِصْحَال یعنی اُور جو شخص کہ ہوجھا  
فضل و مال پس بخل کرے ساتھ اپنے فضل و مال کے اُور اپنی قوم کے بے پروائی کی جائیگا

اُس سے اُور مذمت کیا جائے گا

وَمَنْ يُؤْفَ كَالَيْدٍ مَّوْنٍ يُفْضِلْهُ ۝ إِلَى الْمُطَهَّرِ ۝ لَا يَنْجَحِمُ  
اللہ تعالیٰ اُور و فاکے ایک بمعنی ہیں و دونوں مضیع ہیں مگر ایفا زیادہ مضیع ہے مطمئن البر

سے خالص نیکی مراد ہے تحمید و تحمیل اِصْحَال یعنی جو شخص کہ وفا کرتا ہے اپنے وعدہ  
کی نہیں مذمت کیا جاتا ہے اُور جو شخص کہ ہایت کیا جاتا ہے قلب اسکا طرف خالص

نیکی کی نہیں تر» و تخر کرتا ہے نیکی کرنے میں

وَمَنْ يَكْهَبِ أَهْبَابًا لَمْ يَأْيِسْ لِنَفْسِهِ ۚ وَأَنْ يُوَفَّ أَهْبَابُ السَّمَاءِ بِسُكُونِ  
اللَّهُ أَبْهَبُ سَهْ سَهْ نیل پہنچا رقی چڑھنا سباب سہار سے مراد کنارے آسمان کے میں  
سلم زینہ السحاب یعنی جو شخص کہ ڈرا سباب موت سے پہنچے گی اسکو اگرچہ چڑھے  
کناروں پر آسمان کے ساتھ زینہ کے یعنی بہر حال موت آنیوالی ہے ڈرنا اس سے نفع

نہیں بخشتا ہے

وَمَنْ يَجْعَلِ الْمَعْرُوفَ فِي غَيْرِ أَهْلِهِ ۚ يَكُنْ خَمَلًا ذَمًّا عَلَيْهِ وَيَبْدَأِ  
اللَّهُ مَعْرُوفَ نِیْ ضَمیر غیر اہل طرف کے حمد تعریف ضد » غیر اہل کے اور ضمیر علیہ  
نیکی کر نیوالیکے قدیم ندامت سے السحاب یعنی جو شخص کہ گردانیکا یعنی کرگیا نیکی  
غیر اہل میں یعنی شخص بد سے جو قابل نیکی کے ہیں نہ ہوئی تعریف اس شخص اہل  
کی مذمت اور پر نیکی کر نیوالیکے اور نادم ہو گا نیکی کر نیوالا اپنے شخص سے بد بعض تعریف کے  
مذمت کرگیا یا یہ کہ نیکی اسکی بمنزلہ بدی کے شمار کیجا نیکی سیسا کہ سعدی نے کہا ہے شعر  
نکوئی بابدان کردن چنانست کہ بد کردن بجائے نیک مردان

اس صورت میں ضمیر حمد و علیہ دونوں نیکی کرنے والے کی طرف راجع ہونگی  
وَمَنْ يَجْعَلِ الْمَعْرُوفَ فِي غَيْرِ أَهْلِهِ ۚ يَكُنْ خَمَلًا ذَمًّا عَلَيْهِ وَيَبْدَأِ  
اللَّهُ مَعْرُوفَ نِیْ ضَمیر جمع نفع بضم کے لوہا جو نیز یکے نیچے لگا ہوتا ہے جسکو بوڑھی کہتے ہیں  
حوالی جمع عالیہ لوہا جو نیزے کے اوپر لگا ہوتا ہے خبر کو انی کہتے ہیں قیاس کا مقتضی  
حوالی بفتح ہا تھا بنا برفعول یطیع کے مگر بوجہ ضرورت شعر کے یا ساکن ہوئی ہذا  
بروزن جمع تریا طویل نیزہ السحاب یعنی اور جو شخص کہ نافرمانی کرے کناروں پر

نو کون سے نیزہ کی بوڑی کے پس بھتیق وہ اطاعت کرے گا جیون کی انی کی جو کہ ترکیب ہی گئی میں ہر ایک نیزہ طویل و تراں سے بظاہر یہ شعر بطور مثال کے ہے یعنی جو شخص کہ کار سہل کو قبول نہ کرے گا انجام میں اسکو کار دشوار منظور کرنا پڑے گا یا سطرار یا جو کہ صلح منظور کرے گا تو وہ مجبور ہوگا جنگ کرنے پر مستعمل ہے کہ ایام جاہلیت میں جب دونوں طرف کی فوج واسطے جنگ کے جمع ہوتی تھی تو ہر ایک فوج اپنی فوج مقابل کی طرف بوڑی نیزہ کی رکھتی تھی پس صلح کر لینے صلح میں کوشش کرتے تھے اگر اتفاق صلح کا نہ ہوتا تھا تو ہر ایک فوج نیزہ کی انی کو دشمن کی طرف پھیر کر جنگ شروع کرتے تھے

وَمَنْ كَانَ يَدْعُو إِلَىٰ حَرْبٍ فَيُجَابِدْهُ بِسِلَاحِهِ ۖ هُوَ نَقْدٌ مَّرْوَمٌ ۚ وَيُجَابِدْهُ بِالسَّيْفِ ۖ  
اللَّهُ ذُو دَفْعٍ لِّرَأْسِهِ ۚ وَكَانَ حَرْبٌ مِّنْ مَّرْجَمٍ ۚ وَكَانَ حَرْبٌ مِّنْ مَّرْجَمٍ ۚ  
تاکر واسطے تخفیف کے خلاف کیا آفر بعض شروع میں یہ دم بصیفہ مجبور تہدیم سے ہے یعنی بہت دیران ہونا اسکا اصل یعنی آفر جو شخص کہ زود فوج دشمن کو اپنے حرم سے ساتھ اپنی سلاح کے دیران ہوگا وہ حرم اور جو کہ ظاہر کرے گا لوگوں پر پس ظلم کیا جائے گا یعنی جو کہ برابر میں رہی کرے گا تو ہر لوگ نرم پا کر تم کرینگے

وَمَنْ يَغْتَرِبْ بِحَسَبِ سِلَاحِهِ ۖ وَكَانَ حَرْبٌ مِّنْ مَّرْجَمٍ ۚ وَكَانَ حَرْبٌ مِّنْ مَّرْجَمٍ ۚ  
اللَّهُ ذُو دَفْعٍ لِّرَأْسِهِ ۚ وَكَانَ حَرْبٌ مِّنْ مَّرْجَمٍ ۚ وَكَانَ حَرْبٌ مِّنْ مَّرْجَمٍ ۚ  
سفر غربت اختیار کرے گمان آفر دشمن کو دوست اپنا جو بنا تجربہ کار کے یا مجبور ہوئے ہے اور جو شخص کہ نہ زور نہ دیکھ اپنے نفس کو آفر نہ پرہیز کرے گا کمینوں آفر زلیل سے یہ تعظیم کیا جائے گا  
وَمَنْ يَغْتَرِبْ بِحَسَبِ سِلَاحِهِ ۖ وَكَانَ حَرْبٌ مِّنْ مَّرْجَمٍ ۚ وَكَانَ حَرْبٌ مِّنْ مَّرْجَمٍ ۚ  
اللَّهُ ذُو دَفْعٍ لِّرَأْسِهِ ۚ وَكَانَ حَرْبٌ مِّنْ مَّرْجَمٍ ۚ وَكَانَ حَرْبٌ مِّنْ مَّرْجَمٍ ۚ



اللّٰعۃ سقۃ نادانی معلّم عقل کسرہ میم بحکم لضرورۃ شرک کے ہے اسکا اصل یعنی تحقیق کرنا دانی  
مردہ پیر کی نہیں ہے عقل بعد اُسکے اور تحقیق کہ جو ان بعد نادانی کے عقل منبوت ہے یعنی مردہ پیر اگر نادان  
تو چارہ نہیں کیونکہ اُمید اُسکے دانا اور عقل منبوت کی نہیں اسواسطے کہ سو اُموت اب اُسکی واسطے کوئی مرتبہ باقی  
نہیں ہے بخلاف جو ان کے اگر وہ نادان ہو تو اُمید ہے کہ زمانہ پیر یمن دانا اور عقل ہو جائے

سَمَلْنَا فَاَعْطٰیْکُمْ وَعَدْنَا وَعَدُنَا ۝۴۴ وَفَنَ الْکَثْرَ الشَّعَالِ یَوْمَ الْمَبْجُورِ

اللّٰعۃ مثال بفتح مصدر ہے بمعنی سوال کے اسکا اصل یعنی سوال کیا ہے تھاری بخش  
ہے پس عطا کیا تھے اور عود و رجوع کیا ہے طرف سوال کے یعنی پیر سوال کیا اور رجوع کی تھے  
عرف عطا کے یعنی پھر بخشش کی تھے اور جو شخص کہ زیادتی کر گیا سوال میں عنقریب ایک روز مجرم  
ہوگا عطا سے تمام مواضع فقیدہ سبع معلقات سے

### معلقہ چوتھا

یہ فقیدہ انشاکیا ہوا البید بن عمار کی کا ہے اور وہ شرف اسلام سے بھی مشرف ہوا تھا اور  
سین اُسکا ایک سو ستاون برس کا تھا اور بعض نے اکیسویں چالیس اور بعض نے سوا اُسکے  
بھی لکھا ہے اور سنہ اکثالیس میں وفات پائی فصاحت اور بلاغت اور شعر گوئی میں مشہور  
ہے بلکہ ضرب المثل ہے اور اکثر اشعار اُسکے مواعظ و نصائح میں ہیں اور اس فقیدہ میں

نوامی بیت میں مطلع یہ ہے

عَفَّتِ الدِّیَارُ كُلُّهَا فَمَقَامُهَا اِبْنِیْ نَابِلٍ سُوْلُهَا قِرَجَامُهَا

العروض یہ فقیدہ بحر کامل میں ہے سُوْل افعیل اسکی متفاعلن ہے چھ بار اور کبھی  
اضمار واقع ہوتا ہے مراد اضمار سے ساکن کرنا حرف دوم متحرک گاہے جیسے متفاعلن کو

متفاعلن سکون تار پڑ ہیں پس طرف متفعّل کے راجع ہوگا اس واسطے کہ قاعدہ اہل عروض کا ہے کہ اگر کوئی حرف زحاف وغیرہ سے غیر مانوس ہو جاتا ہے تو لفظ مانوس کی طرف نقل کرتے ہیں اور کوئی حرف زحاف سوائے اضمار کے ہمیں نہیں ہے اور عروض اور ضرب اول ہکا صحیح ہے اور قافیہ متدارک یعنی دو متحرک درمیان میں دو ساکن کے واقع ہیں جیسا کہ گذر

تقطیع یہ ہے

عَفَّتْ لَدَيَّا رَحْمَتُهَا مَقَامُهَا بِمَنْ تَابَ بَدَّ غَوْهَا فَرِحَ جَامُهَا

متفاعلن متفاعلن متفاعلن متفاعلن متفاعلن  
اللحظ عفا محو ہونا فدا پدید کرنا لازم متعدی دونوں آیات گریہاں لازم ہے محل بکثرت  
وسط چند روز کے برض بدل ہے دیار سے مقام وہ جگہ جہاں مدت تک قیام کریں برض  
عطف ہے محکم پر مبنی ایک مقام نجد میں ہے سولہ منیٰ مکہ کے مذکور مؤنث منصرف غیر  
منصرف دونوں آیات بابت وشتناک ہونا غول ورجام نام ہیں دو مقام کے مضاف ہیں  
دیار مجذوف کے یعنی دیار اغول وہ دیار الرجام اور ضمیرین طرف دیار کے اس حاصل  
یعنی محو ناپدید ہو گئے مکانات احباب کے یعنی وہ مقام جہاں کہ چند روز کے واسطے اترے  
تھے اور وہ مقام جہاں کہ مدت تک رہتے تھے اور یہ مکانات موضع مبنی میں تھے اور وشتناک  
ہو گئے مکانات غول ورجام کے

فَكَذَّبَ الرَّبَّانِ عُرِّي رَسْمُهَا مَخْلَقًا كَا ضَمِّنَ الْوَحْيَ سِلَامُهَا  
اللحظ فار عاطف ہے مدفع جمع مدفع کی جگہ جمع ہونے پانی کی نشیب میں عطف ہے

عواہر پر بیان نام ہے پہاڑ کا تعریہ برہنہ کرنا رسم نشان ضمیر و سہا طرف دیا کے خلق  
نقحین اور کسیر لام بھی آیات کہتے پڑنا مضروب ہے بنا بر جالید کے تہا سے ضمیر شاذ ہوتا

وحی بضم اول و کسر ثانی بروزن علی کے جمع وحی بمعنی تحریر و خط و کتابت اور نامہ کے مفعول ہے ضمین کا سلام بکسر جمع سلمہ بکسر لام کے یعنی پتھر ضمیر سلام باطراف وحی کے فاعل ہے ضمین کا **الحاصل** یعنی وحشت ناک ہو گئی وہ گہڑی کو دریاں کے جہان کے پانی جمع ہوتا ہے اور برہنہ کئے گئے اور کھل گئے نشان مکانات کے بوجہ سیل و بارش کے حالانکہ وہ کہتے اور پرانے تھے جیسا کہ شامل ہوئے تحریروں اور ناموں کو پتھر اسکے یعنی جسطرح کے پتھروں میں کھدا ہوتا ہے نشان مکانات کو تشبیہ دی ہے اُس تحریر سے جو پتھر میں کندہ ہوتی ہے یعنی جیسا پتھر کا کندہ بسبب طول زمانہ کے مٹتا نہیں سٹرج وہ نشان نہیں ہوتے

دَمِنْ تَجَرَّمْ بَعْدَ عَهْدِ آئِيَسِهَاسَ حَجَّ خَلْقَانِ جَلَلَهَا وَحَرَامُهَا  
اللَّهُ دَمِنْ كِبْسَرِ اُولِ وَفَتْحِ ثَانِي جَمْعٍ دَمَتْ كِي نِشَانِ مَكَانٍ اَوْ مَرْبَلَةٍ بَرَفِ خَيْرِ مَتَابَعِ وَفِ كِي  
یعنی و نلک ارسوم دمن اور فاضل صفی پوری نے دمن کو خبر متبعا محذوف کہا ہے اور تقدیر یون کی ہے کہ دمن ذہ الدیار دمن اس تقریر پر دمن مبتدا موز ہوگا خبر مقدم کا نہ خبر کمالا یعنی تجرّم گذرنا ختم ہونا تجرّم صفت ہے دمن کی عہد ملاقات ضمیر انیس باطراف دیار کے حج بکسر اول و فتح ثانی جمع حج بمعنی سال کے برف فاعل ہے تجرّم کا خلو گذرنا ضمیر خلون طرف حج کے حرام سے مراد ماہبائے حرام یعنی ذی حرمت اور وہ ذلیقعد و ذی الحج و محرم و رجب ہے اور حلال سے ماہبائے حلال جو سوا ان چار مہینوں کے ہیں مراد ہے اور حلال با و حرام با بدل ہے ضمیر خلون سے اور ضمیر رابع طرف حج کے **الحاصل** یعنی وہ نشانات نشان ہیں اُن مکانات کے کہ گزر گئے اور ختم ہوئے بعد ملاقات اُن کے انیس و ہشتین کے کئی سال یعنی گزر گئے ماہبائے حلال اور ماہبائے حرام اسکے چونکہ سال خالی ان دو قسموں کے مہینوں سے نہیں ہوتا لہذا گذرنے سال کو تعبیر کیا ہے سہ گزرے



ماہ حلال و ماہ حرام کے

رَزَقْتُ مُرَايِعَ النَّجْمِ وَصَابِئَهَا ۖ وَذَقْتُ الرِّقَاعَ إِذْ جَوَّدَهَا فَرَهَا مَهَا  
 اللہ تعالیٰ نے رزق طرف دیا کے پادمن کے مراہی جمع مراہی کی بارش فضل بہار کی  
 نجوم سے مراد یہاں انواع میں جمع نور کی ابو عبیدہ سے منقول ہے کہ انواع اٹھائیس تار  
 ہیں جنکے طلوع و غروب کا وقت سال میں معلوم ہے ہر تیر ہویں شب کو وقت طلوع صبح کو ایک  
 تار اٹھائیس سے مغرب کی جانب ٹوٹتا ہے اور اسی وقت اُسکے مقابل میں دوسرا تار مشرق  
 کے جانب نکلتا ہے اور بعد منقضي ہونے زمانہ طلوع و غروب ان تاروں کے سال ختم ہو جاتا  
 ہے اور عرب یا م جاہلیت میں بارش و ہوا وغیرہ کو جنہیں تاروں کی طرف نسبت کرتے تھے  
 جب کوئی تار انہیں سے ٹوٹتا تھا اور مقابل میں دوسرا نکلتا تھا تو کہتے تھے اب ضرور  
 بارش ہوگی اور کہتے تھے مٹنا نہ ہو گا اور ایسے ہی تار کو تو بفتح کہتے ہیں اسی وجہ سے  
 شاعر نے مراہی کو مصناف طرف نجوم کے کیا ہے صابہا یعنی اصابہا کے یعنی پہونچا خیر  
 طرف دیا کے و ذق بارش برفع فاعل صاب کا و اے جمع راعدہ کی گرجنے والا ابر جو  
 بارش کافی اور بہت برفع بدل و ذق سے رہا م جمع رہم کسبر بارش خفیف عطف ہے جو  
 پر ضمیرین طرف رواعد کے حاصل یعنی رزق دے گئے وہ مکانات یا نشانات  
 بارشوں سے جو کہ سبب انواع کے ہوتی ہیں اور پہونچ ان مکانات کو بارش گرجنے والی  
 ابر کی یعنی بارش کثیر اور کافی ان ابروں کی اور بارش خفیف انکی خلاصہ یہ کہ مکانات  
 سرسبز ہو گئے تھے

مِنْ كُلِّ سَارِيَةٍ وَعَائِدَةٍ مَلِجَةٍ ۝ وَعَشِيَّةٍ مُّتَّابَةٍ اِنْزِلَ مَهَا  
 اللہ تعالیٰ نے کل ساریۃ متعلق رزق سے یا صابہا سے ساریۃ جو ابر کہ شب کو بر سے عادی جو

ابرا کہ صبح کو بر سے درجن کالی گھٹا جو تمام آسمان پر گھڑ گئی ہو عیشہ جو ابرا کہ آخر روز ہوتا ہے  
 متجاوب آپس میں جواب دینا آرزو آواز گرجنے کی ضمیر آرزو مہا طرف عیشہ کے رفع آرزو  
 بنا بر فاعلیت متجاوب کے الحاصل یعنی رزق دیکھ گئے وہ مکانات ساتھ بارش بہار  
 کے ہر ایک قسم کے ابرا جو کہ شکوہ رستا ہوا اور صبح کو ابرا کالی گھٹا جو تمام آسمان کو گھیر  
 لیتی ہے اور جو آخر روز آتا ہے اور آپس میں جواب دہی کرتی ہوا آواز دہی گرجنے کی پوشیدہ  
 زمرہ کہ عرب میں جاڑ کی بارش اکثر شکوہ ہوتی ہوا اور بہار کی بارش صبح کو ابرا گرمی کی بارش  
 آخر روز ہوتی ہے لہذا شاعر کتا ہوا کہ بارش تمام سال کے مکانات محبوب پر ہوتی  
 عَلَا مَرْمَرٌ عَلَى الْيَقْفَانِ وَطَافَلْتُ بِأَبْنَاءِ الْفَتَنِ طِبَاثُهَا وَكَانَ مَهَا  
 اللعنه علام صیغہ ماضی کا ہے علو سے یعنی بلند کی اور ممکن ہے کہ فعلا صیغہ تثنیہ ہوا اور ضمیر  
 جو دو رام کے اور فردوع کے مفعول فعلا کا لین پس فعلا یعنی ابتداء کے ہو گا یعنی آگیا فردوع  
 جمع فرع کی کنارہ ایقان بروزن پہلوان اور بضم ہا بھی آیا ہے ایک قسم کی گھاسن صحرائی  
 ہے اطفال بچہ دینا جلتہ جانب وکنارہ طباء جمع طبی کی ہرن تمام شتر مرغ اسم جنس ہوا  
 طرف دیا کے اور طباء و تمام فاعل ہوا اطفال کا الحاصل یعنی پس بلند ہوئی اطراف کنارہ  
 گھاسن کو کثرت بارش سے آد بچہ دیئے بچہ دونوں جانب وادی کے ہریون اور شتر مرغ  
 نے اس جگہ کی پوشیدہ زمرہ کہ مراد اطفال طبائرا و باقت نعما ہے اسوا بطیکہ شتر مرغ  
 انشاء ہے بچہ نیچ دیتا اگر چونکہ حرف التباس کا نہ تھا اسوجہ سے نعما کو طبائرا پر جمع کیا  
 اور اس قسم کی ترکیب اکثر کلام عرب میں واقع ہوتی ہوا و نظیرین اسکی بہت ہیں شاعر  
 روزنی وغیرہ لکھا ہے

وَالْعَيْنُ سَاكِنَةٌ عَلَى أَطْلَادِهَا ۝ عَوْدٌ أَنَا بَجَلٍ بِالْأَنْصَاءِ بِهَا مَهَا

اللغة بین کبر جمع عینا یعنی خوش چشم کے اطلاق جمع طلا یعنی بچہ آہود وغیرہ کے اور سچا انسان کو  
 بھی کہتے ہیں ضمیر طلا ناظر عین کے اور علی اطلاقا یعنی مع اطلاقا کیس ترجمہ شارح فارسی کا  
 بنا بر معنی استعمال کے غیر مناسب ہے بلکہ بضم جمع عین کی جو بچہ تازہ پیدا ہوا ہو پوشیدہ نہ ہو کہ جمع عامل  
 اور پر فعل بضم کہ کم آئی ہو غور و حال ہو عین سے تا قبل غول کا غول ہونا نقصان بفتح میدان کی  
 تمام جمع ہم کی اور ہم جمع بہتہ کی پس تمام جمع الجمع ہو اور مراد اس سے بچہ عین وحشی کہنے کو اور  
 صاحبہ عامل ہو تا قبل کا اور ضمیر طرف عین کے الحاصل یعنی اور گامین خوش چشم ہونوالی  
 عین ساتھ اپنے بچہ کی حالانکہ تازہ پیدا ہوئے ہیں اور غول کہ غول ہوئے ہیں بچ میدان کشادہ  
 کے بچہ اور نہ خلاصہ چمنہ جو تھا کہ حبیب ہو آباد تھا وہاں اب وحشی رہنے لگے ایسا دیوانہ  
 وَجَلَّ الشَّيْطَانُ عَنِ الطُّوْلِ كَأَنَّهُ ۝ ۸ ذُبْنٌ مَّجْدٌ مِّنْهُمْ أَقْلَامُهَا  
 اللغة جلا ماضی ہے جلایا یعنی دھج ہوئے اور کشادہ ہونے کی سیول بضمین جمع میل کی طلول  
 بضمین جمع ظلل کی نشان مکان اور عین واسطے تسمیہ کے ہر ضمیر کا نشان طلول کے زبر  
 جمع زبور کی یعنی زبور کے یعنی لکھا ہوا اور نامہ اجداد جدید و بابر اور ست کرنا بحد صفت ہو  
 زبر کی متون جمع متن کی خط و نقش و کتاب تسمیہ متونہا و اظہار طرف زبر کے اور اقلام جمع قلم  
 کی الحاصل یعنی نور واضح و کشادہ کر دیا سیدہ نے نشانات مکان کو گویا کہ وہ نشان  
 خطوط اور تحریرین ہیں کہ وہ بدلہ درست کرتی ہیں اور نیل کر دیتی ہیں اور کو قلم اور کے یعنی جو  
 نشانات مکان کے خاک سے پوشیدہ ہو گئے ہیں اور او کو میل نے واضح و کشادہ کر دیا  
 اسی حالت کو تشبیہ دی ہے ساتھ اس تحریر کو جو حباب ہو گئی ہو اور قلم میرے اور ہو جائے

واضح دروختن اوید ہو

وَرَجَّ وَاشْمَةِ اِسْعَنْوُدَهَا ۝ ۹ كِفْكَفَتْنِي فَيَقْهَ وَشَامَهَا

اللغة ترجع دوبارہ درست کرنا یا کرنا عطف ہر زبر پر اور مفعول اوسکا و شما بعد واشتمہ کر محمد و  
ہے واشتمہ گد ناگو و زوالی اسفات پراگندہ کرنا نور بفتح چرغ کا اجل یا نیل جس سے کہ نقیض  
میں سیاہی بھرتے ہیں نور مفعول بالم سیم فاعل ہے اسف کا ضمیر نور و با طرف واشتمہ کے  
کشف جمع کفہ بکسر کے نقشے دائرہ اور جو چیز مدور ہو اوسکو کفہ کہتے ہیں کفہ مفعول ثانی ہے  
اسف کا تعرض ظاہر ہونا تعرض صفت ہے کفہ کی ضمیر نور و متن طرف نور کے و تمام جمع و شم  
یعنی گد نیلے و تمام فاعل ہے تعرض کا اور ضمیر و شما با طرف واشتمہ کے الحاصل یعنی  
یا نشانات مکان حبیبہ کے ماند جدید اور دوبارہ درست کرنے گد ناگو و نہ والیکی اوس گد نیل  
ہیں کہ پراگندہ کیا گیا ہو کا اجل اوسکا اون نقشے دائرون پر کہ ظاہر ہوا او پر اون کے گد نا  
اوس عورت کا یعنی ج طرح کہ گد نا خراب ہو جاتا ہے او پر دوبارہ اوسکو نل یا کا اجل سے  
گو و کے زمین اور نمایان کر دیتے ہیں اس طرح نشانات مکان حبیبہ کے پوشیدہ ہو گئے تھے  
خاک وغیرہ کیل نے دوبارہ اوسکو واضح و روشن کر دیا

لَقَدْ تَقَاتُ اسْتَلْهَوْا كَيْفَ سَوَّانَا ۱۰ صَحَّاحُوا إِلَيْدَ مَا يُبَيِّنُ كَلَامُهَا  
اللغة حتم بضم جمع احتم و هما کے سخت و درشت بنصب مفعول سئلوا لنا کا خالہ جمع خالہ  
کی جو پتر کہ باقی رہے بعد ویران و خراب ہو کر مکان کے خالہ صفت ہے شما کے بیان ظاہر ہوا  
ضمیر کلام با طرف خالہ کے اور ضمیر اسلما طرف نشانات کے الحاصل یعنی پس میں ٹہرا  
اور پوچھتا تھا نشانات مکان اور حالات اجاب کو پتر کہتا ہے کہ کیونکر ہو اور کیا فائدہ ہے  
پوچھنا میرا سخت پتھرون سے جو کہ بعد ویران ہونے مکان کے باقی ہیں اور نہیں ظاہر ہوتا ہے  
کلام او کا اس واسطیکہ وہ پتر ہیں کیا کلام کر نیلے پوشیدہ نہ ہو کہ سوال کرنا پتر سے اور نشانات ہی  
اشارہ ہر طرف زیادتی عشق و شدت محبت کو

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا فِیْ سَبَیْلِکُمْ اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا فِیْ سَبَیْلِکُمْ  
 اللّٰعۃ عرّی خالی ہونا بہا یعنی نہیا کے جملہ وکان بہا البسج حال بہر ضمیر عربیت سوا بکا صبح کر  
 جانا غور مجہول غادر کا مناد نہی سہ یعنی چوڑ نیلے ٹوٹی حوض وچو بچہ جھین پانی صرف سکا  
 کا جمع ہوتا ہو تمام بضم نرم گھانس جس سے ڈراڑین بند کرتے ہیں ضمیر نوکیلا وٹامہا طرف دیار  
 کے راجع ہیں الحاصل یعنی خالی ہو گئے مکانات حالانکہ تخریج اور نکلے احباب پس  
 صبح کو چلے گئے اون مکانات سے اور چھوڑ دی گئے حوض وچو بچہ اونکے اور گھانس جس سے  
 ڈراڑین بند کرتے ہیں یعنی یہ چیزیں فقط رہ گئیں اور سب چلے گئے  
 شَیْءٌ مِّنْکُمْ طَعْنٌ اَلْحَدِیْثُ قَمَحْلُوْا ۱۲ فَکَلَسُوْا اَقْطَنًا تَصْرِیْخًا مَّہَا  
 اللّٰعۃ شوق شتاق کرنا طعن بضم مع طعینہ یا طعون کی کجاوہ یا جو عورت کہ کجاوہ میں ہو  
 حتی قبیلہ تحمل کوچ کرنا کلس ہرن کا کناس میں یعنی اپنی خواہ گاہ میں داخل ہونا اور بیان  
 مراد کناس سے کجاوہ ہے اور ضمیر کنسوا طرف حتی کے قطن بضم روئی مراد قطن سے آغشیہ  
 قطن ہو یعنی پردہ روئی کے کپڑے کہ صرر اور کجاوہ و قلم وغیرہ کی جملہ تصر حال ہے ضمیر کنسوا  
 سے حیا جمع خیمہ کی ضمیر خیمہا طرف طعن کے الحاصل ثاعرا اپنے نفس کی طرف خطا  
 کرتا ہے اور کہتا ہے کہ شتاق کیا تیرے تین عورات کجاوہ نشین نے قبیلہ کی حیثیت  
 کہ کوچ کیا قبیلہ نے پس داخل ہوئے وہ لوگ مثل ہرن کے کناس یعنی کجاوہ میں سکی  
 پردے روئی کو کپڑے کے متوجہ صوقت کہ آواز دیتی تھے خیمہ ان عورات کے جو بار کپڑے کو تھے  
 اونٹ پر بوجہ نئے ہو نیلے پوشیدہ نہ ہر کہ روئیکا کپڑا عرو بکنے نزدیک لباس فاخرہ سے شاکا کیا جاتا  
 مِنْ کُلِّ مَخْفُوْفٍ یُّظِلُّ عَصِیۃُ ۱۳ زَوْجٌ عَلَیْہِ کَلۃٌ وَّ قَرۡاۡمُہَا  
 اللّٰعۃ مخفوف پوشیدہ اظلالی سایہ کرنا عصی بکسر تین جمع عصا کی مراد بیان لکڑیاں

کجاوہ کی ہین زوج پوشش کجاوہ کی فاعل ہے لفظ کلمۃ کبیر باریک پردہ جو کجاوہ پر ڈالنے ہین کلمۃ مبتدا و خبر ہے خبر مقدم علیہ کی جملہ صفت زوج کی ہے اور شارح فارسی نے علیہ کو صفت زوج کی لی ہے اور کلمۃ کو بدل لیا ہے زوج سر اگرچہ یہ بھی ہو سکتا ہے مگر اس تقدیر پر زوج و کلمۃ ایک ہی چیز منوگی حالانکہ بیان ہل لغتہ سران و لون لفظون میں فرق معلوم ہوتا ہے پس اولیٰ یہ ہے کہ کہین علیہ کلمۃ زوج کی حالت بیان کرتا ہے کہ اس کے اوپر باریک پردہ اور نقشب پڑا تھا اور ایسا ہوتا ہے زینت کو واسطے پوشش پر پردہ خوشنما ڈالتے ہیں واسطے خوشنمائی کے قرام کبیر نقشب پردہ باریک جو کجاوہ پر ڈالنے ہین اور لکار ہتا ہے ضمیر قرماط کلمۃ یا عتسی کے الحاصل شاعر تفصیل بیان کرتا ہے عورات کجاوہ نشین کی اور گتا ہے کہ ہر ایک قسم کے پردوں سے کجاوہ پوشیدہ ہین سایہ کرتا ہے اور دہانے ہر لکڑیوں کو کجاوہ کی پوشش اس کی بہر حالت بیان کرتا ہے پوشش کی اور کھتا ہے کہ اوپر پوشش کے باریک اور نقشب پردہ پڑا ہے واسطے زینت کر اور کنارہ اور کوشل جہاں کو لنگھتی ہیں

زَجَلًا كَانَ نَجَاجٌ تَوْفِيحٌ فَوْقَهَا ۱۴ وَ ظِلْبَاءٌ وَ جَوْهَةٌ عَطْفًا أَدَامَهَا  
اللغۃ زجل مع زجل بضم کی جمع لوگوں کا حال ہے ضمیر محمول سے نجاج جمع نجۃ کی خوشی کا ہے  
توضیح نام مقام کا ضمیر فوق طراف کجاوہ مذکور کے ظباء جمع ظبی بمعنی ہرن کو نصب عطف ہے نجاج  
پاؤں پر تقدیر عبارت یوں ہے کہ ان نجاج توضیع و طباء و جرة فوقها عطفًا اراما پس طباء کو مبتدا  
کھنا اور خبر او کی کذا لک محذوف کھنا جیسا کہ فاعل صفی پوری اور شارح فارسی لکھا ہے  
تکلف بلا ضرورت ہے کمالا یعنی و جرة نام مقام کا ہے عطفًا بضم جمع عطف کی یعنی مہربان حال ہے  
ضمیر محمول سے ارام بالغ مدودہ جمع ریم کی سفید ہرن فاعل ہے عطفًا کا جو قائم مقام فعل کے ہے  
ضمیر ارام طراف و جرة کے الحاصل یعنی کو بج کیا اون لوگوں کو در حالیکہ جمع کو جمع ضمیر

گویا کہ گائے وحشی مقام توضیح کے اور ہرنین مقام وجہ کے اور کجاوون کی مین  
در حالیکہ مہربانی کرینو اے مین ہرن سفید اوس مقام کے اپنے بچوں پر تشبیہ  
ہے عورات کجاوہ نشین کو خوبصورتی مین آنکھ کے ساتھ گائے مقام توضیح اور ہرن  
مقام وجہ کے جو کہ اپنے بچوں کی طرف بنگاہ شفقت دیکھتے مین ایسی حالت میں فرنگی  
آنکھیں بہت خوشنما معلوم ہوتی ہیں

يُخْفَوْنَ ذَٰلِكُمْ الشَّرَابُ كَانَهَا ۱۵۱ اجْزَاعُ يَبْلُغُهُ أَكْثَرُهَا وَرِضَاهَا  
اللغة مخفون بفاو ذرا بحتين پس پشت سر دور کرنا فعل الم السیم فاعله خفیت ضمیر طرف  
معلوم کے مزایلت یعنی مفارقت ضمیر زایلما و کانا طرف محل کے اجزاء جمع خبر غ کی یعنی  
ختم و کنارہ وادی کو منصوب بنزع خافض ہو یعنی فی اجزاء بیشہ بیشہ شو ایکادہ یا مین  
اقل جادو کا درخت برقع خبر کانہ کے رضام جمع قسمہ کی بڑا پھر ضمیر اکلما و رضا مہا طرف بیشہ  
کے الحاصل یعنی دو کیے گئے اور روانہ کیے گئے کجاوہ اور جدائی کی اونسے سراب نو لیتے  
بردقت گذر جائیکے سراب سر تہایان ہو گویا کہ وہ کجاوہ خمی اور کنارہ و مین وادی بیشہ  
کے مانند جادو کے درخت اور بڑے پتھروں وادی بیشہ کے معلوم ہو تو تشبیہ دی ہے  
کجاوونکو بزرگی و عظمت مین ساتھ جادو کا درخت اور بڑے پتھروں کے

يَلْ مَا تَذَكُّوْ مِنْ فَاو وَقَدْ نَأَتْ ۱۵۲ وَتَقَطَّعَتْ أَسْبَابُهَا وَرِضَاهَا  
اللغة بل واسطه اضراب کو ہے بغیر ابطال کلام سابق کے تذکرہ یاد کرنا تذکر اصل تذکر  
تہا ایک تار کو واسطی تخیف ک حذف کیا تو از نام ہر عورت کا نامی دور ہونا جملہ و قد نأت حال  
ہر نوار سے اسباب جمع سبب یعنی رشتی کے مراد وسیلہ قوی ہے بقرینہ تقابل کے تمام  
جمع رسمہ کی پرانی رشتی مراد وسیلہ ضعیف ہو ضمیر سیابا و رما مہا طرف نوا کے الحاصل

شاعر اپنے نفس کی طرف خطاب کر کے لکھا ہے بلکہ کس چیز کو یاد کرتا ہے تو نور معشوقہ سے حالانکہ تحقیق کہ دور ہوئی وہ اور ٹوٹ گئے وسیلی تو ہی اور ضعیف اوس کے پڑے

عِشِّي يَتِيهَ حَلَّتْ وَفَيْدٌ وَجَاوَدَتْ ۱۴ اَهْلُ الْحِجَاازِ فَاَيْنَ مِنْكَ مَرَامُهَا  
اللغة ترمی میں یا نسبت کر ہے یعنی منسوب طرف قبیلہ بنی مرہ کے برفع خبر ہے مخدوم کی ہو حلول آنا ترنا فید نام ہے قلعہ کارا عین مکہ کے درمیان قلعہ فید و حجاز کے مسافت بعید ہے جادرت ہمایہ میں ہونا آرام مطلب و مقصد ضمیر مرہا طرف ترمی کے الحاصل یعنی وہ محبوبہ قبیلہ بنی مرہ سے ہر آئی اور ترمی قلعہ فید میں کہی اور ہمایہ ہوئے اہل حجاز کے کہی پس کمان ہر تجسسے مطلب و مقصد نوار کا یعنی تو کمان پاسکتا ہو نوار کو اس واسطیکہ تیر و شہرین اور درمیان فید و حجاز کے فاصلہ بت ہے

عِشِّي يَتِيهَ حَلَّتْ وَفَيْدٌ وَجَاوَدَتْ ۱۵ اَهْلُ الْحِجَاازِ فَاَيْنَ مِنْكَ مَرَامُهَا  
اللغة بشارق متعلق حلت کر ہے جلیں سے دو پہاڑ بنی ملی کے جبکانام آجا و سلمی ہے مراد ہیں بھجرت فتح جیم یا بکسر نام تمام کا ہر فرد نام ہے پہاڑ کا جو سب کے کنارے میں ہر تضمن شامل ہونا کھتے ہیں تضمن الموضع فلاناجب کوئی شخص اوس موضع میں آجاتا ہر خام بھی نام موضع کا ہر یہ سب مقام قریب قریب ہیں ضمیر خاما طرف فردہ کے الحاصل یعنی اور ترمی معشوقہ بیچ جانب بشارق کوہ آجا و سلمی کے یا ترمی مقام مجتہدین پس شامل ہوا اس معشوقہ کو فردہ یعنی وہاں ترمی پر موضع رخام میں آئی جو کہ فصل فردہ کو ہر

عِشِّي يَتِيهَ حَلَّتْ وَفَيْدٌ وَجَاوَدَتْ ۱۶ اَهْلُ الْحِجَاازِ فَاَيْنَ مِنْكَ مَرَامُهَا  
اللغة صوائع و حاف القهر و طغان تیزون نام میں مقام کے ایں الرجل یعنی شہرین میں یا رجل جیسا کہ اعرق الرجل عراق میں یا رجل ضمیر منہا طرف نوار کے اور ضمیر طغان منہا طرف



صوالق کے مخفی نوہر کہ صوالق خیر مقدم ہو منطقتہ منہا کے وحاف القہر و دوسری بغیر اعطاف خبر  
اول پر بخلاف حرف عطف طلحا معا عطف وحاف القہر پر جملہ جزا ہے ان ایمنت کا تقدیر  
عبارت یہ ہو کہ ان ایمنت منطقتہ منہا صوالق دو وحاف القہر الخ متدبر الحاصل یعنی  
اگر شیرین میں آوے وہ مغنوقہ تیس گمان اوس سے یہ ہو کہ صوالق میں اتری یا وحاف القہر  
یا طحام میں جو متصل صوالق کے ہیں :

لَا يَطْلُعُ لِبَانَةٌ مِّنْ تَعَرَّضَ وَصَلَهُ ۲۰ وَتَخَيَّرُوا وَاصِلِ خَلَّةٍ صَوْنًا امْهَلَا  
اللغة لبانة بضم حابت تعرض برگشتہ ہونا تنغیر ہونا خلة بضم نہایت درجہ کی محبت مرام  
لبانة ہر صبر کا بمعنی قطع کے ضمیر صراہا طرف خلة کے اور ضمیر طرف لبانة کے راجع کرنا  
جیسا کہ شارح فارسی نے کہا ہو خالی تکلف سے نہیں الحاصل شاعر ذکر نواری کو ترک کر کے  
متوجہ اپنے نفس کی طرف ہو کر کہتا ہو کہ پس قطع کر اپنی حابت کو اوس سے کہ برگشتہ و  
تنغیر ہوا وصل اوس کا اور بہترین وصل کر نیوالی محبت سے قطع کر نیوالا اوس محبت کا ہو جبکہ  
بایوس ہو محبت سے یعنی بہترین عاشق سے وہ عاشق ہو جو کہ قطع کر دے عشق کو جب اس سے  
بایوس ہو جائے اور بعض شروح میں و تخیر و اصل کے جگہ و نشر و اصل ہو پس سنی یون  
ہونگے بدترین وصل کر نیوالی محبت سے قطع کر نیوالا محبت کا ہو نہ اولی اولی ہو  
و احب الجامل بالجوزیل و صومہ ۲۱ بآی اِذَا ظَلَعَتْ وَ ذَاغَ قَوَامُهَا  
اللغة جابجوا عطا کرنا دینا تجامل نیکی کرنا اور بعض نے محامل بجا و ملہ نقل کیا ہے  
تجامل سے سببی تحمل و شفقت کی جزیل بہت صفت مخدوف کی یعنی بالود الجوزیل صرم  
قطع کرنا ضمیر صرم طرف مجامل کے قطع خمیدہ ہونا ضمیر طلعت طرف خلة کے ذریغ  
پہر ناح سے قوام سے مراد اسباب ہیں ضمیر قواما طرف خلة کے الحاصل یعنی اور

عطا کر نیکی کر نیوالیکو محبت کامل پہنچنیکی کر نیوالے سر محبت کر اور قطع کرنا اوس شخص سے باقی ہے  
 اختیار میں جب خمیدہ ہو جائے محبت اور پر جا میں اور زائل ہو جائیں اسباب محبت  
 بطریق اسفکارتون کن بقیتہ ۲۲ مِنْهَا فَأَحْضَوْا صَلْبَهَا وَسَنَامُهَا  
 اللعۃ طایح لاغرو عاجز اونٹ بطلیح متعلق صرہ کے اسفار جمع سفر کی ضمیر کن طرف اسفار کہ  
 ضمیر سنا طرف ناکہ کے احاق باریک ہونا کو بان شتر کا صلب پشت سنام کو بان ضمیر صلبہا و  
 سناما طرف شتر کے اٹکا حاصل یعنی قطع کرنا نیکی کر نیوالے باقی ہر ساتھ اس ناکہ کے جو  
 لاغرو عاجز ہے سفر و سفر سے چھوڑ دیا ہوا دن سفرون نے بقیہ گوشت اوس ناکہ کا پس باریک و  
 لاغرو گئے پشت اور کو بان او سکا خلاصہ یہ کہ تو قطع محبت پر تادری اس طرح سے کہ سوار ہو جاو  
 اوس ناکہ پر جو عادی سفر کا ہو اور لاغرو گیا ہے کثرت سفر سے

وَإِذَا تَخَالَى إِلَى خُمَادٍ تَحَسَّرَتْ ۲۳ وَتَقَطَّعَتْ بَعْدَ الْكَلَالِ خُمَادُهَا  
 اللعۃ تخیلی جاتا رہنا گوشت کا اور نکل آنا ٹہری کا تحسرت کلال عاجز ہونا خدام جمع خدم کی اور  
 خدم جمع خدمہ کی پس خدام جمع ایچ ہو یعنی شہہ پس سر ہاتھ پاؤں اونٹ کی مانند ہر پین سب  
 ضمیر کن طرف ناکہ کے ہین اٹکا حاصل یعنی جبکہ جاتا رہنا گوشت ناکہ کا اور دبلا ہو گیا اور  
 عاجز ہوا زیادتی سفر سے اور کٹ گئے بعد عاجزی کے تسمراو کے یعنی چڑاڑ ہو گئے جواب ایسے  
 بیت کا بیت آیند میں ہے

فَلَهَا هَبَابٌ فِي الزَّيْمَاءِ كَانَتْهَا ۲۴ مَحْضَاءُ حُفَّتْ مَعَ الْجَنُوبِ جَهَامُهَا  
 اللعۃ ہباب بکسر نشا ط سے چلنا اونٹ کا زام بکسر ہا صہا جکارانگ سرخی اٹل ہوت  
 ہے مخدوف کی یعنی سحابہ صہا رتھ کی سے چلنا جنوب ہوا جنوبی جہام بفتح ابرو بر  
 جکا ہو ضمیر جہا ہا طرف صہا کے اٹکا حاصل یعنی جب ناکہ دبلا ہو گیا پس واسطے اس کے

نشاط کی چال ہے بروقت کھینچنے مار کر گویا کہ وہ ناقہ تیز رفتار میں وہ ابر سرخ ہر جگہ دریا کی  
 نیکی اور تیزی سے چلا گیا ساتھ ہوا جنوبی کے وہ آبرو برس بجاتا اور ابر سرخ تنہا گیا اس  
 حالت میں وہ بہت تیز رفتار ہوتا ہے اس سے تشبیہ دی ہے تیز رفتاریے ناقہ کو  
 ﴿مُلْمَعٌ وَسَقَشٌ لَّاحِقٌ ۲۵ طَرْدُ الْفَحُولِ وَفَرُّهَا وَكِدَامُهَا  
 اللَّعْنَةُ الْمَاعِ حَامِلٌ غُورُ خَرْجِ كِتَابِ الْمَلِيعِ عَطْفٌ هُوَ صَبَارٌ بِصِفَتِ هِرْمُودُونَ كِي  
 یسے آمان ملے و سق حاملہ ہونا آتھب گور خرج جسکی کمر میں سفیدی ہو صفت مخدوف کی یعنی  
 محل آتھب لوح متغیر ہونا ضمیر مفعول لاصہ طرف ملع کے طرد دفع کرنا حکمانا فحل جمع فعل  
 یعنی نر کے گدام کا ضمیر طرف فحل کے الحاصل یسے ناقہ مذکور مثل ابر سرخ کے ہر  
 لاشل مادہ گور خرج کے ہر جسکی پستانیں نکلی ہیں اور حاملہ ہوئی گور خرفید کر سے اور ایسی باغیر  
 ہو کہ متغیر دلا غر کر دیا او سکودفع کرنے اور حکمانے نرون کے اور مارنے اور کاٹنے نے اون  
 نرون کے تشبیہ دی ہے ناقہ کو تیز میں گور خرفذ کو رس کیونکہ ایسہ حال میں گور خرفیز ماکش ہر  
 ﴿يَعْلُو مِطْلَحَدَبِ الْإِكَا مِ مَسْتَجٍ ۲۶ قَدْ ذَابَتْ عِصْيَانُهَا وَدَحَامُهَا  
 اللَّعْنَةُ عَلُو بَلَدٌ هُوَ بَابُهَا سَطْلٌ قَعْدِيَّةٌ هِيَ أَوْ ضَمِيرٌ طَرَفٌ مَلْعُ كَيْ حَدَبٌ زَمِينٌ بَلَدٌ أَكَامٌ  
 بکسر جمع اکمتہ کی یعنی نیلے اور پستے کے سمجھ خوب کھجلا نا اور کھال جھیلنا باب تفیصل سے  
 واسطے مبالغہ کے ہر سنج فاعل ہر عیلو کا ریب شک میں والنا سنج ہونا ضمیر زابہ طرف مستحج کہ  
 وحام لفتح و کسر خواہش زن حاملہ کے ضمیر دحاما و عصیانہا طرف ناقہ کے الحاصل یسے  
 بلند کرتا ہے مادہ مذکورہ کو اوپر بلندی یلون اور پشتوں کے بغرض نہ پہنچن نرون کے اوں  
 شک وہ گور خرج کو خوب کھجلا یا گیا ہے یعنی اوں نرون نے اسی خوب کاٹا ہر تحقیقا شک میں  
 ہوا ہے گور خرفذ کو کوفرا فانی مادہ مذکورہ نے بعد حل کے یا زمانہ حل میں اور خواہش زاد کی قبل حل کے

بَاخِرَةً التَّلْبُوبِ يَرْبَا قَوْحَهَا ۲۷ فَفَرَّ الْمَرَاتِبِ نَوْفَهَا اِصْطَهَا

اللغة اخره جمع خريز بجاد مملہ ورائین مجتہین یعنی زمین سخت و درشت کے باخرہ متعلق یعلو کی تلبوب بفتح تاء مثلثہ اور آخرین باد موحده نام ہے وادیکا در میان طئی و ذبیان کے رباء دید بانی کرنا بلند ی پر ضمیر قوتما طرف اخره کے قفر زمین خالی آب و گیاہ سے قفر منصوب منزع خافض ہے یعنی قفر المراقب مراتب جمع مرقب کی مقام دید بان مراقب سر مراد مواضع بلند ہیں ضمیر قوتما و اراما طرف اقب کی آرام بالف ممدودہ جمع ارم کی پتہ نشان ماہ کا جسکو میل کہتے ہیں الحاصل یعنی بلند کرنا ہی گورخر اپنی مادہ کو ٹیلون پر زمین سخت وادی تلبنو میں دید بانی کرتا ہے صیاد کی گورخر مذکور اوپر ادون ٹیلون کے بیچ زمین حالی مواضع باندہ کے اور خوف ادون مقامات کا پتہ ادون مقامات کے ہیں یعنی جسے گورخر ڈرتا ہے وہ نشان میل کے ہیں اور خیال کرتا ہے کہ بباد اپس پشت اگر کوئی صیاد پڑیڈہ

حَتَّىٰ اِذَا سَلَخَ الْجُمَاذِي مَيْتَةً ۲۸ جَوْعًا فَطَالَ مَيَامُهُ وَصِلَا مُمُهَا  
اللغة سلخ تمام کرنا مینہ کا ضمیر لٹا طرف گورخر اور اسکی مادہ کو جادی بضم فصل سراسنہ منصوب ہو نا بر بدلیتہ کے جادی سے مراد ستا شہر ہے یعنی چتہ مینہ اشہر کو خوف کیا بصرفہ شعر اور بوجہ دلالت کلام کے خبر یا کتفا کرنا چوپایہ کا ہری گھانس پر بعضو پانی کی خبر یا طلبہ قدیم ضمیر طرف گورخر اور اسکی مادہ کی صیام و دکننا باز رکھنا ضمیر صیامہ طرف گورخر کے اور ضمیر صیامہ طرف مادہ کے الحاصل یعنی مقیم رہے مقام تلبوب میں یہاں تک کہ آخر تمام کیا و دونوں گورخر اور اسکی مادہ نے فصل سرما کے چتہ مینہ کو اور جب فصل بہار آئی تو کتفا کیا اونہیں دونوں نے ہری گھانس پر بعضو پانی کو پس طولانی ہوا کرنا اور رٹنا گورخر اور اسکی مادہ کا

رَجَعًا بِأَكْمَرِهَا إِلَى ذِي مِرَّةٍ ۲۹ حَصِيدٍ وَتَحَّجَّيْ مِثْلَهُ إِنْ جَاءَهَا  
 اللغۃ رجعا اگر رجوع سے ہو یعنی واپس آئے پس بار بار ہمارا واسطے تعدیہ کو ہے اور اگر رجوع  
 سے ہی یعنی نسبت دینے کے پس بار بار نادمہ ہو کہ اتنا روزنی قمرۃ بکسر و تشدید بمیسی قمرۃ کو ذمی  
 مرۃ صفت عقل و غم مخدوف کی حصہ دومی و مضبوطی و بضم ظفر یا بی و برآنا حاجت کا صیغہ  
 غم ارادہ آبرام مضبوط کرنا ضمیر تیرا ہا طرف حرکت کے الحاق حاصل یعنی جب جاؤ اگر گیا  
 راجع کیا دونوں فرمایا پیکار و بار کو طرف عقل ارادہ صاحب قمرۃ و مضبوط کر لینی پھر ارادہ کو  
 عقل پر چھوڑا اور ارادہ پانی پیسے کا کیا پھر کھتا ہو کہ اور ظفر یا بی غم ارادہ کے مضبوط و محکم کرنا  
 ارادہ کا ہے یعنی مطلب برآری بغیر ارادہ محکم و قوی کے نہیں ہوتی ۳۰  
 وَهِيَ إِذْ دَايَرَهَا السَّفْهُ وَتَهَيَّجَتْ ۳۰ رَدِّحُ الْمَصَافِفِ سَدَّ مَهَا وَسَهَا مَهَا  
 اللغۃ دایر جمع دایرہ کے اٹھری لی پست حس پائتہ کھتے ہیں ضمیر و دایرہ طرف مادہ کو  
 کی سخی کاٹنا ایک قسم کی گھانس کا جکو بھی کھتے ہیں سخی فاعل ہوئی کا تہجج حرکت میں آنا  
 ریح ہوا صاف جمع مصیف یعنی فصل گرمی کی تو م ہوا کا چلنا بدل ہر ریح سے سهام یعنی گرمی  
 گرمی شد و عطف سوم پر ضمیر سوم ہوا و سهام ہا طرف ریح کے الحاق حاصل یعنی اور رار اپنا پانی  
 پانی مادہ کو پھی کر کاٹنے نے یعنی کاٹنا چبہ گیا اور حرکت میں آئی ہو اگر میون کی یعنی ہوا  
 کا چلنا شروع ہوا اور گرمی شد و اسکی ہوئی خلاصہ یہ کہ جاؤ اگر گیا اور گرمی آئی اور اضیاج  
 پانی کی گور خور مادہ کو ہوئی

فَتَنَّا زَعَا سَبَطًا يَطِيرُ مِثْلَهُ ۳۱ كَذَّابٍ مُتَعَلِّقٍ بِسَبَبٍ ضَرَامِهَا  
 اللغۃ تار کسی چیز کا آئینہ کہنچا اور جہل نا سبط بتحرک یا بسکون و مبطو لالی صفت  
 مخدوف کے یعنی غبار اسطالال مایہ ضمیر ظلالہ طرف غبار معدر کے جملہ بطیر ظلالہ صفت

سبط کے شعلہ و صفت ۱۰ مخدوف کی یعنی کہ خان نار شعلہ شت بہر کن الگ کا فرام  
 بلکہ جمع ضم کی نہم جمع ضم کی پس ضرام جمع الجمع ہے یعنی بزرگ لڑکی کے جسمی جھٹی وغیرہ  
 کتھے ہیں ضمیر نرا ماطوف نار مخدوف کے الحاصل یعنی جب گور خرو راو سکی مادہ ز  
 ارادہ کیا پانیکے طرف جاتیکا آپس باہم کھینچا دو لون نے غبار طیل کو جو کہ دوڑیے اوٹھاتا  
 ابرا غبار کہ اڑتا ہے سایہ او سکا مثل دھوین شولورگ کے کہ ٹھہرتے ہیں ریر و اوڑھ پھان  
 او سکی تشبیہ دی ہے غبار کو ساتھ کپڑے کے او کثافت و تاریکی غبار کو تشبیہ دی ہے ساتھ دھوین  
 شعلہ و راگ کے

مَشْمُولَةٌ غُلَّتْ بِنَابِتٍ عَرَجٍ ۴۲ گد خان نار ساطع کثافتھا  
 اللغۃ شریل جسر باد شمال کا گد زم اور جبر صفت ہے شعلہ کہ غلت مغلطرا ملا نا بات  
 سے مراد تر لڑکی عرج رخ خار دار ہے جسکے جلنے سے دھواں بہت نکلتا ہے ساطع دراز  
 انام جمع نام یعنی بلند کیے ضمیر نرا ماطوف نار کے الحاصل یعنی غبار نر کو مثل اس  
 آگ کہ ہے جسر باد شمال کا گد زم اور غلطو کی گئی ہو ساتھ تر لڑکی رخت عرج کے یعنی لڑکی  
 او سکی بعض تر ہو اور بعض خشک دھواں او سکا مثل دھوین اس آگ کہ کہ دراز تشبیہ ہو  
 بلندی او سکی تشبیہ دی اولان غبار کو جو مادہ گور خرو کے دوڑیے اوڑ ساتھ دھوین آتش دیکو  
 کے بوجہ کثافت کہ کیونکہ ایسی آگ کا دھواں کثیف ہوتا ہے پس دھوین کو تشبیہ دی ساتھ  
 دھوین او س آتش کے جتنا شعلہ دراز ہو بوجہ کثرت کہ کیونکہ ایسی آگ کا دھواں زیادہ ہوتا ہے  
 فَمَضَى وَقَدْ مَلَأَ وَكَانَتْ عَاذَةً ۴۳ مِنْهُ إِذَا هِيَ عَاذَتْ اِقْدَامَهَا  
 اللغۃ فاعل مضى و قد ماضی کا ضمیر ستر طرف گور خرو کے ضمیر ظاہر طرف مادہ کی اور ضمیر ماضی  
 گور خرو کے اور ضمیر طرف مادہ کے تقریباً بعین مہملہ ہا گنا تاخیر کا ضمیر اقدام طرف مادہ کی

اثر اسم کانت کا اقدام ہے تقدیر یوں ہو کانت اقدام عادتہ منہ الخ اور اقدام یعنی تقدیر  
کو ہر اس واسطے فعل اور کامونٹ لایا اور کانت کہا کیونکہ جب ایک چیز کے دو نام ہوں ایک  
نکر دوں اور مونٹ مثل کتاب و صحیفہ کہیں جائز ہے کہ نام مذکور واسطے فعل یا ضمیر مونٹ  
کر لائیں اور یہی عرب مصدر کو واسطے فعل مذکور مونٹ و دونوں لاتی ہیں جیسا کہ اوچھنی  
ضرک اور اوچھنی ضرک الحاصل یعنی پس گذارو خزاور مقدم کیا اپنی ماہ کو اور  
تھا مقدم کرنا مادہ کا عادت سے اس کو رز کی جبکہ وہ مادہ پیچھے ہو جاتی تھی نہ

تَوَسَّطَا هُوَ السَّرِّي وَصَدَّ غَا ۴۴ مَسْجُودَةٌ مَّجَاوِرًا قُلَامُهَا  
اللغة عرض بضم طرف و جانب سری چھوٹی نہ تصدیق نہ گانتہ کرنا سحر بہر پار کرنا سجورۃ  
صفت عین مخدوف کی یعنی عینا سجورۃ تجا و رہا ہم قریب و ہمایہ ہونا قلام بضم ایک قسم  
کی گھانس ضمیر قلام طرف سجورۃ کے الحاصل یعنی پس وسطین آئی دونوں طرف  
چھوٹی نہ کر کے اور چاک کیا دونوں نے نہر کو جو پانی سے چرخی اور باہم قریب تھی گھانس اسکی  
یعنی بہری ہوئی نہر میں عرض داخل ہوئی

يَخْفَوْنَ وَسَطَ الْيَوَاعِ يُظْلَمُهَا ۴۵ مِنْهُ مَصْرَعٌ غَابَةٌ وَقِيَامُهَا  
اللغة مخفوف گھرا ہوا صفت سجورۃ کے یراع فی جسکی قلم و تیر نہاے ہیں ضمیر یظلم طرف نہر  
کے ضمیر نہر طرف یراع کے مصرع مبالغہ ہے مصرع کا یعنی زمین پر گرہا ہوا برقع فاعل نکل  
کا فاعلہ جنگل میدان قیام جمع قائم کی ضمیر قیام طرف غایت کے الحاصل یعنی نہر گھری ہوئی ہے  
انواع و اقسام کی گھانس سے اور وسطین نہر نکل اور نہر کے واقع ہر سایہ کرت زمین نہر پر وہی  
نہر سے جو گرے ہوئی ہیں زمین پر اور جو اسادہ ہیں یعنی نہر مذکور سایہ میں نہر کھون کر ہے  
بعض افتادہ ہیں بعض استادہ پس پانی اسکا سر دھوگا

فَتَلَكَّ أَمْرُ حَشِيَّةٍ مَسْبُوعَةٍ ۳۶ خَذَلَتْ وَهَادِيَةَ الصَّالِحِينَ قَامَهَا  
اللغة اقلک بتداہی اور خبر ادسکی تشبیہ نامتی محذوف ہر وحشیہ صفت محذوف کی یعنی بفر  
وحشیہ مسبوعہ جسکے بچے کو درندہ لیکیا ہو خذل جدا ہونا ہرن کا اپنی غول سے ہادیہ یعنی متقدم  
کے یعنی پیش رویا یعنی تقدم کے اور تار واسطے مبالغہ کہ ہے صدار کبر گارے وحشی قوام شئی  
وہ ہر جس سے کہ وہ شے قوام و درست ہو ضمیر قواما طرف ہادیہ کے الحاصل یعنی یا پس نہ  
مادہ کو زخم مشابہ ہر میرے ناتہ کی سبک روی میں یا گارے وحشی ہر جسکے بچے کو درندہ لیکیا ہوا وہ  
اپنے غول سے جدا ہو گئی ہو تلاش میں بچہ کی ادس حالین کہ پیش رو گاؤں وحشی کا وہ ہوں جس سے  
درستی ادسکی ہر یعنی درستی اپنی امور کی پیش روی سے کی ہر

نُفْسًا صَنِيعًا لِقَوْمٍ ظَلَمُوا ۳۷ عَرَضَ الشَّقَاقِ طَوْفُهَا وَبُعَاثُهَا  
اللغة خمس سرسری بچہ ہونا خسا صفت ہر وحشیہ کے فرو پچہ گاؤں وحشی کا لم ترم تمام ہر  
بعضی زال زال کے پس لم ترم بعضی لم تزل یعنی ہمیشہ کی عرض بضم طرف و جانب مفعول ہے  
لم ترم کا شقائق مع شقیقہ کی زمین سمیت درمیان میں دو ریتل زمینوں کے جہان کہ گھاس لگتی  
ہو طرف گرد پھر نا ناعل لم ترم کا ہو نظام بضم آواز باریک ہرن وغیرہ کی ضمیر بعاما طرف خسا و  
الحاصل یعنی سوسنی گارے وحشی کا بچہ بچہ ہونا ہے ضایع و ہلاک کیا او سنا اپنے بچے کو بوجہ  
چوڑ و بچہ کے پس ہمیشہ رہا ہونا و نالہ کر نالہ کا اطراف و جوانب میں زمینوں کو بچہ کی طلب میں  
يَعْقُرُ هَذِهِ تَنَازُخَ شَيْئٍ ۳۸ عَفَسُ كَعَا امِيبُ الْخَمْسِ طَلَامُهَا  
اللغة مسفر یا تغیر سے ہر یعنی خاک آلودہ کے یا متغیر سے مراد وہ بچہ ہر جسکو مان کہی کہی و ز  
کا اور بجا دراز مارا کہ کب تک میرا وہ کر ٹہر سکتا ہر تعفر متعلق بعام کہ ہر تہ سفید رنگ تنازع  
اور جب تہا ہوا ویز مزید جبکہ وہ مفعول ہر تناسب کا ضمیر شلہ طرف متغیر و خمس جمع خمس کے



خاک کی رنگ فاعل تنازع کا اور غیس صفت مخدوف کی ہے یعنی ذائب غیس کو اسب سیراد  
شکاری ہیں متن قطع کرنا ضمیر طحا س طرف کو اسب کو الحاصل یعنی نالہ گائے وحشی کا  
واسطے اپنی بچہ کے تھا جزمین پر گر کے خاک آلودہ کیا گیا تھا یا واسطے اس کے پتھر کے جو تیر  
جوانیکر تھا وودھ چھوڑنے پر اور غیا تھا باہم گھینچا اس کے عضو پر گوشت کو بیڑیوں خاک کی رنگ  
شکاریوں نے کہ نہیں قطع ہوتی ہے خوراک انکی اس واسطے کہ وہ شکاری ہیں برعادت انکی  
شکاری ہے

صَادَقْنَ مُشَاهِرَةً فَاصْبَتْهُمَا ۴۹ رَأَى الْمَنَاءَ لَا تَطْبِئُ سَهْمُهُمَا  
اللغة مصادق یا نا ضمیر صا دفن طرف ذائب کر ضمیر منہا طرف گائے وحشی کے غزو کہ  
غفلت اصابت مصیبت پہونچا نا ضمیر جمع طرف ذائب کر ضمیر معول اصبتہا کر طرف گائے  
وحشی کے منایا جمع مینہ یعنی موت کو طیش خطا کرنا تیر کا نشانہ سے سہام جمع سہم کی یعنی تیر  
ضمیر سہا س طرف منایا کے الحاصل یعنی پایا بیڑیوں نے گائے وحشی کو جانب سیر  
غفلت کر پس مصیبت پہونچائے گا کو اور اس کے بچہ کو شکار کیا ایس کشتا و تحقیق کہ تین  
نہیں خطا کرتی ہیں تیر او کو یعنی تیر مائے موت نہیں خطا کرتی ہیں

لَا تَقْتَدِرُ وَاسْتَبَلَّ وَاکْفَ مِنْ دَمْعِهِ ۵۰ تَوَدَّى الْخَمَاءُ مِلْدَ (مَعْمَا سَبْلًا) مَهْلًا  
اللغة بیتوتہ شب گذرانا ضمیر بات طرف گائے کو اقبال جاری ہوتا ہوا نکلتا گھینچا  
واکف صفت مخدوف کی یعنی مٹا واکف دیتہ بارش دوامی جو نصف روز و شب سیر کم  
نہ ہر سے ارادہ سیراب کرنا حاصل جمع خیل وہ ریگستان جہین قوتہ درخت وغیرہ گھوکی  
ہوا در بعض کے نزدیک خیل وہ زمین ہر جہاں درخت بہت ہوں تجماع بفتح صد  
بے بغیر باری و بیکم ضمیر تجماع طرف دیتہ کی الحاصل یعنی شب گذرانی کا

وحشی نے بعد ضایع ہونے بچے کے اُور جاری ہوا ابر ٹپکنے والا بارش دوائی سے کہ سیراب کرتا ہے

رگستان یا زمینوں درخت زار کو جاری ہونا اسکا

يَعْلُو طَرَفَهُمْ مِّنْهَا مَتَوَاتٍ فِي لَيْلَةٍ كَفَرُ النُّجُومِ غَمَامًا

اللہ تعالیٰ بلند ہونا طریقہ وہ خط ہے جو کہ پشت پر گائے کی دم سے گردن تک ہوتا ہے منہ پر ہاتھ کی طرف گائے کے منہ سے اترنے پر پے صفت محذوف کی یعنی مطر اتنا تر فاعل ہے بعلو کا کفر چھپانا

پوشیدہ کرنا غمام ابر صغیر غما ہا طرف لیلۃ کے اسحاصل یعنی بلند ہوتی ہے اُور پشت پر گائے مذکور کے بارش متواتر ایسی شب کہ پوشیدہ کر دیتا اور نکھالے اس شب کے یعنی چھ پوشیدہ کر کے

خَتَّافٌ اَصْدَرُ وَقَالَ صَامِتٌ بِمَجْزُوبٍ لِّقَائِهِمْ هَيَامًا

اللہ تعالیٰ احتیاف کسی شے کے خوف و درمیان میں داخل ہونا اصل یعنی بڑے کا قائل جس درخت کی شاخیں بلند ہوں مبتدئہ گوشہ اختیار کرنا عجوب جمع عجب کی تاجی و انتہایک کی اُور دم کی جڑ انقا جمع نقار کی تو وہ ریگ بہا م یقین بزم سبک ریت جو کہ سیر پاؤں رکھنے اُور ہوا چلنے سے اُڑے

صغیر بہا ہا طرف انقا کے اسحاصل یعنی داخل ہوتی ہے وہ گائے وحشی جڑ میں اُس درخت کے جس کی شاخیں بلند ہیں اُور وہ درخت کُفہ و کنارہ میں انتہائے تو وہ ریگ کے

ہے اُور پیش کرتی ہے ریگ سبک اُن تو دونوں کی یعنی گائے مذکور بوجہ سردی بارش کے ایسی

وہ درخت کے جڑ میں چھپی ہے جو کہ نہیں بچاتا ہے اُسے سردی و بارش سے بوجہ بلند ہونے شاخوں کے اُور واقع ہونے کے ایسی مقام پر جہاں کے ریت ہوا سے اُڑ کر اُس پر پڑتے ہے

وَتُضِيءُ فِي وَاَجْرِ الظَّالِمِ مَنِيَّةٌ كَجَمَانَةِ الْحَرِّ سَلَّ تِلْكَ مَهَا

اللہ تعالیٰ انصاف و آواز روشن ہونا اُور روشن کرنا لازم و معتدلی دونوں آہے مگر یہاں لازم ہے صغیر تقنی طرف گائے کے اُور منیرۃ حال ہے صغیر تقنی سے وجہ الظالم سے اول تاجی کی



البصار ہم الحاصل یعنی تختہ و درہوش ہو گئی گائے مذکور بسبب ضایع ہونے کے کہ آواز  
آمد شد کہ نہی تمی پنج گڑھوں موضع صاعدہ اسات شب متصل و ہم کمال تھی آیا ہوا  
شہون کر یعنی سات شب روز کمال چکر کی تدخین پھر

حَتَّىٰ ذَا يَلَيْتُ وَاسْتَحْيَ حَاتِي ۖ اَم لَمْ يَلِدْ اَمْ رَضَاعُهَا وَفِطْرُهَا  
اللغة اسحاق خشک ہو جانا و دودھ کا پستانوں سے خالق جو پستان کہ دودھ سے پر جہ  
آواز کہ نہ کرنا ضمیر تم طرف پستان کے ارضاع دودھ پلانا فطام کہ نہ دودھ چھوڑنا  
الحاصل یعنی یہاں تک کہ ایس ہو گئی گائے ابورہیچے سر اور خشک ہو گیا دودھ پلانا  
پر شیر کا نہیں کہ نہ کیا یعنی نہیں خشک کیا پستان کو دودھ پلانے کی اوکی اور دودھ پلانا

چھوڑانے اور خدا صمد کہ دودھ گاؤں و شہنشاہ میں کچھ خشک گیا  
وَلَمْ تَمُتْ رَأْسُ الْاَكْبَيسِ فَرَا اَعْمَاءُ ۚ عَنْ ظَهْرِ غَيْبٍ الْاَكْبَيسِ مَقَامُهَا  
اللغة تنوع سنار زکیر مہلہ و از خیف آئیں و انتر لہو انسان شروع و نہاد نہاد فاعل اس  
کا ضمیر ستر طرف آواز کے اور ضمیر مغول طرف گائے کو عن ظہر غیب لہو بغیر دیکھو کسی شخص کے  
معلق تہمت و مقام جاری ضمیر تمام طرف گائے کے الحاصل یعنی منشی گامی و حشی نے  
آواز خیف انسان کی پشت خیب سے یعنی بغیر دیکھنے کسی ترکاری کے پس در آیا اظہر نے  
گائے کو پھر کہتا ہے کہ انسان مرض ہو گائے و حشی کا یعنی انسان باعث نقصان و

کاپہ بوجہ شکار کہ بیکے  
فَعَدَّتْ كُلَّ الْفَرَجَيْنِ لِحَسْبِ اَنَّهُ مَوْتٌ لِّاُخْفَاةٍ خَفَّهَا وَاَحْصَا  
اللغة فتح مقام خوفناک ضمیر نہ راجع طرف نقصان کے کہ وہ مغرور اگر چہ تہمت کے میں  
اور جانز ہے کہ اعتبار لفظ و معنی دونوں کا کیا جائے جیسا کہ کہتے ہیں کلا اخبی کا نبی

باعتبار لفظ کلام کے اور تہ بانی باعتبار معنی کے اور لفظ مولیٰ یعنی اولیٰ کے ہے جیسا کہ اتنا رہے کہ یہ  
 اسے اولیٰ کہم جیسا کہ شاریح روزنی وغیرہ نے بھی لکھا ہے اور مولیٰ الہی تو خبر ہے ان کے خلفہا۔ و  
 اماہا اور جلد مفتہ ہو گا کلام الفرجین کا یا بدل اُس سے پس تقدیر یوں ہوگی غفرت کلام نصیرین  
 خلفہا و اماہا تنجب الہی تو اور نصیر خلفہا و اماہا طرف گائے وحشی کے اسحاق اصل  
 یعنی پس ہوئے گائے وحشی و دو مقام میں گمان کرتے تھے تحقیق وہی و ظوظ مقام بہتر میں ساتھ تھو  
 کر نیے یعنی اُن سے دُنا بہتر ہے اور وہ دو مقام پس پشت اور سامنے اُس کے ہیں  
 حَتَّىٰ اِنَّ اَيُّسَ اِلٰى مَآءٍ وَّ اَرْسَلُوْا غَضَفًا وَّ اَجْنُ قَافِلًا اَعْصَامُهَا  
 اللّٰحۃ مآء و جمع راہی یعنی تیر انداز کے و ارسلا جواب اذ اکمل ہے اور قافِلہ ہے نزدیک کو بھیجے  
 اور نصیر یوں کہ نزدیک جواب اذ اکمل و ف ہے تفصیل اس کی قصیدہ امر القیس میں گذری  
 فتدکر غصف جمع اغصاف کی جس کے کان لٹکے ہوں صفت مخدوف کے یعنی کلام اغصاف و جن  
 شکار ہی گئے از مودہ قفل خشک ہونا اعصام جمع عصمہ کے چڑے کا پٹ یا لوہے کا حلقہ جو گتے کے  
 گلے میں ڈالتے ہیں یا بمعنی شکم کے نصیر آساہا طرف غصف کے اسحاق اصل یعنی یہاں شک  
 کہ جب یا بوس ہو گئے تیر انداز شکار سے گائے مذکور کے بھیجا انھوں نے کُتوں کو جیلے کان لٹکتے  
 تھے اور شکاوی تھے اور خشک ہو گئے تھے پٹے اُنکے یا خشک ہو گئے تھے شکم اُنکے اور لاغر ہو گئے تھے  
 بوجہ صانت کے پوشیدہ نہ ہے کہ جن کُتوں کے کان لٹکتے ہوتے ہیں وہ اصل و نجیب جو بین  
 فَالْحَقُّ وَاَعْتَدَ لَهَا صِدْقًا كَالسَّمِّ يَرِيحُهَا وَتَمَامُهَا  
 اللّٰحۃ نصیر بحق طرف کُتوں کے اعتکار پھر انا واپس آنا نصیر اعتکرت اور ہا طرف گائے کے مدتیہ  
 نیزہ جس کی انی ہڈی بنی ہو مراد یہاں سینگ گائے کا ہے سہرہ نیزہ بنا ہوا سمہر کا سہرہ  
 نام ہے ایک شخص کا جو کہ ایک قریہ میں بحرین کے قریوں سے رہتا تھا اور بہت عمدہ نیزہ

بنانا تھا سمیرہ صفت محذوف کی یعنی کالزجاج السمیرہ حد تیزی تمام طول سمیرہ قدام و تمام ہا طرف  
مدنیہ کے اسحاق اصل یعنی پس ملحق ہو گئے اور لگے شکاری گتے گائے سے اور واپس آئی  
گائے کے طرف کتوں کے اور واسطے اسکے سینک بے پیش نیزہ سمیرہ کے تیزی اُسکی اور طول  
اُسکا ہے خلاصہ یہ ہے کہ گائے کتوں کی طرف متوجہ ہوئی اور اپنے نیگنوں سے نصیحت

لَئِنْ وَدَّعْنَّ وَأَيَقُنَنَّ إِنَّ لَهْمَ تَلْدُ أَنْ قَدْ أَحْمَرَهُ الْحَتُوفُ حَيَاهُمَا  
اللَّعْنَةُ ذَوْدُ دَعْنُ كَرَاهَا فاعل تزداد کا ضمیر طرف گائے کے ضمیر طرف کتوں کے تزداد و دہن متعلق  
احکمت کے احاطہ نزدیک ہونا حَتُوف جمع حنف یعنی ہلاک ہوئی حام کبیر موت ضمیر تھا ہا طرف  
گائے کے اسحاق اصل یعنی پھر گائے طرف کتوں کے تاکہ دفع کرے اُنکو اور یقین کیا کہ اگر دفع

کر لگی اُنکو پس تحقیق کہ نزدیک ہوئی موتوں حیوانات سے موت بھی  
فَقَصَّدَتْ نَبْذَهَا كَسَابٍ فَضَرَجَتْ بِلَهْمٍ وَغَوَّ دَرَفِي الْمَكْرِ سَخَامُهَا  
اللَّعْنَةُ تَقَعُّ مَرَا ضَمِيرُهَا طرف کلاب کے کسب یعنی اوپر کسر کے نام ہے کتے کا فاعل ہے تقدت  
کا تفریح خون آلودہ کرنا ضرر تبت مفعول مالم سیم فاعل ضمیر ہے طرف کسب کے معادرت رکھنا بکڑ  
بفتح مقام جنگ سخام بضم نام ہے کتے کا ضمیر سخا ہا طرف کلاب کے برفع مفعول مالم سیم فاعل  
غور کا اسحاق اصل یعنی جب حمل کیا گائے مذکورہ نے پس مر گیا اُن کتوں سے کسب پس  
سُخج کیا گیا وہی کسب ساتھ خون کے اور رکھا گیا بیچ مقام جنگ کے سخام اُن کتوں سے یعنی

سخام کو بھی قتل کیا  
فَبِتْلَكَ إِذْ وَفَضَ اللَّوَامِجُ بِالضُّحَىٰ وَاجْتَابَا رُدِيَةَ السَّرَابِ لَكُمَا  
اللَّعْنَةُ تَبْلُكُ متعلق اتقنى اللبائن کے ہے جو بیت آمیدہ میں ہے اور مٹا رہا بیت لک کا نام تو مذکورہ  
ہے تفسیر پلٹے سراب کے پس تفسیر کا ترجمہ ساتھ حرکت کے کرنا جیسا کہ روزی نے کیا ہے اور

ستائست او کی فاضل صحن پوری اور شارح فارسی نے بھی کی ہر چہ ان نہیں کہ توں جمع لائے  
 کی زمین حسین کہ سراب دشمن ہو بھی وقت چاشت اجنباب کبر اپنا آرو یہ جمع رد اپنے  
 چادر کے منقول ہر اجنباب کا اور فاضل اور سکا اگا ہا ہر اکام کبر علیا پشتہ ضمیر اگا ہا طرف جو  
 کے الحاصل یعنی پس ساتھ اوس نادر کے جو بک فتاری میں مثل مادہ گور خرا اور گور خرا  
 کے ہے جب چلتی ہیں میدان جنین سراب ہوتی ہر وقت چاشت کے اور پہن لیتے ہیں اور  
 اور لہ لیتے ہیں چادرین سراب کی ٹیلی اور پٹے اور میدانوں کے رد گور خرا ہر زمین اپنی حالت  
 کو پوشیدہ نہ کر کہ چکنا میدان سراب کا اور دوزخ لینا ٹیلوں کا چادر سراب کو یہ اشارہ دیکھنا  
 ہے طرف شدت گرمی کہ لیتے ایسی شدت گرمی میں تھ نادر کے کہ اپنی حاجت واکرنا ہر زمین  
 اقضی اللبائتہ لا افرطکریبۃ ۵۵ اَوَاکَ یَکُومُ یَاجَاجِہٖ لَوَا مَہَا  
 اللغۃ تباتۃ بضم حاجت تقریط کی کرنا ریتہ تہمت آوان یوم یعنی آلا ان یوم کو ہر چہ  
 کہ لا زنسک او ان تعطینی حق یعنی آلا ان تعطینی یا لفظ آو کو عاطفہ لین اور جہاں یوم  
 مصدر عطف ریتہ پر یوم ملاست جو تمام سالہ رجوع لایم کی ضمیر آو ہا طرف حاجت کے  
 اکی حاصل یعنی ساتھ نادر کے رد گور خرا ہر زمین حاجت کو اولین کی کرنا ہر زمین طلب  
 میں او کی خوف تہمت لگا کے لوگوں مگر یہ کہ ملاست کرین ساتھ حاجت کے ملاست کرنا

وال او کی آو را و مکن بان کو چارہ نہیں ہر

اَوَلَم تَکُنْ تَذَرِیْ لَوَا اُرْ بِاَلْکَی ۵۵ وَضَالْ عَقْدَ جَبَلِ اِیْلِ جَدَا مَہَا  
 اللغۃ سجائل جمع جال یعنی رسی کہ مراد اس کے حرف غریب میں محبت ہر جہاں سالہ جانم  
 کا یعنی قطع کرنے والا ضمیر جفا ہا طرف محبت کے الحاصل ہر شاعر نے رجوع کیا طرف  
 معنوقہ آو کے آو کہتا ہے کہ کیا نہیں جانتی حق تو تہمتی کہ میں وصل کر نیوالا اور ملا نیوالا

عقد محبت کا ہونے اور قطع کرنا اور اس کا ہونے یا نہ ہونے جو قابلیت محبت کی رکھتا ہو اور جس  
محبت کرتا ہو اور جو قابلیت محبت کی نہیں رکھتا اور اس سے قطع محبت کر دیتا ہو  
نَرَأَى امْكِنَةً اِذَا لَمْ اَكْرِضْهَا ۵۶ اَوْ يَرْتَبُ بَعْضُ النُّفُوسِ حَامِيَهَا  
اللغة شیراز کے بالغا نام کے کسی بعض نفوس سے مراد نفس شاعر ہر حرام بکسر موت ضمیر تارہا  
طرف نفوس کے الحاصل یعنی میں بڑا ترک کرنا اور اس کا ترک کرنا ہونے جبکہ نہ رضی ہونے  
میں اور ان مکانات سے مایہ تڑا و تعلق مہجاری بعض نفوس سے موت اور کسی یعنی چوتھہ نہ  
مکان میر سے ناپسند ہونے ترک کر دیتا ہونے یا نہ دیکھ کر کہہ جاؤں اور موت چارہ نہیں  
بَلَى اَيْتَ لَا تَذَرُنِي كَمْ مِنْ لَيْلَةٍ هَاطَلَتْ لَدُنِّي لَهْجُهَا وَنَدَامُهَا  
اللغة گرم و سخی کثیر کے ہر طلق جس شکوہ گرمی و سردی بہت نہ ہو اور جانور سوزی ہونے یا نہ  
بکسر جمع ندیم کی یعنی ہمیشہ اور بعض سادست یعنی صاحب کرم بھی ہر الحاصل غیر ارباب  
کلام سابق کے اضطراب کیا ہو اور رکھتا ہو بکسر نوای تو نہیں جانتی ہو بہت سی راتیں خنین  
سردی بگرمی بہت نہیں ہو اور تھنید و عمدہ ہر کھیل اور صاحبین اور شب کرنا یاد کرے

مصاحبت میری اول شبوں میں

قَدْ بَتَّ سَامِرُهَا وَغَايَةُ تَلَجٍّ ۵۸ اَيْتَ اِذَا مَرُفَعَتْ وَفَعْلٌ مَدَامُهَا  
اللغة سامر قصہ خان و نہانہ کو ضمیر سامر باطن لیا تہ کے بت سامر اور اس قبل سے عیا  
کہ کہتے ہیں بات بے فصل کذا جبکہ کوئی نہ شکوہ کیا ہو پس معنی بت سامر الکی ہر مابین قصہ خان  
شب کا غائبہ علم و نشان جو غرض اپنی دوکان پر نصب کرتے ہیں و غائبہ یعنی رت غائبہ  
ہے یاد آوے رگ ہو تاجر و سودا و میرویش ہر موافقات پہنچا عذر و شوار و گران ہونا ملام  
بعض شراب عربی میں خراب کرنا م دیر سو سے زیادہ میں ضمیر مدام ہر طرف غائبہ کرنا حاصل



یعنی ہوا میں مقہ خوان اور اسانہ گواس شب کا یعنی اپنے ہمیشوں سے اسانہ گوئی کرتا تھا اور بہت سے نشان و علم میفر ویش کے کہ پہونچا میں وہاں واسطے خریدنے شراب کے جس وقت کہ بلند کئے گئے تھے اور ہوشوار و گران ہو گئی تھی شراب اُنکی شاعر اپنی مع کرتا ہے کہ باوجود

گران ہونے شراب کے میں نے اپنے اصحاب کیواسطے خریدی

لَعْنَةُ السَّبَاعِ كُلِّ اَدْنِ عَاقِقٍ اَوْ جَوْزٍ قَدْ حَتَّ وَفَضَّ خَتَامَهَا  
اللَّهُ اَعْلَا گران خریدنا سبائل کتاب شراب خریدنا ادا کن جبکہ زنگ سیاہی مائل ہو صفت معنی و

کی یعنی زرق ادا کن یعنی مشک کے عاقق کہہ پڑنا جو تہم میں روغن قاز ملد یا ہو جیسا کہ یہاں لاکھ لگا دیتے ہیں قوج چلو میں لینا یہاں پر تقایم و تاخیر ہوئی ہے تقدیروں سے نقص نتاہا و قدرت نقص توڑنا تاخام ہر ضمیر خطا ہا طرف جوتہ کے برفع مفعول مالم لیم فاعلہ نقص کا۔

اسا حیل یعنی گران لیتا ہوں میں شراب کو ساتھ خریدنے ہر مشک مائل سیاہی اور پرائیکے اور ساتھ خریدنے خم روغنی کے کہ چلو میں لی گئی شراب اس کی اور توڑی گئی مہر اسکی

وَصَبُوحٌ صَافِيَةٌ وَجَذْبٌ رَيْنِيَّةٌ بِمَوْزٍ تَدَسَّاهُ اِبْهَامُهَا

اللہ صبح شراب صبح کی عطف ہے لیتا ہر صافی صفت ہے خم مزون کی کرتیہ گانے والی موز سے مراد ہر بطن ہے متال مضارع ایتال سے یعنی درست کر نیکیہ ضمیر مفعول طرف موز کے ابہام انگوٹھا ضمیر طرف کرتیہ کے اس حیل یعنی بہت شراب صبح صاف سے چوٹی میں نے بہت کھینچنے سے گانے والی کے ایسے ہر بطن کو درست کرتا ہے انگوٹھا اس کا لذت حاصل

کی میں نے

بَادَرْتُ حَاجَتَهَا الدَّجَاجُ يَسْحَرُكِ لِأَيِّلٍ مِنْهَا حِينِ يَصِي سَلَامُهَا  
اللہ بادرت مجلت کرنا حاجتہا یعنی ابہا کے ہے ضمیر حاجتہا طرف شراب کے دجاج

مرغ سحرہ بضم سحر گزشتہ علل مکرر بینا ضمیر بنا طرف شراب کر سبت جاگنا تیار جمع ناگم کی بھنے  
سونو الا ضمیر بنا ہا طرف سحرہ کو الحاصل بھنے عجلت کی مثنوی حاجت میں طرف شراب کے  
مرغ سے بوقت سحر گزشتہ کے بھنے قبل اذان دینے مرغ کے شراب پی تاکہ مکرر مین میں شراب کو  
جبکہ جاگین سونو الا سحر کے

وَعَدَةُ رِيحٍ قَدَا وَزَعَتْ وَقَرَّةٌ مَهْلًا صَبَحَتْ بَيْدَ الشِّمَالِ نِزْمًا مَسْمُومًا  
اللغة وعده بمعنى وقت عداہ کے یا داو بمعنی رب کو و زع باز رکھنا رو کرنا قرة بکسر و ضم  
سردی عطف ریح پر بید شمال خبر صحبت کے زام باگ ضمیر بنا ہا طرف قرة کو الحاصل  
بھنے اور بہت سی صحیحین ہوا دار و سرد تحقیقہ باز رکھا مینو ایسی سردی کو گوگرد سردی تو جہ  
کہا نا کہل از او شراب پلانکی تحقیقہ ہوئی اتھ مین باد شمال کے باگ سردی کی پوشیدہ خبر ہے  
کہ باد شمال نہایت سرد ہوتی ہے

وَلَقَدْ حَمَمْتُ الْحَجَّ لِحُلِّ شَيْكَتِي ۶۲ فَرَطًا وَشَاحِي إِذْ غَدَا وَبِجَامِهَا  
اللغة حمی حمایت کرنا حی قبیلہ حمل او ٹھانا جملہ حمل حال پر ضمیر حمیت سو ٹھکانہ بکسر متیار فسط  
بضمین اسپ تیز و و شاح بضم و کسر بمعنی ہار کر جملہ و شاحی الم صفت فسط کی بجام لکام ضمیر  
بجام ہا طرف فسط کو بجام خبر و شاحی کی الحاصل بھنے اور ہر ائلیہ تحقیقہ حمایت کی مین نے  
قبیلہ کی در حالیکہ او ٹھاتا ہے متیار میری وہ گھوڑا تیز رو کہ ہر میری گردن کا لکام  
اوسکی جو وقت صبح کو نکلتا ہوں مین بھنے جب مین گھوڑی سے اترتا ہوں تو لکام اوسکی  
ماند ہار کے میری گردن مین پڑی رہتی ہے عرب کے عادات سے تھا کہ جب کسی شکار  
یا لڑائی کو جاتی تھی تو بوقت اترنے لکام اتر کر اپنی گردن مین ڈال بھنے تھکے اسوٹھ کو  
اگر شکار یا لڑائی کی حاجت پڑی تو لکام لگائیں تا فیر نہ ہو

معلقہ چہتا علیٰ ذی ہبوتہم حرج الی اعلا مہن قتا مہا  
اللغة مرتقب مقام بلند چیر دیدبان میثنا ہر فعل ہر علت کا جیسا کہ شلح روزنی وغیرہ  
نے لکھا ہوا اس تقدیر پر معنی یوں ہوں گے بلند ہوا میں مقام بلند پر جہان دیدبان میں ہوتا ہے  
پوشیدہ رہے کہ غرض شاعر کی یہ ہے کہ دیدبانی کی مینو کو مذکور پر پس اس صورت میں مرتقب کا  
اسم فاعل اور حال ہونا ضمیر علت سواولی و ہتر ہو گا بابت طرف ہو لگا کمال یعنی ہبوتہ  
گرد و غبار صفت محمدی یعنی جبل قوسی ہبوتہ حرج بکسر و فتح را و ملہ یعنی تنگ کے اعلیٰ  
جمع علم یعنی کوہ و نشان کے ضمیر ہن طرف اعدا کی بغیر ذی دلالت کلام قتام یعنی گرد و غبار  
قتا ہا طرف ہبوتہ کو الحاصل یعنی پس بلند ہوا میں واسطہ حمایت قوم کو درجائیکہ دیدبانی  
کرنیوالا تھا میں اوپر پہاڑ کے جو کہ صاحب غبار و تنگ تھا اور پہو سچ گیا تھا طرف پہاڑ  
یا تان اعدا کے غبار اس پہاڑ کا یعنی جس پہاڑ پر بغرض دیدبانی کے چڑھا تھا وہ تیز  
کوہ اعدا کے تھا

حَتَّىٰ إِذَا الْفَتْ يَدًا اِنْفَىٰ كَافِرٍ ۙ وَاجْنَّ عَوْرَاتِ الشُّعُورِ مَظْلَا مَهَا  
اللغة اتفاقا پھیلنا ڈالنا ضمیر الفت طرف شمس کے جو مستفاد ہوتا ہے نظم کلام سوا القایہ سے  
مراد ابتدا کرنا ہے کیونکہ جب کوئی شخص کسی کام کی ابتدا کرتا ہے تو کہتے ہیں اتقی بدہ فیہ اور  
اذا الفت کا جواب بیت آئندہ میں ہر کافر سورا درات ہوا سوا سلیکہ کفر کے معنی پوشیدہ  
کے ہیں اور ات پوشیدہ کو دیتی ہے خبر و کو آجان چھپا پوشیدہ کو ناحوت رخنہ صفا تھا  
اور قلعہ میں جس سے خوف ہو شعور جمع نفر کی سرحد در میان و لشکروں کو مراد عورات شعور  
وہ مقامات ہیں جہاں خوف بہت ہو ظلام تاریکی ضمیر ظلاما طرف عورات کے الحاصل  
یعنی دیدبانی کرتا تھا میں قوم کی یہاں تنگ کہ ڈال دیا آفتاب لی ہاتھ کو بیچ تاریکی ....

شب کے یعنی غروب ہو گیا اور پوشیدہ کر دیا مقامات خوف کو تارکی نے اُن رشتوں کے  
یعنی شب ہو گئی

اَسْتَهْمَلْتُ وَانْتَصَبْتُ كَحَدِّعٍ مِّنْ فِئَةٍ ۝۶ جَوْدَ اَعْيَصُورِدُ وَلَهَا جَرَامُهَا  
اَللّٰهُ اسہال زمین جو اہل رتائنگان سے اسہلت اور اسکا جواب ہے اذا اَلَقْتُ مَقْدَمِ  
کا انتصاب بلند کرنا علمیر انتصبت طرف اس کے بیخ شاخ درخت خرمائی فیفہ بضم بلند اور  
طولانی صفت مخدوف کی یعنی تحمل فیفہ جردا جس درخت کی شاخیں اور پتے اور چھال  
کم ہو حضرت تک ول ہونا دو دن یعنی سامنے کے صغیر و وہنا طرف نخل کے مثل صغیر خرمائی  
کے جزام جمع جام یعنی قطع کر نیوالے اسکا اصل یعنی جب آفتاب غروب ہوا آرائین  
پہاڑ سے زمین ہوا پر اور بلند کیا گردن کو میرے گھوڑے نے مثل شاخ درخت خرمائے۔  
جسکی شاخیں اور پتے اور چھال کم ہونگے مل ہوتے ہیں سامنے اُس کے قطع کر نیوالے درخت کے  
گردن ہپ کو جو طولانی ہونیکے تشبیہی ہے ساتھ ایسے درخت کے

رَفَعْتُهَا طَرْدَ النِّعَامِ وَفَوْقَهُ ۝۷ اِذَا اسْتَحْنَتْ وَخَفَتْ عِظَامُهَا  
اَللّٰهُ رفع دوڑانا ترفع واسطے مبالغہ کے ہے یعنی خوب دوڑانا صغیر مفعول طرف اس کے  
طرد دوڑانا نعام شتر مرغ صغیر فوق طرف نعام کے فوق یعنی زیادہ اُس سے بعض نے فوق کی جگہ  
و شد نقل کیا ہے مثل بھی یعنی دوڑنے کے ہے سخن گرم ہونا صغیر سخت و عظام اطراف ہپ کر  
اسکا اصل یعنی خوب دوڑانے گھوڑے کی مثل دوڑنے شتر مرغ کے اور زیادہ اُس سے یہاں تک  
کہ جب گرم ہوا گھوڑا اور حقیف و شب ہو گئیں ہڈیاں اُنکی جواب اسکا بیت آئندہ میں ہے  
فَلَقَّتْ رِجْلَهَا وَاسْتَبَلَ نَحْرَهَا ۝۸ وَابْتَلَّ مِنْ زَبَدٍ لِّحْمٍ خِرَامُهَا  
اَللّٰهُ قلع منبش میں آنا قلع جواب اذا سخت کار حان کبسر حمر کارین جبین لکڑی

نہ لگی ہو واسطے تیرہ ڈرائیکے بوجھ سبکی کے گھوڑے پر کتے میں اسبیل برسنا جاری کرنا سحر نبلی  
 فاعل اسبیل کا مفعول عرقا مقدر ہے صنمیر سحر ہا ورحا لہا وخرما ہا طرف اسب کے اتلال ترہو نازبہ  
 کف پینا حیم آب گرم خرام کبسر اول وزلے معجزہ تنگ گھوڑیکا اسحاق اصل یعنی جب وڑایا  
 نیلے گھوڑیکو جنبش میں آ یازین اسکا بسبب تیزی کے اور برسایا اور جاری کیا اسکی ہنسی پسینے  
 کو اور ترہو گیا کف سے گرم پسینہ کے تنگ اسکا

تَرْقَى وَتَطْعَنُ فِي الْعِذَانِ وَتَلْتَحِي ۹ وَرَدَ كَلِمَةً إِذَا جَدَّ حَامُهَا  
 اللہ تعالیٰ رقی بلند ہونا طعن قدم گھوڑیکابر وقت باگ تانے کے انتحار قصہ و اعتماد کرنا اور ترنا  
 بائیں جانب درو کبسر بانیکی طرف آنا منصوب بنوع فافض ہے یعنی کورہد احماتہ حماۃ فتح  
 کبوتر اجداد کوشش کرنا حاتم جمع حمام کی صنمیر حما ہا طرف حماۃ کے اسحاق اصل یعنی سب  
 مذکور بلند ہوتا ہے یعنی دوڑ میں گردن اٹھاتا ہے اور قدم اٹھاتا ہے باگ کھینچنے میں اور  
 مڑتا ہے بسبب نشاط کے بائیں جانب مثل آنے کبوتر کے طرف پانیکی جسوقت کوشش  
 کرے غول کبوتر وں کا جنمیں وہ کبوتر بھی ہو تشبیہی ہے تیزی اسب کو ساتھ تیزی  
 پیاسے کبوتر وں کے کہ وہ بہت تیز اڑتے ہیں

وَكَثِيرَةٌ عَرَبًا جَهْمُولَةٌ ۱۰ تَرْجَى نَوَافِلُهَا وَيُجْتَنَى دَامُهَا  
 اللہ تعالیٰ کثیرہ صفت مخدوف کی اور نوافل یعنی رب کے یارب مقدر ہے تقدیر اسکی و رب  
 دار کثیر ہے جہمولہ منصوب حال غریبہ رجا امید نوافل جمع نافلہ یعنی بخشش و عطا کے حشی  
 دنا دام عیب صنمیر نوافلہا وذا مہا طرف داسکے اسحاق اصل شاعر فخر کرتا ہے اپنے مناظرہ  
 پر جو ساتھ بیچ بن زیاد کے محفل میں نعمان بن منذر بن ماء السماء بادشاہ عرب کے واقع  
 ہوا تھا اور وقتہ ہیکاطہ لانی ہے یعنی اور بہت سے مکانات ہیں کہ مسافر لکے دجا لہذا لانی

ہیں امید کیجاتی ہے بخشش سواون سکانات کی اور خوف کیا جاتا ہے عیب سے اون کو  
 یعنی سکانات بادشاہ کے میں اون کو بخشش کی امید ہو اور عیب سرزد ہونے سے خوف ہو  
 غلبۃ قتلہ بالذحول کا نھا اخرجی الیدیۃ اسیا اقل امھا  
 اللغۃ غلب جمع غلب کی بغیر یہ گردن مراد مرد و لیر و بزرگ ہو غلب خبر ہو متبادر خوف کی  
 یعنی ہم غلب تشدد درنا و حول بذال معجمہ جمع و حل بمعنی کینہ و عداوت کو ضمیر کا نھا طرف  
 غلب کو جن بکسر و تشدید شہور ہو بدلتی نام وادی کا ہو و اسی جمع ہو رہے کی کوہ حکم  
 و استوار مراد یہاں روہی سو ثابت قدم لوگ ہیں منصرف ہونا و اسیا کا بغیر و تشدد  
 ہے اقداما فاعل روہی کا ضمیر اسکی طرف غلب کو الحاصل یعنی وہ لوگ بہادر ہیں و اسی  
 بعض نے بعض کو بسبب کینہ و عداوت کو جو کہ درمیان انکو تھو گیا کہ وہ لوگ دیوانہ  
 وادی بدی کہ میں درحالیکہ ثابت قدم انکو لڑائیوں میں بغیر اسی قوی و شہرہ میں غالب  
 انکو ت باطلھا و بکوت لخصھا ۲۷ عِنْدِي فَلَمْ يَخْشَ عَلٰی كِرَامِهَا  
 اللغۃ تبادر قرار کرنا و تخریبان بغیر غلبہ کہ میں جیسا کہ کہتے ہیں فخرۃ یعنی غالب ہو میں  
 اوپر رہا تھو خوک فخر مومنٹ طرف مناظرین کو الحاصل بغیر انکار کیا میں اذہوے  
 باطل کا انکو مارا قرار کیا اسکا جو کہ حق تھا اون دشمنوں میں نزدیک میری پس نہیں غالب

آؤ نخر میں مجھ پر بزرگ اونسکے

وَجَرُّهُنَّ الْيَسَارِ دَعَوَتْ لِحُفَّتِهَا سِرٌّ بِمَخَالِقٍ مُتَشَابِهٍ اجسامها  
 اللغۃ خبر و بفتح فاعل جو اسطونج کے خرید اسو تخر و ہر تہہ برت یاد و بمعنی رب کو تیار  
 جمع یسر و شخص تیر قرار کہ اسکو حفت ہلاک کرنا ضمیر خفا طرف خبر و در مکاتل جمع معلق معنی  
 تیر قرار کہ ضمیر آجا ہا طرف متعلق کو الحاصل بغیر یہ کہ وہ تیرا کہلیندہ انکو کہ ملایا میں فی

ایں اصحاب کو واسطہ نحر کرنے اور نفاقوں کو ساتھ اور نفاقوں کو تیردن قمار کو مشتاقہ یکساں ہیں  
ہجاء اور کو تاکر اور سو قریہ والین اور جواوٹ قریہ میں نکلو وہ نحر کیا جاو

ادْعُوهُنَّ لِغَيْرِهَا وَكُلَّ مَظْفِلٍ ۝ يَذَلَّتْ لِحَبْرٍ اِنْ اَلْجَمِيعُ لِحَامُهَا

اللغة ضمیر میں طرف مخالف کو عاقر جو کچھ نہوتا ہو مطلق بچہ دار بدل صرن کرنا جبران جمع  
جاری یعنی ہمایہ کو تمام جمع لحم کی یعنی گوشت ضمیر تمام اطراف ناتہ کو اصل یعنی بلاناہوں میں

حریفہ کو ساتھ تیردن قمار کو واسطہ نحر کرنا اور میں کہہ کر جو کچھ نہیں ہوتا ہوا واسطہ نحر کرنے ناتہ جو کچھ  
کہے تاکر صرف کو جائین واسطہ تمام ہمایہ کو گوشت اور نفاقوں کو پوشیدہ نہ کر کہ ناتہ عاقر نہ

بسطل کا ذکر اسوجہ سے کیا کہ ناتہ عاقر قریہ و پر گوشت ہوتا ہوا ناتہ مطلق عربین عہد مال کی کیا  
فَالضَّيْفُ وَالْجَارُ الْجَنِيبُ كَأَنَّمَا هَـوَ هَبْطٌ بَّالَاءٌ مِّنْ خِصْبٍ طَاهِرٍ ۝

اللغة جاجیب کو مراد ہمایہ غریب ہر سبوط اترنا ضمیر تشریف طرف ضیف و جاکر کو تبال ایک شہر ہے  
میں میں جو ترہ تازگی میں مشہور ہے و خصب نہ و تازہ حال ہے تبال سے اس مقام جمع ہضم کبیر یعنی زمین

پست کو ضمیر اس مقام اطراف تبال کو اصل یعنی جیب گشت نفاقوں کا تقسیم کیا پس وہاں ہمایہ  
غریب و شمال تھے گویا کہ اتر ہی وہ دونوں شہر تبال میں در حالیکہ تر و تازہ تھیں زمینیں اسکی وہاں

و ہمایہ غریب کو تشریف دے ہا تھا و اس شخص کے جو شہر تبال میں آوے فصل ہمایہ میں  
تَاوِيَا الْحَاكُمَ طُنَابُ كُلِّ نَفْسٍ ذَیَّةٍ ۝ مِثْلُ الْبَلَكَةِ قَالِصٌ هَذَا امَّهَا

اللغة آدمی پناہ لینا طناب جمع طنب یعنی طناب خیمہ کو ذبیہ ناتہ لاغر عاجز کو مراد بیان  
سے محتاج عورت و بلیہ وہ ناتہ کہہ کر ایام جاہلیت میں جب مالک و کام جاتا تھا تو اسکی قبر پر اس

کو باندہ دے تو تھوڑا درود مار دے ہو کر و پیاس کے ہلاک ہو جاتا تھا اور عرب جاہلیت کا یہ خیال تھا کہ  
صاحب قبر اسی ناتہ پر ہوا ہو کر خوش ہو گا قاص کو تادہ آدم جمع ہدم کی جگہ کہہ ضمیر تبال اطراف ذبیہ اصل

یعنی چھولیتی ہے طرف میری خیمہ کی طنابوں کے ہر ایک عورت مسکین و محتاج جو کہ مثل سن بنا سکتے  
 لاغری میں جو قہر وہ پرانہ رہا ہے اور کوتاہ میں جامہ اور کپڑے پرانے کے بوجہ محتاجی  
 وَيَكْلَونَ اِذَا الرِّياسَةُ تَنَاضَتْ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰  
 اللعۃ تحلیل تاج بہتیار تاج جمع ریج یعنی ہوا کے تناوح مقابلہ کرنا فلج نصمتیں جمع خلیج یعنی نہر کے  
 مراد بہان کا ہے بطور تشبیہ کہ تہذیب یعنی فلاح و کشادگی صفت خلیج کی شوع جمع شوع کی یعنی پانی کے  
 طرف تہذیب الا صفت یا حال ہے خلیج سے ایسا معمول شوع کا ضمیر تیا بہا طرف قید کے اسکا حاصل یعنی  
 اور تاج بہتیار ہیں فقرا جیکہ ہوائیں مختلف باہم مقابلہ کرتی ہیں یعنی فصل سرما میں کشادہ فلاح کا سونچو  
 جو بزرگی میں مثل بڑی نہر کے ہیں ساتھ بڑی بوٹیوں اور شوبے کے ایسے کاسہ کہ لگی پانی کی طرف آئندہ  
 میں یتیم قید کے تشبیہ ہی ہے کاسہ کو نہر سے بوجہ بزرگی اور شوبے سے بہرے ہونیکے یعنی میں ایسا خلیج  
 ہوں کہ جسطرح طرف نہر کے لوگ پانی کے واسطے جاتے ہیں سبط یتیم قید کے طرف کا سونچے جو کہ  
 ہو گوشت شوربے سے بہن مثل نہر کے دوڑتے ہیں اور یہاں بہن

اِنَّا اِذَا نَسَقْتِ الْجَامِعَ لَمْ نَزِلْ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰  
 اللعۃ التقار جمع ہوا اجتماع جمع خلیج کی لم نزل کے بعد بغل محذوف ہے یعنی لم نزل یتیم  
 سبابت سے یعنی سر ایک لڑا کہ کسی شے سے متعلق ہو عطف صفت محذوف کی یعنی ہو عطف  
 جسکو بڑے کاموں کی تکلیف دیجائے اور رحمت اٹھا ضمیر حشا بہا طرف عطیتہ کے ظاہر اجتنابا بہا  
 لڑا عطیتہ اسکا حاصل یعنی تحقیق کہ ہم ایسے ہیں جیکہ جمع ہوتے ہیں مجمع اور قید لوگوں کے ہمیشہ مٹنا  
 کرتا ہے انکی ہم میں سے وہ شخص جو کہ متصل اور ملا رہے بڑے بڑے کاموں سے یعنی رحمت و  
 تکلیف اٹھاتا ہے بڑے بڑے کاموں کی یعنی ہر قوم میں ایک سردار ہماری قوم سے ہوتا ہے

وَمُقَسَّمٌ يُعْطِي الْعَشِيرَ حَقَّهَا ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰



اللّٰهُ وَمَقْسَمٌ عَظِيفٌ بِهٖ لَزَامُ عَقِيْمَتِہٖ بِرِشْبَادَتِہٖ اَوْ عَاطِفٌ كَہٖیَا كَہٖ فَا ضِلَّ صَفِیُّ پُورِی نے لکھا  
 کہ صفت لزاز کی جیسا کہ شراح فارسی کا خیال ہے عشیرہ قبیلہ ضمیر حقبا طرف عشیرت کے مغذ  
 مردہ رئیس ہے کہ کوئی اسکے قول کو رد کر سکے خواہ ظلم کرے خواہ عدل مغذ مر عطف ہے مقسم پر  
 ہضام مبا لغ ہے یعنی کمی کرنیوالا ضمیر ہضام با حقوق کے اور ضمیر حقو قبا طرف عشیرت کے صحنی زب  
 کہ ہضام با بنت امون ہے نحو قبا خبر مقدم کی اور ہضام با کو صفت مغذ مری لینا جیسا کہ فاضل پوری  
 نے لیا عجیب ہے بوجہ عدم مطابقت صفت موصوف کی تعریف و تنکیر میں اس کا حاصل یعنی اور پیش  
 سرداری کرتا ہے ہم ہیں سے وہ شخص جو کہ تقسیم کرنیوالا ہے عنیتو کا اور عطا کرتا ہے قبیلہ کو حق اسکا  
 رئیس خود مختار ہے جو جی چاہتا ہے کرتا ہے کوئی اسکے خلاف نہیں کر سکتا واسطے حقوق قوم کے  
 کم کرنیوالا ہے ان حقوق کا جو قوم کے میں یعنی چاہتا ہے دیتا ہے اور چاہتا ہے نہیں دیتا  
 یا کم کرنیوالا ان حقوق کا ہے جو خود اسکے میں یعنی اپنے حقوق بھی قوم کو دیتا ہے

فَضْلًا وَذُو كَرَمٍ يُعَيِّنُ عَلَی النَّكَلِ ۝ سَمِعْتُ كَسُوبَ رَغَائِبِ غَنَامِہَا  
 اللّٰهُ فَضْلًا مَّفْعُولٌ لِّہٖ یُعْطٰی مَقْدَمٌ كَاوَرُ ذُو كَرَمٍ عَظِيفٌ بِهٖ مَقْسَمٌ بِرَنْدِی نَجِشٌ سَمِعَ جَوَاغِرُو  
 كَسُوبٌ حَاصِلٌ كَرْنِیوَالَا رَغَائِبُ جَمْعُ رَغْبَتِ كِی غَنَامٌ مَبَالُغٌ ہٖ غَانِمٌ كَا بَہْتِ غِنَمَتِ حَاصِلٌ  
 كَرْنِیوَالَا ضَمِیرُ غَنَامِ حَاطِفٌ رَغَائِبُ كِی حَاصِلٌ یَعْنِی عَطَا كِرْتَا ہٖ رَئِیسُ نَدَ كُورِ سَبَبُ اِسْتِغْنَا  
 كَرَمُ كِی اَوَرُ رَئِیسُ نَدَ كُورِ صَاحِبُ كَرَمٍ وَنَجِشٌ ہٖ اَعَانَتِ اَوَرُ مَدَدُ كِرْتَا ہٖ مَصَاحِبِیْنِ كِی اَوَرُ نَجِشِ  
 كِی یعنی اپنا مال اُنکو واسطے سخاوت كرنیکے دیتا ہے اَوَرُ جَوَاغِرُو اَوَرُ حَاصِلٌ كَرْنِیوَالَا ہٖ مَرْغُوبٌ  
 بَزْرَگِیوں كَا اَوَرُ بَہْتِ غِنَمَتِ حَاصِلٌ كَرْنِیوَالَا ہٖ اُن بَزْرَگِیوں سَے

مِنْ مَعْشَرٍ سَدَّتْ لَہُمْ اَبَا مَعْشَرًا ۝ وَلِکُلِّ قَوْمٍ سُنَّةٌ وَاِمَامٌ مَّہَا  
 اللّٰهُ مَعْشَرٌ بَقِیْعٌ قَوْمٌ وَجَاعَتِ سَنَ طَرِیقَ جَارِی كَرْنَا ضَمِیرُ اَمَا حَاطِفٌ سُنَّتِ كِی حَاصِلٌ

یعنی رئیس مذکور اُس قوم سے ہے کہ طریقہ جاری کیا واسطے اُنکے ہر گونہ اُنکی زبردستی حاصل کر لیا اور وہی قوم و قبیلہ کے ایک طریقہ اور پیشوا اُس طریقہ کا ہے جسکی متابعت کیجاتی ہے  
**اِنْ يَفْرَعُوْا لَتَلْقُنَّ الْعَافِرُ عِنْدَهُمْ** **وَالسِّنْ تَلْعُ كَالْكُوْكِ لَا مُمْحَا**  
 اللعۃ فرعون ونامتیر یعنی عوطف عشر کے القاء وانا پھینکنا مغافرج معفر مکسر کے یعنی خود  
 سن سے مراد پرچی کی انی ہے اور بعض نے حلقہ زرہ مراد لیا ہے لام جمع لامۃ کی یعنی زرہ ضمیر  
 لام ہا طرف عشر کے اسحاصل اپنی قوم کی مع کرتا ہے شجاعت میں اور کہتا ہے اگر ڈرتے  
 ہیں وہ لوگ دشمن سے ڈالے جاتے ہیں اور جمع کئے جاتے ہیں خود نزدیک اُنکے اور پرچی کی  
 انیان یا حلقہ کے زرہ کے چمکتے ہیں اور مثل آدم کے ہیں زمین کی یعنی چمکتی ہیں ہر بہت کو

شاح زورنی نے نہیں ذکر کیا ہے

**لَا يَطْبَعُونَ وَلَا نَسُورُ فِعَالِهِمْ** **بَلْ لَا تَمِيلُ مَعَ الْهَوَىٰ أَحْلَامُهَا**  
 اللعۃ طبع رنگ آلودہ ہونا تلوار کا دیوار ہلاک تباہ ہونا فحال مکسر جمع فاعل کی اور فاعل یعنی  
 فعل یعنی کام کے میل پھرنما ہوی خواہش احلام جمع علم بمعنی عقل کے ضمیر احلام ہا طرف قوم  
 احاصل یعنی نہیں رنگ آلودہ ہوتے ہیں وہ لوگ ساتھ ننگ عار کے اور نہیں ہلاک  
 تباہ ہوتے فحال اُنکے ہو سٹیک وہ عقلا میں بلکہ نہیں پھرتے ہیں ساتھ خواہش کے عقلین اُنکے  
 یعنی موافق عقل کے کرتے ہیں موافق خواہش کے نہیں کرتے

**فَافْتَحَ بِنَا قَسَمَ الْمَكِيدُ فَإِنَّمَا** **قَسَمَ الْخَلَائِقِ يَلِينَا عِلَامُهَا**  
 اللعۃ ملک بادشاہ خلافت جمع خلیفہ بمعنی طبیعت کے اور بعض بمعنی خصلت نیک کے کہتے ہیں علام  
 مباغیہ یعنی جاننے والا ضمیر علام ہا طرف خلائق کے احاصل یعنی پس قناعت کرتا  
 دشمن ساتھ اُس چیز کے کہ تقسیم کیا بادشاہ برحق یعنی خدا نے اس واسطے کہ تحقیق تقسیم کیا

کیا ہر طبقہ کو اپنی خصلتوں کے وسیان ہمارے اور جو خوب جاننے والا اور طبیعتوں کے ہر تغیر خداوند

عالم دان اور عالم ہر جیسا جیسی نسبت مناسب سمجھا کمال بزرگی و عیسیٰ وی  
وَإِذَا الْأُمَمُ الْقِمَمَةُ فِي مَقْصِدِهِ ۝ اَوْ فِي بَابٍ وَفِي حِطِّهَا قَسَامُهَا  
اللغة معشر قوم آوئی بصیغہ ماضی یعنی کامل کیا اور زمین پر از رانده ہوا و فرمے اکثر کے ہر بعض نے  
آوئی و آو فرما و عاقل نقل کیا ہر خط حصہ قسام سب ان کے یعنی تقسیم کر گیا الا ضمیر قسام  
طرف امانت کو الحاصل یعنی اور جو وقت کہ امانت و دیانت تقسیم کی گئی ہر و زائل در میا  
قوم کو کامل تمام کیا ساتھ کثرت کو حصہ ہمارا تقسیم کر نیوالی و اوس امانت کو یعنی سب ہر

زیادہ امانت و دیانت کا حصہ حق تعالیٰ کو ملے جو بخدا

فَبَنِيْنَا بَنِيْنَا رَفِيعًا سَمَكَةً ۝ ۸۶ فَمَا رَأَيْتُكُمْ كَهَذَا وَغُلَامُهَا  
اللغة تبت سوم اور بت شرف و بزرگی ہر سمک بلند می اور چہرہ کا کی سمی بلند می کہل ہر ویسا  
سال جیسا و غیر کہ تو میں ضمیر کہل ہا و غلام ہا طرف قوم کو اور ضمیر الیہ طرف سمک کو الحاصل یعنی  
پس بنایا اللہ نو اسطر ہمارے مکان شرف و بزرگی کا کہ بلند ہر بلند می اور چہرہ او کی پس بلند  
ہوئی طرف شرف و بزرگی کو اور میر اور سچا و اوس قوم کو یعنی ہماری قوم کو سچے اور بڑے سب حساب

شرافت و بزرگی میں

فَهُمُ السَّاعَةُ إِذَا الْعِشْرَةُ انْطَلَعَتْ ۝ ۸۷ وَهُمْ فَوَارِسُهَا وَهُمْ حَكَمُهَا  
اللغة سعاة جمع ساعی کی انطلاع امر خوفناک کا پہونچنا قبا رس جمع فارس یعنی ہوا و اگر  
الحاصل یعنی پس وہ لوگ سعی و کوشش کر نیوالے ہیں جبکہ قوم و قبیلہ کہ کوئی امر  
عظیم خوفناک پہونچے اور وہی لوگ حوا میں قوم کے بوقت اراکبے اور وہی لوگ حکام

میں قوم کو بوقت فیصلہ کے

وَهُمْ سَائِرُ رَجُلٍ وَفِيهِمْ ۸۸ وَ الْمِرْطَاتِ إِذَا تَطَاوَلَتْ عَامُهَا

اللغة حجاب و مہایہ مرتبہ زن بر شوہر جسے رائد کہتے ہیں مہرلات عطف ہر محاور پر آیام جاہلیت میں

دستور تہاجب کی کاشتوہر مر جاتا تھا تو ایک سال تک عدہ رکھتے تھے عام سال الحاصل یعنی وہ لوگ فصل

بہار میں واسطو مہایہ کی سچ اوکو لغوی جو شخص کہ اوکو در بیان میں رہو اوکو واسطو وہ لوگ بنزہ فصل بہار

کو میں جب فصل بہار زمین کو سرسبز کرتی ہو واسطو وہ لوگ اپنی مہایہ کو خوش خرم و سرسبز کر دیتی

بسیب بخشش کے اور فصل بہار میں واسطو رائد و کو جبکہ طولانی ہوسال انکی عدہ کا لغوی جو رہا

عدہ کے جو رائد و کو پریشانی ہوتی ہونان ولفقہ میں تو وہ لوگ اوس کی پریشانی و دور کردی میں

وَهُمْ الْعَشِيرَةُ اَنْ يَطْلُبُوا حَاسِدًا ۸۹ اَوَانِ يَكْمِلُ مَعَ الْعَدُوِّ لِيَاْمُهَا

اللغة ہم العشیرہ سمراد متعاضدون اور متوافقون ہوا سمراد کو ساتھ لفظ عشیرہ کو تعبیر کیا

یعنی وہ لوگ آپس میں موافق و مددگار ہیں یا ہم العشیرہ کو بیٹھے ہم الکاملون فی المعاشرہ کو لین جیسا کہ

ہو الرجل بمنزول الکامل فی الرجلہ کو کس حاجت تقدیر صاف کی نہیں ہو جیسا کہ فصل صفی پوری

کو لکھا ہے کہ ہم العشیرہ بیٹھے ہم مصلو العشیرہ کو یہ لفظ تاخیر کرنا ان سبطی اور ان سبیل کی تقدیر پھر کو

تزدیک کرانہ ان سبطی و کرانہ ان سبیل ہوا و کو فیہ کو نزدیک تقدیر اوکی ان لایسبطی و ان لایسبیل

بیٹھے لکھا سبطی کے تمام جمع لٹیم بیٹھے رذیل اور پاجی کو ضمیر لٹا ہا طرف قوم کے الحاصل یعنی

وہ لوگ باہم موافق و مددگار ہیں واسطو مکر وہ جانو اس امر کو کہ تاخیر کر ہی حاسد قبیلہ کا مدد

کرنے سو ایک دوسری کی یا واسطو کہ اس امر کو کہ خواہش کریں ساتھ دشمن کو رذیل اوس قبیلہ

یہ تھریہ بار پھر لکھی ہو اور ہا بار کو فیہ کو تقدیر یون ہوگی وہ لوگ آپس میں معین مددگار ہیں تاکہ

نہ تاخیر کر ہو حاسد مددگار ہی میں یا تاکہ نہ خواہش کریں ساتھ دشمن رذیل قبیلہ کے اور بعض

نے مصرعہ ٹائیکو یون نقل کیا ہے اَوَانِ يَكْمِلُ مَعَ الْعَدُوِّ لِيَاْمُهَا پس معنی بیت کے

سطح پر ہونگے اور وہ لوگ آپس میں موافق اور مددگار ہیں جو اس کے گناہ کو خیر کر کے حارسہ  
مددگار ہیں یا جو اس کے گناہ کو خیر کر کے ہمارے دشمنوں کے ملامت کرنیوالے قبیلہ کے

تمام ہوا چوتھا معلقہ لبید بن ربیعہ کا

## معلقہ پانچواں

یہ قصیدہ عمرو بن کلثوم بن عتاب ثعلبی کا ہے اور اس قصیدہ میں وہ بیان کرتا ہے کہ اپنی  
اپنی قبیلہ بنی ثعلب کی اور فتحیابی کی اور فخر و مبارکات کرتا ہے پھر اور وہ بھی شعرا نے

جاہلیت سے ہے قبل زمانہ اسلام کے مطلع یہ ہے

الْأَهْلِيَّ يَصْحَبُكَ فَاصْحَبْنَا وَلَا تَفْخَرْ خَمُورًا لَّنْ دَرِينَا

العروض یہ قصیدہ سحر وافر میں ہے مفعول انفاعیل اسکے مفاعلتین مفاعلتین چھ بار

ایک شعر میں اور عروض و ضرب کا مقطوف ہے اور قطف سے مراد حذف کرنا سبب جملہ کا

کہ تن ہے مفاعلتین میں اور اسکے ماقبل یعنی لام کو ساکن کرنا پس مفاعیل لبکون لام زنجار

اور اسکو نقل طرف کے کرتے ہیں بغرض مانوس ہونے وزن کے جیسا کہ گذرا اور اس بحر کے

رحانات سے اس قصیدہ میں عصب بھی ہے مراد عصب سے ساکن کرنا ہے حرف پنجم متحرک

یعنی لام کا پس مفاعلتین لبکون لام باقی رہیگا اور اسکو نقل طرف مفاعیلین کے کرتے ہیں

اور قافیہ اس قصیدہ کا متواتر ہے مراد اس سے واقع ہونا متحرک واحد کا درمیان و ساکن

کے ہے اور آیات اسکی ایک سو چار ہیں تقطیع مطلع کے اسطور پر ہے

الْأَهْلِيَّ يَصْحَبُكَ فَاصْحَبْنَا وَلَا تَفْخَرْ خَمُورًا لَّنْ دَرِينَا

مفاعلتین مفاعلتین مفعولین مفعولین مفعولین مفعولین

اللہ اعرف تنزیہ ہے یہی واحد مومنث امر حاضر بہت بہت بہت ہے یعنی بیدار ہونیکے صحن  
 بڑا قدر و کلاس صبح شراب صبح پلانا خور جمع خمر کی شراب اند نام ہے قریہ کا اندری بہا بہت  
 منسوب طرف اندر کے اور جمع اندریکی یا و نون اندر میں ہے بسبب ضرورت شعر اور اجتماع  
 تین یا کے تخفیف کیا اور اندر میں کہا اور الف اندر میں کا شبا عی ہے شاح نزونی نے اور احمد بن  
 اہما حیل نحوی نے لکھا ہے کہ اندر میں نام قرینہ کا ہے شام میں اور حالت رفع میں اندرون کہتے  
 ہیں اور بعض نحوی اندرون کہنا جائز نہیں جاتے عراب نون پر جاری کرتے ہیں اسرار  
 یعنی آگاہ ہولے زن ساقیہ اور بیدار ہو خواب غفلت سے ساتھ اپنے بڑے کاسہ شراب کے پس  
 شراب صبح پلا ہو اور نہ باقی رکھ شراب میں سفرو شون مقام اندر کے غیر کے لئے یا نہ باقی رکھ شراب

قرون اندکی وہاں کی شراب عمدہ ہوتی ہے

مُسْشَعَّرٌ كَانَ الْخَصَّ فِيهَا إِذَا مَا الْمَاءُ خَالَطَهَا سَخِينًا

اللہ ششعہ شراب جسمین پانی ملا ہو جس بضم زو گھاس جس سے کپڑے رنگتے ہیں یا عطران  
 سخینا یا صنی تسکلم ہے سخی تسخی سخاۃ سجع تسجع یا صفت مشبہ ہے یعنی گرم کے تسخن تسخن  
 سخوت سے ابو عمرو شیبانی سے نقل کیا ہے کہ عرب جائے میں گرم پانی شراب میں ملا سے تھے

اس تقدیر پر سخینا حال ہوگا ضمیر فاعل خالط سے جو ارجع طرف اُکے ہے یا صفت شراباً محذوف  
 کی لیں اور بعض نے سخینا مشین معجز نقل کیا ہے سخن تسخن سخنا سے یعنی پُر کرنا پس سخین یعنی  
 مشحون کے ہوگا مثل قلیل یعنی مقبول کے پس تقدیر پر بھی منسوب بنا بر حایت کے ہوگا اسرار

یعنی اسے ساقی پلا ہمیں شراب پانی ملی ہوئی گویا کہ زو گھاسن بیچ اسکے ملی ہے یعنی شراب سُرخ میں  
 جو پانی ملا گیا تو رنگ اُسکا مثل اُس گھاسن کے ہوا اور جب کہ پانی مخلوط ہوتا ہے اُس شراب  
 میں اور پیکہ مست ہوتے ہیں سخاوت کرتے ہیں اپنے عمدہ و نفیس مال کی یہی معنی جب میں

کہ سخینا فعل ہوا اور اگر صفت ہو تو معنی یون ہوگا کہ جب پانی مخلوط ہو شراب میں در حالیکہ پانی گرم نہ ہو  
تو شراب ایسی ہوگی کہ پانی کو ایک زرد گھانس اوس میں ملی ہی اور بنا بر شمعین یعنی معجزہ کے معنی یون ہوگا

در حالیکہ پر کیا ہوا تھا پانی اوس میں یعنی بہت تھا تو شراب ایسی معلوم ہوتی تھی  
لجور یلای اللبائنة عنکھو اکہ سہ ادا ماذا قہا حتی تلینا

اللغة جو ظلم کرنا باز کرنا حق سو بدی اللبائنة میں بار و اسطر تعذیر کو کہ لبائنة بضم حاجت ہوا  
خداش ضمیر تہا طرف ذی اللبائنة کو ذوق چکنا ضمیر ذہا طرف شراب کی تلین الائنہ سو نرم کرنا  
ضمیر فاعل طرف شراب کو الحاصل یعنی شراب مذکور باز کہتی ہو صاحب حاجت کو اوسکی خواہش  
سے جبکہ چکنا ہے اوس کو بیان تک کہ نرم کر دیتی ہے اوس کو یعنی رنج و غم و حاجت

سب بعل جاتا ہے  
تَرَى اللَّحْنَ الشَّيْخَ إِذَا امْرَأَتْ ۖ عَلَيْهِ يَأْتِي فِيهَا مِهْيَا  
اللغة تجرید از معجزہ مرد خیل تنگ خلق شمعین خیل و حریص آزار دورہ کرنا ضمیر علیہ و آلاء طرف  
خیل کو ضمیر فیہا طرف شراب کو نہیں الائنہ سو الحاصل یعنی دیکھتا ہو تو مرد خیل تنگ خلق و  
حریص کو جبکہ دورہ کیجا کر شراب اوپر اوسکے واسطہ پر مال کر چہ معنی شراب کی اہانت کرنیوالا ہے

یعنی صرف کرنا ہموال کو

صَبَّتْ الْكَاسَ عَنَّا أَمَّ عَمْرٍ و ۵ وَ كَانَ الْكَاسُ مَجْرَاهَا إِلَيْنَا  
اللغة صبتن باز کرنا ام عمر وندی ہو نجف یا تجری بدل ہو کاس سو الحاصل یعنی باز کرنا  
تو نے جام شراب کو ہم سو ام عمر و اور تھا جام یعنی مقام او کو جاری ہونی اور دورہ کرنا کا دہنی

جانب یعنی تو زبائین جانب دورہ او کا کیا اور حریفون کو دیا

وَمَا شَرُّ الثَّلَاثَةِ أَمَّ عَمْرٍ و ۶ بِصَاحِبِهِ الَّذِي لَا تَصْلِحُنَا

اللغة صبح شراب صبح پلانا اور بار بار چاہئے نہ اندھ ہوا الحاصل یعنی اور نہیں ہو بدتر تین حرفیوں کے  
اگر اقم عمر و صاحب و نمشین تیرا جو کہ شراب صبح نہیں پلاتا تو یعنی میں اون تین حرفیوں کے بدتر

نہیں ہوں جو محض نہیں بلاتی اور نہیں بلاتی ہے۔

و کاس قد شربت بعکبک ، و اخرای فی دمشق و قاصرینا  
اللقمه و کاس مجرور بتقدیر رب با و بعزبت کو تبلیک و قاصرین تینون نام ہیں شہر  
کے الحاصل لغز اور بیت سو جام شراب تحقیق کہ پوینے شہر تبلیک میں اور شہر دمشق اور شہر

قاصرين میں بغیر نیسے اکثر محفلوں میں شراب پی اور تو نہیں دیتی ہے ؟؟؟؟

وَإِنَّا سَوْفَ نَذْرُ لَكُمَا الْمَنِيَّاءِ ۝ مُقَدَّرَةٌ لَّنَا وَمُقَدَّرٌ مِنَّا

اللغة اور اک لی لینا حاصل کرنا سنایا جمع غنیۃ یعنی موت کو مقدرہ حال ہو سنایا سو مقدر بنی عطف  
مقدرہ پر تقدیر یوں و مقدر بن سخن لکھنا یا حاصل لینے سے تحقیق کہ تم قریب ہو کہ لو لینگے اور حاصل  
کر بن گئے حکومتیں در حالیکہ وہ موتیں مقرر کی گئی ہیں واسطو عمار کو اور ہم مقرر کئے گئے ہیں واسطو

موت تو لگی پس قبل موت کو جام ید

فَقِفْ قَبْلَ التَّفَرُّقِ يَا طَعْنِيَا 4 الْحَبْرُكَ الْيَقِينُ وَالْحَبْرُ مِيَا

اللهم فني واحد من ثلث امر حاضر وقت لقف سوطي طبعنا سناد على سرخ من طبعته كما اور الف اشباع

کامیاب طبعیت وہ عورت جو کہ ہوج میں ہو پس استعمال اسکا طلق عورت میں ہو کیا ہر الحاصل

ہم نے ہر ایک پر عمل و نسیب جدا ہی دیا اور ان کو ایک مخصوص مالہ جبروین ہم اور ان کا کارین جو کوہر بیسی کر دیا

قَفْ سَلَاكِي هَلْ أَحَدٌ تَمَّ مَعَنَا ۝ لَوْ شِئْتَ الْبَيْنَ أَوْ خَشْتَ لَأَمْنَنَا

اللغة حرم قطع كبروا وشك جلدی تین جدا یعنی آئین معنی ماسون یعنی آئین درازان کاسر و نفس شاعر



**الحاصل** یعنی ٹھہرا اپنی سواری کو سوال کرینگے ہم تجھے کہ آیا پیدا کیا تو نے قطع کرنا پڑے

محبت کا واسطہ جلد ہونے جدائی کے یا خیانت کی تو نے محبت میں مردمانت دار کی

يَوْمَ رِيْهَةً ضَرْبًا وَّطَعْنَا أَقْرَبَهُ مَوْلِيْكَ الْعِيُوْنَا

اللہ تعالیٰ ہم سے تعلق خچر کے کہ تیرے لڑائی و جنگ ضرب باو طعنا مفعول مطلق فعل محذوف کا

یعنی تقریب فیہ ضرباً و طعن فیہ طعنا اتفرار خشک کرنا موالی جمع مولیٰ بمعنی دوست کے **الحاصل**

یعنی ہرگز خبر دین ہم تجھ کو ساتھ دن لڑائی کے مارتے تھے ہم اُس روز تلوار و نگو اور لگاتے تھے

تیرے کو خشک و سرور کیا اُس دن تیرے دوستوں اور عزیزوں نے آنکھوں کو یعنی تیری قوم

بھی تغلب فتحیاب ہوئی دشمن پر

فَإِنْ عَدَاوَاتِ الْيَوْمِ دَهْنٌ وَبَعْدَ عِذِّمَا لَا تَغْلِبُنَا

اللہ تعالیٰ بعد عذ بمعنی پرسوں کے اور الف تغلبنا شامعی ہے **الحاصل** یعنی پس تحقیق کل

دن اور تحقیق آج کا دن گرد اور رہن ہے اور پرستون کا دن بھی گروہ ہے ساتھ اُس چیز کے

کہ نہیں جانتی ہے تو یعنی ان دونوں میں جو امور کے مقدرو معین ہو چکے ہیں اُنے آگاہی نہیں ہے

لِيُزِيلَكَ إِذَا دَخَلْتَ عَلَى خَلَاةٍ وَقَدْ مِنتَ عِيُونَ الْكَاسِيَيْنَا

اللہ تعالیٰ فاعل تریک کا ضمیر غائب طرف معشوق کے متن ہے خوف و محفوظ رہنا ضمیر آمنت طرف

معشوق کے کا شیخ جو دشمن کے دل میں پوشیدہ عداوت رکھے جلد قدامت حال کا فاعل تریک ہے

اور مفعول ثانی اسکا بیت آئندہ میں ہے **الحاصل** یعنی معشوق نہ کہو رہ دکھلائی تجھ کو ایسی خطا

جس کا داخل ہو تو اسکے پاس غلوت میں حالیکہ بے خوف ہو دشمنوں پر اور مطلب بیت آئندہ ہوگا

ذَرَعِي عَيْطِلًا دُمَامَ بَكْرٍ رَهْجَانُ اللَّوْنِ لَمْ تَقْرَأْ مُجْنِبِنَا

اللہ تعالیٰ ذرع کلانی ذرا می مفعول ثانی ہے تریک کا عیطل جسکی گردن دراز ہو ساتھ حسن کے

کرنا ہو گا اپنا خیر جانور حال حال حسن

آوارہ ناکہ و آہو سفید خط و آوارہ و تحریک کندم گون آوارہ اور آجند و سکا صفت و تحطیل کی گبر نفع  
 جوان اونٹ اور کبیرہ ہاگرہ اور جونا ناکہ ایک بچہ جنی ہو بعض ذو بکر کبیرہ یا نقل کیا ہو بچان کبیرہ  
 ناکہ جگر مال سفید ہون مذکر و مؤنث و واد و تینہ و جمع یکسان ہو قمر متصل و جمع ہونا بچہ کار جمین  
 جنین جو بچہ کہ بیت میں ہوا الحاصل یعنی معشوقہ مذکورہ و یکہ لایگی ہو کھو و کلائیان اپنی جو کہ پر گشت  
 و فرہ میں مثل کلائیون ناکہ در او گردن کر جو کہ بیت سفید اور جوان اور غاص سفید رنگ ہو اور بیز  
 ہوا بچہ او کے رحم میں یعنی کوئی بچہ ہو کہ نہیں ہو اور بچہ نے مسخر یا نیکو یون نقل کیا ہے  
 تَوَلَّيْتُ الْكَجَادِخَ وَالْمُتَوَاتِرِجَ فَصَلَ بَهَارِ مِينَ جَرْنَا رَجَاعَ جَمِيعِ رَجَعِ كِي يَفِي زَمِينِ نَرَمِ مَشُونِ  
 جمع متن کی زمین سخت یعنی ناکہ مذکورہ فصل بہار میں چرا ہے زمین نرم و زمین سخت کوہ ۱۵  
 وَتَدْيَا مَثَلِ حَيِّ الْعَالِجِ رَاحُضًا ۱۵ حَصًا نَامِنْ الْكَيْفِ اللّٰهُ مِثْلًا  
 اللّٰعۃ قدس پستان عطف ہو ذراعی پر حق بضم جمع حد کی یعنی دُیا حسین جواہرات وغیرہ کہتر میں  
 علاج ہاتھی دانت و خص نازک حصان نفع عورت پارسا جو کہ غبر سو اپوئین محفوظ رکھو اگر آف جمع  
 کف کی لاس چوہو بالا الحاصل یعنی اور دیکھ لایگی ہو کھو پستان اپنے جو کہ مثل دُیا ہاتھی دانت  
 کے میں اور نازک و نرم محفوظ میں ہاتھوں میں چوہنے والوں کے یعنی معشوقہ مذکورہ عقیقہ ہے  
 وَتَمْنِي لِدَيْسَةٍ سَمَقَتْ وَطَالَتْ ۱۶ سَوَادِ قُهَا تَوَدُّ مَآ وَرَيْسًا  
 اللّٰعۃ مثنی دو کرنا عطف ہو ذراعی پر لذتہ نرم و نازک صفت مخدون کی یعنی قامت لذتہ سق دراز  
 ہونا ضمیر ستر سمقت طرف لذتہ کر وادون مجمع را دقتہ یعنی چوڑ کر تو اگر ایسے اوٹھنا دلی نزدیک  
 ہونا ولین صیغہ جمع کا اور الف اشباع ہو الحاصل یعنی دیکھ لایگی معشوقہ مذکورہ و دہرا کر وادقتہ  
 نرم و نازک لاکہ و داز و طوافی ہوا ہو چوڑا و سکی اگر ایسے اوٹھتی ہیں ساتھ اوس چیز کو کہ طہ ہیں  
 اویسے کہے خلاف بلکہ اس کی نازک ہے اور چوڑا بڑے ہیں پس کہ اوس کی بوجہ گرانی

چوڑ کے دقت سے اٹھتی ہے

وَمَا كُنْتُمْ يَصِفُونَ الْبَابَ عَنْهَا ۱۷ وَكُنْتُمْ قَدْ جُنِنتُمْ بِهِ الْخَنُونَا  
اللغة ماکتہ چوڑ عطف ذراعی پر کش پلو خننت ماضی جہول جنون سے بادیہ واسطہ تعذیر کر ہی  
الحاصل یعنی اور دیکھ لائیگی عشیقہ تجکو چوڑ کہ تنگ ہوتا ہی دروازہ اس سے سبب بزمی کے اور  
دیکھا لائیگی پہلو اور کر کہ دیوانہ کیا گیا ہوں میں سبب اسکی تراکت کو جیسا کہ حق دیوانہ کر نیکا ہے  
وَسَارِيَتِي يَلْبِطُ أَوْ رَحْمًا ۱۸ يَوْمَ خَشَّاسٍ حَلِيْمَا الْوَيْسَا

اللغة ساریہ ستون عطف ذراعی پر بلبط ہاتھی دانت رخام سفید و نرم بہتر ترین آواز و فریاد  
خشتاش آواز تیار و غیرہ کی جاتی بکسر زبور ضمیر حلیما طرف ساریتی کے الحاصل یعنی اور دیکھا  
مشوقہ دو منڈلیان فرہوش و ستون ہاتھی دانت کر یا شل سفید نرم بہتر کے صفائی اور چمک میں  
آواز دیتی ہیں زبور و دلون پٹیلون کے جیسا حق آواز دیتی کا ہی یعنی چھن چھن بولتے ہیں +++  
مَاءَ وَجَدْتُ كَوْجِدِي أَمْ سَقَبِ ۱۹ أَضَلَّتْهُ فَرَجَعَتْ الْخَنِيَتَا

اللغة وجد حزن و غم سقب بچہ ام سقب سے مراد ماتہ ہر اضلال کم کرنا ضمیر فاعل اضلت طرف  
ماتہ کے اور ضمیر مفعول طرف سقب کر ترجیع لنگری لینا خنن نالہ الحاصل یعنی پس نہیں مجھڑ  
و عمکین ہوا شل میرے غم و الم کے وہ ماتہ جسے کم کیا ہو بچہ کو پس لنگری لے اپنی نالہ و فریاد میں یعنی  
میرا غم و الم بڑا ہوا ہے غم و الم سے اس ماتہ کے جسکا بچہ کھو گیا ہو +++ ++

وَمَا كُنْتُمْ يَصِفُونَ الْبَابَ عَنْهَا ۲۰ لَهَا مِنْ تِسْعَةٍ إِلَّا جَنِيَتَا  
اللغة شططا عورت جسکو بال کچھڑی ہوں شقا بد بختی من تسعة سے مراد تسعة نہیں یعنی اولاد

میں جنین پیٹ کا بچہ اور جو مردہ قبر میں ہوا الحاصل یعنی اور نہیں ہر غم میرا شل و عشت  
سن رسیدہ کے جسکو بال کچھڑی ہوں اور چھوڑا ہوا اسکی بد بختی و کم نصیبی نے واسطے اس کے

نور زندہ سو گمردہ قبر کو بیٹھے سب فرگو ہون کوئی نہ بچا ہو یعنی دس سو گمراہ بھی میری غم کو برابر نہیں  
تَذَكُّوْكَ الصَّبَا وَاسْتَشْفَتْ لَمَّا ۲۱ دَأْبَتْ حَمَوْنَهَا أَصْلًا حُدِيْمًا  
اللغة تذکرہ یاد کرنا صبا لکین ابتدا جوانی مراد عشق ہر حصول جمع حل کی شتر بار بار و ضمیر حصول  
طرف عشیقہ کو اصل جمع اصل کی وقت شب حدین جمع مونسیت مجمل حدودی یعنی چلا نا اوش کا  
ساتھ راگ و غمہ کو اور الف اشباع کا ہر الحاصل یعنی یاد کیا یعنی ایام جوانی و عشق کو اور شفاق  
ہو امین جبکہ دیکھا میں شتران بار بار کو وقت شب کو چلائی گئی ساتھ غمہ راگ کو

فَأَعْرِضَتْ إِلَيْهَا وَاسْتَفْحَتْ ۲۲ كَأَسِيَفٍ بِأَيْدِي مُضِلِّيْنَا  
اللغة اعراض ظاہر ہونا یا مجر و اسکا عرض تعدی ہو مثل اکباب و کعب کو اور یہ نادرات سے ہی  
یامانہ نام غریب نہ ہون کا انحرار بلند ہونا اصلات نیام سے ملواری کھینچنا الحاصل یعنی پس ظاہر ہو  
شہر مایہ کے اور بلند ہونی نظریں مثل ظاہر ہو کر ملواری کے ہاتھوں میں کھینچنے والوں کو  
أَيَّاهُيْلَ فَلَا تَجِدَ عَلَيْهِ ۲۳ وَأَنْظُرْنَا نَحْنُكَ الْيَقِيْنَا

اللغة ابانہ نہادی ہر یافہ نہ اخذ ہون ہو اور ابوہند کنیت عمرو بن ہند کو ہر جو بیٹا نکاک  
بادشاہ عرب کا تھا اور اسکو ابوہند بھی کہتے تھے وہ چاہتا تھا کہ بنی تغلب مطیع ہو جاوین انظار ملت  
الحاصل یعنی ابوہند پس نہ تعیل کر اوپر ہمارے ساتھ خوف دلائل کو اور ملت دی ہو کہ خبر  
دین ہم تجھ کو یقینی کے یعنی ایہ شرف و بزرگی کو او کی طرح ہونے کو

بِأَنَّا نُوْرِدُ الْوَايَاتِ بِبَصْنَا ۲۴ وَنُصَدِّدُهُنَّ حُمْرًا قَدْ دَوِيْنَا  
اللغة بآنا متعلق خبر کے کو ایراد بانی پر لانا آیات جمع راتہ بمعنی علم و نشان کو بیضا جمع بیض  
کے یعنی سفید حال ہر آیات سے اصدار خلاف ایراد کر لینے پانی پر سے واپس لانا جمع احمر کی  
یعنی سرخ حال ضمیر متن سے روین جمع مونسیت رحمی سے یعنی سیراب ہونا اور الف اشباع کا ہے

الحاصل یہ کہ تفسیر یقین کی جو بیت اول میں تھا بغیر خبر و خبر کے ہم تجکوا اور ابوند ساتھ  
اس بات کو تحقیق ہم دار کرتے ہیں اب شک پر نشان غور کو جو سفید ہیں اور واپس لا تین  
اور کولائی کو دریا کے سرخ و سراب ہو کر ہیں تینوں کے خون سے

وَأَيُّامُ كُنَا غُرُطًا ۲۵ عَصِيدًا الْمَلِكُ فِيهَا أَنْ نَذَايَا  
اللغة آیام بحر عطف پر آیام سر و اوقات و حادثات بنی ثعلب کہ میں جو بادشاہوں کو ہر  
عزیز جمع جمع اگر کی یعنی مشہور ملک بروزن تخت بادشاہ ضمیر ضیاط آیام کر دین جمع شکم و سب  
یعنی مطیع ہو آلف اشباع کا اگر ان ندین بخور کر آہستہ ان ندین کو نزدیک بھر یون کے پس ضاف  
کو حاضہ کیا اور بنابر کو فیو کو تقدیر اسکی ان لاندین بخور لاندین کر لاکر حذف کیا الحاصل ہے  
خبر و خبر میں ہم تجکوا اور ابوند ساتھ خبر و احوال اور حادثات جو مشہور و دراز ہیں ناز و نالی کو کہنے بادشاہ  
کی بیچ اور حادثوں کو و اسطے کہ آہستہ اس امر کے کہ مطیع ہوں ہم یا تاکہ نہ مطیع ہوں ہم بغیر امر  
بادشاہ کی اطاعت و نین کی ہے

وَسَبَّ يَدَ مَعْنَى فَتَى تَوَجُّوهُ ۲۶ بَنَاجَ الْمَلِكِ يَحْجِي الْحَجَّ يَنَا  
اللغة وسب مجرور و تقدیر رب ہر اور مکن ہر کہ داد و عاطفہ ہو ضمیر جمع توجو کی طرف معشر کے اور  
ضمیر مفعول طرف سب کہ اجازت و ملجاء کرنا الحاصل بغیر بہت کو سر و دار قوم کو میں تحقیق کہنے یا  
قوم کو ہر ایک کو تاج بادشاہی کا حاکم کرنا ہر وہ مضطرب اور عاجزوں کی پیشہ  
تَرْكُنَا الْخَيْلَ عَاكِفَةً عَلَيْهِ ۲۷ مَقْلَدَةً أَعْنَتْهَا صَفُونَا

اللغة عارف مقیم رہا ضمیر علیہ طرف بادشاہ کہ تقلید سکنا مقلدہ مثل صفو کا حال ہر خیل سر  
اعنتہ جمع حنائن کی بال صفتوں جمع صافن کی کہو را جو تین پادشہ کو کہتا ہو اور چہرہ پادشہ کا  
گوشت و گوشت زمین پر ہر کہو را الحاصل یعنی چہرہ پادشہ کو کہتا ہو کہو را کو مقیم ادب و اس بادشاہ کے

لیجے قید کر لیا اور سکواور نکل ہوئی تہیں گردہ لون میں بالکین اون گہور دن کی آرتیں پانچو  
کھڑکھڑ اور گوشہ شمع چہرہ پانچون کا زمین پر تہا یہ علامت جہیل پنجیب گہور کی ہر خلاصہ یہ کہ ب  
اور سکواور لیا تو تیری ہم کب کب سے تہیں

وَأَرْكَبُ الْبُيُوتَ بِذِي طُلُوحٍ ۝ إِلَى الشَّامَاتِ نَقَى الْمَوْعِدُ نِينَا  
اللغة ذی طلوع نام ایک موضع کامر شامات نام ہر بہار کا یا اسقام کا ایسا خبر بد دنیا الحال  
یعنی اور اس میں مکانوں میں دشمنوں کو اسقام ذی طلوع میں زمان کو کہ شامات تک پہنچو یعنی اور  
دور کر کے تہیں ہم اون حکامات کو خبر بد دیوہ والوں کو لیجے دشمنوں کو

وَقَدْ هَمَّتْ كَلَابُ الْحِمْيَرِ مِثْلًا ۝ ۶۹ شَدَّ بِنَا قِتَادَةً مِنْ يَلْبِئَا  
اللغة ہر گئی کا بہو کنا حتی سو قوم اپنی با قوم دشمن کی مراد ہر اور بعض ذی حتی کو اسقام پر جن نقل کیا  
ہر یو گئی قبیلہ کو جو شل جن کو تہر بہار دی میں تشنہ کا ناسر ہی ہوئی شاخو کایا کانٹوں کا  
قنادہ درخت ہر خار دار کی ملنا متصل ہونا الحال حاصل یعنی جبکہ بہو بہتیار لگاؤ دیکھا تحقیق  
بہو نہ گئے ہمارے قبیلہ کے یعنی ہم کو غیر سمجھے یا بہو کو کہتے قبیلہ دشمن کو بہار کے سبب سو اور کاٹ ڈالا  
ہے درخت خار دار اور اس شخص کا جو قریب ہمارے تھا دشمنوں کو لیجے دشمنوں کو قتل کیا  
مَتَى نَقْلُ الْحِمْيَرِ قَوْمٌ سَالِحَانَا ۝ ۷۰ يَكُونُ زَوْجًا فِي الْقَارِعِ لَهَا طَحِيدَانَا  
اللغة رحى بکے مراد یہاں جنگ ہو بطور ستارہ کہ تہیں انامرا دشمنوں میں جب دی ہو جبکہ مراد  
لی زو تہیں سو مقتولین مراد لے الحال حاصل یعنی جب قتل کرنے میں اور لیجا تہیں ہم طرف کسی  
قوم کے آسائے جنگ کو لیجے جب قابلہ کرتے ہیں ہم تو ہوتے ہیں وہ دشمن ملاقات میں اور بکے  
انامرا دشمن بس کرنا ہر جات میں ہمارے مقابلہ میں

يَكُونُ نَعَالَهَا شَرٌّ فِي تَحِيدِ ۝ ۷۱ وَ لَهَا قِتَادَةٌ أَجْمَعِينَا

اللغة قتال کبسر چڑا چکی کے نیچے رکھتے ہیں تاکہ آپس کر اوپر سرے آئوہ جسم نشی گیون کی چوکی  
میں چینی کو وقت ڈالیں قضاہ نام ہر قریبہ کا حاصل یعنی ہوتا ہر چڑا چکی کا نیچے سرکہ خنگ  
شرق کے جانب میں نجد سر اور گیون کی مٹی اوس چکی کو تمام قبیلہ قضاہ ہر یعنی جطر حکہ مٹی گیون  
پس کر آتا ہر جاتی ہر اس طرح قبیلہ قضاہ اوس خنگ میں قتل ہو جاتی ہیں چونکہ لفظ جری واسطے  
خنگ کو لایا اوسکی مناسبت سے لفظ طعن و قتل و لہوہ لایا

ثُمَّ مَنَزَلَهُ عَصَايَ مِثًا ۳۲ فَاحْجَلْنَا الْقُرَىٰ اَنْ تَشْتُمُوْا  
اللغة ترمی کبسر مہانی ان شتمو تا تقدیر اوسکی ان لا شتمو تا یعنی لا شتمو تا کو یا یعنی کر ایتہ ان شتمو  
کے ہر بنا بر اختلاف بصرین و کو فین کے الحاصل بطریق طعن و استنارہ کو دشمن کی طرف  
خطاب کرنا ہر کہ اتر تو تم بمنزلہ مہانوں کو ہلوگون میں پس تعجیل کی ہنر مہانی میں تاکہ نہ دشنام  
و دہم ہو گیا واسطے کراہتہ اس بات کو کہ دشنام و دہم ہو گیا علی اختلاف البصرین و الکوفین خلاصہ  
یہ کہ ہنر تیرہ و لواری تمہاری مہانی میں عجلت کی اور قتل کر ڈالا تم سب کو

فَصَبَّحْنَاكَ فِیْ اَكْمَرِ ۳۳ قُبُلِ الصُّبْحِ مَرْدَاةً طَلُوْنَا  
اللغة ترا کبسر مہانی کرنا مردادہ کبسر پتھر جس سے پتھر توڑ دین مراد یہاں خنگ ہی منصوب ہر  
بنا بر بدلتہ کے قراکم سے طون بر وزن فعل بیسو والا حاصل یعنی مہانی کی ہنر تمہاری یعنی  
قتل کیا تم کو پس تعجیل کی ہنر تمہاری مہانی میں کچھ بیشتر صبح سے اور وہ مہانی ہر پتھر بیسو والا  
ہے یعنی خنگ ملک

نَعْرًا اُنَاسًا وَنَعْفٌ عَصُهُمْ ۳۴ وَنَحْمِلُ عَنْهُمْ مَا جَاحَلُوْنَا  
اللغة نعر باز رکھنا حاصل یعنی عام کر توہن ہم اپنی کوگون میں بخش کو اور باز رکھیں  
ہم اپنی نفس کو اوس یعنی دلو مال سے اور اوشٹاتے ہیں ہم انکی طرف سے جو چیز کو کرنا والا ہوں

نَطَا عَزَّ مَا تَرَ اخِي التَّاسِعَ عَشْرًا ۳۵ وَ تَضْرِبُ بِالْمَكُوفِ إِذَا غَشِيْنَا  
 اللغۃ معانہ آپسین نیزہ از تراخی و در ہذا لفظ بمعنی یادام کے غشیان انا الحاصل یعنی  
 آپسین نیزہ لگاتے ہیں ہم جنگ کہ دور ہوئی ہیں لوگ ہم سے اور ساتھ ہیں ہم ساتھ تلواروں کے جگہ کہ ہیں  
 ہم قریب دشمنوں کو

يُسْمِي مِرْقًا الْخَطِي لَدَب ۳۶ كَذَوَابِلِ أَوْ بِلَيْضٍ مَحْمَلِيَا  
 اللغۃ سمر یعنی اسم کی گندم گون ہذا نیزہ متعلق نطاعن مقدم کے صفت ہر مخدوف کی یعنی مریح  
 ستر قاصع فتاد کی نیزہ خط موضع ہر کامیہ میں وہاں کے نیزہ ہر اچھو ہوتی ہیں لدن نرم ذوال جمع ذابل  
 کی نیزہ باریک بیض جمع ایض کی سفید عطف سیوف مقدم بصفت ہر مخدوف کی یعنی سیوف  
 بیض اختلاہ کاٹنا گھاس کا پتھلین جمع مونث ہر الف اشباع کا ہر شرح زوزنی اور بعض نسخوں میں  
 پتھلین بعین معلکہ ستر قتلاہ بند ہونا طاہر النسخہ ثانیہ صحیح ہر ورنہ الطوار علی لازم آئیگا اور وہ عیب اس  
 واسطے کہ الطوار سمر اور ذکر ارقامیہ ہر لفظا و معنایہ کہ سات یا نسل شعر کا ناملہ ہوا و زبان ایک شعر کے  
 بعد پتھلین واقع ہوا حاصل یعنی آپسین نیزہ لگاتے ہیں ہم ساتھ نیزہ گندم گون کے جگہ بنی ہو  
 موضع خط کے نرم و باریک ہیں اور یادارتے ہیں ہم ساتھ تلواروں سفید و براق کو جگہ بلند ہوتی ہیں  
 دشمنوں کے سونپیر یا نسل گھاس کے کاٹنی ہیں سمر ہر اعداد کو

كَانَتْ جَمَاعًا الْبَطَالُ فِيهَا ۳۷ وَ سُوقٌ يَا لَأَسَا عَزَّ يَوْ قَيْبَا  
 اللغۃ جماع جمع مجملہ کی کامہ سمر بعض نے کان کے جگہ نشق نقل کیا تو نسخہ اولی ہر البطال جمع  
 بطل کی بہادر و شجاع ضمیمہ قیما طرف مکرہ جنگ کو و سوق جمع و سق کی بار شتر نامہ جمع اسوزنی زمین  
 جسکی خاک بہت سنگین و ناسے ملی ہوا رہتا پھینکا اور گرنا لازم و متعدی دونوں ہے مگر بیان لازم ہو  
 شاعر فارسی نے اس مقام پر عجب ترجمہ کیا ہر اول تو یقین کو بمعنی انداختہ و بخشتہ شدہ اندک لیا ہوا



جو بعضی سے قبول ہے کہ میں حالاً کبریا میں کہ یقیناً حروف ہر اور ثانیہ محصل ہیں اور کی فتاویٰ است  
کہا ہے جو بعض لازم حروف کہ میں قائل الحاصل یعنی گویا کہ کا سہا و سہا و ر و نکی اوس معرکہ میں  
بار میں نہ ہو مگر کہ ر و نکی میں نگریزہ و ر و نکی میں

لَشَقِّ بِهَا رُؤُوسَ الْقَوْمِ شَقًّا ۝ وَنَخْلُبُ لَهَا قَابَ فَيْحَكَلِيَا

اللغة شق جاک کرنا ضمیر ہا طرف سیون کر اختلاف ہا سہا و کا ثانیہ کسی چیز کا رقاب جمع رقبہ کی  
گردن اختلاف گہا نس کا ثانیہ اکتا ضمیر تین طرف رقاب کی طرف سیون کر الحاصل یعنی ہا کی  
کرتے ہیں ہم ساتھ تلوار دن کر سر قوم و شمن کو قبا کہ میں جاک کر نیک ہا و اور کا شمن میں ہم گردنوں کی

مثل گہا نس کے کتب جاک میں مثل گہا نس کے کتب جاک میں تلوار میں گردنوں کی

وَارْتِ الصُّقْنَ بَعْدَ الصُّقْنَ يَفْشُو ۝ عَلَيْكَ وَيُضْجِرُ اللَّهُ التَّحْنُ

اللغة بعض کبر کینہ فتا ظاہر ہونا بعض (یفشو) مقام پر تید یعنی نظیر کر نقل کر کیا ہر در اور مرض  
دین یعنی پر تید و کر الحاصل یعنی اور تحقیق کہ کینہ بعد کینہ و جو دشمن کر دین ہر ظاہر ہونا ہر اور پر تید

اور ظاہر کر ہر اور مرض عدوت کو جو پوشیدہ ہر اور کو دین میں

وَرَأَى نَا الْجُدُ قَدْ عَلَتْ مَعْدًا ۝ نَظَارِعُنْ دُونََهُ حَقًّا بَلِيَا

اللغة سعد بن عدنان بزرگ عرب ہر اور سعد بن عدنان بنی سعد ہر عدیل تانیت علت ضمیر دوتہ  
وین میں طرف مجہد کہ میں بعض ظاہر ہونا الحاصل یعنی وارث ہو تو ہم بزرگی و شرف کی انہی بزرگوں

تحقیق کہ جانا اس کو قبیلہ بنی سعد نیزہ وار تو میں ہم بقاء شرف و بزرگی کے تاکہ وہ ظاہر ہونا ہر اور  
وَلَكِنْ إِذَا عَادَ الْحَيَّ خَرَّتْ ۝ عَنِ الْأَحْقَاضِ نَمْتَعُ مِنْ يَلِينَا

اللغة عماد جمع عمود کی ستون حتی قبیلہ خزرج نا احقاض جمع حفص یعنی شتر بابر دار کے بعض نے  
عملی الا حفاض نقل کیا اس تقدیر پر حفص سے مراد مال و متاع فائدہ ہو گا و لی لمانا نو دیکر نا الحاصل

یعنی اور ہم لوگ جبکہ ستون خیمہ قبیلہ کے گرین آدموں پر سے جگو بار کیا تھا یعنی لڑائی میں شکست ہو جاوے  
یہ تقریر بر تقدیر لفظ عن کو اور بر تقدیر لفظ علی یوں معنی ہونگے جبکہ ستون خیمہ گرین اور پیرال و متاع خانہ کے  
توسیع کرتے ہیں ہم اس شخص کو جو نزدیک و متصل ہوتا ہے ہمارے دشمنوں سے

يُخَذُّ رَسْمُهُ فِي غَيْرِ سِوَا ۴۲ فَمَا بَدَأَ رُؤُوسَ مَا ذَا ابْتَقُوهُ  
اللغة جذبا کاٹنا بعض نے تحریر کیا ہے تحریر معنی کرنیکی اور ر و سہم برفع اس صورت میں فاعل تحریر کا ہو گا اور  
کبیر کی ڈری جاننا القیاس پر سیر کرنا الحاصل یعنی کائناتی ہیں ہم سر دشمنوں کے بیچ غینکی کو یعنی وہ  
سویں تین جاتی ہیں وہ کہ کس چیز سے پرہیز کریں گے یعنی ہم سے کیوں کمزور ہیں گے

يَكُنْ سَابِقُ قَتْلًا وَمِنْهُمْ ۴۳ تَحَارِثُ بِأَيْدِيهِمْ لَا عَدِيْبَا  
اللغة تحارث جمع خرق کے لکڑی کی تلوار میں سر لڑکے کیسی ہیں الحاصل یعنی گویا کہ تلوار میں  
ہماری ہم لوگوں میں سے اور ان لوگوں میں سے لکڑی کی تلوار میں ہا تو نہیں کیسیں والو کی یعنی ہم  
جانبین کی تلواروں کو لکڑے کے تلوار میں سمجھتے ہیں او و ڈرتے نہیں

يَكُنْ تَيَابِنًا وَمَتَا مِنْهُمْ ۴۴ خَضِبْنَ بِأَرْجَائِهِنَّ أَوْ طَلِبْنَ  
اللغة خضبن خضاب سے ہوا رجون مترب ہوا رجون لفتح اول و ثالث کا سرخ بھول غلی  
ننا الحاصل یعنی گویا کہ کپڑے ہمارے ہلوگوں میں سے اور ان لوگوں میں سے خضاب کیے گئے ہیں  
ساتھ سرخ بھول کے یا ملی گئے اور طلب کے گئے ہیں ساتھ اس کے یعنی خن میں سرخ میں

إِذَا مَا عَمِيَ بَالِاسَافِ قَوْفُ ۴۵ مِنَ الْهَوْلِ الْمُسْتَبْهَاتِ يَكُونُ  
اللغة جواب اذا کا بیت آئندہ میں ہوئی عاجز بنانا اور لفظ ما رائدہ ہوا اسان مقدم ہونا اور لفظ  
من واسطے بیت کے ہوا الحاصل یعنی جبکہ عاجز ہوتے ہیں ساتھ مقدم ہونے اور پیش قدمی  
کرنیکی کوئی قوم بوجہ اس بول و خوف کے جو کہ مستباحہ و ممکن ہے واقع ہونا اور سکا

نَصَبْنَا مِثْلَ رُحُوٍّ ذَاتِ حَدٍّ ۲۶ مَحَافِظَةٌ وَكُنَّا السَّابِقِينَ

اللغة نصب تمام کرنا ارمود نام ہر ہپار کا حد شوکت اور بعض نے کنا السبقینا پڑا ہر اسات  
بمعنی مقدم ہو کر کا حاصل یہ جزا ہر شرط کی جو بیت سابق میں ہر یعنی جب کوئی قوم باختر ہوئی  
پیش قدمی سے بوجہ خوف کہ تو تمام کرتے ہیں ہم فوج کو جو مثل کوہ ارمود کہ صاحب شوکت و دہر  
ہو واسطے محافظت اپنی شرافت و حسب کر اور ہوتو ہیں ہم سبقت کر نیواسے دشمنوں پر  
بَشَانِ يَرُونَ الْقَتْلَ حَبْدًا ۲۷ وَشَيْبٌ فِي الْحَرِّ وَبِجَرِّبِكَ

اللغة بَشَانِ جمع شاب بمعنی جوان کے بَشَانِ متعلق سابقین ہر شیب بکسر جمع اشیب بمعنی  
بڑھڑ کے کا حاصل یعنی ہوتو ہیں ہم سبقت کر نیوالی دشمنوں پر ساتھ جوانوں کو جو کہ دیکھتو ہیں اور  
جائزہ میں قتل ہونا یا بزرگی و شرف و ساتھ بڑھڑ کو جو کہ کج لڑائیوں کے موجب و کار ارمودہ ہیں  
يُحْدِثُ النَّاسَ كُلَّهُمْ جَمْعًا ۲۸ فَمَقَارَعَهُ بَلِيْغٌ مِّنْ بَلِيْغَاتِنَا

اللغة حَدَّ يَأْخُضُّمُ اول و فتح ثانی صیغہ تصغیر کا ہر مثل قریا و جمیعا کہ یعنی برابر کر نیکیے غلبہ میں جیسا  
کہ کہتو ہیں انا حد باک یعنی میں تیرا مرد مقابل ہوں مقابلہ میں آمقار عہ با ہم نزاع کرنا ظاہر مقار  
منقول مطلق ہر تقارع مخدوف کا اور عن سینا متعلق مخدوف کہ ہر تقدیر یوں ہر تقارع مقارعہ  
بینم ذابین عن سینا الحاصل یعنی ہم ہمسر و مقابل تمام لوگوں کے ہیں غلبہ میں نزاع

کرتے ہیں ہم انکی فرزندوں کو ساتھ تلوار اور نیزہ کو اور نزع کرتے ہیں ہم انکو اپنے فرزندوں سے  
فَاَمَّا كَوْمُ خَشْيَتِنَا عَلَيْهِمْ ۲۹ فَتَضَيَّحُ خَيْلُنَا عَصَبًا بَلِيْغًا

اللغة خَشْيَةٌ خوف علیہم بمعنی شرم کے اور ائمہ لغتہ مثل صاحب صراح و قاموس مجمع البحرین  
اور ابن ہشام نے بھی معنی میں لکھا ہر کہ علی بمعنی متن کرایا ہر جیسا کہ قول حق تعالیٰ کَاِذَا الْكُلُوفُ  
عَلَى النَّاسِ يُسْأَلُونَ عَنِ النَّاسِ كَرِهَتْ جَوِي من حفظ علی امتی بمعنی متن سے

اور شارح زورنی کی تفسیر سے ہی ظاہر ہو کہ یہ لکھنا بدستور نہیں کیونکہ اسی کی تفسیر میں الاعدا سے کی ہو پس تعجب ہو فاضل صفی پوری سے کہ علیہم کی تفسیر علی الاعدا سے کی ہو باوجود یہ سپان ہو نہ معنی استعمال کو قابل عصب بضم جمع عصب کی غول گھوڑوں کا دھل سے جو بالین تک تینیں جمع نہ کر تبتہ کے معنی جماعت متفرق کی حالت رفع میں تبتوں سے الحاصل یعنی پس لیکن روز و رخت ہمارا اور ہماری اولاد کا دشمنوں سے یعنی جس روز کہ ہماری عیال کو دشمنوں کی طرف سے خوف ہوتا ہو پس ہوتا ہین گھوڑے ہمارے جماعت متفرق یعنی ہر طرف ایک غول گھوڑوں کا متفرق ہو جاتا ہو واسطی حفاظت جمعی عیال کو

وَأَقَامُوا الْخَشْيَ عَلَيْهِمْ ۵۰ فَمِنْ عَسَاةٍ مُتَبَلِّغِينَ

اللغة علیہم یعنی منہم کے استقام پر فاضل صفی پوری نے علیہم کی تفسیر میں نہیں کی امتعان جلدی کرنا اور گوشن کرنا غارتہ تاراجی منصوب بنزع خافض ہو یعنی فی غارتہ تلبیب ہوتا یا باندہا تسلیمین حال ہو ضمیر نعن سے الحاصل یعنی اور لیکن جس روز کہ نہیں ڈرتو ہین ہم دشمنوں سے پس جلدی اور گوشن کرتو ہین ہم تاراجی میں دشمنوں کی در حالیکہ تیار باندہو والے ہین ہم

يَوْمَئِذٍ مِنْ بَنِي جُشَمِ بْنِ بَكْرٍ ۵۱ نَدَقَ بِهِ السُّهُوكُ وَالْخَوَافُ

اللغة براس متعلق نعن کہ ہے مآدراس سے رئیس ہو دق کوٹنا ضمیر ہر طرف راس کو سہولت ہین نرم خور و زمین سخت الحاصل یعنی جلدی کرتو ہین ہم لوٹ میں دشمن کو ساتھ رئیس کے جو قبیلہ بنی جشم بن بکر سے ہو کہ ممتی ہین ہم ساتھ اس کو زمین نرم و سخت کو یعنی قوی و ضعیف دونوں تک نہ کہتے کہ دیتو ہین پس نرم و سخت کنایہ ہر ضعیف قوی سے

أَلَا لَيْعَلِمُ الْأَقْوَامُ أَنَّ ۵۲ تَضَعُصَعْنَا وَآنَا قَدْ وَنِينَا

اللغة لا یعلم من لانی کا ہے تَضَعُصَعْنَا عاجزی کرنا دنی مستی الحاصل یعنی آگاہ ہو کہ خجائین تو ہین تحقیق کہ ہم عاجزی کی، تحقیق کہ ہم مست ہو کر لائی میں

باز فاضل صفی پوری

۵۳ فَجَهْلٌ فَوْقَ جَهْلِ الْجَاهِلِينَ  
اللغة الاحرف تنبیہ ہو جہل سے مراد حماقت ہوا حاصل یعنی آگاہ کہ ہرگز جہالت و نادانی نہ کرے  
کوئی اور پہاڑی اور اگر کوئی ایسا کریگا پس جزا میں اسکی جہالت و نادانی کریگی ہم زیادہ جہالت  
جہالت کرنیوالوں سے

۵۴ يٰ أَيُّ مَشِيَّةٍ عَمَرَوْا بَيْنَ هُنْدٍ  
اللغة عمرو بن ہند سادی منصوب ہو بخوف یا قبل رئیس و حاکم قسطن اسم جمع ہو قاطن احد ہر  
بعضی خادم کے الحاصل یعنی ساتھ کس مشیت و خواہش کی ای عمر بن ہند چاہتا ہو تو کہہ یوں  
ہم لوگ واسطی تیرو حاکم کے جسکو تو نے ہماری قوم میں بھیجا ہو مطیع و فرمانبردار یعنی جبکہ ہم ضعیف  
نہیں ہیں اور کسی اطاعت قبول نہیں کی تو پھر کیوں تو ہم سے ایسے خواہش کرتا ہے ؟  
۵۵ يٰ أَيُّ مَشِيَّةٍ عَمَرَوْا بَيْنَ هُنْدٍ  
اللغة ضمیر حاضر تطیع کی طرف عمرو کے و نشاء جمع و اشی کے بدگو و سخن چین از دراز دلیل و  
نوار جانا الحاصل یعنی ساتھ کس خواہش کے او عمر بن ہند اطاعت و فرمانبرداری کرتا  
تو ہماری باری میں بدگویوں اور سخن چینوں کے اور حقیر جانتا ہو تو ہمکو یعنی ہماری آزادی اور  
اطاعت نہ قبول کر سیر واقف ہو تو

۵۶ مَتَى كُنَّا لَأَمَّاكَ مَقْتُونِينَ  
اللغة تهدید و ڈرانا ایاد خبر عذاب دینا روید اسم فعل بمعنی اہل کے یعنی مہلت و تو موقعی  
بفتح خدمت بادشاہ کی کرنا مصدر ہو مثل قتل کی قتل یا قتل سے جب مقتی میں یا نسبت ملائی تو  
مقتوی ہوا پس یا نسبتی گرا کر او انوں سے جمع کیا مقتوون ہوا حالت رفع میں اور حالت  
نصب و جر میں مقتوین ہوگا جیسا کہ انجی کے جمع بخوف یا نسبتی حالت رفع میں انجیوں

اور حالت نصب جریمین انجمن ہر پین مقتون یعنی خدمتگاروں کو ہر البعیدہ کے نزدیک  
مقتون واحد وثنیہ جمع و مذکر مؤنث میں یکساں ہر الحاصل یعنی ڈرتا ہوتا ہو کہ اسے  
عمر و بن ہذا و زخیر غائب یا ہوتا ہو کہ مملکت دی تو ہو کہ تھوڑے زمانہ تک نہ در اکب تھوڑے  
تیری یا کہ خدمتگار جو تجس خوف کریں

فَاِنْ قَاتَلْنَاكُمْ يَأْكُمُ مَا عَمِلْتُمْ ۝۷۷ عَلَى الْاَعْدَاءِ قَبْلَكَ اَنْ تَكْلِمُنَا  
اللغة قتالہ نیزہ اور یعنی غرت کو بھی آیا ہو بطور استعارہ کو اعیاد دشوار ہونا تلمین ہونٹ غالب  
لینے سے یعنی نرم ہونیکو اور الف اشباع کا ہر الحاصل یعنی نہیں تحقیق نہ نیزہ غرت ہمارا ہی عمرو  
دشوار ہوا اور دشمنوں کے نرم ہونا اسکا قبل تیری یعنی ہماری نیزہ غرت کا نرم و ضعیف کرنا قبل تیرے  
بھی دشمنوں پر دشوار ہوا

اِذَا عَصِىَ الثَّقَافُ بِهَا اَسْمَعَتْ ۝۷۸ وَلَتَهُ خَشَوْدَةٌ رُبُوسَ  
اللغة عصى کا ثنا ثقاف کسر وہ لوہا جس سے نیزہ پیدا کرتے ہیں ضمیر بہا طرف خبر کیلے اور بار  
زائدہ ہوا اسم از نفرت کرنا سخت ہونا تولیتہ پھر نا ضمیر مفعول ولتہ طرف ثقاف کو عشوزنہ  
سخت و درشت حال ہو ضمیر فاعل ولت سے ربون دفع کرنا الا الحاصل یعنی جبکہ کا مٹی لوہا  
جس سے نیزہ پیدا کرتے ہیں نیزہ کو ہماری یعنی اگر کوئی نیزہ غرت کو ہماری ساتھ آہن ولت و احاطہ  
کے کاڑے یعنی ہمیں ذلیل و مطیع کرے تو نفرت کرتا ہو نیزہ ہمارا اس بات سے اور پھر دیتا ہو اس  
لوہی کو در حالیکہ سخت اور دفع کرنا الا ہر وہ یعنی نیزہ غرت ہمارا دشمن کو دفع کرتا ہو اور قتل کرتا ہو  
خَشَوْدَةٌ اِذَا عَمِرَتْ اَدْنَتْ ۝۷۹ تَشْبَحُ قَفَا الْمَقْفِ وَالْجَلْبِيْسُ  
اللغة عشوزنہ حال ہو ضمیر فاعل ولت سے یعنی سخت و درشت کو غمزا تھ کر کھانا ازانان چٹانیاں  
لازم ہوا و شعدی بھی آیا ہو ضمیر امنت و غمزت طرف نیزہ کو تشبہ کرنا تو نا قفا بصر شیت مشفق

سیدھا کرنا لائبریا کا حاصل یعنی اور نیزہ غرت ہمارا پھیر دیا ہے اور دفع کرتا ہے در حالیکہ سخت ہو  
جسکے ہاتھ رکھا جاتا ہے اور اس نیزہ پر چھتا ہے اور توڑتا ہے پشت نیزہ سیدھا کر غزال کے اور پشانی او کی  
فصل حدیثت فی جسم بن بکر ۶۰ بِنَقْضٍ فِي خُطُوبٍ الْأَوَّلِيْنَ  
اللغة متحدت خبر دینا نقض توڑنا خطوب جمع خطب کی کار بزرگ مراد حادثہ ہے الحاصل یعنی  
پس آیا خبر دیا گیا ہے تو بیچ قبیلہ جسم بن بکر کے ساتھ توڑنے عہد دہان کے بیچ واقعون اور حادثون  
اگلون کے یعنی سناتے توڑنے عہد شکنی کو جو اگلون سے سرزد ہوئی :

وَرَشَا جَدَّ عَلْقَمَةَ بْنِ سَيْفٍ ۶۱ أَبَاحَ لَنَا حُصُونَ الْمَجْدِ دِينَا  
اللغة مجد بزرگی علقمہ بن سیف ایک شخص بنی تغلب سے رئیس منعی تھا حصون جمع حصن کی  
قلعہ دین قہر وغلبہ منصوب بنا برتیر کے الحاصل یعنی وارث ہوئے ہم بزرگی علقمہ بن سیف کے  
سلاح کو اور سوار اسطے ہمارے قلعہ بزرگی کا از روی قہر وغلبہ کے یعنی وہ اپنی اقران پر غالب ہوا بزرگی  
میں اور وہ بزرگی ہمیں وراثت میں ملی

وَرَشَا جَدَّ عَلْقَمَةَ بْنِ سَيْفٍ ۶۲ زُهَيْدًا لِمَعْرَدٍ خَزَالًا خَوِيْنَا  
اللغة محلل جدادری شاعر کا ہے رئیس قوم تھا چالیس سال تک لڑائی میں رہا برتیر جدیدری  
شاعر کا ہے ذخر ذخیرہ الحاصل یعنی وارث ہوا میں بزرگی و شرف میں محلل کا اور اس شخص  
کا جو قبہ تامل سے ہے یعنی برتیر جدیدری میرا پس بہت اچھا ذخیرہ ہے ذخیرہ کنو الوان شرف بزرگی  
وَعَتَابًا وَكُلُّهُمَا جَمِيعًا ۶۳ يَهْمُ نِلْنَا ثَوَاثَ الْأَوَّلِيْنَ  
اللغة عتاب ایک جد ہوا جد و شاعر سے عطف ہے تامل پر کلثوم باپ شاعر کا نسل یا ناثرات بضم  
میراث اصل میں وراثت تھا واکو تار سے بدلا الحاصل یعنی وارث ہوا میں بزرگی و شرف  
میں عتاب و کلثوم سب کا سبب انکی پائامنی میراث بزرگون کا

وَذَ الْبَرَّةَ الَّذِي حَدَّثَتْ عَنْهُ ۶۴ بِهِ يُجْمَعُ وَيُجْمَعُ الْمُسْتَحْيَاتُ  
اللغة ذوالبرہ بٹیاں سپر مذکور کا ہے اور نام اوس کا کعب بن زہیر ہے بڑا اوس طلقہ کو کھنڈی میں جو  
انگ میں اونٹ کو ڈالتے ہیں یا کعب کی انگ میں چند بال نسل حلقہ کو کھنڈی لہذا اوس کو ذوالبرہ کھنڈی میں اور  
ذوالبرہ عطف ہے مہمل پر اور یحییٰ یا صیغہ غائب معروف یا یحییٰ بصیغہ تکلم مجہول الحاصل  
یعنی اور وارث ہوا میں بزرگی میں ذوالبرہ کا ایسا ذوالبرہ کہ خبر دیا گیا ہے تو اس کی اوصاف سے بسبب  
اوس کی بزرگی کے حمایت کرتا ہے ہمارے سردار ہمارا یا حمایت کو جاترہ میں ہم اور حمایت کر لو میں ہم التجا  
کر لو مالون اور عاجزون کے

وَمِنَّا قَبْلَهُ السَّاعِي كُلِّيبٌ ۶۵ فَأَيُّ الْمَجْدِ إِلَّا قَدْ وَلَيْتَا  
اللغة صمیر قبلہ طرف ذالبرہ کے کلیب بن بریہ بہائی ہے مہمل کا سردار تھا قبیلہ بنی قریظہ کا اور  
عرب میں شہرت و نجابت میں ضرباً نسل تھا چنانچہ کھنڈی میں نکلان اعتراف کلیب داخل ولی تزد  
ہونا الحاصل یعنی اور ہم میں سے قبل ذوالبرہ کے سہی کر یو الا کلیب داخل ہے پس کون سے بزرگی  
باقی رہی مگر تحقیق نزدیک ہوئے ہم اوس سے اور اگر دینا بصیغہ مجہول پڑ میں تو معنی یوں ہونگے  
کہ دانی و حاکم کو کر لیں ہم اوس سے

كَيْفَ نَعْقِدُ قَرْنَيْنِنَا بِحَبْلِ ۶۶ نَحْنُ الْحَبْلُ أَوْ تَقْصِلُ الْقَرْيَيْنَا  
اللغة عقد باندھنا قرینہ ناکہ جو دوسری اونٹ کو ساتھ باندھا جاوے حبل رسی جو کٹاؤ قص گردن  
توڑنا الحاصل یعنی جبکہ باندھتے ہیں ہم ناکہ کو ساتھ رسی کو یعنی جب نزدیک کر دیں ناکہ کو دوسرے  
ناکہ سے مگر کہ جنگ میں توڑ دالتا ہے رسی کو یا گردن توڑ دالتا ہے اوس اونٹ کی جو نزدیک او کو بندھا ہے  
یہ جملہ استعارہ ہے اس بات سے کہ جب ہم دشمن کے قریب جاتے ہیں تو غالب آجاتے ہیں  
وَوُجِدَ نَحْنُ أَمْعَمُهُمْ زَارًا ۶۷ وَأَوْفَاهُمْ إِذَا عَقِدُوا مِعْدِنًا



اللغة توجد بصيغة متكاملة مجهول انتع بصيغة اسم تفضيل زوار كبر عهد و پیمان الحاصل یعنی یا بواجبات  
 میں ہم تم سے منع کر نیوالی اور ان لوگوں کے از روئے عهد و پیمان کے یعنی معاہدہ سے ہم لوگوں کو منع کرتے ہیں اور  
 ضرور و نا کر نیوالی اور ان لوگوں سے جبکہ باندھا و انہوں نے عهد و قسم کو لینے جب کوئی عہد کر لیتے ہیں تو اسکو  
 ضرور و نا کرتے ہیں

وَمَنْ عَدَاكُمْ فَأُولَٰئِكَ فِي خَرَابٍ ۝ ۶۸ رَفَعْنَا فَوْقَ رَفْدِ الْوَادِيَيْنِ  
 اللغة اذ قد باضی مجهول ایقار و سر روشن کرنا آگ کا خراز و خرازی بفتح نام ہی ہزار کلاس پر پر و خجک  
 یا تاراج آگ جلاؤں میں واسطے جمع کرنے لوگوں کے رَفْد و رَفْد و کرنا الحاصل فقر کرتا ہے کہ اوسکی قوم غلب  
 نے جنگ میں میں مدد کوئی نزار کے یعنی اور ہمیں جس روز کہ روشن کر گئے آگ لڑائی کی بیج کوہ خراز کے  
 مدد کی قبیلہ بنی نزار کے زیادہ مدد سے مدد کر نیوالوں کے

سحابی

وَمَنْ أَلْبَسْتُمْ بِذِي أَرَاطٍ ۝ ۶۹ كَسَفَتْ الْجَحْلَةُ الْخُورُ الدَّرِيئَةَ  
 اللغة جس منع کرنا ذوار اٹانام ہی موضع کا یا چشمہ وغیرہ کاست خشک گھاس کمانا اونٹ کا جلتہ  
 کسر جمع طیل کر سن رسیدہ اونٹ جو جمع غارۃ کے ناقہ جمعی و دودھ بہت ہو دین خشک گھاس  
 الحاصل یعنی اور ہم منع کر نیوالی میں موضع ذوار اٹانام ایسا و توں کو روٹگی سے یعنی قاست کی ہمنویاں  
 عرصہ تک گاتوں میں سن دارا و دودھ والی ناقہ ہمارے خشک گھاس لینے بغرض اعانت بنی نزار و خجک  
 دشمن کی اس قدر توفیق کیا ہمنویاں اس موضع میں کہ ہماری عمدہ ناقہ توں کو بت خشک پرانی گھاس کی مانند آئی  
 يَوْمَئِذٍ الْإِيمَانُ إِذَا التَّقِيْنَا ۝ ۷۰ وَكَانَ الْأَكْسَرُ مِنْهُمْ بَنُو آدَمَ  
 اللغة ایمان میں شکر کے لوگ آسیرین بصرہ شکر لوگ الحاصل لینے اور تو ہم جنگ بنی نزار  
 میں یسیرین و مددگار مینہ شکر کے جس وقت ملاقات کی ہمنویاں سے اور تہی یسیرین و مددگار بصرہ شکر کے روز  
 ہمارے باپ کو بھینے بہائی ہمارے بنی کسر بصرہ میں تھر

فَصَاكُ صَوْلَةٍ فِيمَنْ يَلِيهِمْ ۝۱ وَصَلْنَا صَوْلَةً فِيمَنْ يَلِيهِمْ  
 اللغۃ صولۃ حلقہ کرنا الحاصل یعنی پس حلقہ کیا اور بخون (یعنی بنی بکر نے جیسا کہ حق حلقہ کر گیا ہے)  
 بیچ اس شخص کے کہ قریب تھا اونکی اور حلقہ کیا (ہنر جیسا کہ حق حلقہ کر گیا ہے) بیچ اس شخص کے کہ قریب تھا ہمارے  
 فَأَبَاؤُا يَا لِنَهَابٍ وَيَا لَسَبَايَا ۝۲ وَأَبْنَا يَا لِمَكُولٍ مُصْقِدٍ حَيْثَا  
 اللغۃ اوب رجوع کرنا ہر ناہاب جمع نہب کی لوط غنیمت سبایا قیدی تصفید قید کرنا بیڑی ڈالنا  
 الحاصل یعنی پس پھر سے بنی بکر ساتھ غنیمتون اور قیدیوں کے اور پھر سے ہم ساتھ بادشاہوں کے  
 درحالیکہ قیدی تھی اور بیڑیاں پڑی تھیں انکی

الْيَكْمُ يَا بَنِي بَكْرِ إِلَيْكُمْ ۝۳ أَلَمْ تَعْرِفُوا مَنَا الْيَقْلِيَا  
 اللغۃ الیکم اسم فعل ہے یعنی دُور اور الگ رہو ہمسایا میں ہنرہ استفہام کا ہے اور لآ حرف جزم ہے  
 الحاصل یعنی دُور رہو ہم سے اتنی بکر دور رہو ہمسایا میں جانا تم سے ہم لوگوں میں سے کسی نے جانتا تھا  
 سے خبر یقین کو خلاصہ یہ کہ تم ہمیں جانتے ہو پس ہمسے متعجب نہ ہو

أَلَمْ تَعْلَمُوا مَنَا وَمِنْكُمْ ۝۴ كَتَّابٌ يَطْعَنُ وَيُؤْقِلِيَا  
 اللغۃ کتاب جمع کتبہ یعنی فوج کے یطعن جمع موشٹ ہے اطعان سے یعنی نیزہ لگانا اور قیل جمع  
 الحاصل یعنی یا نہیں جانتا تم سے ہم لوگوں میں سے اور اپنی میں سے جو جو نگو کہ نیزہ لگاؤ تو اور میرا تو نہ  
 عَلَيْنَا الْبَيْضُ وَالْيَكُ الْيَمَانِي ۝۵ وَأَسْبَافُ يَهْمُنُ وَيَسْجُدُنَا  
 اللغۃ بیض بفتح جمع بیضہ کے یعنی خود کے یلب بفتح جمع یلبۃ کے چڑکا جو شن بن میں بتا ہے  
 انہما خمدہ ہونا الحاصل یعنی اوپر ہمارے تھوڑے جنگ خود اوپر چڑکے جو شن بنی ہوں میں کے  
 اور تلوار بن تھیں ہاتھوں میں جبکہ سدھی ہوتی تھیں اور خمدہ ہوتی تھیں بسبب کثرت جنگ کے  
 عَلَيْنَا كُلِّ سَائِغَةٍ دِلَا ۝۶ تَرَى فَوْقَ النَّطَاقِ لَهَا خَصْرُنَا

اللغة سابعة كشادة و كمال زره و لاص بکسر راق چکلا انطاق بکسر گزند پکا ضمیر لھا طرف زره کو  
عضون جمع غرض کی تشکن زره کا الحاصل یعنی اوپر ہمارے تھو لڑائی میں ہر ایک کمال زره بڑھانے  
چکھار دیکھتا ہے تو اوپر بکھیرتا اور پٹکے کے واسطے اوس زره کے تشکن بوجہ کشادگی کے  
يَا ذَا وَضَعْتَ عَنِ الْاَبْطَالِ يَوْمَئِذٍ ۷۷ رَأَيْتَ لَهَا جُلُودَ الْقَوْمِ مَجْزُوعًا  
اللغة ابطال جمع بطل یعنی بہادر کے لھا بمعنی للکھیرا کے اور ضمیر طرف زره کے جلود جمع جلد کے  
یعنی کمال جن بضم جمع ہر چون بفتح کے یعنی سیاہ و سفید کے لنتہ اضداد سے ہر الحاصل یعنی  
جبکہ کھجائیں اور تار مار جائیں زمین بہادروں سے کسی رفیق دیکھنی کا تو سیب پھنسی زره کے پوت  
ساری قوم کے سیاہ

يَا كَاَنَّ مُتَوَنِّهًا مَلَكُوتُ عُدُسٍ ۷۸ تَصَفَّقُهَا الرِّيحُ اِذَا جَرَّ نَيْسًا  
اللغة متون جمع تن کی پشت عذر بضم و سکون مخفف عذر بضمین کا اور یہ جمع عذر کی پر پھنسی  
چشمہ کے اور بعض اعضا و نمبر پر ہا ہر بمعنی تشکن زره کی تصفیق ہلانا و حرکت دینا ہوا کا و رفت غیر  
کو جس سے اوپر پیدا ہوا الحاصل یعنی گویا کہ پشت زره پر پوشوں کی ہر اینہ پشت ہر چشموں کی کہ ہا  
ہیں انکو ہوائیں جبکہ جاری ہوتی ہیں اور طبعی ہیں تشبیہ دی ہر تشکن زره کو پانی کی لہروں سے اوڑھو  
زرہ کو پانی خطوط سے پوشیدہ نہ رہے کہ بیت میں سنا واقع ہر جو عیوب قافیہ ہی ہوا سوا سلیکد یا  
جرین حروف مدہ سے نہیں ہے

وَيَحْمِلُنَا غَدَاةَ الرَّوْعِ جَدٌ ۷۹ عِزٌّ كُنَّا نَقَاتِدُ وَاَفْطَلَيْتَ  
اللغة روع خوف غداة الروع روز خوف یعنی روز جنگ جرد بضم جمع جرداء کے گھوڑا جس کے  
بال کم اور باریک ہوں نقاد جمع نقیدہ کی گھوڑا جسکو دشمن کے ہاتھ سے چھوڑا لیا ہوا قتلا ر  
بجے کا دودھ چھوڑا الحاصل یعنی اوٹلتے ہیں ہکو روز جنگ گھوڑے جنگ بال باریک

کلمہ میں بچائی گئی ہیں واسطے ہمارے یعنی تمام عالم پہنچاتا ہو کہ وہ گھوڑے ہمارے ہیں اور دشمن کو قبضہ  
سورہ کی گئی ہیں اور دودھ چھوڑاؤ گئی ہیں یعنی ہمارے گھوڑے ہیں پیدا ہو گئے ہیں اور دودھ چھوڑا دیا ہو  
وَدَدْنِ دَوَارِ عَاوَجٍ مَشْعُتًا ۸۰ کَا مَثَالِ الْوَصَالِیِّ قَدْ مَلِیْنَا  
اللُّغَةِ دَوَارِ عَاوَجٍ دارِ عہ کی گھوڑا پاکھ بھیڑ ہوئے دوار عا حال ہر ضعیف و ردن سر شستہ جمع شتا  
کی یعنی گھوڑا جو سیلا ہو صاف نہ کیا گیا ہو شستا بھی حال ہر صالیح جمع ضعیف کی گرہ لگام کی ملی بکسر  
پر ناما ہونا الف لینا اشباع کا ہوا الحاصل یعنی وارد ہوئے گھوڑے ہمارے لڑائی میں در حالیکہ  
پاکھ بھیڑ ہوئے تھو اور خارج ہو کر در حالیکہ سیلو تھے نکل گرا ہوں لگام کے کہ پرانی اور کہ نہ ہو گئی ہو  
یعنی گھوڑے ہمارے بوجہ شفت جنگ کو ضعیف و خال آلودہ ہو جاتی ہیں

وَرَدْنَاهُمْ عَنْ آبَاءِ صِدْقٍ ۸۱ وَ نُفِیْهَا إِذَا مِتْنَا بَدِیْنَا  
اللُّغَةُ ضعیف ترین طرف گھوڑوں کو بنیں جمع ابن کی یعنی فرزند کے الحاصل یعنی وارث ہوئے  
ہم اول گھوڑوں کے بزرگوں سے جو کہ سچی تھو اور وارث گردانین کے ہم اول گھوڑوں کا جبکہ مر گئے ہم اپنے  
فرزند کو ملنے قدیم سے وہ گھوڑے ہمارے وارث ہیں اور رہیں گے

عَلَى آبَائِنَا بَيْضُ حَسَانٍ ۸۲ مُحَاذِرُ أَنْ تُقْسِمَ أَوْ تَهْوُونَ  
اللُّغَةُ آبَاءُ جمع اتر بکسر یعنی نشان قدم کو مراد یہاں جانب پشت ہر بیض جمع بیضا یعنی سفید صفت  
محذوف کی یعنی نسا بیض حسان بکسر جمع حسین کی خوبصورت سخا و حذر سے بھری ہوئی دلیل ہونا  
الحاصل یعنی جانب پشت پر ہماری عورتیں سفید و خوبصورت ہیں اور تم میں ہم کو قسم کو جان  
وہ عورتیں یعنی دشمن ان کو آپس میں تقسیم کر لیں اور دلیل ہوں دشمن کے ہاتھ سے پوشیدہ رہے کہ  
اوس زمانہ میں دستور عرب کا یہ تھا کہ جب لڑائی پر جاتی تھو تو عورتوں کو اپنے ساتھ لیجاتے تھے اور بکے  
چھپو رکھتے تھے تاکہ خیال حفاظت ان کو کوئی شخص اٹھائیں کو تباہی نہ کرے

اِخْذَنَّ عَلَى بَعْوٍ لَيْتَيْنِ عَهْدًا ۸۳ اِذَا كَا هَا كِتَابُكَ مُعَلِّكَ  
 اللغۃ بعولۃ جمع اجل یعنی شوہر و کتاب جمع کتبۃ یعنی فوج و اعلام علامت و نشانانی شجاعت کے  
 کرنا اسلین خبری کا تو محذوف کو اور جملہ جواب ہو گا اذ اکا اور یہ ادنیٰ ہی بہ نسبت گردانی مطلقین کے  
 حال کتاب سوا و جزا کو محذوف ماننے سے حاصل یعنی عورت مذکورہ لیا ہوا پر اپنی شوہر کے  
 عہد و پیمان اس بات کا کہ جب ملاقات کریں وہ بروز جنگ فوجوں کو دشمن کی ہونگا اور ان کو نشانان  
 ثابت قدمی اور شجاعت کے

لَيْسَتَيْنِ اَنَا وَاَسَا وَبَدِصًا ۸۴ وَاَسْرَى فِي الْجَبَالِ مَقْوَرَيْنِ  
 اللغۃ اسلاب چہین لینا ضمیر تلین طرف خیل کے اور بعض شعوب میں لکی لیلین ہوا نسبت  
 سلب کی طرف عورت کو مجازاً کی ہر گز اس صورت میں نسبت اس کے کسی طرف ہونگی پس نسبت  
 ادنیٰ اولیٰ ہر اس جمع فرس کی بعض ذرا بدان پڑھا ہی یعنی زرمہوں کے بعض ففتح باب یعنی خود  
 کے اور بعض ذرا بکسر باب یعنی تلوار سفید کر کہا ہوا اسرا اسیر جبال جمع جبل یعنی رتبی کے بعض نے  
 فی الجبال کے جگہ فی الحمید پڑھا ہی فی الجبال متعلق مقررین کے حاصل یعنی ہر ایک چہین لینگر  
 سوار ہمارے گھوڑے یا زرمہین اعداء کے اور تلواریں سفید یا خود او کو اور اسیر کریں گے اور کو در حالیکہ  
 نزدیک کیوں گے ہونگے یعنی بند ہو کر بیچ رہیں یا لوہے کے

تَنَا اَنَا بِارْزَيْنِ وَ كُلِّ شَيْءٍ ۸۵ قَدْ اَتَّخَذُوا اَحْصَانًا فِي بِنَا  
 اللغۃ بروز نکلا طرف صحرا و اشارہ کے اختلفا یعنی اختلفا کے الحاصل یعنی دیکھا کہ تو  
 ہو کر غلہ و اطراف صحرا کو جو شجاعت کو اور ہر ایک قبیلہ کو تحقیق کیا ہو جو ہر ایک قبیلہ کو نشانین و کار کو  
 اِذَا مَا رَحْنُ قَهْشَيْنِ اَهُوَيْنَا ۸۶ كَمَا اضْطَرَبَتْ مُتَوْنُ الشَّادِ بِنَا  
 اللغۃ ہونا بضم ہا تصغیر ہونے کے موتث اہونا کا یعنی نرم و استرا اہونا صفت محذوف کی یعنی

الشیء الہوینا الحاصل یعنی عورات مذکورہ جب جلتی میں تو جلتی میں قرار دیا جائے گا اور اگر کسی نے  
فرہم ہو کر چڑھ کر اوتار کر کے جیسا کہ مضطرب ہوتی ہے نشت شراب پیو ڈالو کی لیتے چسپا  
اونکی مست ہو کر شل پیو اوندکر

طَعَانٌ مِّنْ بَنِي جَثْمُونَ بِحَقِّهِ ۝ ۸۷ حَلَطْنِمْ مِيسِرَ حَسْبًا وَدِينًا  
اللغة طعان جمع طعینہ کے عورت ہوں ہودج میں ہوں ہم بکسر جن و جمال حسب ہوں ہودج کی  
انسان کی اور اونکی آبار واجداد کے حسب یعنی محسوب کر کے جیسا کہ لفظ یعنی محفوظ کر کے الحاصل  
یعنی عورات ہودج نشین قبیلہ بنی جثمن بکسر سے ہوں مخلوط ہو گئی ہیں ساتھ حسن و جمال کے اور  
حسب و بزرگی و دین کے

يَقُتُّنَ جِيَادَنَا وَيُقَلْنَ لَسْتُمْ ۝ ۸۸ بَعُولَتُنَا إِذَا كُنَّ تَمْنَعُونَ  
اللغة قوت کھانا بقدر کفایت کو اس زمانہ میں عرب خود مستعد ہوتی تھو خدمت میں گھوڑوں کی  
اور خادموں پر نہیں چھوڑتے تھی جیاد بکسر جمع ہودج کے اسپ تیر قرار الحاصل یعنی عورات مذکورہ  
خود دانگھاس کھلاتی ہیں ہمارے عمدہ گھوڑوں کو اور کھتی ہیں ہودج رنگ نہیں ہوتے شہر ہمارے خلیفہ  
نہیخ کر دے تم ہمسرہ ہمنوں کو اور نہ باز کر کو گویا ہمن قید ہوئیے

إِذَا كُنَّ تَمْنَعُونَ فَلَا يَقِلُّنَا ۝ ۸۹ لَحْنٌ بَعْدَ صَفٍّ لَا حَلِيَّتَا  
اللغة فلا یعنی اور آبدار و سکا جلد و عایہ ہر الحاصل یعنی جبکہ نہ حمایت کریں ہم اون عورتوں کو  
پس دعا یہ ہر کہ نہ باقی رہیں ہم واسطے کسی نیکی کے بعد گرفتار ہوں اون عورتوں کے اور نہ ذمہ ہیں  
بعد انکی اس بیت کو خارج روزنی و فاضل صفی پوری زمین لکھا ہے

فَمَا مَنَعَ الطَّعَانِ مِثْلَ عَرَبٍ ۝ ۹۰ تَرَى مِنْهُ السَّوَادَ كَالْهَلِيلِ  
اللغة طعان جمع طعینہ کر رہن ہودج نشین سواد جمع ساعد کی باز و قلمہ تخفیف گئی اور قلمہ



اللغة بان متعلق علم سابق کو آتلا رازنا الحاصل یعنی قبولون فرجنا ہوسل مکر تحقیقکے طعنا کر

کرنوالی اور کھلائیوالی ہیں ہم متاخر کو جبکہ قدرت کھتی ہیں ہم و تحقیقکے ہلاک کرنوالین ہم شمس کو جبکہ رازنا ہوا

وَأَنَا الْمَانِعُونَ لِمَا أَرَدْنَا ۹۵ وَأَنَا الْفَاعِلُونَ بِمَحِثٍ شَدِيدٍ

اللغة حیث مکانیہ ہوا رازنا واسطہ ظرفیتہ کو ہوا الحاصل یعنی اور تا قیام جاتی ہیں تحقیقکے ہم منع کرنوالین ہوا

ہوس چہرہ کو کہ ارادہ کیا ہوا اسکی منع کا تحقیقکے ہم ہوا اور رازنا ہوا لہذا ہمیں جبکہ جہاں ہم ہم کو ستر میں یعنی وہ ہوا کہ کثرت

وَأَنَا الْفَاعِلُونَ لِمَا أَرَدْنَا ۹۶ وَأَنَا الْفَاعِلُونَ إِذَا أَرَدْنَا

اللغة سخط آزرده ہونا اور غصہ کرنا الحاصل یعنی اور تحقیقکے ہم ترک کرنوالی ہیں تحفہ اور ہدیہ کو جبکہ

آزرده ہوتے ہیں ہم اور تحقیق کہ لینے والے ہیں ہم تحفہ اور ہدیہ کو جبکہ راضی ہوتے ہیں ہم

وَأَنَا الْعَاصُونَ إِذَا أَطَعْنَا ۹۷ وَأَنَا الْعَاصُونَ إِذَا عَصَيْنَا

اللغة عصیۃ بمعنی حفاظت کے عصیان نافرمانی الحاصل یعنی تحقیقکے حفاظت کرنوالین ہم ہوا

جبکہ اطاعت کی جہاں ہم یعنی جب لوگ ہماری اطاعت کریں اور تحقیقکے غم و ارادہ کرنوالین ہم لڑائی اور

وٹ کا جبکہ نافرمانی کی جہاں ہم یعنی جب لوگ ہماری نافرمانی کریں

وَنَشْرَبُ أَنْ دَرَدْنَا الْمَاءَ صَفْوًا ۹۸ وَنَشْرَبُ عَلَيْهِ نَاكِدًا وَطِينًا

اللغة صفو بمعنی صاف کر مصول ہے شرب کا گد گد لہذا الحاصل یعنی او پیو میں ہم اگر وار د ہون ہم

پانی پر صاف پاکیزہ کو او پیو میں غیر تار گد لہذا پانی اور پیو کو پیو ہم سردارین اور غیر تار سے طبع ہیں

وَأَكْبَغُ بَنِي الطَّلَحِ سَعَةً ۹۹ وَدُعْمَتَنَا فَكَيْفَ دَجْدًا مُمُونًا

اللغة بنی طلاح قبیلہ بنی مائل یا بنی اسد وحمی قبیلہ ہر قبیلہ بن یا ہر قبیلہ بن اسد ہوا الحاصل یعنی ہوا

جبرہ بن یا قبیلہ بنی طلاح کو ہماری جانب سے قبیلہ بنی کو پس کس طرح یا یا تم کو ہوا لہذا ہمیں تباہ و بے یار و مددگار ہوا

إِذَا مَا الْمَلِكُ سَأَلَ النَّاسَ خُسْفًا ۱۰۰ أَكْبَغًا أَنْ نُعِدَّ الذَّلَّ فَمَنْ



۵ تَدْعُو إِلَى سَفْعِ الدَّوَالِدِ جُشُو

اللغة تہا بمضی فیہا کفر فی طرف دار کر غوجھا اوت کا سفع جمع سفعاً کو جو کہ دھوپ وغیرہ سے تفسیر کیا ہو روا کہ جمع را کہ یعنی وقت پہر اور روز اسنادہ کو سفع الرواک صفت مخدوف کی ہر یعنی طلبا سفع الرواک

جتم زمین پر سیدہ کنسارغ کا الحاصل یعنی اور سیدہ تحقیقہ جس کیا اور ثرا یا میناوس جگہ عتہ کل پینا قہ کو ناکر اتا تا اور چیتا تا غم جدائی اجاب سوط ہر لون کو جو کہ تفسیر تہو دھوپ سو وقت پہر کے اور زمین پر سیدہ کنسارغ

۶ وَرَعِي صَبَا حَادَادَ عَيْلَةٍ وَسَلِمِي

اللغة عيلة نام ہے منسوب کو جو کہ زودہ شاعر کی اور بی و کو چا کی قی اور نہایت حسین خوب صورت تہو جو آدم نام ہے

موضع کا غمی واحد مونس امر حاضر و غم کہ تہو بن و غم الدار یعنی کہا اوس سے لغمی یعنی خوش عیش رہہ تو دار عیلۃ

مناوی بعد فیہا الحاصل یعنی اسی مکان عیلۃ کے مواضع جاریں کلام کو تہو ہر اور بیان کر اپنے قبیلہ کا

حال پہر تہو اضرب کر تہو اور کتا ہر کہ خوش عیش رہہ وقت صبح کے اسی مکان عیلۃ کے اور سالم رہہ تو آفتوسو

۷ بِالْحَزَنِ فَالْصَّمَانِ قَالَتْ تَسْلَمُ

اللغة حلول انما انما جارد حزن و صمان و تسلم نام ہیں مقامات کے الحاصل یعنی اترتی ہر عیلۃ موضع

جو زمین اور اہل قبلہ ہمارے موضع حزن صمان و تسلم ہیں

۸ أَحْمِي وَأَقْفُو بَعْدَ أَمْرِ الْهَيْكَلِ

اللغة تحتہ دعا سلامتی کرنا اطل نشان مکان تقادم قدیم ہونا عمد زمانہ اتوار و اتوار خالی ہونا مکان کا و

لفظ سہرا و واسطہ تاکید کر لایا آتم کہیم عیلۃ کے ہر الحاصل یعنی دعا سلامتی دیا گیا تو میں جملہ نشانات کے

اسے نشان مکان کہ قدیم ہو گیا زمانہ اوسکا اور رہنے والے کو اور خالی اور یران ہو گیا بعد کوچ کر کے آتم کہیم کے

۹ عَسِمَا عَلَيَّ طَلَابُكُ ابْنَةُ حَمْرٍ

اللغة فار بن مشتق رر سے یعنی آواز تفسیر کے عسر جتر صبح کی یعنی دشوار کے طلب نوع ہونا پرست

ضمیر اصیحت سے آیتہ مخرم شادی بخدو یا الحاصل یعنی اتری وہ مشوقہ پنج زمین مسخر کر پس نہ کوئی  
وہ دشوار محیر و طلب تیرا بیٹھی مخمر کی دشوار ہوا بھیچہ بیان شاعر عدل کیا ہر خبر ہر طرف خطاب کے  
اور یہ کلام عرب میں جائز ہے

عُلِقَتْهَا عَمَّ صَادُ أَقْلُ قَوْمَهَا ۱۰ ذَعَمَّا كَعَمَّ وَأَبْلِكَ لَيْسَ مِنْ حَمٍ  
اللغة تعلیق عاشق گردانا عرض ناگمانی بغیر قصد و ارادہ کی ہونا زعم بقیعین طبع کرنا فعل مطلق  
ہر فعل محذوف کا یعنی ازعم زما الحاصل یعنی عاشق گردانا گامیاں اسکا ناگمانی طور سے بغیر قصد  
و ارادہ حالانکہ قتل کرنا ہونین او سکی قوم کا یعنی در بیان ہمارے اور اسکی قوم کے عداوت ہر دو طبع کرنا ہونین  
تیرے وصال کو جیسا کہ حق طبع کرنا ہر قسم ہر تیرے باہکی عمر کی نہیں یہ یہ مقام طبع کا کیونکہ تیرا وصال ممکن  
نہیں ہر اور ہمارے ہمارے قوم کو در میان جنگ و فساد واقع ہے

وَلَقَدْ نَزَلَتْ فَلَا تُنْطَقُ غَيْرُهُ ۱۱ مَعْنَى مَعْلُومَةٍ الْمَحَبِّ الْمَكْرَمِ  
اللغة بالبنسلة زائد ہر منسلة الحب مفعول ہر نزلت کا متعلق نزلت کو ہے تقدیر عبارت یوں ہو  
و لقد نزلت معنی منسلة الحب المکرم فلا تنطق غیرہ الحاصل یعنی ہر بنسلة تحقیق نازل ہوئی تو میرے  
دل میں بنسلة اوس دست کو جو تعلیم و مکرم کیا گیا ہو پس نہ گمان کر سوا اس مرک

كَيْفُ الْمَرْءِ وَقَدْ تَرَجَّعَ أَهْلُهَا ۱۲ يُعْنِي زَيْنَ وَ أَهْلُنَا بِالْغَيْسِ  
اللغة تراجع مصدر ہر یعنی دیدار کے تراجع فعل ہمارے میں مقیم ہونا غنیمتین نام کیا یہ موضع کا اور بعض  
کھتے ہیں نام در موضع کا ہر غنیمتین نام یہ موضع کا الحاصل یعنی کیونکہ ہر دیدار مشوقہ یا حالانکہ تحقیق  
کہ فصل ہمارے میں شیم ہے اہل مشوقہ اور قوم او سکی غنیمتین میں اور اہل او قبیلہ ہمارے مقیم ہر مقام  
غیمتین یعنی در میان ان دونوں موضع کو فاصلہ بہت ہو

أَلَيْكُنَّ أَرْمَعَتِ الْفِرَاقَ فَأَمَّا ۱۳ زُمَّتْ رَاكِبُكُمْ يَكِيلُ مُظْلِمٍ

اللغۃ لفظان یا حرف شرطی یا تحفہ ہر شغلہ سے ازماں غرم و ارادہ کرنا رقم مہارگانا اونٹ کا کتاب  
یعنی اونٹ کو اسکا واحد اسکر لفظ سے نہیں آیا ہوتا کہ نزدیک واحد اسکا کلوب ہر مثل تلامس قلوب کے  
الحاصل ہوتا کہ ارادہ جدا کیا گیا ہو تو معلوم ہو گا مجھ کیونکہ تحقیق مہارگانا گئی اونٹ تمار سے بچ  
شکریک کہ یہ سنی بر تقدیر ان شرطیہ کہ میں اور اگر تحفہ لین تو منی یوں ہونگے تحقیق کہ تو ارادہ فراق کا  
کیا ہو کیونکہ تحقیق الخ اور یہ معنی نسب میں

مَا دَعَيْنِ الْأَمْحُولَةَ ۱۴ وَ سَطَّ الدَّيَّارُ تَسْفُّ حَبَّ الْخُجْمِ  
اللغۃ روع درنا امحولہ بفتح بار بار اونٹ سطر الد یا رفعول فیہ تفس کا ہر تسف خشک گھاس کھانا  
اونٹ کا تخم کبیر میں بعض فرما ہا مہلہ پر ہے یعنی خاکسری کہ جب گھاس دستیاب نہیں ہوتی ہو تو خاکسے  
کے دانہ اونٹ کو کھلاتی ہیں الحاصل یعنی نہیں دیا یا کھلو کر اونٹوں کو قوم و اہل مشرق وہ کو در میان مکانوں  
کو کہتا ہیں خاکسری کہ یہ قبیلہ مشرقہ کا واسطے چلا ہے اور اونٹوں کو بیان کرتا تھا اور اب چونکہ گھاس زرخ  
خاکسے کہتا ہیں پس معلوم ہوا کہ اپنی قبیلہ کے طرف کو چ کر جائیں گے ۛ ۛ

فِيهَا الشَّائِنَ وَارْتَبُوْهُمُ ۱۵ سُوْرَ الْاَنْكَا فِيْهِ الْغُرَابُ الْاَسْحَمُ  
اللغۃ ضمیر فیہا طرف حوالہ کو حلو بفتح نزدیک بصر لیں کہ جمع حلوب کو ہر تینے دودھ دینا و الانا قتلہ مثل  
کو کہتہ و رکاب کو اور بعض کو حلوب کو یعنی حلوب کو کہا ہو اور فعل جبکہ یعنی مفعول کو ہر توجا نہ ہر دیکھے  
نزدیک احمق تا زانیٹ کا سود بضم حج اسود کے یعنی سیاہ صفت ہر حلوبہ کے خافیعہ یعنی پر کے جمع اسکی  
خانی ہر اور زانی بازو کو چار پردن کا نام ہر اور اکثر کو نزدیک بازو میں ۱۶ تولہ پر ہوتے ہیں اگلے چار پردن کو  
تقدم کہتے ہیں بعد ان کو چار کو خانی اور چار کو مناکب اور چار کو ابابہ ہر تین احم سیاہ الحاصل یعنی  
بچاؤن اونٹوں کو یہاں لیس ناقہ دودھ دینا و سیاہ ہر مثل سیاہ پر کوے کو عرب کو نزدیک اونٹ ہر تین  
اِدَّ تَسْبِيْلَكَ يَدْنِيْ عُرْوَةَ ۱۶ عَدَبٍ مُّقْبِلَهُ لَدُنَّ الْمَطْعَمِ



بِحَاوِثِ عَلَیْهَا كُلُّ بَکْرٍ حُسْرَةٍ ۱۹ قَدْ زَكَنَ كُلُّ قَرَارَةٍ كَالَّذِي رَهَرَ  
 اللغۃ جو خوب بر شاخص میر علی طرف وضع کر کے پھیلانے پر فصل بہار کا جو نہ برسا ہو چھوڑا برغیر خوب بر سے  
 تر کن جمع باعتبار لفظ لا لایا ہی قرار زمین پست و ہموار الحاصل یعنی خوب برسا اور پرباغ کر کے ہر ایک  
 پھیلانے پر بہاری سفید پس ہو گا اگر دانا دوسری ایک میں پست ہو کر کوشل درجہ کسفید و گول ہو جائے گا  
 سَحَابًا وَتَشَدُّكَ بِأَفْئَلٍ عَشِيَّةٍ ۲۰ يَجْرِي عَلَيْهَا الْمَاءُ لَوْ تَنْقَطَرُ  
 اللغۃ سج بھلا اور بادی ہونا یا کلازم و متعدی دونوں آیا ہے کتاب ان کتاب بنیائیں کلازم ہے  
 خطی ہر آسمان و کتابا و دونوں مضبوط مطلق ہیں فعل مخدوف سج و کتب و عشیۃ اول شب لفظ منقطع  
 ہونا الحاصل یعنی بہا اور جاری مولا بر باہی جیسا کہ حق بہن اور جاری ہو چکا ہے اور پرباغ مذکور کے  
 پس ہر شب جاری ہونا پرباغ مذکور کے پانی اور زمین منقطع ہوتا ہے  
 فِي خَلَاةٍ يَابُ فُلَيْسَ يَبْرُحُ ۲۱ عَرَّكَ الْفُضْلُ الشَّارِبَ الْمُدْرِي  
 اللغۃ ذباب مکھی دھڑلے نے آسمان ذباب کا مضمی جمع میں جائز رکھا ہے یا بمعنی فیما او ضمیر طرف  
 و وضع لہا راجع دور ہو گیا اور لکڑی سے آواز لگانا نرم راگ سوا و از نکلنا الحاصل یعنی خلوت  
 کیا کہیں اور بیچ اوس باغ میں کہیں ہیں دور اور جدا ہونے والیاں باغ سے و حالیکہ لکڑی لگا رہی  
 مثل فعل ضرب خواہ لانیو کے تشبیہی ہو کہتی کی آواز کو ساتھ گانے کے  
 يَهْرُجَا يَحْتَكُ ذِرَاعَهُنَّ ذِرَاعَهُ ۲۲ قَدْ حَامَلَتْ عَلَى الزَّيْنِ ذِرَاعَهُ  
 اللغۃ ہرج آواز خوش حکومتان کہتے ہیں حال ہر ذباب سے جگ گھنار لڑنا ضمیر ذر اع طرف  
 ذریاب کہ قرح آگ نکلنا جفاق سے منصوب بنزع خافض ہو یعنی تقدح الملک مکب منہ کر کے  
 گرنیہ الا صفت مخدوف کی یعنی الرجل الملک زنا و جمع زندہ بہتر حقیق کا یا لکڑی او کو اجڑم جکا  
 ہاتھ لکنا ہر صفت ہو کہتے کہ الحاصل یعنی باغ مذکور میں خلوت کیا کہیں نے و جالب کہ تان

اگر غوالی نہیں اور گھستی تین کلائی اپنی ساتھ دوسرے کلائی کی مثل آگ نکالنے اور شخص جو موصوفہ کجی  
اگرے اور پتھر یا لکڑی چٹان کی اور آتھ اور سکاٹا ہو تشبیہ دی ہو کہ کسی کی کلائی گھسنے ساتھ آگ نکالنے  
اور شخص کے جکا ہاتھ کٹا ہو

قَمِيٍّ وَتَصْبِيحٍ فَوْقَ ظَهْرِ حَشِيَّةٍ ۲۳ وَآيَاتٍ فَوْقَ سِرَاةٍ أَذْهُوَ مُلْجَمٍ  
اللغة حشيتہ فرش نرم حسین ہر دلی وغیرہ بری ہر سرتا پست ادہم یا گھوڑا بلغم گام دیا ہوا اور بعض  
سرخون میں آبرو صدمہ واقع ہوا برادپ کم موصدم مضبوط الحاصل یعنی شام صبح کرتی ہو مشوقہ  
اور فرش نرم کے یعنی عیش و عشرت سر بسر کرتی ہو اور شب گذارتا ہو زمین اور پست اس گھوڑی کو دیکھو سیاہ  
اور گام دیا ہوا ہر پنے روز و شب شقت جنگ و سفر میں مبتلا ہوں

وَحَشِيَّتِي سَوَّجَ عَلَى عَصَلِ الشَّوْخِ ۲۴ كَهْدُ مَوَاكِلَهُ نَبِيلُ الْحُجْرِ سَمِ  
اللغة حشيتہ فرش نرم سرج زین عمل گندہ سخت شوی ہاتھ پاؤں گھوڑے کے ہند بلند ترقی پذیر و راکل جمع کر کے  
کے پہلو گھوڑی کا جہان پر اثر لگاتی ہیں معمول ہو ہند کا نبیل فروغ ہم سینہ جہان پر رنگ گھوڑی کا باندہ ساتا ہوا  
الحاصل یعنی اور فرش نرم پر زین ہو رکھا ہوا اور گھوڑی کے ہاتھ پاؤں سخت گندہ ہیں اور ابرے  
میں دو لون پہلو اوپر زبرہ و تیار تمام رنگ اور سکا یعنی سینہ

حَلَّ تَبْلُغَتِي دَارِهَا كَسَدِي ۲۵ لَعْنَتِي كَحْمِ الشَّرَابِ مُصَرِّمٍ  
اللغة ابلاغ پہونچا نا ضمیمہ دار باطن مشوقہ کشدینہ صفت مخدوف کی یعنی ناقہ شندیتہ منسوب طرف  
شدن کر کے وہ ایک موضع ہو زمین میں وہاں کے اونٹ اچھے ہوتے ہیں یا قبیلہ ہو کہ عمدہ اونٹ کی نسبت و سکا  
طرف کرتے ہیں شندیتہ فاعل ہو تبلیغ کا تین بیان یعنی بد دعا کر کے ہو شراب سیرداد و دودھ ہو محرم الشرب  
یعنی شرابا محرم و محرم کے ہو قسرم قطع کرنا الحاصل یعنی آیا ضرور ہو نیچا لگا محکم مکان مشوقہ  
ناقہ شدن کا جو کہ دعا ہو کیا گیا ہو ساتھ محرم ہونے دودھ اور شوق قطع ہو کرے یعنی گھسیں یا اوکری میں دعا

ہو کہ وہ ناقہ دودہ دینے سے محروم و منقطع رہی یعنی حاملہ نہواس صفت کا ذکر اس واسطے کیا کہ جو ناقہ ایسا ہو تا کہ وہ بہت قوی اور تند الاسفر کا تحمل ہو تا ہے کیونکہ زیادتی ولادت باعث ضعف ہے

خَطَارَةُ غَيْبِ السَّرَى ذِيَا فَه ۲۶ تَطْسُ الْكَا مَرِيدًا تَحْتِ مَيْلُو

اللغة خط ناقہ کا بوقت نشا طو کہ بار بار دم اوٹھا کر زانو پر مارنا خطارہ صفت ہے شہدیت کی غبت بمعنی بعد از شہرہ شب کو چلنا زینف ناز سے چلنا و طس توڑنا اکام کسرح جمع الکم کی ٹیلا شہ زمین کا ذات خف صفت مخدوف کی یعنی جل ذات خف بمعنی مزورہ کہ بعض فریو خف پڑا ہو خدا یک قسم کی چال پر اوٹکی مثل چال شتر مرغ کا استصورت میں ذات خف سے مراد ناقہ ہے اور خف سے مراد تلی اوٹکی و تم کوٹنا یعنی مبالغہ ہے صفت خف کی باہر بمعنی مصاحبت کو عیال حاصل یعنی ناقہ نہ کو رہا بار دم مارتا ہے جو بہر نشا طو کہ بعد رفتار شب کو ناز سے چلنے والا ہے توڑتا ہے ٹیلوں کو ساتھ اس شخص کو جو صاحب ایسی مزورہ کا ہے جو خوب کوٹنے والا اور توڑنے والا ہے و نکا ہے بمعنی اوس تقدیر میں کہ ذات خف کو صفت جل مخدوف کی لین اور اگر مراد اوس سے ناقہ لین تو معنی یوں ہونگی کہ توڑتا ہے ناقہ ٹیلوں کو ساتھ اپنی تلی کے جو خوب توڑنے اور کوٹنے والی ہے اس مقام پر شراح فارسی سے پڑا ہو گا ہو اس کہ ذات خف کو صفت جل مخدوف کی گردانی بغیر ذکر احتمال ثانی کے اور ترجمہ ذات خف سے مراد پاد و ناقہ کر لیے ہیں :

وَكَا تَا كَا مَرِيدًا ۲۷ يَقْرَبُ بَيْنَ الْمُسْمَيْنِ مَصْلُو

اللغة وقس گردن توڑنا بعض نسخوں میں طس واقع ہے پس ضمیر طس طرف ناقہ کو ہوگی و طس توڑنا جیسا کہ گذرا اکام ٹیل زمین کے عشیتہ اول شب بقرب متعلق اقص کو تقدیر عبارت بطیم تر بین المسمنین ہے و شتر مرغ میں مہلہ پنجہ شتر مرغ اور اونٹ کی تلی صلوم ہے کان کا ٹنا صلوم جیکے کان نہون یہ اوصاف شتر مرغ سے مراد اسکے کان معلوم نہیں ہو گیا کہ او اسکے کان نہیں ہیں الحاصل یعنی گویا کہ توڑتا ہے زمین یا وہ ناقہ توڑتا ہے ٹیلہ کو زمین کو اول : یعنی بعد طرح کر ذات شب و

رفار شہد وز کے ساتھ ایسے شتر مرغ کے کہ قرب ہے فاصلہ درمیان ہے دونوں بھوکے  
اور اسکے کان نہیں ہیں تشبہی سے تیز رفتاری میں تاؤ کو ساتھ شتر مرغ کے  
تَاَوٰی لَہٗ قُلُوصُ التَّعَامِ کَمَا اَوْفَ ۲۸ حَرْفٌ یَّمْکُنِیْہُ لَا یَحْمُ طَلِیْطُ  
اللغۃ وی اوپناہ لینا لام دو لاجم یعنی الی کے ہے صنیر طرف شتر مرغ کے جو بیت سابق  
سے مفہوم ہوتا ہے قلو ص جمع قلو ص کی جو ان شتر مرغ اور جو ان تاؤ فاصل ہے تاوی کو  
تعا شتر مرغ حرق کبسر کے مجموعہ خریقہ کی جمع کو گوگا اور غول پرندہ وغیرہ کا عجم سے مراد ہے  
ہر صفت مخدوف کے یعنی لُحْ طلم طلم جسے زبان میں عجبت ہو فصاحت ہنوا کا اصل یعنی پناہ  
لیتے ہیں طرف اس شتر مرغ مذکور کے جو ان شتر مرغ جیسا کہ پناہ بی غول نے اُونٹوں میں کی طرف  
پر دلے جلی جلی کے جو فیج نہیں ہے تشبہی ہے شتر مرغ کو سیاہی میں ساتھ اسی جلی جلی کے  
جو ان شتر مرغ کو ساتھ بینی اونٹ کے ہوا سے کہ بینی اونٹ اکثر سیاہ ہوتے ہیں اور پناہ لینا جو ان  
شتر مرغ کا طرف شتر مرغ مذکور کے مثل پناہ لینا اونٹ کے طرف چر دلے کے گردا ہے اور صفت  
اسکی ساتھ زقاد ہونیکے کلام مضح پر ہوا سے کہ شتر مرغ کلام نہیں کرتا ہے  
یَلْتَبِعَنَّ فَلَا سِرَّ سِرِّہٖ وَکَآءَ ۲۹ حَرْفٌ عَلَ الْعِشِّ لَہُنَّ طَحْیِمٌ  
اللغۃ قلنہم چوٹی و بلندی ہر چیز کی حاج کبسر کا وہ نقش یعنی منقوش کے یعنی شتر مرغ  
صندوق بیت کو نقش کہتے ہیں بوجہ بلندی کے صنیر لہن طرف شتر مرغ غول کے منہ پر  
خیمہ کے بنا گیا ہوا اصل یعنی تابع ہوتے ہیں اور پیروی کرتے ہیں شتر مرغ کو کہ اگر شتر مرغ  
چوٹی اور بلندی کی یعنی اس مخوف نہیں ہو گیا کہ شتر مرغ کی اوہ بزرگی میں کہ اوپر مقام ہوا کے واسطے  
مخوف کے خیمہ بنا گیا ہے تشبہی ہے شتر مرغ کو ساتھ اس کے جو مقام بلند پر مثل خیمہ کے رکھا گیا ہے  
صَلُّ یَجُوذِ بِرَاٰی الْعِشِّ یُرْقِیْہُ ۳۰ کَالْعَبْدِ ذِی الْفَرْوِ الطَّوْلِ لَا یُکَلِّمُ



اللغة فصل شتر مرغ جسکا سر چوٹا موثر مرغ خبر متدا محذوف کی بات مع مصلح مقدم کا نحو حفاظت کرنا  
ذوالعشیرہ ایک تمام ہر بیض جمع بیضیہ کو اندر عبد سہرا غلام حبشی ہر نو پستین اصلم جسکا کان بڑے  
کٹا ہوا الحاصل یعنی شتر مرغ مذکور کا سر چوٹا ہر حفاظت کرتا ہر موضع ذوالعشیرہ میں اپنا زائیدہ کے  
قتل اس غلام حبشی کو ہے جو صاحب پستین طویل ہوا اور کان اسکا کٹا ہوا تیبہ دی ہر شتر مرغ کو اس  
غلام حبشی سر جو لبو پستین بچے ہوا اور کان اسکو نہون اسکا سلیک شتر مرغ بھی سیاہ ہوتا ہوا اور کان اسکو  
معلوم نہیں ہوتا اور پراؤ کو لبو ہوتے ہیں

شَرِبَتْ بِمَا الدُّخْرَيْنِ فَاجْتَبَحَتْ ۳۱ زَوْدًا تَغْفِرُ عَنْ حِيَاظِ الدَّيْنِ  
اللغة ضمیر شربت طرف ناقہ کو در ضمین باضم دو موضع آب ہیں ایک کا نام درض ہوا اور  
دوسرے کا نام وسیع ہے اور تینہ بطور تغلیب کی ہوا اور بار بدر ضمین زائیدہ ہر نزدیک بصیرت کے  
جیسا کہ الم تعلم بان اللہ برے میں باز زائیدہ ہے اور کو فین بار کو معنی من کے لیتی ہیں جیسا  
کہ عینا شرب بہا عباد اللہ میں بعضی من کے ہوا اور اسوجہ میں اختلاف ہوا اور مؤنث  
ازدکا برگشتہ ہوئی والے حیاض اللہ مشہور حبشی میں اور بعض نے کہا ہے کہ دیلم نام ایک  
گروہ کا ہے کہ در میان اونکے اور عرب کو دشمنی تھی اسی وجہ سے ہر دشمن اور سختی کو دیلم  
کہتے ہیں الحاصل یعنی یا ناقہ نے پانی موضع در ضمین کا لیس ہوا برگشتہ نفرت کرتا ہوا  
چشمہ ما دیلم سر یا حوضون سے دشمنوں کے

وَكَاثِمًا تَنْتَنِي بِجَانِبِ دَفِّهَا ۳۲ الْوَحْتِيَّ مِنْ هَجْرِ الْعِشِيِّ مَوْجَمٍ  
اللغة نامزدور ہونا اور باو بجانب واسطے تعدیہ کے ہوا اور بعض نے معنی عن کے  
کہا ہر دف پہلو وحشی دنیا جانب گھوڑے وغیرہ کا اور بائیں جانب کو اسے کہتے ہیں  
اور دہر کو وحشی اسوجہ سے کہتے ہیں کہ دہر جانب سونہ کوئی سوار ہوتا ہے اور نہ اترتا ہوا

ہرج آواز عشقی وقت شب ہرج العشقی سے مراد آواز سرور کریم والی وقت شب کہ ملو اس  
سے ملی ہو کہ شب کہ گمانیکہ وقت آنکر بولتی ہو آواز نرم من ہرج العشقی کے تقدیر میں خوف  
ہرج العشقی ہو مودم جسکی خلقت بدنا اور سرٹرا ہر صفت ہرج کے الحاصل یعنی گویا کہ ناقہ  
مذکورہ در کرتا ہو دہنی جانب کو اپنی خوف سریلی کے جسکی خلقت بدنا اور سرٹرا ہے یعنی سبب  
نشتا کے یا بل کے خوف سے وقتار میں انتقامت نہیں کرتا ہو اور جو ہر سے کہا ہو کہ مراد  
یہ ہے کہ ناقہ در کرتا ہو اپنے دہنی جانب کو اسواسطیکہ کو اسوار کا دہنی ہاتھ میں ہو  
تو اس سے ڈرتا ہو گویا کہ اس جانب ملی ہے صفت مذکور کی اور اسکی کاٹنی کا خوف ہو  
پوشیدہ نہ ہو کہ یہ بیت مدح ہو صدر کا آخر لام ساکن ہو الوحشی کا

ہر جنب کما عطف لہ ۳۳ غصبی انقاھا یا لیدین و یا لفر  
اللغة ہر ملی بدل ہو ہرج العشقی سے جنب جسکو کھینچ کر لائے ہوں عطف پہر نامہ کہ طرف  
ملی کے لام یعنی الی کے غصبی غصہ در حال ہو ضمیر عطف سے اتھا ہو مراد یہاں سامن آنا  
یا بچنا ہے اور ضمیر طرف ناقہ کے الحاصل یعنی ناقہ مذکورہ در کرتا ہو ایسا دھنا بھلو  
خوفا اس ملی کے جسکی طرف کھینچ لائے ہوں جبکہ پہر تا ہو یا کہ طرف ملی کے غصہ کہ  
حالت میں واسطے کاٹنے کے سامن آتی ہو یا بچتی ہے ملی ناقہ سے ساتھ دونوں ہاتھ  
واسطے پنجہ مارنے کے اور ساتھ مونہ کے واسطے کاٹنی کر

بروگٹ علی جنب الزداع کا تمکا ۳۴ بروگٹ علی اقصیٰ حبش مہضم  
اللغة بروک لینا اونٹ کا زداع بکسر نام ہو کسی چشمہ کا قصبہ زبر کل حبش  
جسکی آواز سخت و تیز ہو مہضم شکستہ ٹوٹا ہوا الحاصل یعنی لیٹا ناقہ اوپر یا چشمہ زداع  
کہ گویا کہ لیٹا اوپر زبر کل کے جسکی آواز تیز ہو اور ٹوٹا ہوا ہو اس مقام پر تین قول ہیں بعض

کہتے ہیں کہ خشک مٹی کے ٹوٹنے کو جوناؤ کہتے ہیں۔ ٹوٹے تشبیہی ہے ساتھ نرکل کے بعض  
نے آواز ناؤ کو جو بروقت نشست کے ضعف سے نکلے ساتھ آواز اس نرکل کے تشبیہی ہے جوناؤ کے  
ٹوٹنے سے ٹوٹ جاتا ہے صمعی سے منقول ہے کہ آواز ناؤ کو تشبیہی ساتھ آواز نرکل جو بجاتے ہیں  
وَمَا أَرْبَا أَوْ كَيْلًا مَعْقِدًا حُزْنُ الْوَقُودِ بِهِ جَوَانِبُ فِئْتِ  
اللَّعْنَةِ بِضَمِّ تَشْدِيدِ نَامِ طَلَا رُغْنِ يَأْتِلُ مَسْكُ كَا كَيْلِ رُغْنِ سِيَاهُ جَوَانِبُ شَتَّى أَوْنُطُ كُو  
تے ہیں عطف ہو رہا ہے معقدا ہوا بستہ صفت ہو کھیل کے حش جلانا آگ کا ووقود جلانی کی لکڑی  
مفعول الم سیر فاعل حش کا بمعنی باخلانہ کی صمیر طرف ربہ وغیرہ کے جوانب منصوب بنوع  
حافض ہے جملہ حش الوقود و صفت کھیل کے اور خبر کا کی عرقہ محذوف ہے تقدیر یوں ہے  
کار و رہا کھیل معقدا حش الوقود باخلانہ جوانب مقم عرقہ مقم دونوں قاف مضموم تانبے کا  
طرف پانی گرم کر نیکا اسکا اصل یعنی گویا کہ طلال اور ثفل مسک کا یا دہ رُغْنِ سِیَاهُ جَوَانِبُ  
جلانی گئی لکڑی بسبب کے جوش دینے کے سچ پہلو و جوانب طرف کے پسینا ہے ناؤ کا تشبیہ  
دی ہے آونٹ کے پسینے کو جو ٹکے سرگردن سے بہتا ہے ساتھ طلال اور اس رُغْنِ سِیَاهُ لبتے  
جو جو جوش کھانے طرف سے ٹپکے ہو اسطے کہ پسینہ آونٹ کا بھی سیاہ اور گاڑا ہوتا ہے اور سر کو  
تشبیہی ہے تانبے کے طرف کو جو سختی کے

يَبْنَعُ مِنْ ذُرِّ أَعْصُو بِجَسْمِهِ ذِيَا فَةِ مِثَالٍ لَفَيْقٍ أَلْمُ كَرِّمْ  
المعنی بنوع یعنی نبع کے فقو بار کو شاع کر کے الف کیا بضرورت شعر کے اور ایسا کلام عرب میں  
نیا ہے نبع نخلانیا کا چشمہ سے بعض نے نبع لفعال سے لیا ہے بوع سے بمعنی طے کرنے  
مسافت کی ذفری کان کی پشت عضوب خشناک صفت محذوف کی یعنی ناؤ عضوب حیرہ  
ناؤ قوی ذفر زیادہ سے چلنے والا فیق بزرگ نرکم کریم الاصل اسکا اصل یعنی نخل ہے پسینہ

کانکی پشت سے ناؤ کی جوشن کا اور قوی ہیکل سے ناز سے چلنے والا ہے مثل زر کے جو کہ یہ اصل

ہو تشبیہی ہے ناؤ کو ساتھ زر کے قوت و کریم الاصل ہونے میں

إِنْ نَعِدْكَ دُورَ الْقَنَاقِ فَإِنَّكَ طَبَّ بِأَخِذٍ الْفَارِسِ طَبَّ سَائِمٍ

اللغة اغفاد پر وہ لٹکا دینی یعنی سائیری قناعت پر وہ جو متغیر ہو یا طبع بفتح حاذق و ماہر تسلیم

زور پہننے والا حاصل یعنی اگر لٹکا دے تو ای معشوقہ سائینی میرے پردہ کو پس تحقیق کہ میں پہلے

و حاذق یہاں ساتھ گرفت کرنے سے زور پر پوش گینے تو عورت کی بطریق دلی گرفت کو لگا کر پس حسیانہ

أَكْبَىٰ عَلَىٰ كَمَا عَلِمْتُ فَإِنَّكَ سَهْلٌ لِّحَالِقَةٍ إِذَا لَمْ أَطْلَمِ لَا

اللغة ثنی واحد مونث حاضر ہے ثنائی یعنی تعریف کرنا مخالفت باہم خلق کرنا حاصل یعنی

تعریف و میری ای جید ساتھ اس خیر کے کہ جانا تو نے پس تحقیق کہ سہل ہے خلق و صحبت میری جبکہ

نظم کیا جاؤں میں

وَإِذَا لَطَلَيْتُ فَإِنَّ ظُلْمِي يَأْسِلُ مُرْمَدًا قَتْلَهُ كَطَعْمِ الْعَلْفِ

اللغة سل شجاع مراد یہاں کہ یہ ہے بصر بصر ظلم ظلم ناؤ و ناؤ فاعل ظلم ظلم ہے دخت تلخ کا وہ جو خیر کے تلخ ہو

الحاصل یعنی جبکہ ظلم کیا جاؤں میں پس تحقیق کہ ظلم کرنا اور بے اور تلخ ہو کر تلخ کا وہ جو خیر کے تلخ ہو

وَلَقَدْ أَهْمَرْتُ وَمَا لَمْ أَصِرْ بَعْدَ مَا رَكَّادًا هُوَ أَجْرٌ لِّمَشْوِيٍّ لِمَعْلَمٍ

اللغة لته شراب کو بھیرنا لفظ تابع بائین یہ ہے ہوج جمع ہجر کی و پھر کی گرمی کا وقت شوق حلا کیا

یہاں اوس سے دیکھتے تقاریر کی لہذا لہو و بعض کے نزدیک لہو لہو معلم نقش نشانی کا یہاں

الحاصل یعنی ہرگز تحقیق کیا میں نے شراب کو بھیرنے و پھر کے گرمی کے ساتھ صبر کے نے بنا جلا کر

جو نقش کئے ہوئے کے ساتھ جا جلا دار و نقش کے شاعر نے فخر کیا ہے ساتھ پیچہ شراب کے

کہ جاہلیت میں اب پینا اور جو اکیلنا فخر جاتے تھے اور یہ کو علامت سخاوت کی سمجھتے تھے

و لفظ شراب

۴۱ قُرْبَتْ يَارَهُوْ فِي الشِّمَالِ مُقَدَّم  
اللغة زجاجہ شیشہ درادیان جام شیشہ کا ہی زجاجہ متعلق شربت کو صفا زرد داسترہ جمع سراسر کی  
خاکی اوریشانی کے آہر حکیم صفت مخدو کی لینے باریق ازہر مقدم جو سریش سودھکا ہوا حاصل  
یعنی پیاز شرب کو ساتھ جام شیشہ کو جو زرد اور خطا دہر نزدیک کیا گیا ہے ساتھ باریق چمکار کو جو بامین  
باتھین سریش سے ڈھکا ہوا ہے

۴۲ مَا لِيْ وَ عِرْضِيْ وَ اَفْرِوْ كَمْ يُكَلِّمُ  
اللغة مستہلک ہلاک کرنا الاعرض ابرو عرضی مبتدہ وافر خبر اسکی اکلام زخم کرنا الحاصل لینے  
پس جب پیاز شرب کو پس تحقیق کین ہلاک کرنا لامون مال اپنا سخاوت سوا و ابرو میری بہت ہے  
اور زمین رضی کی گئی ہو یعنی کوئی ظل او میں واقع نہیں ہوا ہے

۴۳ اِذَا صَحَوْتُ فَلَا اَقْصُرُ عَنْ نَدَائِيْ  
اللغة صحو بوشمیں آنا القصیر کمی کرنا ندی سخاوت تامل جمع شمال یعنی خلق کرنا الحاصل یعنی جبکہ  
بوشمیں آنا ہون میں نشہ سے پس نہیں کمی کرتا ہون میں سخاوت میں اور جیسا کہ جانا تو بنے ویسی ہی  
اخلاق و بزرگی ہے میری شاعر اپنی سخاوت پر غر کرنا ہی اور کھتا ہو کہ اگرچہ نشہ جاتا رہتا ہو سو گر سخاوت نہیں بھولتا  
وَحَلِيلِ عَالِيَةِ تَرَكْتُ مُجَدِّدًا ۴۴ تَمَكُّوْ قَرِيصَتَهُ كَسَدًا اَلَا عُلِمَ  
اللغة حلیل شوہر محروم و ترقید رتب ہی یاد او بمعنی رب کو غایت عورت جو بہت حسین و خوبصورت ہوا و تکر  
ریت و تامل کی احتیاج نہ ہو جو جن کے مجدل زمین پر پڑا ہوا کو سرسر اہٹ کی آواز فریختہ شانہ شدق  
کنارہ دہن اعلم جسکو اوپر کا ہونٹ کھا ہوا الحاصل یعنی او بہت شوہر عورت خوبصورت و حسین  
کے کہ چوڑا میو کو نکو زمین پر پڑا ہوا ایسے قتل کیا آواز دیتے سرسر اہٹ کی شانہ اونکی بوجہ بھینچ کر  
مثل کنارہ دہن اس شخص کے جسکو اوپر کا ہونٹ کٹ گیا ہوا و خون بہتا ہو پشیدہ زہر کو اکثر کا قول

کہ تشبیہ دی ہو زخم کو ساتھ زخم لب بالا کر زخم کاری ہو نہیں اور بعض لوگ کہتا ہیں کہ تشبیہ دی ہو اوس آواز کو جو کہ شانہ کی خون بہت نہیں ہوتی ہو ساتھ اوس آواز کو جو دم نکلنے کے وقت اوپر کو کھینچ کر ہوتی ہو  
 سَبَقَتْ يَدَايَ لَهٗ لِيَجْعَلَ حَرْبَهُ ۝ ۴۵ ۝ دَرَّ شَاكُشْ نَا فِذَا كَلَوْنِ الْعَنَدِ  
 اللغۃ ضمیر لہ طرف شوہر حسینہ کو بجائے ضربتہ بمعنی ضربتہ عاجلہ کر شاکش جو پکتا ہو مثل خون وغیرہ کو ناقدہ نفوذ کر نیوالی اور دانیوالی صفت مخدوف کی یعنی ضربتہ ناقدہ عندم لکڑی ہو جس سے سوخ رنگ نکلتا ہو  
 پتنگ کھینچن بعض عندم سو دم الاخرین اور بعض لالہ نعمان اور بعض کسم مراد لیتوہن الحاصل  
 یعنی نسبت کی سیری دولون ہاتھوں نے واسطے اوس شوہر حسینہ کے ساتھ ضربتہ سریعہ و جلد کے  
 اور جو خون کہ پٹکا ضربت کاری سے وہ مثل رنگ پتنگ کے سرخ و تھبا

هَلَّا سَلَّتِ الْخَيْلَ يَا بَنَّةَ مَالِكٍ ۝ ۴۶ ۝ اِنْ كُنْتِ جَاهِلَةً بِمَا لَمْ تَعْلَمِ  
 اللغۃ ہا حرف تخصیض ہو خیل سے مراد صاحبان خیل یعنی سوار ہیں جیسا کہ فاسل القرطبیہ مراد ہیں  
 ہیں بنة مالک سے مراد زوجہ شاعر کو علیہ ہو عالم تعلم سکت کر اور بار بمعنی عن کو الحاصل یعنی  
 کیونکہ نہیں پوچھا تو سواروں سے اسی دختر مالک اگر تھی تو جاہل اوس چیز کو کہ نہیں جانتی تھی تو اوسکو  
 یعنی ہماری شجاعت کو

اَفَلَا اَزَّالَ عَلٰی دِحَالِكُمْ سَبَاحٌ ۝ ۴۷ ۝ تَهْدِ تَعَاوُدُهُ الْكُمَاةُ مُكَلَّمٌ  
 اللغۃ رحالۃ بکسر حیر کا زین حسین لکڑی نہ ہو سباج اسپ تیز و سبک رو نہ بلند تعا ورباری باری  
 لینا کسی چیز کا تعا واصل میں تعا ورتا ایک تار کو واسطے تخفیف کو حذف کیا کماہ جمع کمی کی یعنی  
 بہادر کے مکلم مجروح و زخمی الحاصل یعنی کیونکہ نہیں پوچھا تو نہ حال میرا سواروں نے جسوقت کہ  
 ہمیشہ تہا میں اوپر جرمی زین گھوڑے تیز و بلند کے جبکہ باری باری زخمی کر رہی تھی بہادر و روہ زخمی ہو  
 طَوَّرَ الْجَحْدَ لِلطَّحَانِ وَنَادَاهُ ۝ ۴۸ ۝ يَا دِيَّ اِلَى حَصِيدِ الْقَسْبِ عَوْمُومٌ

اللغو یعنی تارہ کے یعنی ایک بار تجربہ تنہا کرنا طعان نیزہ بازی کرنا اوی پناہ لینا حصہ  
و مضبوط صفت مخدوف کی یعنی الی قوم حصہ لقمی قتی جمع قوس کی کمان عزم بہت  
اسی حاصل یعنی ہنپ کو کبھی تنہا کیا جاتا نصف جنگ سے وسط نیزہ بازی دشمن کے اوکھی پنا  
لینا تھا طرف اس قوم کے کہ حکم و مضبوط یقین کمانین نیکی اور کثرت سے تھی وہ قوم یعنی گجو  
میں اپنی صفت علیہ ہو کر دشمن پر هجوم کرتا تھا اور کبھی اپنی قوم میں آجاتا جو بڑی تیرانا زار اور  
کثرت سے تھی

يُخْبِرُكَ مِنْ شَهَادَاتِهِ اَنْتَ اَعْنَتِ الْوَعْدِ اَعْقَبْتَ كَمَا لَمَعْتَ  
اللغو خبرک خبر جواب بلا مقدم کہے وقائع جمع وقوعہ کی یعنی جنگ غشاوہ بانگنا پوشیدہ  
کرنا و خاتہ مراد جنگ ہے عقی پر نیزہ کاری کرنا معتم یعنی غنیمت اسی حاصل یعنی اگر چھیگی  
سورہ رک حال میرا خبر دیا تجھ کو وہ شخص کہ دیکھا اس نے اور حاضر ہوا ارا یونین تحقیق کہ میں  
لڑنا لکھا ہوں یعنی چھپاتا ہوں لڑائی میں اور پرہیز کرتا ہوں نزدیک غنیمت اور لوٹ کے  
یعنی ایسا عالی بہت ہوں کہ دشمنوں کو قتل کرتا ہوں مگر نکال نہیں لیتا

وَسَلِّحْ كِرَّةَ الْكَمَةِ نَزَلَهُ لَا تُهِنِ هَرَبًا وَلَا مُسْتَسْبِلًا  
اللغو صلح جو کہ کامل اور پورا تیار لگائے ہو مجھ کو بقدریرت کماؤ مردان شجاع نزال کبیر جنگ صبر  
طرف صلح کے معنی جلدی کرنا و الاہرب گریز منصوبہ یا بصرہ کے یا بصرہ خافض یعنی فی ہر مستسلم  
فروغی اور عاجزی کرنا و الاثمن جلا مستسلم صفت صلح کی اسی حاصل یعنی اور بہت سے مرد جو  
پورا اور کامل تیار لگائے ہیں کہ یہ جانا بہادروں نے قتالہ و جنگ لکھ جو شدت خوف کے اور وہ کہ  
نہیں تعجل کرنا و بے ہیں بھاگنے میں وقت خوف کے اور نہ فروغی اور عاجزی کرنا و اپن دشمن سے  
جاءت یلای لہ لعلیل طعنه عَشَقَفِ صِدْقًا لَكُوْبِ يَقُوْمُ

اللغۃ صیبت جواب ہر رب مخدوف کا جو بیت سابق میں ہر ضمیر لہ طرف منہج کو باجل طعنت  
 یعنی طعنت عاجلہ کہ منتقف جو نیزہ سیدھا کیا گیا ہو ثقیان سے ثقیان لہ بیگا الہ جس سے نیزہ سیدھا  
 کرتے ہیں تقدیر بر برج منتقف ہر صدق بفتح نیزہ سخت کو ب اگر این نیزہ کی مقوم سیدھا  
 الحاصل یہ جو بہت سے مرد و صیاری کہ جوت اور تیزی کی میرے دونوں ہاتھوں نے واسطے  
 اونکی بجلت نیزہ مارنے میں ساتھ اس نیزہ کے کہ جو ثقیان سے سیدھا کیا گیا ہو درخت ہیں لہ این کی بیگا  
 فَشَكَكَتْ بِالْوَجْحِ الْأَمْعِ شَاكِيَهُ ۵۲ لَيْسَ الْكَمَرُ يَهْدِي عَلَى الْهَذَا مَجْرَمُ  
 اللغۃ شک مکرو کر کرنا رخ نیزہ اہم سخت ضمیر شاہ طرف منہج کے قوانیری الحاصل  
 یعنی پس مکرو کر کر کیا میں ساتھ نیزہ سخت کو او سکا کہ رون کو اور نہیں ہر مرد کریم و بزرگ او نیزہ کو  
 حرام کیا گیا یعنی مرد کریم محروم نیزہ و سر نہیں رہتا بلکہ لائق ہر کثیرہ او سکا ہاتھ میں ہر مرد بعض تقریر منہی  
 کو یوں کرتے ہیں کہ مرد کریم بوجہ کرم و بزرگی کے نہیں رہا یا نیزہ و مثال سے  
 فَتَوَكَّلْهُ وَجُورَ السَّبَّاحِ يَشْتَعِلُ ۵۳ يَقْطَعْنَ حُصْنَيْ بَنَانِهِ وَالْمَعْصَمِ  
 اللغۃ جزر جمع جزرہ کو کر کی جکو واسطے فرج کر کر رکھا ہو مرد و عراک ہر توش کما ناوش کرنا ضمیر  
 مفعول طرف منہج کے قصم چا نا بان سارنگت معصم بکسر باز و بند دست الحاصل یعنی  
 چوڑا نیزہ او سکو عراک و قلعہ زندون کا کہ کماقی تھا او سکو او چا تو تھے حسن و خوبی او کی  
 سارنگت کی اور باز و بند دست کو خلاصہ یہ کہ قتل کیا میں او سکو اور قلعہ زندون کا کر دیا  
 وَمَسَّكَ سَائِفَةً هَتَكَتْ فُرُوجَهُامُ ۵۴ بِالسَّيْفِ عَنْ حَامِي الْحَقِيقَةِ مَعْمُومُ  
 اللغۃ مسک زہ چوڑا قطعہ کی مجبور ہے بتقدیر رب سائفتہ کامل و فراخ صفت مسک کی  
 مجبور ہو باضانت موصوف کو طرف صفت کو متبک پردہ درمی او فرنگان کرنا جواب ہر رب  
 کا فروج جمع فرج کی یعنی شکاف کو حامی حمایت کرنیوالا تقدیر عن بزل حامی ہر حقیقت جسکی



حفاظت واجب ہو معلم بفتح لام ہمین نشانی شجاعت کی ہو اور سوسے معلوم ہو کہ یہ سوار ہی فوج کا  
 اور بکسر لام جو کہ اپنی من علامت و نشانی جنگ کی گردانی الحاصل یعنی بہت سی زہرین چھوٹے  
 حلقہ کی جو کہ کامل و کشادہ ہیں چاک کیا یعنی اونکو شگافوں کو ساتھ تلوار کے اوس شخص سے جو حمایت  
 کریں والا چونکہ ہاں جسکی حفاظت واجب ہو اور ہمین علامت شجاعت کی ہو یعنی جب ایسے لوگوں کو  
 قتل کیا تو اور دن کے کیا حقیقت ہو

يَهْدِيكُمْ اِلَى الْيَقِيْنِ ۝۵۵ هَتَاكِ عَايَاتِ الْبَحْرِ مُلَوًّا مِ  
 اللّٰهُ تَبْدِطِي كَرِيْمًا اَلْحَقِصَتْ مَوْصُوف حَامِي الْحَقِيقَتِ كِي قَدَاح بَكْسِر تِقَارِ كَيْ شَا بَعْنِي خَلِ  
 فِي نَاشَا كُو لِيْعِي دَاخِل مَوَاجِئُ يَمِينِ هَتَاكِ چَاكِ كَرِيْمًا اَلَا فَايَاتِ جَمِيع غَايَةِ كِي لِيْعِي عِلْمِ وَنَشَانِ جَسْمِ  
 مِيْفَرُوشِ دَوَاكُنُ پُشَادَه كَرْتِي يَمِينِ تَجَارِسِي مَرَادِ مِيْفَرُوشِ يَمِينِ مَوْصُوفِ مَلَامَتِ كِيَا كِيَا الْحَا صِلِ لِيْعِي  
 چَاكِ كِي مِيْزَرِه اِيْسِي شَجَاعِ كِي كَرِيْمًا كِي دَوْلَتِ كَرِيْمًا يَمِينِ دَوْلَتِ مَلَامَتِ اَو سَكِي سَا تِه تِيْرُونِ قَارِ كِي  
 جَسْمِ دَاخِلِ مَوْصُوفِ جَاوِي كِي اَو رَوِه چَاكِ كَرِيْمًا اَلَا هِي جَبْدِي اَو نَشَانِ مِيْفَرُوشُونِ كِي اَو مَلَامَتِ  
 كِيَا كِيَا هِي بَو جَا سَرَا فِ كُو پُشِيدَه زَهْرِ كِي جَاوِي كِي فَضْلِ كِي تَخْصِيصِ اَو سَوَجِه سِي كِي كِي وَه لَو كِي جَاوِي يَمِينِ  
 تَامَا بَارِي بَهْتِ كَرْتِي تَقْوَا و مَرَادِ چَاكِ كَرْنِي نَشَانِ مِيْفَرُوشُونِ سِي يَهْوِي كِي وَه تَامَا شَرَابِ خَرِيدِ لِيَا تَامَا  
 يَمَانِي كِي مِيْفَرُوشِ اِيْمِي اِيْمِي نَشَانِ لِيَكِرِ چَاوِي تَامَا

لَقَدْ اَنۡزَلۡتُ اٰرۡسُۡدًا ۝۵۶ اَبْدَاۤى كُو اَحۡمَدُ ۝۵۷ يَغۡثِيُوۡنَ نَبۡسُهُمْ  
 اللّٰهُ اَبَدَا ظَاهِرِ كَرِنَا وَاَجَزِ سِي مَرَادِ وَه دَانَتِ يَمِينِ جَوْرِدَتِ بَنَسِي كِي نَمَايَانِ مَوَلِي يَمِينِ الْحَا صِلِ  
 يَمِينِ جَسْمِ دِي كِيَا جَسْمِ اَو سِي شَجَاعِ فِ تَحْقِيقِ اَتْرَا يَمِينِ اِيْمُو كُو رِيْمُو اَرَادَه كِيَا مِيْمُو اَو سَكُو قَتْلِ كَا ظَاهِرِ كِيَا اَو سِي  
 اِيْمُو دَانَتِ كُو نَبَسِ بَسْمِ كِي لِيْعِي سَبَبِ خَوْفِ كِي دَانَتِ كَهُولِ دِي بِيْعُضِ فِ بَغِيْرِ تَحْكُمِ تَرَا هِي عَرَضِ لِيْعِي  
 بَسْمِ كُو سِي مَعْنِي يَهْوِي كِي كَهُولِ دِي اَو سِي دَانَتِ خَوْفِ سِي بَغِيْرِ كَلَامِ كَرْنِي كِي

عقدی بہ مدّہ نظر گاتھا ۵۷ خُصیبُ البَنانُ و راسُہُ یا عظیم  
اللغة عند طاقات کرنا تھا تھا سیراد دمازی روزی بنان سرگشت عظیم نیل ہمسہ الحال  
یعنی طاقات میری ساتھ اوس شجاع کی دمازی روزتاک ہی تینو بعد قتل کر لیکر اوسکو تمام دن دیکھا گیا کہ  
خضاب کی گئیں پورین اوسکی اونگلیوں کو اور سراوسکا ساتھ نیل کو یعنی خون جو جم گیا تھا تو معلوم  
ہوتا تھا کہ نیل کا خضاب کیا ہے

نَطَعَتْهُ بِالرُّمْحِ مُتَوَعِّلُوهُ ۵۸ مُبْتَدِ صَافِي الْخَلِيدِ مُحَمَّدٌ  
اللُّغَةُ طَعْنٌ نِزْوَانٌ مَخِيزَةٌ عَلَوْتُهَا تَلَوْتُهَا رَحْمَتِي حَدِيدٌ لَوْ بِهَا تَجَدَّمُ بَرَانُ الْحَا حَاصِلُ بَيْتِي  
اِس مَارا مینو اور سکورا تھ نیز کے پس بلند کیا مینو کو ساتھ ہندی تلوار کے جگلا اور شاتھا اور برہنہ  
بَطْلٌ كَانَ تَعْبَاہُ فِي سَوَّحَةٍ ۵۹ مُحَمَّدَاي نَعَالُ الْمُسْتَبْتِ لَيْسَ تَبْوَامُ  
اللُّغَةُ بَطْلٌ بہادر و خیر و محمدوف کی یا صفت موصوف حامی الحقیقۃ کے ترجمہ بڑا درخت جندو  
و پھرو نکلا برہنہ سیدھا کرنا نسبت چڑا جسکو درخت طاق کی پٹیو نے دباغت کی ہو تو ام جو  
بچہ چڑوان پیدا ہوا الحاصل یعنی وہ شخص بہادر ہو گیا کہ کپڑے پہنا دے گئے ہیں بڑی درخت میں  
یعنے قدآور مثل بڑی درخت کو سیدھی کر جاتی ہیں و اسطر او سکے جو او اس چڑے کے جو درخت طاق  
کی تینوں سے دباغت کیا گیا ہو واضح ہو کہ الیہی جوتے بادشاہ یعنی تو تھی غرض شاعری کی یہ صو کہ شخص لیس  
ہے اور نہیں ہے چڑوان پیدا ہوا یعنی قوی ہو اور غذا کامل پائی ہو اور چڑوان بچہ پوری غذا  
نہیں پاتا ہو بلکہ دو میں تقسیم ہو جاتی ہو

یا سائے منافع نصیب شد حلت کله ۶۰

سحر مکت علی و لیثها لم یحو هم

اللغة تشاه سراد میان گائی خوشی ہر اور گنایہ ہر عورت سرنادی مضان ہر طرف فض کو  
اور مانا کدہ ہر اور زند بطور تعجب کہ ہر قرض شکار کا حاصل یعنی بڑا تعجب ہر خوش و مال سے

اوس عورت کو جو شل گائے دشتی شکار کی ہو واسطے اوس کے حلال ہوئی جسکی وہ ہو اور حرام ہوئی بھیجہ اور کاشتکہ وہ نہ حرام ہوتی بھیجہ پوشیدہ نہ رہے کہ وجہ اوس عورت کو حرام ہوئی کی شاعر پر یہ لکھی ہو کہ وہ زکوہ اوس کے باپ کی تھی لہذا وہ تناکرنا ہو کہ کاشتکہ وہ باپ کی زوجیت میں داخل نہوتی اور بعض نے وجہ حرمت کی یہ لکھی ہو کہ وہ عورت کو دشمنوں میں تھی پس تناکرنا ہو کہ کاشتکہ صلح باقی رہتی اور رائی نہوتی تاکہ وہ بھیجہ حلال ہو جاتی

فَبَعَثْتُ جَارِيَتِي فَقُلْتُ لَهَا اَذْهَبِي ۶۱ فَتَحْسِنِي اَحْبَارَ هَالِي اِنَا اَعْلَمِي  
اللغة ثبتت بمصنعا الحاصل یعنی بیجا میزبانی نو مذکور پس کیا میز اوس ہو کہ جا تو اوس حبیب کو  
پس پس تلاش کر خبرین اوسکی اور علم ہم ہو چکا یعنی ملاقات ممکن ہے یا نہیں ::

تَالِكُ دَايْتُ مِنَ الْاَعَادِي حَتَّى ۶۲ وَالشَّاهُ مُمَكِّنَةٌ لِمَنْ هُوَ مُصِلٌ  
اللغة اعادى جمع اعدا کی دشمن عزة کبیر غفلت نشاء سے مراد عشیقہ ہر آتما دتیر سے شکار کرانا الحاصل  
یعنی کیا کبیر نو پس اگر دیکھا میز دشمن کو جانب سے غفلت کو اور مشرقہ ممکن ہو سطر او شخص کو کہ وہ شکار کرے والا ہو و کا  
وَكَا مَثَا اَلْتَفَّتْ بِجِيدٍ جَدَايَةِ ۶۳ وَشَلَّ مِنَ الْغَزْوِ لَانِ حُرَّ اَرَّ مَشْ  
اللغة حید گردن جہا یہ کبیر فتح پیچہ ہرن کا رخا جو پیچہ ہرن کا قوی ہو غزالان جمع غزال کی ہرن خرما  
وعدہ اور تم تبار شلشہ جبکہ اوپر کے ہونٹ اور ناک میں سفیدی ہو الحاصل یعنی اور گویا کہ مشرقہ مذکورہ  
نے التفات کیا میرے جانب ساتھ اپنی گردن کے جو شل گردن پیچہ قوی ہرن کے ہی ہرنوں میں ہی  
اور خالص و سفید ہو اوپر کا ہونٹ اور ناک اوسکی

يَتَكَبَّرُ عَمَّ وَغَيْرَ شَاكِرٍ نَعْمَةٍ ۶۴ وَالْكَفَرُ مُخْتَلِفَةٌ لِنَفْسِ الْمُنْصَرِفِ  
اللغة تبنی خبر دینا متعدی ہر طرف تین مفعول کے مختلفہ بروزن مفعولہ کے واسطے معنی سبب کو  
ہی جیسا کہ کفر بین الولد مختلفہ و مجنبہ یعنی سبب النخل و الجبن الحاصل یعنی خبر دیا گیا ہوں کہ کفر

نہیں شکر گزار ہو میری نعمت کا اور کفران نعمت سبب خباثت کا ہر واسطے نفس نعمت یز و مال کے  
یعنی سبب کفران نعمت کو نعم و دہ بار نعمت نہیں دیتا

وَلَقَدْ حَفِظْتُ وَمَآةً نَحْمِي فِي الْوَعَا ۶۵ اِذْ تَقْلِيصُ الشَّفْعَانِ عَنْ وَجْهِ الْقَوْمِ  
اللغة وصاة وصیت و قاء جنگ قلص سے مراد بیان ہٹنا اور کوتاہ ہونا ہر وضع سفید وضع الفم سے  
ملو دات ہیں الحاصل یعنی اور ہر آئینہ تحقیق کہ یاد تھی مجھی وصیت اپنی چاکو برز جنگ شدید کہ جو جنگ  
سنتی تھی و دون لب شجاعون کو سبب ہیبت کر دانتوں سے

فِي حَوْمَةِ الْحَرْبِ الَّتِي لَا تَشْكِي ۶۶ غَمْرُ انْهَاءِ الْاِبْطَالِ غَيْرُ تَغْمِغِ  
اللغة حومة مقام جنگ شدیدی حومة متعلق غمط کو غمات جمع غمرة کو یعنی شدت البطل بہادر  
تغمر آوازہ لڑائیکو سمجھتے ہیں نہیں آنا الحاصل یعنی یاد تھی مجھے وصیت اپنی چاکو مقام جنگ میں  
کہ نہیں شکایت کرتے تھی شدائد جنگ کو بہادر سوا آوازہ جنگ کو جو سمجھتے ہیں نہیں آنا تھا یعنی ہر ایک دانہ  
جنگ میں مصروف تھا تا کی نہ تھا

لَا يَتَّقُونَ بَنِي الْاَسْتَةِ كَمَا فِي رِجْلِ ۶۷ عَمَّا وَلِكُنَّ تَضَاقُّ مُقَدِّمِ  
اللغة اتقا وائل کرنا تو کا درمیان دو چیزوں کے استہ جمع شان یعنی نیزہ کے خیم ڈرنا اتقا  
تنگ ہونا مقدم مقام بڑھنے کا الحاصل یعنی جبکہ حائل کرتی ہیں مجھ کو درمیان اپنی اور نیزوں و شمنوں کے  
یعنی مقدم کرتے ہیں مجھ کو نہیں ڈرتا ہوں میں نیزوں سے لیکن تنگ ہو گیا ہو مقام بڑھنے کا یعنی آگے  
بڑھنے کی جگہ نہیں ہے

لَمَّا نَمِصَتْ نِدَاءَ مَوْسَىٰ قَدْ عَلَا ۶۸ وَبَنِي رَبِيعَةَ فِي الْعُبَارِ الْاَفْتَمِ  
اللغة بنی مرہ قبیلہ ہر اتم تغیر و گرد آلودہ الحاصل یعنی جبکہ بنی بنی اور بنی مرہ کے تحقیق بلند  
ہوئی اور بنی ربیعہ بیچ عبار تغیر و سیاہ کے جواب لیا کہ اسیت آئندہ میں ہے



طرف اس کو لبان سینہ تسریل پر پہننا حاصل یعنی پیسہ مارتا تا میں دشمنوں کو بقابلہ چسپہ  
گردن اور سینہ اس پر مذکور کے یہاں تک کہ گویا کپڑی پھن کر گھوڑے کو ساتھ غلے کے

قَالَ وَتَرَى مِنْ دُفْعِ الْفَنَاءِ لِبَابِهِ ۚ ۴۴ وَشَكَرَ إِلَىٰ يَبْعُوْنَ وَيُفْخِصُ

اللغة ازورار رجوع کرنا پہننا تا میں لبان سینہ عبرۃ انک محم عنہنا ناگھوڑیکا واسطی چار کے شاہ  
نیراد کے احاصل یعنی ہر یا گھوڑا واسطی واقع ہونے نیروں کے سینہ میں اسکی اور شکایت کی  
میرے جانب ساتھ انک وادار شاہ نالہ کے تاکہ اس پر رحم کروں میں

فَإِنْ كَانَ يَدِي مَالِحًا وَرَأَيْتُ اشْتَكَيْ ۚ ۴۵ وَكَانَ كَوِّعِلْهُ الْكَلَامَ مُكَلِّمًا

اللغة محاورہ باہم کلام کرنا مکملی خبر کان کی تقدیر عبارت یوں ہو دو علم الکلام لکان مکملی حاصل  
یعنی اگر جاننا گھوڑا کہ کیا ہو کلام کرنا یعنی کلام کر سکتا شکایت کرتا مجھ سے اور اگر جاننا کلام کو ہر آئینہ ہوتا کلام  
کرنا لا مجھ سے یعنی مجھ سے شکایت کرتا

وَلَقَدْ شَفَا نَفْسِي وَادَّهَبَ مُسْتَهْمًا ۚ ۴۶ قِيلُ الْفَوَارِسِ وَيَا أَيُّهَا عَنَّا قَدْ هَرَبَ

اللغة اجن میں آبر و سقمہا ہو سقم بضم مض قیل برفع فاعل ہر تھا کا یعنی قیل کے جیسا کہ قول حقیقی  
کا و قیل عبارت اسے قولہ فارس جمع فارس کی سواروں کی یعنی وہاں ہو چسپہ یہ کلمہ تعجب ہو اصل اسکی  
وہی ہو اور کان خطاب کا لحن ہوا ہو اقدام پیش قدمی کرنا حاصل یعنی ہر آئینہ تحقیق شفا دی  
میرے نفس کو اور دور کر دیا اور کومرض کو قون نو سواروں کے بوقت شدت بنگا کر کہ وہاں ہو چسپہ  
اسی وقت وہ پیش قدمی کر اور دشمن کو دفع کر

وَالْخَيْلُ تَفْتَحُ وَالْحِجَابُ رُفِعَ ۚ ۴۷ مَوْ بَلْنَ شَيْطَانِيَّةٍ وَأَجْرٌ وَسَيُطِمْ

اللغة اتقام در آنجا زمین نرم عواہس توش در حال ہر خیل سے شیطان جان لبنا گھوڑا شیطنت  
برکت اور غلط من واسطی تفصیل تفسیر کی ہے جیسا کہ قصیدہ امر القیس میں گذرا اور گھوڑا جگر

روئین کم اور چوٹی ہون یہ حسن سے گھوڑے کے ہر اکھاصل یعنی اور گھوڑے کے درمیان زمین نرم من  
اور علیکہ ترش رو یعنی نمونہ زورین وہ گھوڑے کے سبب اوٹھا زشت جنگ کا اور وہ منحصر بین درمیان  
اسپ ماوہ جوان حسین اور اسپ زرقا اور ویکھل کے یسوان دو قسموں سے خالی نہیں ہے

۷۸ رَبُّنَا وَآخِزُهُ يَا مَرْصَبُ مِ  
اللغة ذل جمع ذلول کی مطیع و فرمان بردار کتاب معنی اوٹوں کے اسکا احدا اسکی لفظ سے نہیں  
ایا ہے جیسا کہ گذرا شایعیت معاونت و مدد کرنا شایعیت بتدا ہے لہذا اسکی لب معنی عقل کے خضر چلانا

محکماتہم محکم الکاحاصل یعنی مطیع و فرمان بردار بین اونٹ میری جس جگہ کہ چاہتا ہوں میں لیجانا  
میں اونکو معین و مددگار میری عقل میری ہے اور چلاتا ہوں میں اس عقل کو ساتھ ام حکم و مضبوط کر  
۷۹ الْحَرْبِ دَائِرَةٌ عَلَى ابْنِي قَتْمِضِ  
اللغة دائرہ حادثہ خوناک للرب دائرہ یعنی دائرہ الحرب الکاحاصل یعنی اور ہر آئینہ تحقیق کہ  
دور تاہون میں اس امر کو کہ مراؤن میں اور نو حادثہ خوناک جنگ اوپر دونوں فرزند قتمض کے جو

حسین و ہرم بن جیسا کہ اوپر بیان ہوا

۸۰ وَالْثَّانِي دَيْنٌ إِذَا لَمْ الْقَهْمَا دَعِي  
اللغة ثانی دین و دین والا الثانی صفت ہے ابی قتمض کے عوض کہ سر آبرو نذر واجب کرنا کہ

چیز کا اپنی نفس پر الکاحاصل یعنی دونوں فرزند قتمض کے دینام دین والی ہیں میری آبرو کے  
اور نہیں گالی دی میری اور دینا واجب کرنے والی ہیں وہ اپنی نفسوں پر جبکہ ملاقات کروں میں  
اور نفون میرا یعنی میری غیبت میں میرا قتل کرنا واجب جانتی ہیں اسانچو جیت نہیں کر سکتے بعض  
نسخوں میں اذا لم القہما کے جگہ اذا لقیتما ہے یعنی واجب جانا قتل میرا جبکہ ملاقات انکی کروں میں  
۸۱ بَحْرٌ كَالسَّبَاعِ وَكُلٌّ تَسْمِي قَشَحِ

اللغة خبر خوراک لقمہ مفعول ثانی ترکت کا سندر گرس تشعیر ہوا اگر گرس جسکو مہندی میں گدھ کہتے ہیں اکثر اسکے پروں کو تیروں میں لگاتے ہیں اسکا حاصل یعنی اگر کربن کو فوہر زنا منضم کے ایسا یعنی گالیان بن تو تعجب نہیں ہے سو سہلکہ تحقیق کہ چھوڑا اپنے آنکے والدین کو خوراک و لقمہ زندہ کا اور ہر ایک بڑے اور بڑے گرس کا یعنی آنکے باب کو قتل کیا تمام ہوا معلقہ چھٹا غصہ کا

ساتواں معلقہ

یضیہ غارت بن ٹیکری کا ہے اور وہ بھی شعرے جاہلیت سے تھا مطلع یہ ہے  
 اذ انتا بکیم یا اسماء ربنا و میل منک التوام  
 العروض یضیہ سحر خیف میں ہے ارکان اسکے فاعلاتن مس تفع لن فاعلاتن دو بار  
 ایک شعر میں اور مس تفع لن مفروق الوند ہے اور زہ حافات سے ضمن واقع ہے مراد اس سے  
 حذف کرنا حرف دوم ساکن کا ہے پس فاعلاتن بعد واقع ہو ضمن کے فاعلاتن ہوگا اور  
 مس تفع لن متغلب ہوگا پس رجوع کی گطرف مفاعلتن کے اوکبھی ضرب میں اس قصیدہ کے  
 تشعیر واقع ہوتی ہے اور مراد اس سے حذف کرنا ہے ایک حرف کا دو حرف متحرک سے  
 وہ مجموع میں پس فاعلتن کا فاعلاتن یا فاعلاتن ہوگا پس رجوع طرف مفعولن کے ہوگا اور قافیہ ہوگا  
 ہر مراد اس سے واقع ہونا ایک متحرک کا درمیان دو ساکنوں کے ہے اور ابیات اس کی

پچاسی میں اور اکثر ابیات مدح میں تقطیع مطلع کی اسطور ہے  
 اذ انتا بکیم یا اسماء ربنا و میل منک التوام  
 فاعلاتن مفاعلتن مفعولن فاعلاتن مفاعلتن مفعولن  
 اللغۃ نداء آگاہ کرنا میں جملہ ضمیر بہ لطف اسماء کے مہا قبل اور کلفی ہے اور وہ جائز ہے ہا  
 تمام ہے عورت کا فاعل ہے آذنت کا ثور اقامت کرنا ملول زر و کرنا ثور مفعول بالسم فاعل مل کا

یضیہ غارت بن ٹیکری کا ہے اور وہ بھی شعرے جاہلیت سے تھا مطلع یہ ہے

یضیہ غارت بن ٹیکری کا ہے اور وہ بھی شعرے جاہلیت سے تھا مطلع یہ ہے

یضیہ غارت بن ٹیکری کا ہے اور وہ بھی شعرے جاہلیت سے تھا مطلع یہ ہے



الح یعنی رب تادمین من ثلثہ کے ہوا حاصل یعنی آگاہ کیا کہ ہوا سارا ذرات ہوا اپنی جدا ہو گیا ہے کہ بہت سی مقامات کریمو الہی میں کہ آفریدہ کیجا کی آفریدہ کیجا کی مقامات یعنی آفریدہ کی مقامات سے آفریدہ کی مقامات ہے اور اسکا واسطہ نہیں ہوا اگرچہ مدٹھلے دراز تک رہی مگر کوئی آفریدہ نہیں ہوتا

لَا تَنْتَبِہُ بِمِنْہَا ثُمَّ دَلَّ ۲ لَمِثَّ شِعْوِی مَتَّی یَكُونُ اللَّفْظُ  
اللغة ترتیبیہ پیٹ موڈ نام و گردانی کرنا شعر کا ہی تمام ملاقات الحاصل یعنی آگاہ کیا کہ ہوا سارا  
ساتھ اپنی جدا ہو گیا ہے پیٹ موڈ نام و گردانی کرنا شعر کا ہی تمام ملاقات الحاصل یعنی آگاہ کیا کہ ہوا سارا  
بَعْدَ عَمَلٍ لَنَا بَلَوَقَ شَمَاء ۳ فَأَذْنِي دِيَارَهَا الْخُلُصَاءُ  
اللغة ظرف تعلق اذنت کہ بعد ملاقات برقتہ خاک سنگ آمیزہ شمار نام طیار کہ برقتہ شمار سو مراد  
نام ہر موضع کا دو تو قریب ہونا آونی افضل التفضیل ہر خلاصہ نام موضع کا الحاصل یعنی آگاہ  
کیا کہ ہوا اپنی جدا ہو گیا ہے بعد ملاقات کہ مقام برقتہ شمار میں ہیں زیادہ نزدیک اور کسانات سے مقام  
خلاصہ وہ ہے یہ بیت درج ہو

فَالْحَيَاةُ فَالِصَفْحَاءُ فَاعْنَأُ ۴ فَتَأْنِي فَكَأَذْبُ فَالْكَوْفَاءُ  
فَوِيَا ضُ الْقَطَا فَادِيَهُ الشَّرْبُ ۵ فَالشَّعْبَانِ فَالْأَبْرَاءُ  
اللغة یہ تمام الفاظ دو وزن جیتین میں نام ہیں مقامات کہ اور عطف ہیں خلاصہ ہر بعض کو نزدیک  
تعلق نام ہر پہاڑ اور اعناق سے شاخیں اوس پہاڑ کی مراد ہیں اور اعناق مضاف طرف عقاق کہ  
ہو اور فاعل و فاعل خبر و کلمہ ہر عطف نہیں ہوا اور ریاض القطا کو ترکیب اضافی نام موضع کا کہ ہوا اور  
بعض تھا کہ نام موضع کا کہ تین اور ریاض کو جمع روضۃ کے لیتی ہیں اور کھتی ہیں کہ شرب نام پہاڑ  
کا ہوا اور ادبیہ جمع وادی کی ہوا اور شعبان نام میلے کا ہوا کہ دو وزن جانب او کو بلند ہیں الحاصل  
یعنی آگاہ کیا کہ ہوا اپنی جدا ہو گیا ہے بعد ملاقات کہ نیکے تمام شمار خلاصہ میں ہر عیادہ ہر صفحہ

پہر عشاق پہر تاق میں یا یک کہ پہر شافعون میں کوہ فراق کے پھر وفادار میں پہر ریاض القضا میں یا  
 باغ و نین تھا کو پہر میدانوں میں کوہ شرب کو پہر شعبان پہر ملازمین اور یہ دونوں بیت درج ہیں  
 لَا أَرَى مِنْ عَهْدٍ فِيهَا فَاكِئٌ ۶ أَلَيْسَ مَدْلُهَا وَكَأَمْحِيْدُ الْبُكَاءِ  
 اللغۃ عمد ملاقات ضمیر قبا طرف مقامات مذکورہ کو دلجوئی رائل ہونا عقل کا عشق و غم سے  
 حل ہو ضمیر لکی سی یعنی فاعل کے احارۃ رد کرنا واپس کرنا اور استغما میہ ہر اور استغما انکاری ہر  
 الحاصل یعنی نین دیکھتا ہوں میں اوس شخص کو یعنی مشوقہ کو کہ ملاقات کی میز اوسکی مقامات  
 مذکورہ میں پس روتا ہوں میں آج درحالیکہ بخود ہوں غم فراق سے یہ بطور استغما انکاری کے  
 کہتا ہر کہ کس چیز کو واپس لاتا ہے رونا یعنی رونا لگی گذری چیز کو پیر تا نین ہے بیت درج نہی  
 وَيَعْنِيْلِي أَوْ قَدْتُ هُنْدَهُ النَّارُ ۷ أَصِيْلًا تَلُوْنِي بِهَا الْعَلْبَاءُ  
 اللغۃ بعینیک یعنی بمرئی عینیک یعنی سامن تیری آنکھوں کے مضاف کو حذف کر کے مضاف الیہ کو  
 اوس مقام پر قائم کیا ایسا داگ روشن کرنا اصل وقت شب منصوب بنا برطرفیہ کے آوار اشارہ کرنا  
 متعدی ساتھ بار کے ہوتا ہر ضمیر ہا طرف مشوقہ کے علیا فاعل تلوی کا صفت مخدوف کی سی ہے  
 البقۃ العلیا زمین بلند الحاصل شاعر اپنی طرف خطاب کر کر کہتا ہر کہ سامن تیری آنکھوں کو یعنی  
 نزدیک تیری روشن کی حندہ مشوقہ داگ وقت شب گویا کہ اشارہ کرتی ہر طرف مشیقہ کے زمین بلند  
 یعنی جس زمین بلند پر اوس داگ روشن کی ہو وہ قریب ہو تجسوا اور وہ زمین تیری طرف اشارہ کرتی ہو  
 تاکہ دیکھ لو مشوقہ کو ابھی طور سے بیت درج ہر

فَقَدْ تَوَرَّكَ نَاكِهَا مِنْ بَعِيدٍ ۸ بِحُزَا زَيْ هَيْهَاتَ مِنْكَ الْفِتْلَاحُ  
 اللغۃ متورک کو طرف دیکھنا متکون زاری نام ہر ہاڑ کا ہیات یعنی بعد کے یعنی دور و بھلا  
 آگ ہو جانا اور اوسکی گرمی کا تھل ہونا الحاصل یعنی پس دیکھی میں شب کو آگ حندہ کی روشن

کی ہوئی دوسے کو خرازی پر پشاور کہتا اپنی طرف خطاب کر کے دو کچھ تجھے گرمی آگ کی یعنی آگ کی ہوتی ہے  
 اَوْ قَدْ تَدْرِي الْحَقِيقَ وَشَخْصَيْنِ لَعُوْدِكُمَا بِالْبُوحِ الضِّيَاعِ  
 اللعۃ القیادہ آگ سلگنا حقیق و شخصین نام ہیں دو موضع کے عود سے مراد میان اگر کی لکڑی

سے لوح ظاہر ہونا فیاض مراد روشنی صبح کی ہے اور بعض روشنی آگ کی مراد لیتے ہیں  
 حاصل یعنی سلگنا یا حقیقہ نے آگ کو درمیان موضع حقیق و شخصین کے ساتھ اگر کی لکڑی  
 اور یہی روشنی ہوئی جیسا کہ ظاہر ہوتی ہے روشنی صبح کی یا جیسا کہ ظاہر ہوتی ہے روشنی ہیزم

کی بہت درج ہے  
 غَيْرَ اَنِي قَدْ اسْتَعِينُ عَلَى الصَّوْرِ اِذَا خَفَ بِالشَّوَى الْجَبَّارُ  
 اللعۃ غیر اِنی سے مراد یہ ہے کہ شاعر کو ان سے رجوع کر کے طرف بیان حال اپنی بزرگی و شرف کی

سبقت نہ چلنا ہم تقدس تو ہی مقیم اور بالکاشوی وسطہ تقدیہ کے ہے بجائے جلدی کرنا حاصل  
 یعنی سوا کلام گذشتہ کے تحقیق میں مدوچاہتا ہوں اور جاری و نافذ کرنے اپنی ارادہ جبکہ لیجا و مرقوم  
 کو عجلت جلدی یعنی جس وقت مرقوم بسبب تیر خوفا کہ کہا گئے میں عجلت کر گیا اس وقت میں ارادہ کے  
 جاری کر نہیں مدوطلب کروں گا ساتھ ناؤ کے جسکا ذکر بہت آئندہ میں ہے بہت درج ہے

بِرَفْرِفٍ كَأَنَّهُ قَوْلُهُ اُمُّ رِجَالٍ دَوِيَّةٌ سَقْفًا  
 اللعۃ زوف بہت دوڑیو الاظرف متعلق ستائیں مقدم کے مقلد کبیر جوان مادہ شتر مرغ کے

رِجَال کبیر جمع رِجَل کی بچہ شتر مرغ کا ام رِجَال بدل مقلد سے ہے دو یہ منسوب طرف دو کے معنی  
 میدان کے سقفا بلند چھت کو زہ پشت اس حاصل یعنی میں مدوچاہتا ہوں اپنی ارادہ  
 پر ساتھ ناؤ تیر رفتار کے گویا کہ وہ ناؤ تیری میں جوان مادہ شتر مرغ کے ہے یعنی بچہ الی  
 ہے میدان میں رہتی ہے اور بلند کو زہ پشت ہی مثل سقفا کے

النَّبْتُ بِنَاءٌ وَافْرَعُهَا الْقَنَاصُ مَعْصِرٌ وَقَدْ دُنِيَ الْإِمْسَاءُ  
اللُّغَةُ لِيَتَأَسَّ مَعْلُومٌ كَرَانَبَا آوَارِزْمِ افْرَعُ ذُرَانَا قَنَاصُ جَمْعُ قَالِصٍ بِمَعْنَى شَكَارِي كَيْ مَعْصِرَتْ  
شَبَّ مُنْصُوبٌ عَلَى الظَّرْفِيَّةِ هِيَ الْوَلَدُ بَعْضُ لَيْقَاصِ الْقَلِّ كَيْسَ ذُو قَرِيبٍ هُوَ إِمْسَاءٌ دَخَلَ هُوَ بَاقِ  
شَبَّ اِسْمِ اَصْلٍ بِمَعْنَى مَعْلُومٌ كِي مَادَّةُ شَرْمُخِ نَے آوَارِزْمِ شَكَارِيوَنَكِي اَوْرُذُرَايَا اُسْكُو شَكَارِيوَن  
نَے بَوَقِ شَبَّ اَوْرُتَحْقِيقِ كَمَقَرِيبِ تَحَا دَاخِلِ هُوَ اِسْمُ كِي مَادَّةُ شَرْمُخِ هِيَ نَاثَقَةُ تَوِيزِزْ قَنَارِي  
مِیْنِ سَاثَمَ شَرْمُخِ كَے تَوَلَعْرِیْفِ تَوِيزِزْ قَنَارِي شَرْمُخِ كِي مِیَانِ كِي كَجِبَ اُسْ نَے آوَارِزْمِ شَكَارِيوَن  
كِي سُنِّي اَوْرُ شَامِ هَمِی قَرِيبِ تَحِی تَوُو هَ اِیْنِے بَحُونِ كِی طَرَفِ تَوِيزِزْ دَوْرِي كِیونَكِیْہ سَبَّ سَبَابِ اُسْكِي تَوِيزِزْ

زقار کے ہیں بہت مروج ہے

فَزَاخْلَفْهُمَا مِنَ الرَّجْعِ وَالْوُقُوعِ مِثْلًا كَمَا هُوَ أَهْبَاءُ

اللہ تعالیٰ جمع کرنا مراد یہاں مید رہے آپ نے ناؤ کے پاؤں کا زمین پر تیرنا یہاں زمین واقع کرنا زمین پر  
آنا مراد اس سے واقع ہونا یا پاؤں کے زمین پر نہیں غبار باریک مفعول ہے تیرنا مباح جمع یہاں کی  
موجودہ روشندان میں دھوپ آئی ہے ہوتے ہیں اسی اصل یعنی پس نیچے گاؤں کی مخاطب ہے  
ناؤ کے مید رہے ہاتھ پاؤں پڑیئے زمین پر غبار باریک ہو گیا کہ وہ دروازہ روشندان کے میں یعنی

ناقد نہایت تیز و قاری ہے بہت کچھ ہے

وَيُطْرَقُ أَمِنْ خَلْفِهِمْ أَوْ يُبَدِّلُ نَافِثًا مِّنْ أُولَئِكَ لَهُ سُلْطَانٌ عَلَى السَّاعِقَاتِ لِيُثَبِّتَهُنَّ فِي الْقُرْآنِ أَوْ لِيُحْدِثَ فِيهِمْ مَقَالًا

اللّٰهُ طَرَقَ بَكْسِرٍ قَدْ مَرَّ قَدْ مَرَّ رُغْمًا لَرْدٍ بَيَانِ نِشَانِ قَدَمِ مِیْنِ عَطْفِ بَیِّنِیَا پَرِ الْوَتِ بِمَعْنٰی فَنَا  
وَبَطْلِبَا كَيْ بَعْنِی فَنَا وَرُجُو كَمَا اَنْ نِشَانِ كُو صَحْرَا فَا حِلَّ الْوَتِ كَا اِحْصَا حِلَّ بَیِّنِیَا پَرِ الْوَتِ بِمَعْنٰی فَنَا  
نَاوَرُ كُو كَيْ نِشَانِ قَدْ مَرَّ قَدْ مَرَّ رُغْمًا لَرْدٍ بَيَانِ نِشَانِ قَدَمِ مِیْنِ عَطْفِ بَیِّنِیَا پَرِ الْوَتِ بِمَعْنٰی فَنَا  
تَلْکَ اَمَّا اَلْهَوَا اِذَا ذُکِرَ اِنْ هُوَ بَلِیْهَ عَمَّا عَرَفَ

اللغة التي قيلت بها طرفة ناقة كبريا جمع باجرة گرمی دوپہر کی مضروب علی الظرفیۃ ہی ابن اہم  
 مرد صاحب غم و الم ہر غم کو نذر کہ باپ کو قرار دیا ہو بلکہ وہ نافرمان ہو گیا یا م جاہلیت میں قبر پر صاحب  
 ناکہ کی آنکھیں بند کر کے باندھ دیتے تھے اور وہ مارے ہوئے اور پیاس کو مرنے والے تھے یا مینا الحیا  
 یعنی کھیلتا ہوں میں ساتھ اوس ناکہ کو لیتے سوار ہو کر دوڑاتا ہوں مین اسکو دوپہر کی گرمی میں  
 جبکہ ہر ایک صاحب غم مثل ناکہ بلکہ مینا کو تیر و پریشان ہو کر شہادت گرمی کی بھی مقصد  
 سے باز نہیں رکھتی بیت درج ہے \*

وَأَتَانَا مِنَ الْخَوَادِثِ وَالْأَنْبَاءِ ۱۶ كَحَطَبِ نَعْنِي بِهِ وَنُسَاءِ  
 اللغۃ آتی و آتیاں آنا انباء جمع بنا کی بمعنی اخبار کے خطب حادثہ و کار بزرگ فاعل آتانا کا  
 ہر عنارچ دینا سار جمع معلوم سو سو بمعنی غلگین ہو نیو کا حاصل یعنی آیا ہمارے  
 پاس حادثوں اور خبروں سے وہ حادثہ کہ پہنچ دیے جاتے ہیں ہم ساتھ اوسکو اور غلگین کہ جاتی  
 ہیں یعنی لوگ ہو قتل میں کلیب وائل کو شریک کر کے بدگوئی شاہ عمرو بن مہندی کرتے  
 ہیں بیت درج ہے

إِنْ إِيَّاكُمْ أَرَادَ قَتْلُكُمْ ۱۷ عَلَيْنَا قَتْلُهُمْ أَرْحَفُ  
 اللغۃ اراقم قتلہم بنی قتل سے غلو حد سے گذرنا قیل بمعنی قول کر اخطاء اصرار و  
 سب اغہ کرنا قیل قتل اخطا مبتدا و خبر ہو کا حاصل یعنی تحقیق کہ بہائی بند ہمارے اراقم حد  
 سے گذرتے زیادتی کر نہیں ہم پہنچ آونکے قول کلام میں اصرار و سب اغہ ہو بیت درج ہے  
 يُخْلَطُونَ الْبَيْتَ مِنْ أَيْدِي الذُّنُبِ ۱۸ وَلَا يَنْفَعُ الْخَلَاءُ  
 اللغۃ خلط خلط کرنا ملنا بستی و خلج جو کہ خالی گناہ سے ہو کا حاصل یعنی اراقم خلط کرنا  
 بری بیگناہ کو ہم میں ساتھ گناہ کا کو در نہیں نفع دیتا بیگناہ کو خالی ہونا اوسکا گناہ سے بیت درج ہے

لَمْ يَمُوتْ كَلٌّ مَنِ عَصَبُ الْعَبْدِ ۱۹ مَوَالٍ لَنَا وَأَنْتَ الْوَلَاءُ  
 اللّٰه تفسیر ضرب العیر میں آٹھ قول ہیں اول یہ کہ ضرب سے مراد شکار کرنا ہو اور عیر سے گور خر  
 دوسری ضرب سے قتل کرنا اور عیر سے سردار یعنی کلب اُل تیسری ضرب سے لگانا اور عیر سے بیخ  
 چوٹی عیر سے پلک کی پانچویں عیر سے تیزی تیر اور ان دونوں صورتوں میں ضرب معنی درازنا شدت  
 کر کے ہو گا چھٹی ضرب سے چلنا عیر سے تیزی پشت پاکی ساتویں ضرب سے دفع کرنا عیر سے گمانشع  
 محض کا آٹھویں ضرب سے چلنا عیر سے ہزار مدینہ کا مراد ہے موالی یعنی بھتیجی یا مددگار کو والا سے اصحاب  
 یعنی صاحبان دوستی مراد ہیں مضاف کو حذف کر کے مضاف الیہ کو اسکو مقام پر قائم کیا اصحیح سے مقبول  
 ہو کر اسو ملا سے معنی اس بیت کو چھوڑا سنی جواب دیا کہ جو لوگ معنی اس بیت کی جائتو تھو وہ مر گئے  
 الحاصل عیر گمان کیا تبیلوں اراقم نے تحقیق کہ جس شخص نے شکار کیا گور خر کا وہ بھتیجی اور مددگار  
 ہمارے ہیں اور تحقیق کہ ہم انکو دوست ہیں نیز شکار ہماری وجہ سے ہوا اور ہمیں مجرم ہیں یہ معنی اس  
 تقدیر پر ہیں جب ضرب معنی شکار اور عیر معنی گور خر کے ہو اور اگر ضرب سے قتل اور عیر سے سردار کلب  
 وائل مراد ہو تو تقریر معنی کہ یہ جو کہ اراقم نے گمان کیا تحقیق کہ جس نے قتل کیا کلب اُل سردار کو لے لیے  
 جرم قتل ہے ہر عالم جو اور اگر ضرب معنی لگانا اور عیر معنی بیخ خیمہ کی ہو تو یوں معنی ہو گا جس شخص  
 نے لگا یا بیخ خیمہ کو دلخ اور اگر عیر سے پلک یا تیزی تیر کی مراد ہو پس معنی یہ ہو گا جس شخص نے دراز  
 کیا یا لکھ کر یا شدید کیا تندی تیر کو لڑائیں وہ دلخ اور اگر ضرب معنی چلنے کے اور عیر معنی تندی پشت  
 پا کی ہو پس معنی یہ ہیں جو شخص کہ چلاتی تندی سے وہ دلخ اور اگر ضرب معنی دور کرنا اور عیر معنی گور خر  
 ہو پس معنی یہ ہیں کہ جس شخص نے دور کیا خض و خاشاک محض وغیرہ کو تاکہ بانی نہ صاف ہو وہ دلخ اور اگر  
 ضرب معنی چلنا اور عیر معنی گور خر مدینہ کی ہو پس معنی یہ ہیں جو شخص کہ چلا طرف کو مدینہ کو دلخ معنی مصر  
 تہائی کے ایک طرح پر ہیں یا برکت احوال و بیت درج ہے

اجتمعوا امرهم عشاءً قللاً اصبحوا اصبحوا لھو صوماً

اللغة اطلع مرے مراد متوجہ بننا بدل کسی خبر کی طرف صوماً بمعنی اور ہنوز غوغا کے اصل  
یعنی مصمم کیا انھوں نے اپنے امر کو بوقت شب کے پس جبکہ صبح کی انھوں نے تو صبح کی واسطے آنکے

غوغا نے یعنی صبح کو انہیں غوغا بند ہوا  
صِنْ مِنْ دَوْمِنْ حُجْبٍ وَمِنْ قُضَالٍ خَيْلٌ وَكَالْرِجَاءِ

اللغة من مناء متعلق غوغا کے لفظ ہال شل سہیل کے آواز گھوڑی کے لفظ بقع بمعنی مصدر کے ہوتا اور  
لفظ کسبر بمعنی ہل ہل یعنی درمیان کے علان لاونٹ کا اصل یعنی غوغا اور شور بند ہوا

بعض نہیں سے پکارنے والے اور بعض جوانوں والے تھو اور بعض اڑن گھوڑی کو درمیان نازیدہ اور کھوئے میں سے  
ایہا الناطق المرقت عتاً عندا عیر وھل لک بقاء  
اللغة ترقیش کلام باطل کو آراستہ کر کے بیان کرنا تاکہ قبول کیا جائے ناطق سے مراد عمر بن کینونم تعلی ہے

یہی کا قصیدہ پانچواں معلقہ تھا اور عمرو بن ہند بیٹا منذر بن ماء السماء شاعر عرب کہتے۔

بل الذاک بقاربہ او خبر ہے اور سہ فہام انکاری ہے اصل یعنی اے کہنے جھوٹ کر بنا کر کہنے  
جانب سے نزدیک عمرو بن ہند کے اور یہ ہے واسطے اس جھوٹ اور بہتان کے بقا یعنی اس کلام کو

تیرے بقا نہیں ہے جب عمر بن ہند نے گا تو معلوم ہوگا اس سے کہ یہ سراسر جھوٹ ہے۔

لا تلتلنا علی سغرائک انتا طاماً قد وشی بنا الاعداء

اللغة غر اور غلاتنا بعض نے قبل مامقام طاماً کے نقل کیا ہے مفعول بنائے لالتلنا کا مخدوم  
ہے یعنی لالتلنا متناضیعین وشی جھوٹ کو بنانا آراستہ کرنا اصل یعنی اے عمرو

بن کلثوم بدگو نہ خیال کر تو ہم کو عاجز اپنے ور غلات سے پر عمرو بن ہند کے تحقیق اکثر اوقات بدگوئی

ہمارے کے اور جھوٹ بنایا ہم پر

دشمنوں کو اور بنا برسنجہ قبل مار کر قریوں ہو گئی کہ قبل تیری بدگوئی کے ہماری دشمنوں کو  
 فَيَقِينَا عَلَى الشَّيْءِ تَمْتَلِكُ ۲۳ حُصُونٌ وَعِزَّةٌ قَصَا  
 اللغۃ شنائہ بغض و عداوت کا بلند کرنا اور لفظ تافہیر کا مفعول تہنی کا ہر حصون جمع حصن بمعنی  
 قلعہ کو فاعل ہر تہنی کا قسار ثابت وقائم الحاصل یعنی پین باتی رہی ہم اور بغض عداوت کے بغیر  
 لوگ ہمیں عداوت کر رہے ہو بلکہ کر رہیں ہو کہو یعنی ہماری دروازہ و خان کو قلعی اور غرت کا ثابت قائم رہی  
 قَبْلِ مَا إِلَيْكُمْ بَيِّنَتْ يَبُيِّنُ ۲۴ النَّاسُ فِيهَا تَغِيْطُ وَارْبَاءُ  
 اللغۃ الیوم مضان لہ قبل کا طرف متعلق بفتت کا اور ما زمانہ و ہر شل باب بصیون کو بیض اندا کرنا  
 فاعل بفتت ضمیر طرف غرت کو مثل ضمیر ضیا کی عیون الناس مفعول تغیط بمعنی بھجین بمعنی غصہ کے  
 آباد انکار جملہ میا تغیط و ابا بحال ہی فاعل بفتت سے اور بغض کی تغیط بمعنی بھجین بمعنی درازی کر رہی ہم  
 اول اولی ہر الحاصل یعنی قبل آج کو دنیا اندھا کر دیا ہماری غرت کی چشما ہی اعدا کو اول  
 بیچ اوس غرت کو غصہ اور انکار تھا یعنی شدت جسد ہی ہماری غرت کی کہہ سکتے تھے کہ کیا لاؤ گے کہو کہو  
 فَكَانَ الْمُنُونُ تَهْوِي بِنَا أَرْعَنَ ۲۵ جَوْنًا يَنْجَابُ عَنْهُ الْعَمَاءُ  
 اللغۃ منون بفتحہ زمانہ ردی پسینا پتھر کا ارعن لنبا جوی دار پہاڑ جو ن سیاہ و سفید لغۃ اضداد  
 مراد یہاں سیاہ ہی انجباب شق و چاک ہونا ابرا کا عمار ابرا الحاصل یعنی گویا کہ زمانہ پتھر پسینا ہو  
 بوجہ پسینہ اپنی شدت کے ہماری طرف اوس ملندہ گاہ سیاہ پر کہ چاک ہوا ہو اوس سیاہ پر یعنی اوسکی  
 بلند ہی تک نہیں پہنچتا بلکہ چاک ہو کر گردا و سکر رہ جاتا ہی یعنی جیسا کہ کوہ مذکور تک ابرا نہیں  
 پہنچ سکتا اس طرح شدت از زمانہ ہم تک نہیں آسکتے کیونکہ ہم ہی شل کو مذکور غرت کی غرت کی غرت  
 مَكْفَمٌ عَلَى الْحَوَادِثِ لَا تَوْتُهُ ۲۶ لِلدَّهْرِ هُوَ بَدٌّ عَصَا  
 اللغۃ کفر ارشد سیرت رونی کرنا مراد ایمان قوت و نعمتی ہو کفر ارشدت ارعن کے ہے



لو تسمیٰ ذری لنتہ اضداد سیرا دیان نرمی ہر لہر تعلق مویہ صفا کر کوید حادۃ غلیظہ صفا شدید صفت  
مویہ کو الحاصل یعنی کہ بلند مذکور بہت قوی و سخت ہو اور پرتعل ہو و حادثون کو نہیں نرم و ضعیف  
کر تا ہو اور سکو حادثہ غلیظہ شدید زمانہ کا بہت مدرج ہے

۲۷ وَ تَابٰی لِحَصْمِهَا الْاَجْلَاءُ  
اللغة ارمی منسوب ارم کی جو جہر عا و کا خبر جو مخروف کی ہو اور مدرج ہو کا شاہ عمر و بن خندہر  
جالت جولان اس بار انکار و کرابتہ اجل و جلال و وطن ہنر اور کرنا الحاصل یعنی عمر و بن خندہ شرافت  
و بزرگی قدیم میں مثل ارم کی ہو ایسی بھی شخص کو ساتھ جولان کرتے ہیں سوار اور کرکھیا جانتی ہیں عاجز  
واسطے اس کے دشمن کو جو جلال و وطن ہنر یا یعنی ایسا ہی شخص ملک اہل م کی حمایت کر تا ہو اور اس کے بہت مدح  
۲۸ مِلَّكَ مُقْسَطًا وَ اَفْضَلُ مِنْ قَيْشِي  
اللغة مقسط عادل و من و ن مالدیہ خبر سے التناہ مبتدا کی اور دون آو و ن سے ہو یعنی بہت و الحاصل  
یعنی شاہ مذکور بادشاہ عادل اور افضل ہو اور اس شخص سے کہ چلتا ہی زمین پر اور تعریف و تناء بہت ہو  
اور چیرے جو نزدیک او کو ہو یعنی او کو اوصاف کی تعریف نہیں سکتی یا خود مدرج شہنشاہ او کو اوصاف  
کے مقابلہ میں بہت ہی بہت مدرج ہے

۲۹ اَلَيْنَا تُشْفٰی بِهَا الْاَمْلَا  
اللغة خطۃ بضم حادۃ غلیظہ تادیہ سپر کرنا املا جمع ملا کی جماعت اشرف جملہ تشفی بہا صفت  
ہر خطۃ کو پس تقدیر کلام یون ہو ایما خطۃ ارد تم تشفی بہا الاملا فا و ہا الینا اور یا تشفی کو جواب  
آرد ہا کا لین پس الف تشفا اشباعی ہو گا اور لفظ یا بوجہ جواب ارم ہنر کے ساتھ ہوگی الحاصل  
یعنی ای بنی تغلب جس حادثہ غلیظہ کا ارادہ کیا تھی کہ تشفا دیے جاتی ہیں بوجہ اس کے فیصلہ کو چنانچہ  
اشراف کی یعنی جس کے فیصلہ سے جماعت اشراف کو تندرستی حاصل ہوتی ہے پس سپر و کر او اس حادثہ کو



یعنی یا اگر خاموش ہو تم ہمارے ذکر سے پس ہو کر ہم مثل اس شخص کر کہ بند کرے آنکھ کو جس کو پوچھیں تنکے  
پڑ کر ہون یعنی نظر ہر سرسکوت کی نگاہ باطن میں حرارت پوشیدہ کھینک دیا کہ آنکھ میں پتھر رہتا ہے بیت مریج

اَوْ مَنَعَتْهَا لَمْ تَكُنْ مَعَهُ ۝ ۳۳ ۝ لَهُ عَلَيْنَا الْعَلَاءُ ۝

اللحم لفظ موصولہ ہے اور تعلقوں معلوم ہے اور عالم مخدوف ہے یعنی تعلق نہ حد تسمہ معروف مجہول و نون  
ہو سکتا ہے حدیث سے بعضی بیان کر نیچے علاء بلندی الحاصل یعنی اگر مانع ہو تم اس چیز سے کہ سوال  
کیے جا تو ہو تم اس سے یعنی لوگ تسمہ سوال کر تو میں ہماری صلح کا اگر تمہیں منظور نہیں ہے پس کس شخص  
بیان کیا اتنی یا کس شخص کا ذکر آیا تسمہ کہ واسطہ اس کا اور ہماری بلندی ہے یعنی کوئی قبیلہ ہم پر فضیلت  
نہیں رکھتا اور تمہارے صلح نہ کر سکی ہم عاجز نہیں ہیں بیت مدرج ہے

هَلْ عَلِمْتُمْ اَيَّامَ يَنْتَقِبُ النَّاسُ ۝ ۳۴ ۝ غَوَا اَزَ الْكُلِّ سَبْحًا سَعَاءً ۝

اللحم لفظ ہل بیان معنی قد کے ہے اس واسطیکہ شاء احتجاج و استدلال کرتا ہے ساتھ علم و آگاہی  
ہی تعجب کی انتہا ہوں مانا غارت کرنا غوا یا پس میں ہوں ناسمفعول مطلق ہے شب کا من غیر  
لفظ الفعل سحی قبیلہ عواء آواز بھیڑیے کی مراد یہاں آواز لوگوں کی ہے الحاصل یعنی تحقیق کہ  
جانا ہے تم وہ زمانہ کہ لوٹتے تھے لوگ جیسا کہ حق تو مٹی کا ہے اور واسطہ ہر ایک قبیلہ کہ آواز و فریاد  
تھی پوشیدہ نہ ہو کہ مراد لوٹ کر زمانہ سے وہ زمانہ ہے کہ جب مملکت کسریٰ میں ضعف ہو گیا تھا اور  
عرب آپس میں ایک دوسرے کو ٹھٹھاتے تھے پس غرض شاء کی یہ ہو کہ اوس زمانہ میں حمایت کی نہ ہو کر  
اور خود ستغنی رہے بیت مدرج ہے

يَا دُرَّ فَفَعَا الْجَمَالَ مَرِي مَنَعِي الْجَمِينَ ۝ ۳۵ ۝ سَيُرْجَحُ احْتِ نَهَانَا اِلْحِسَاءُ ۝

اللحم جمال اونٹ سہت جمع سہتہ کو شاخین و دخت خرمالی مراد بختستان سیر اسمفعول  
نفل مخدوف کا یعنی فسارت سیر انہی بعضی پہونچنے کے سار بکسر نام موضع کا الحاصل یعنی



۴۰ هَلْ نَحْنُ لَابَنِ هَيْدَوَعَاءُ  
 اللغۃ غزوہ نگ کرنا تھا کہ میرے راعی کی چرواہا حاصل مقول ہو کہ جب مندر بنی السماء  
 شاہ عرب مر گیا ایک گروہ ذوقیہ بنی تغلب سے کنارہ کشی کی اور کہا کہ بعد مندر کے اطاعت و سکی و لا  
 کی نکر گیا پس جب عمرو بن هند عالم ہوا تو بنی تغلب سے اطاعت کا خواہاں ہوا اور انہوں نے جواب میں کہا  
 کہ کیا ہم اوکو چرواہا بن جو اسکی اطاعت کریں حارث ابن جلدہ ذریہ خراج کم تک پہنچائی اوکو کھوج  
 واسطہ اوکی کو شمالی کھجور اکثر بنی تغلب قتل ہوئی اور عیال اوکو اسیریت شاعر اسکی طرف اشارہ کرتے  
 بنی تغلب سے خطاب کرتا ہوں بطور عار کہ اسکی بنی تغلب آتا تکلیف و ٹھانی تموشل تکلیفوں سے کہ تم کو  
 جب کہ ترا مندر بن مارا تھا وہ دشمنو سے پس بھی مدد کی اوکی آیا ہم سپر چند کرچہ ہر قوم شل ملو گو کہ پیر

۴۱ عَلَيْهِ إِذَا أُصِيتَ الْعَقَّانُ  
 اللغۃ مامورہ مراد قتل ہوا اور اسے ابو اسلمہ سے اور عائدہ مخدوف سے اساتیر پہنچا مطلق جکا خوا  
 بغیر قصاص کہ بہا ہوا اور آدا واسطہ مجرمان کی سے عطاء ناپید ہونا اور خاک جو نشان کلن چوکر  
 حاصل وہ چیز یعنی قتل کہ پہنچو وہ لوگ وہ خاک بنی تغلب سے یعنی بنی تغلب سے قتل ہو  
 پس خون اس کا بہا یا گیا بغیر قصاص کو اوپر اوکو اسوقت پہنچائی گئی خاک یعنی  
 خاک ڈاؤس کو چھپا کر ناپید کر دیا غرض شاعر کی یہ کہ بنی تغلب بلا قصاص قتل ہو جاتی ہیں اور  
 ہم ایسی ہیں کہ بلا قصاص ہمارا خون نہیں بیت مدح ہے

۴۲ يَا رَهَا الْعَوْصَاءُ  
 اللغۃ اعلان او تارنا ضمیر اصل طرف شاہ مذکور علیا اور عوصاء دو موضع ہیں میون نام  
 عورت کا قہر سے مراد ہودج ہے اوئی یعنی قریب تر حاصل منقول ہو کہ جب مندر بنی السماء  
 مارا گیا اور میا او سکامرو بن هند والی اون ملک کا ہوا تو اپنی بہائی نعمان بن مندر کو طرف نکاح کے

ہیجا داسطرسکو بی بنی غسان و بنی قیس وغیرہ کشتوں کو پس جب نمان شام میں پہونچا بادشاہ بنی غسان کو  
 قتل کیا اور اپنی بہا کیجو کہ وہاں قید تھا جوڑا لیا اور دقتر شاہ غسان کو کہ یسوں اور گناہم تہا پڑی ہمارا  
 پس معنی شو کہ یہ میں کہ جملہ امور اور وقت واقع ہو چکے اور اتنا شاہ مذکورہ مقام علیا میں ہوج یسوں کو  
 پس قریب تر شہرون دیسوں سی موضع عوصا ہر شاہ مذکور کا بیت مدرج ہے

مَکَاوَتْ لَهُ قَوَاضِيَةُ مَرْت ۴۳ کُلِّ سَحَيٍّ كَا تَهْمُ الْفَاءُ  
الْفَتْحَةُ تَاوَتْ بِمَعْنَى اِجْتَمَعَتْ وَكَیْضُ جَمْعٍ هُوَ اِضْمِیرُ لِهْ طَرَفِ شَاهِ اَوْ قَرَضَتْ جَمْعٌ قَرَضُبٌ وَفَرْضَابٌ کِیْضُ  
جَوْرٍ اَوْ فَرِیقِہِ الْفَاءُ جَمْعٌ لِقُوۃٍ بَغْتِہِ وَکَسْرٌ بِمَعْنَى عِقَابٍ وَالْحَاصِلُ یَعْنِیْ جَمْعٌ هُوَ اَزْوَاجُ شَاہِ  
مَذکورِہِ جَوْرٍ اَوْ فَرِیقِہِ اِمَّا کِیْ قَوْمٌ وَفِیْلٌ سَہْ گویا کہ وہ فقرا عِقَاب تھی قُوۃ وَتِجَاعَتِ مِیْن  
فَہَذَا اُھْرَبًا اَلْاَسْوَدِیْنِ اَمْرُ اللّٰہِ ۴۴ یَلْعُ تَشْقٰی بِہِ الْاَسْفِیَا  
الْفَتْحَةُ ہَاہُمْ بِمَعْنَى اَتَقَدَّمَ ہَاہُمْ یَا قَادِسُہُمْ کِیْ یُزِیْرُ شِیْءٌ ہُوَ اَوْ کَا یَا کَھْنِیَا اَوْ کَلُوْہُمْ یَفْعُوْلُ سَارِجٌ طَرَفٌ رَصْبَتِہِ  
کے اَسْوَدَانِ سَوَادِیَانِی اَوْ خَرَامِیَانِ یَلْعُ بِمَعْنَى نَاغِذِ وَجَارِی کِیْ خَبْرٌ ہُوَ اَمْرُ اللّٰہِ کَہْ خَبْرٌ بِطَرَفِ اَمْرِ کَہْ  
الْحَاصِلُ یَعْنِیْ شَاہِ مَذکورِہِ شِیْءٌ ہُوَ اَوَّلَانِ لَوْ کُنْہَا کَا کَھْنِیَا اَوْ کَلُوْہُمْ یَعْنِیْ ہَاہُمْ اِیْنِی رِکَابٌ کِیْ اَسَاۃ  
زَادَ رَاہُ آبِ خَرَامِ کِیْ پَرِکھتا ہِی کہ حکمِ خُدا جَارِی وَنَاغِذِ ہُو کہ بِرِجْتِ شَقِی ہُو تُوہِیْنِ بِسَبَبِ اَوْ سِکَرِ اِشْتِبَاہِ  
یعنی تَفَاوُتِ وَبِدِیْجَتِ اِشْتِبَاہِ کَہْ لِیْلَہِ اَزَلِ سَہْ ہُو سِتِہِ مَدْرَجِہِ

اِذْ تَمْثُلُهُمْ عِزٌّ وَّاَفْسَا قُتْقَضُ ۝ ۴۵ اَلَيْكُمُ اٰمِنِيَّةٌ اُتُوْا ۝  
 اللّٰفِظَةُ غُورًا حٰلٌ هِيَ سِرٌّ تَنْوِيْنٌ وَّسُوقٌ عَلٰنَا اٰمِنِيَّةٌ بَعْضُ اَمِيْدٍ اَشْرَاجُ جَعِ اَشْرَكَ نَهٰيْتُ عِزِّ  
 اٰمِنِيَّةٍ يَرْجُوْنَ عَاطِفٌ اَلْحَاصِلُ لِيَعْنِي اَعْنِي تَغْلِبُ جَبْكَةُ مَنَّا كِي تَمْنُو اَوْنٌ لَوْ كُنُوْا كِي لِيَعْنُو اَوْ سُوْا لِيَعْنُو  
 دَر حَالِكِيْهٖ مَعْرُوْثِيْ تَمَّ اِيْزِ شَوْكُتْ پَرِيسْ حَكَايَا اُوْر رُو اَنهٗ كِيَا اَوْنُو لَوْ كُنُوْا لِيَعْنِي فَوْجٌ كُوْتَمَا وَجْهٖ جَانِبُ  
 تمناي امید اور سر توں کی میت درج ہے

لَمْ يَخُورْ وَكَمْ هُوَ وَرَّادٌ لَكِنْ ۴۴ تَرَفُّعُ الْإِلَهِ لَشَخْصَةٍ وَفَالِضْحَاءِ  
اللغة غرور فرب آل سراب جو اکل و خورد و معلوم ہو مضاف وقت چاشت عطف حاصل پر  
الحاصل یعنی نین فرب دیلا و نہون ملگو جیسا کہ حق فرب یعنی کاسر اور لیکن بلند کرتا تھا سراب  
اور وقت چاشت شخص و جسم او کو یعنی تمیز فرب دیگر ہجوم نہیں کیا بلکہ روشنی وقت چاشت اور  
سراب او کو بلند اور نمایان کر ڈالتی اور تم او کو دیکھتے تھے پتہ پتہ

أَيُّهَا النَّاطِقُ الْمُبْلَغُ عَمَّا ۴۵ عُنْدَ عَمْرٍ وَفَهْلٌ لَذَا لَكَ أَمْتَاهُ  
اللغة ناطق سمرام و عمرو بن کلتوم ہی مبلغ پیام پہونچا نہوا الا حاصل یعنی ام عمرو بن کلتوم  
جھوٹی خبر پہونچا نہوا الہاماری جانب سوا پس عمرو بن ہند کو پس یاسر واسطاس جھوٹ کر لیا یعنی کہ یہاں  
ایات عمر و لکنا لدیہ خلال ۴۸ غَلَرُ شَلِّ فِي كَلِّهِمْ الْبَلَاءُ  
اللغة خلال کہ جمع خلۃ کے معنی خصلت و عادت کو ضمیر کس طرف خلال کے احاطہ حاصل یعنی  
تحقیقہ عمرو بن ہند ایسا ہو کہ خصائیں اور عادتیں او کی نزدیک ثابت ہو بلا شک گنج ہر ایک کو  
اون عادات سوا و آفت ہی یعنی ہر ایک عادت بلکہ عمرو بن ہند اس سے خوب واقف ہو کہ چونکہ  
ہمسوس سہبت لڑائیاں ہوئی ہیں تیری بدگوئی سوتر نہوگی ۵

مِنْ لَمَعْنَدَهُ مِنْ الْخَيْرَاتِ ۴۹ ثَلَثٌ مِنْ كَلِّهِمْ الْقَضَاءُ  
اللغة ایات نشانیاں قضا و حکم کرنا احاطہ حاصل یعنی عمرو بن ہند وہ شخص ہو کہ ہمارے واسطے تین  
علائقہ نیک او کو نزدیک ثابت ہو گنج ہر ایک کو انہیں سے حکم فرمان ہو بادشاہ کا ہماری نصیحت  
پر یعنی توجہ اون علائقہ کو شاہ مذکور ہو اعداد پر فضیلت دیتا ہو بیشبج ہو

أَيُّهُ شَارِدُ الشَّقِيقَةِ إِذْ جَاؤَا ۵ حَنِيعًا لِكُلِّ حَيٍّ لَوَاءُ  
اللغة تشارق طلوع کرنا و الا شقیقہ زمین سخت و درمیان میں دو تو دونوں ایک کو اور دینی شقیقہ

نام بھی ہر ایک قوم کا بنی عثمان سے جنہوں نے کہ اذٹون کو عمرو بن ہند کو روٹ لیا تاہیں بنی شکر  
 اختیار نہ کر اور انکو لوٹ سے باز رکھا اور لڑی کو آرشان فوج الحاصل یعنی تین علامتوں سے  
 ایک یہ علامت ہو کہ بنی شقیقہ جبکہ آؤسکی سب لڑا کہ واسطی ہر ایک قبیلہ کو نشان علم فوج تہا بیت جہ  
 تَجَلَّ قَيْسُ مُسْلِمًا بَلْبَشٍ ۵۱ قَوْطِي كَانَ عَبْدًا  
 اللغۃ حل متعلق جاؤا کے قیس سے مراد قیس بن معدیکرب ہے جو تہا بن حمیر سے اور رئیس بنی شقیقہ  
 کا تاجس زمانہ میں کہ وہ لوٹنے عمرو بن ہند کا اذٹون کو گئے تھے اسلام زہ پختا بلش سے مراد یہاں دارا  
 قوطی دقت طاق کہ جس سے چڑکی دباغت کرتے ہیں اور میں کہ شہرو میں طاق کو دقت بہت ہیں  
 اسوجہ سے اذٹون بلاد الفطر کھتی ہیں اور میں کو قوطی کھتی ہیں عبدلہ سفید تہا الحاصل یعنی اذٹون بنی شقیقہ  
 واسطی لوٹنے اذٹون کر کے قیس بن معدیکرب کو در حالیکہ زہ پوش تھو ساتھ سردار میں کو گویا کہ وہ  
 سختی و شوکت میں مثل سفید تہا کے ہے یعنی ایسی بہادر و نکو عمرو بن ہند سے باز رکھا ہمیں  
 وَصَنِيَتْ مِنَ الْعَوَالِكِ لَكِنَّهَا ۵۲ لَا مَيْصُتَهُ سَعْلًا  
 اللغۃ حشیت گروہ عواہک جمع عاتکہ کہ شریف و نجیب عورت مراد یہاں عواہک سے عورتیں  
 قبیلہ کندہ کو بن خبی اولاد سے بادشاہ ہوں کہ بنی منع کرنا سفید سے یا لیتہ مبدیۃ یعنی فوج سفید  
 یا سیون مبدیۃ یعنی تلواریں سفید تران مراد ہے علاء کبھی عورت الحاصل یعنی دوسرے  
 علامت تین علامتوں سے یہ جو کہ ایک گروہ اولاد عورات عواہک سے ہے یعنی گروہ دروہا  
 ہے کہ نہیں منع کرتا ہے اذٹون کو بنی مقصد سے مگر تلواریں یا فوج سفید زہ پوش تھو ساتھ سردار میں کو گویا کہ وہ  
 فَيَدَّ نَاهُمْ بِطَعْنٍ كَأَنَّهُمْ ۵۳ مِنْ حُزْبَةِ الْمَزَادِ الْمَكْرُ  
 اللغۃ طعن نیزہ مارنا حربہ بنجامحہ دہا ناخشک کا مراد جمع مزادہ کہ خشک المارنا عل کج  
 الحاصل یعنی پس نہ کیا ہمیں اذٹون کو ساتھ نیزہ کا اور عن ایسا ہامید کہ کٹا ناوہ خشک پانی بیت جہ



وَحَمَلْنَاهُمْ عَلَىٰ حَرٍِّ مِّنْ نَّهْلَاتٍ ۚ ۵۴ شَيْلَا دُدُ مِّنَ الْآنَسَاءِ  
 اللّٰغۃ حملنا یعنی طردنا کی یعنی نہ کیا ہم نے خرم بخار مجھے جوئی پہاڑ کو اور زمین سخت تھلان  
 نام ہے پہاڑ کا شلالا دفع کرنا مفعول مطلق حملنا کا من غیر لفظ الفعل تدبیرتہ خون آلودہ کرنا انسا  
 جج نہ کی ایک گ کا ہر جو ان سے اڑی تک ہے جسکو عرق النساء کہتے ہیں الحاصل یعنی دفع  
 کیا ہم نے ان کو اور جوئی کوہ تھلان کو جیسا کہ حق دفع کر دیا گئے وہاں جا کر نہاہ کی ہمارے خوف سے اور  
 خون آلودہ کی گئیں گئیں اور کی بہت رنج ہے

فَعَلْنَا بِهِمْ كَمَا عَلَّمَ اللَّهُ ۚ ۵۵ وَمَا نَ الْيَحْيٰىنِ ۚ مَاءٌ  
 اللّٰغۃ حائنین یعنی بالکین ہلاک ہونے والی ان زائدہ ہے الحاصل یعنی اور کیا ہم نے ساتھ وکو  
 جیسا کہ جاتا ہے اللہ نے جنگ عظیم کی اور نہیں جو واسطی ملاک ہونے والوں کو خون بہا بہت رنج ہے  
 وَجَبْنَاهُمْ بِطَعْنٍ كَمَا أَنْتَهُمْ ۚ ۵۶ فِي سَجَّةٍ الطَّوِيِّ الدَّلَا  
 اللّٰغۃ جبہ پیشانی پر بار بار پڑی سے پیش نا طعن نیزہ مارنا نہر حرکت دینا ہلانا کھاتہ متعلق مخدوف  
 کے یعنی بطعن شہوک کھاتہ نہر جتہ آب کشی طوی کنواں جو تہر اور اینٹ سے بنایا گیا ہوا دلا  
 جمع دلو کی ڈول الحاصل یعنی اور مارا ہم نے پیشانی پر او کی ساتھ اس نیزہ کو جو حرکت کرتا  
 تھا جیسا کہ حرکت دی جاتی ہیں ڈول بیچ ایسے کنوین کے جسمین پانی بہت ہوا اور تہر اور  
 اینٹ سے بنایا گیا ہو بہت رنج ہے

فَمِنْ جَوَارِ الْاَحْيٰى اَنْبِ اَمْرٍ قَطَامٍ ۚ ۵۷ وَكَهْ فَادِ سِيَّةٍ خَضَرٍ ۚ  
 اللّٰغۃ حمر نام ہے ایک رئیس کا جو کہ ساتھ فوج کندہ کے امر القیس ابو النذر سے جو کہ بہائی  
 عمرو بن شد کا تھا اڑا تھا اور بنی یسکر نے ابو منذر کی جانب سے اس کو شکست دی تھو اعطفت  
 ضمیر مفعول جہنما ہم پر فارسیہ صفت مخدوف کی یعنی کتبہ فارسیہ یعنی فوج فارس کو خضر اور

بہر باوجود جو غرق ہو سلاح و آہن میں بعض نو فارسیتہ سوزہ فارسی مراد لی ہے الحاصل یعنی نیکو  
از ان بارہی جو کندی یعنی سپر آرم نظام کو اور واسطی اور سپر ہیراہ او سکر تھی فوج فارس کو غرق آہن  
و سلاح میں بالباس و علم او سکر سپر تھے

الْبَيْدِيُّ فِي الْقِتَاءِ دَرْ دَكْهُمُ ۵۸ وَ دَبَّعَ لِي شَمْرَتٌ غُلُوْا ع  
اللغة تاء و سواد لڑائی پرورد و مائل سپر نی ہوس نرم رفتار جو کلینو میں آواز نرم ہو کہ ہوس اسید  
سے کہیں میں و در و ہوس و دونوں وصف ہیں اسکو رسیج بہار شمشیر نامادہ ہونا غیر ارسال قحط جیسے  
خاک اور کھان شمرت غیر شطرنج و خرمز اور رسیج ساتھ مبتدا مخدوف ہوئی خبر ار قدم جو برا تعجب  
ہو شام فارسی کہ رسیج کو جزا نہیں لیا ہو اور ان شمرت کا ترجمہ اگر آمادہ ہو جو ملک پر کیا ہو اور  
نہیں خیال کیا کہ شمرت میں کیونکر ضمیر مذکر ہوگی الحاصل یعنی جو خرمز ام نظام شمشیر خرمز نام قاز  
تھا بیچ لڑائی کو اور فصل مبارک نافع رسائی خلق میں اگر آمادہ ہو مستعجباً اسل قحط کا جہین بوجہ عدم  
ارش کو خاک اور تیری ہر یعنی التخصیص سے ہم لڑی

وَفَلَكُنَّا عَلٰۤی اَمْرِۤیۡ اَنْفُسِنَا ۵۹ بَعْدَ مَا كُنَّا حَبْسَهُ وَاَعْدَاۤءُ  
اللغة نکتہ جدا کرنا غلضم طوق آہنی جو قیدی کی کلینو میں پناہی ہیں اور لفظ ماصدر یہ جو غنائی  
و تکلیف الحاصل یعنی اور جدا کیا ہمیں طوق آہنی اور انفس کا او سکر سے بعد طولانی ہونی او سکر  
قید و سب کو پتیدہ نرم کر اور انفس ابن منذر کو بنی عثمان قید کر لیا تھا پس بنی شکر نے اسکو رہا  
کیا اسے کی طرف شاعر نے اشارہ کیا ہے

وَبَعَّ الْجَوْنَ حَرْنَ اِلٰی بَنِي اَوْسٍ ۶۰ عَمُوْدٌ كَمَا تَهَادَفُوْا  
اللغة جرن ام پر بادشاہ کا تھلان کندہ سر اور جرن ثانی بدل ہو اول و عمود و دریدان فوج  
بنا دہر و توار پھاڑا الحاصل یعنی اور ساتھ جرن کے جو کمال بنی اوس سے تھا فوج بغنا تھی

علامہ ابوشامہ فارسی

گویا کہ وہ فوج سختی و کثرت میں نینر لڑ رہا ہے کہ تھے بیت مدح ہی

وَمَا لَكُمْ حَمَاتُكُمْ أَلَمْ تَكُنْ تَلْقَى الصَّلَاةَ ۝ ۶۱

اللغة خبر ع نالہ و فریاد عجا جہ گرد و غبار تو لیتے پیٹھ پیچھا رہا روگردانی کرنا تسلل بکسر یعنی پرانندہ  
ہوئی والی اور بہا گزرا کے حال ہی ضمیر و تو اسے تعلق ہے کہ نا آگ کا صلہ بکسر آتش الخااصل یعنی

اور نہیں فریاد و نالہ کیا ہمنی پیچھا جنگ کو جبکہ پیٹھ پیچھا لی اوہ خون نے در حالیکہ پرانندہ  
ہوئی والی اور بہا گزرا لی تھی او جبکہ بڑے اور تعلق و ہوئی آتش جنگ بیت مدح ہی

وَقَدْ نَاكَ رَبِّ عَسَّانَ بِالْمُنَادِ ۝ ۶۲

اللغة آقادہ قصاص میں دینا قتل کرنا ضمیر آقادہ طرف عمر و بن ہند کی طرف شاہ غسان کے  
پس رب غسان بدل ہو گا ضمیر سے مراد رب غسان سر شاہ غسان ہی جبکہ بنی یثکر فرما رہا نعمان  
کے جنگ غسان میں قتل کیا تھا قصاص میں مندر پر عمر و کے اور و سکی و خضر یسوع نام کو قید  
کیا تھا جیسا کہ گذر بالا تذکر میں با و واسطی عوض کر ہی یعنی بعض مندر کے گرا یعنی بجز مضمون خبر  
خافض ہو کیل یا پنا کیل دم سے مراد یہاں قصاص لینا ہی الحاصل یعنی تیسری علامت تین  
علامتوں سے یہ حوالہ کر دیا ہمنی عمر و بن ہند کی شاہ غسان کو واسطی قصاص کی قاتل کیا  
او سکو یعنی شاہ غسان کو بعض مندر کر بجز جس زمانہ میں کہ نہیں قصاص لی جاؤ تھی خون یعنی اس

زمانہ میں ہمنی قصاص لینا بیت مدح ہی

وَأَتَيْنَاهُمُ ثَلَاثَةَ آمَلَةٍ ۝ ۶۳

اللغة اسلاب جمع سلب یعنی کپڑے اوہ تیار اور عمدہ کھوڑے کے انعام اگر ان تہیت الحاکم  
منقول ہے کہ جب حجر کندی مارا گیا مندر بن ماہر السماء نے سوار واسطی تلاش اولاد حجر کے  
روانہ کیے اور اون سواروں میں بنی یثکر بھی تھی پس جب اولاد حجر گرفتار ہوئی تو مندر فر

حکم سبک قتل کا دیا ایسی طرف شاعر اشارہ کرتا ہے کہ اور لڑائی ہم پاس دلی یعنی مندر اور او سکر قوم کے  
نواب و شاہوں کو اولاد و حرج سے بزرگ قوم تھی اور کپڑے عقیقہ اور گھوڑوں کی بیش قیمت تھی  
وَقَدْ نَاعَمَرُ بْنُ أُمِّ إِيَّاسٍ ۶۴ مِنْ قَرِيبٍ كَمَا أَنَا أُنْتَحِبَاءُ  
اللغة ام ایاس نام ہے عمرو بن حجر کندی کی مان کا جابر بخش مراد بیان مہر ہوا حاصل یعنی جنایا ہمن  
شاہ عمرو پسر ام ایاس کو جو ہمارے قبیلہ سے تھے بعد زمانہ قریب کہ جبکہ آیا ہمارے پاس مہر ام ایاس کا یعنی جبکہ مہر  
ام ایاس کا ہمارے پاس آیا تو عقد کر دیا ہمن عمرو کے باپ کا او سکر کی مان کو ساتھ یعنی ہم مہر ہوا ہمن عمرو بن حجر  
مِثْلَهَا مَخْرُجُ النَّصِيحَةِ لِلْقَوْمِ ۶۵ فَلَاةٌ مِنْ دُونِهَا أَفْلَاءُ  
اللغة نصیر شلطان قرابت کو بیت سابق سے مستفاد ہوتی ہے فلاۃ میدان جمع او سکر کی فلاں ہوا اور  
او سکر جمع افلاں ہے فلاۃ خبر مانی ہے شلطان کے الحاصل یعنی مثل اس قرابت کو جو درمیان ہمارے  
اور بادشاہ کے ہر خارج کرتی ہے نصیحت واسطہ قوم کے یعنی ایسی قرابت باعث نصیحت اقربا قوم کے  
ہوتی ہے اور ایسی ہی قرابت مثل اس میدان کی ہو جسکو سامنے بہت سے میدان ہا ہمن متصل ہوں یعنی

قرابت سلسل ہا ہمن پیوستہ بہت بڑھ ہے

فَاتَوَكَّلْ عَلَى الطَّبِيعِ وَالْحَدِّثِ زَا ۶۶ تَتَعَاشَوْنَ أَفْنَى التَّعَاشِي لِلدَّاءِ  
اللغة طبع کبر تقدی زیادتی حد کو گزند آنا اصل میں ان مائمان شرطیہ کو مازر اندہ میں ادغام کیا  
اور جواب اد کا فنی التعاشی ہے تعاشی نابینائی الحاصل یعنی ترک کر دو کبر اور حد سے گزر کر کو اور  
اگر نابینائی اور تجاہل کر دے پس بچ تجاہل و نابینائی کے مرض ہے یعنی انجام او سکر ہوا ہے  
وَأَذْكُرُوا عَهْدَ ذِي الْحِجَاذِ مَا قَدْ تَمَّ ۶۷ فِيهِ الْمُحْشُودُ وَالْكَفَّ لَدَاءِ  
اللغة ذوالحجاء نام ہے موضع کا جہان کہ عمرو بن حند در میان بنی تغلب و بنی کبر کے صلح کر کے ایک  
سے عمرو دیمان لیلیا تھا اور لفظا مصدریہ ہے کفلا و جمع کا نل یعنی ضامن کے الحاصل یعنی

اور نبی غلب یاد کر و عہد و پیمان متاع و الحجاز کا جو ہمسو ہوا تھا اور قدم گرداننا بیچ محمد بن عثمان بن عفان  
 حَدَّ رَأْسُكَ وَالتَّعْلِي وَهَلْ ۶۱ يَنْقُضُ مَا فِي الْمَهَادِي الْأَهْوَاءِ  
 اللغۃ خذ خوف مفعول ہے جو عہد کا جو رقتی ظلم و زیادتی اور استغناء نگاری ہو نقص توڑنا ہمارا  
 جمع مہر کی یعنی عہد نامہ مہر کیا ہوا الاہواز اعلیٰ نقض کا بعضی خواہشوں کا حاصل یعنی عہد  
 پیمان کیا گیا بخوف ظلم و زیادتی کے جانین سے اور آیا توڑنگی اوس چیز کو جو بیچ عہد نامہ مہر کیا گیا ہو  
 خواہشیں تمہاری یعنی عہد نامی خواہش نفایس توڑ نہیں سکتی

وَأَخْلَعُوا أَيْكُمُ فِيمَا ۶۲ اِشْتَرَطْنَا بِكُمْ أَحْمَلْنَا سَوَاءُ  
 اللغۃ اخلاف حلف کرنا حاصل یعنی جانو تم اہو نبی غلب تحقیقکہ ہم اور تم بیچ اوس امر کے  
 جو شرط کیا ہم نے روزانہ عہد و پیمان کے برابر میں یعنی جو معاہدہ ہمارے تمہارے ہوا ہے کہ وہ ہمارے  
 درمیان ہمارے اور تمہارے تقسیم ہو گا پس اس شرط میں ہم تم دونوں اہر میں ہمارے اور تمہارے کیونکر ہو سکتا ہے  
 عَنْنَا بِاطْلَاءٍ وَظُلْمًا كَمَا يُغْتَرَوُ ۷۰ عَنْ مَجْزَاةٍ الرَّبِضِ الظَّبَاعِ  
 اللغۃ عن مفعول مطلق فعل مخدوف عنتمونا کا یعنی پیش آنا تمہارے قربانی کا تمہارے کا غیر وہ ذبح ہے  
 جسکو عرب ایام جاہلیت میں نذر تون کی کرتے تھے ماہ رجب میں اس طرح کہ ہر ایک شخص کھاتا تھا کہ مجھے  
 نذرین دے دو مجھ کو تو فی دہائی ایک مینڈ ہانج کر دے گا تون کو نام سے اور بر وقت براؤ حاجت کے  
 بخل کرتا تھا اور عوض مینڈھ کے ہرن شکار کر کے دے دیتا تھا حجۃ یعنی جانب و طرف کر بیض غول  
 مینڈھ کا حاصل یعنی پیش آتی ہو تم ہمسو بطور باطل اور ظلم کے جیسا کہ ذبح کیے جاتے ہیں  
 عوض مینڈھوں کے ہرن یعنی جس طرح لوگ خلاف عہد کر کے عوض میں مینڈھوں کے ہرن ذبح  
 کرتے ہیں اس طرح تم غیروں کو جرم سے ہم پر ظلم کرتے ہو بیت رجب ہو

أَعْلَيْنَا جُنَاحَ كَيْدٍ أَمْ أَنْ لَيْلَمَ ۷۱ غَارَ نِهْجٍ وَمِثْلًا الْجَزَاءِ

اللغة جناح جرم غم لوٹا الحاصل اصبعی سو مشقول ہو کہ قوم کندہ باغی ہو کر اور خراج بادشاہ  
کالیکر ہاگ گم تھو اور عرب کہ قبیلوں کو لوٹتی تھو اور بنی تغلب کو بھی لوٹا تھا بعد ازاں فوج سلطان نے  
اونکو قتل کیا اور بعض کتہرین کہ قوم کندہ بنی تغلب سے لڑی تھی ہیں شاعر کہتا ہے بطور زجر و توبیخ کے  
کہ آیا اوپر ہمارے ہو جرم قوم کندہ کا کہ لوٹے غازی اونکا اور ہم لیا جائے عوض و سکا بیت درج ہو  
أَمَّ عَلَيْنَا جَرَمِي أَيَادٍ كَمَا فَطَّ ۷۲ يَجُوزُ الْحَمَلُ الْأَعْبَاءُ  
اللغة جریمی و جڑا و بد و تصر یعنی جرم کے آیا دوسرے قوم بنی ایاد مراد ہے یوط لکنا کا مایط متعلق خود  
کے یعنی الرستم وہ علینا کا مایط یعنی لازم کیا تمہر جرم کو ہمہر جڑا یعنی وسط و درمیان کے حمل بار بردار  
اونٹ اعباء جمع عبا کے یعنی بوجہ اور بار کے الحاصل یعنی یا اوپر ہمارے ہو جرم قوم بنی ایاد کا  
کہ لازم کر لو ہوا و سکو ہمہر جیسا کہ لکائی جاتی ہیں وسط و درمیان میں پشت تھریا بردار کو بوجہ و بار بیت درج  
لَيْسَ مِنَّا الْمُصْرَبُونَ وَلَا قَيْسٌ ۷۳ وَلَا جَنْدَلٌ وَلَا الْحَدَّاءُ  
اللغة مضر بن جولوگ تلوار سے مارے گئے ہوں قیس نام ہر شخص یا قبیلہ کا بنی ربیعہ سے و جندل و حداء  
نام ہیں اشخاص یا قبائل بنی تغلب کہ تلوار سے قتل ہوئے الحاصل یعنی نہیں ہیں ہم میں سے  
جولوگ تلوار سے مارے گئے اور نہ قیس و جندل و حداء ہم میں سے ہیں شاعر بطور زجر کہتا ہے کہ یہ لوگ

ہم میں نہیں ہیں بلکہ تمہاری ہیں بیت درج ہو

أَمَّ جَنَابَا بَنِي حَلِيقٍ كَمَنْ يَبْغِدُ ۷۴ فَأَنَا مِنْ حَوْضٍ بَعْدَ كِبَرٍ أَعُو  
اللغة جنایا جمع جتہ یعنی جرم کے غدیر یوفانی حزب گر ہر آریزار الحاصل یعنی یا جرم بنی عقیق  
کے ہمہر ہیں پس جو شخص کہ یوفانی کرے پس تحقیق ہم اون کے قوم سے ہر ہر بنی یعنی اگر عند بیان  
مقام ذوالہجاز کا تر شکستہ کر دی پس ہم سے ہر ہر بنی

وَمَا تُونَ مَنِ قَمِيهِ يَأْتِيهِمْ ۷۵ دِمَاحٌ صَدُورُهُنَّ الْقَضَاءُ

اللغة ثانون مبتدا ہو خواہ اسکی بیت ثانی ہو راجح نیز کو صد و جمع صدر کی مراد اس سے اول مقدم ہر شئی کا ہو قصداً سے مراد بیان موت و قتل ہو الحاصل منقول ہو کہ عمر و جواد سے سعید بن زید بن مسافہ بن عمرو بن تیمم کے تھا اشیٰ آدمیوں بنی تیمم سے طرف قصبہ لطاع کے جو قصبات بحرین سے ہو روانہ ہوا اور وہاں ایک قوم بنی تغلب سے جنگ ہوئی زراح کہتے ہیں رہتے تھے پس عمرو نے اولن پر حملہ کیا اور مال وغیرہ اونکا لوٹ لیا پس اسکی طرف شاعر اشارہ کرتا ہے اور کہتا ہے کہ اشیٰ آدمی بنی تیمم سے جنگی ہاتھوں میں نیز سے تھوڑا اول و مقدم اونکی قصاضی یعنی اول اونکی وہ نیزی تھو جو کہ خبر موت کرتی اونہوں نے حملہ کیا تمہر

تَرْكُوهُمْ مَلْجَيْنِ وَاَبُو ۱ ۶۶ يَنْهَابُ يَصْطَرِّمُهُ الْحِلَّةُ  
 اللغة تصمیر مفعول ترکوہم طرف مقتولین بنی زراح کو ملجین یعنی ٹکڑے ٹکڑے کیونکہ ترکیب سے یعنی قطعہ قطعہ کر نیکیے اب پہنار جوع کرنا نہاب جمع نہب کی یعنی غنیمت و لوٹ کو قسم بھرا ہونا اور کرنا لازم و متعدی و دونوں آیا ہے اکثر یستم کو معروف پڑھا ہو اور مفعول اسکا اذان الناس یعنی کان لوگون کو مخدوف مانا ہو اور بعض نے مہول پس صا سے مراد صاحب حداد ہو گویا بطریق مجاز کے اور ہو سکتا ہو کہ یستم کو معروف لازم لین اور حداد بمعنی صاحب حداد کو فاعل ہو پس تصدیر مفعول کی حاجت نہ ہوگی ضمیر منہ راجح طرف نہاب کو باعتبار لفظ کو یا نہاب کو بمعنی مصدر کر لین اور ممکن ہو کہ من بمعنی فی کے ہو حداد بضم و کسر راگ ساربانون کا جس سے اونٹ مسٹ چالا ہو تو ہیں اور چلانا اونٹ کا ساتھ راگ کو الحاصل یعنی اولن اشیٰ آدمیوں نے چھوڑا بنی زراح کو ٹکڑے ٹکڑے کیا ہوا تلواروں سے اور واپس آکر طرف اپنی مکاؤں کے ساتھ مال غنیمت کے بھرا کرتے تھو بیچ اوسکے ساربانون کے راگ کان لوگون کے یعنی مال غنیمت بہت تھا اور کھڑکھڑا ہٹ اوسکی بہت تھی اور اگر یستم مہول یا لازم معروف ہو تو معنی یون ہو گویا کہ بھرا کرتے

عقلی یا بہرے ہوتے تھے اوس مال غنیمت سے یعنی بوجہ اوسکے کٹر کٹر اہٹ کو صا جان حداد  
یعنی اسقدر ادا زاد کٹر کٹر اہٹ تھی مال غنیمت کہ کہ کان حدی خزانہ ان کے بہرے ہوئی جاتی تھی

أَمْ عَلَيْنَا جُرْمٌ خَفِيفٌ أَمْ مَسَا ۷۷ سَجَّحَتْ مِنْ مَّحَاوِرِ غَبَرٍ اَحْمَرِ

اللغۃ جری بدو قصر جرم خفیفہ نام قبیلہ کا ہے لفظ موصولہ ہے صلہ اوسکا جعت ہے اور عائد خود  
ہے محارب لڑنیوالا یا نام ہے غیر ازین الحاصل یعنی یا دیر ہمارے جرم بنی خفیفہ کا ثابت ہے یا وہ  
جرم جبکہ جمع کیا ہے لڑنیوالا یا محارب سوزین فی یعنی جو جرم کہ جنگ کرنیوالا یا محارب سوزی زمین پر

جمع ہوا ہے ہر عائد ہوتا ہے

أَمْ عَلَيْنَا جُرْمٌ قُضَاعَةٌ أَمْ كَيْسٌ ۷۸ عَلَيْنَا فِيمَا جَنَوْنَا أَفْئِدَا ۷۹

اللغۃ جری جرم قضاۃ نام قبیلہ کا لفظ ام یعنی بلکہ کے جنا جایت سے یعنی جرم کے اور ماصدیہ  
آندہ صحت ندی یعنی بدی کے الحاصل یعنی یا ہم پر عائد ہے جرم بنی قضاۃ کا جو نسبت ہمارے

سرد ہوا ہے بلکہ نہیں بلکہ پانچ جرم کرنے میں برائیاں یعنی اوسکے جرم سے ہر عائد نہیں ہو سکتی بت پر  
ثُمَّ جَاءُوا نَيْسَرًا جُعُوعًا فَلَمْ يُجِبْ ۷۹ كَهْمُ شَامَةٍ وَلَا ذَهْرَاءُ

اللغۃ اتر جاع واپس چاہنا شامۃ سے مراد سیاہ ناتھ ہے اور زہراۃ سے مراد ناتھ سفید کا حاصل

یعنی پس آؤ بنی تغلب واپس چاہتے تھے مال اپنا بنی قضاۃ سے لیں نہیں واپس کیا گیا واسطے

اوسکے ناتھ سیاہ اور نہ ناتھ سفید یعنی کوئی چیز انہیں واپس نہیں ملی بیت بدرج ہے

كَمْ حَمَلُوا آبِي ذِي رَاحٍ يَبْرِقُ نَارُ ۸۰ نِطَاعٍ كَهْمُ عَلَيْهِمْ دُعَاءُ

اللغۃ اطلال طلال گردانا اوتارنا ضمیر لم حملوا مثل علیہم کے طرف قوم شاعر کے بوجہ دلالت

کلام کے بنی زراح قبیلہ ہے برقاۃ میدان جہین تہر اور مٹی ملی ہوئی ہو نطاع قرعہ ہے بحرین

قوم بنی زراح کا دعاء سے مراد بیان بد دعائے اسوا سیکے جب دعا کا استعمال علی سے



ہوتا ہے تو معنی اس کے مضرت اور بعد عالج کے ہوتے ہیں الحاصل یعنی نہیں حلال گردانا  
ہماری قوم نے تاراج کرنا قبیلہ بنی زراح کا سنگلاخ میں قریہ طاع کر یا نہیں لوتا را او نکو  
ایسے مقام میں کہ واسطی اور ان لوگوں کو یعنی بنی تغلب کو اور ہماری قوم کے بددعا ہو یعنی ایسی  
مقام پر او نکو ہو نہیں لوتا را یا نوٹا کہ وہ ہیں کو سین اور ایں میں بیت مدرج ہو

ثُمَّ قَاتِلُوا مِنْهَا بِقَاعِصَةِ الظُّهْرِ ۸۱ وَلَا يَكْبُرُ الْخَلِيلُ الْمَا  
اللغة فیہی رجوع کرنا پرنا ضمیر جمع طرف بنی تغلب کو ضمیر منہا طرف مقام مذکور کے قسم توڑنا  
قاصصہ صفت مخدوف کی یعنی بصبصہ قاصصہ الظہر غلیل پیاسا مردیان حرارت عداوت ہو  
الحاصل یعنی پس ہرے بنی تغلب اس جگہ سے ساتھ ایسی مصیبت کو جو توڑنیوالی اولیٰ نسبت  
کی تھی اور نہیں سہہ کر تا ہے اس تشنگی کو یعنی حرارت عداوت کو کوئی پانی غرض شاعری یہ ہو کہ  
بنی تغلب دبا نہ ہو واپس گھر کو اور قبل ہو اور خون بہا بھی تقویٰ لیں کہ لیس کو بیت مدرج ہو

ثُمَّ خَيْلٌ مِّنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ مَعَ الْعَلَّاقِ ۸۲ وَلَا دَافِعُ وَلَا ابْقَا  
اللغة خیل سے مراد اصحاب خیل ہیں علاق نام ہو ایک شخص کا بنی خنظلہ سے جس نے کہ باجارت نعمان  
بن منذر کے بنی تغلب پر حملہ کیا تھا رافہ مہربانی الحاصل یعنی نہیں کوسوار بعد اس کے ہمراہ  
علاق کے تمہارے لوٹنے کو نہ مہربانی تھی تمہاری نسبت ورنہ باقی رکھتا تھا را منظر تھا بیت مدرج

فَمَلَكْنَا بِذَٰلِكَ النَّاسَ حَتَّىٰ ۸۳ مَلَكَ الْمُنْذَرُ بْنُ مَالِكٍ السَّمَاعِ  
الحاصل پس مالک ہو کر ہم بوجہ امور مذکورہ کو لوگوں کو یہاں تک کہ مالک ہو اندر بن مارا سماع  
وَهُوَ الرَّبُّ وَالشَّهِيدُ عَلَىٰ يَوْمِ ۸۴ الْحَيَارِكِينَ وَالْبَلَاءُ بَلَاءٌ  
اللغة ضمیر ہو راجع طرف منذر بن مارا سماع کے رب سے مراد بادشاہ ہے شہید گواہ حیاران  
نام موضع کا ہے الحاصل یعنی منذر بن مارا سماع بادشاہ ہو اور گواہ ہو اور پر ز موضع حیاران کے

پیشے ادیس روز کے جنگ کا اور بلا و مصیبت جو اوس روز قحی بلا اعلیٰ قحی فیض و ہ  
شاہد کو لڑائی اوس مقام کی افتخار کو پہنچی قحی شدت و سختی میں تمام ہوا اسلحہ سلاو ان  
بھلا اللہ و حسن توفیقہ لڑنے کی کجۃ یوم شنبہ ۱۳۸۷ھ

ختم شد

قطعة تاریخ سید صادق حسین صاحب تصانیف شائستگی غفر علیہ انصاحب

زایہ بر قدسہ کونین  
مومنین پاک عالم تخریر  
معدن علم و نجات الانجبات  
حاج سید ابوالحسن صاحب  
شرح سبع صفتہ ہمیشہ  
عقدہ سخت طالبانِ علم  
یا الہی بحق جملہ رسل  
و راءان دار شرح و شارح را  
و شمنانش سیاه رود و در ہر  
دو تانش شوند و درین  
ہترای طبع شد جان فکر  
سال طبعش صدقت ز دل خود

فاضل و عہد سید اقوام  
غالبین بحر شریع خیر انام  
منبع حلم و افضل القتام  
ہادی دین و حامی سلام  
کرد تصنیف ان و حید کرام  
حل نمود است اشتیاق نام  
بہر جملہ پیبرانِ امام  
در جهان از حوادثِ آلام  
حاصل دانش دلیل مثل نام  
خوش و خورسند و شاد کام  
داد آدم غوا مض این پیغام  
کن رقم و الیہ غوا مض نام

ع  
ام غرض از تاریخ  
عین شنبہ ۱۳۸۷

## اعلان

ضرور ملاحظہ ہو۔  
 پیشتر مصنف مدظلہ نے سن ۱۳۱۵ ہجری تصنیف کر کے محنت تشفیہ صاحب نسکب  
 مدارس اودھ کے لاہور رجسٹر پنجاب کو بھیجی تھی تین سال تک اسکو وہاں نہ دیا  
 واپس نہ کیا باوجود تاکیدات مکرر کے بجز اسکو کوئی جواب نہ آتا تھا کہ دیکھی جاتی ہے اور  
 علق نفیس قاضی ظفر الدین لاہوری نے ماہ رجب سن ۱۳۱۵ ہجری مطابق ۱۲-۱۳ اپریل ۱۳۱۵  
 میں تصنیف کر کے سن ۱۳۱۶ء میں شایع کی ہو اور بعد شایع ہوئے علق نفیس کے تاریخ  
 ۱۰- ستمبر ۱۳۱۶ء کو یہ شرح بعد تاکید شدید کے واپس آئی گو ہم اپنی نیک نیتی سے قاضی صاحب  
 پر تصرف بیجا کا الزام نہ لگائیں لیکن جب ناظرین سخن سخن قاضی صاحب کی کتاب کو  
 اس شرح سے مقابلہ کر کے دیکھیں گے اور سن تصنیف اور واقعہ مذکورہ بالا اور موزیل  
 کو لحاظ کریں گے از غور خیال کر سکتے ہیں کہ آیا کوئی موقع قاضی صاحب کو اس شرح سے  
 مدد لینے کا ملایا نہیں علاوہ امور مذکورہ کے علق نفیس میں چند نقص السہو واقع ہوئے ان  
 کہ شان شرحیت او میں باقی نہیں رہی اول تو اس کے معانی اشعار اور لغات و ترکیب  
 میں ایسے اغلاط واقع ہوئے ہیں جو طلبہ کو بعض نفع مضرت پہنچا سکتے ہیں دوسرے یہ  
 کہ جو امور طلبہ کو مفید تھے اور شارح کو اونکا لکھنا چاہیے تھا اس شرح میں موجود ہوا اور  
 علق نفیس میں وہ تو چھوڑ دیئے مگر غیر ضروری عبت طول خشکو حل مطلب شعری تعلق  
 نہ تھا بڑا دیا ہی تیسرے جہان جہان اختلاف قرائت شعر با شعر شعریں واقع ہوا ہے  
 حتی الامکان وہ اس شرح میں چھوٹا نہیں اور بخوبی ما ہے اس کو دیا ہے تاکہ طلبہ بخوبی سمجھیں

اور علق نفیس میں پھوڑ دیا ہے طرفہ یہ ہے کہ ایک مقام پر اختلاف قرائتہ جو اس شرح  
میں نہیں لکھا ہے وہ تو علق نفیس صفحہ ۴۴ شعر ۵ میں لکھ دیا ہے مگر اور اختلاف  
نہ لکھے بلکہ شعر ۳۰ صفحہ ۱۶ اور شعر ۴۴ صفحہ ۲۴ اور شعر ۹۵ صفحہ ۴۵ کے مصرع ثانی  
دو طرح سے واقع ہوئے ہیں بلکہ شعر ۴۴ صفحہ ۲۴ کے مصرع ثانی کو روزنی نے  
اعرف الزواتین واسیر ہما کہا ہے یہ کچھ نہ لکھا گیا کہ شارح صاحب کو نزدیک  
تمام تصائد میں شعر ۵ کے اختلاف کی ضرورت تھی چوتھے کہیں لغتہ اور معنی شعر کے  
اپنی جودت ذہنی سے علق نفیس میں نکالے ہیں نفس شعر سے نہیں نکلتی ناظرین  
سخن سنج جب علق نفیس کو اس شرح سے مقابلہ کر کے دیکھیں گے تو حقیقت امر  
اون پر بخوبی واضح ہو جائیگا کہ خوردہ مینا ندر عالم بسے ہر واقف انداز کار و بار ہر کس  
بطور مشورہ از خروار خیال تصنیع اوقات چند امور ذیل میں مندرج ہیں صاحبان  
انہیں سے کل علق نفیس کا حال دریافت کر سکتے ہیں۔ از نقطہ توان راہ بصیون  
سخن بروہ غول رزہ ناگشت درازی سمجھنا۔ صفحہ ۸ شعر ۹۔ فضا صفت دھوئے این  
متنی صبا بیدہ علی التھر حتی بل دمعی صحل۔ جن ہی اتنے میرے انسو میری نگہوں  
محبت کے مابے میری جہاتی پر گرین کہ ملوار کا پر تلہ اونہوں نے بگھو دیا اتنے  
یہ معنی شعر کا مفاد نہیں بلکہ مصل۔ کوئی شارح صاحب سے یہ چہ کہ لفظ جو ن ہی اور  
اتنے اور گرین کس لفظ کے معنی ہیں علاوہ اسکے فاضل صیغہ واحد مؤنث غائبہ  
فیض مصدر باب ضرب لکھا جو زبدہ خوان تک جانتی ہیں اور معنی شعر میں میں تقریر  
جکا سمجھنا طلبہ کو نفع دیتا ہے اونکا اشارہ تاک نہ کیا۔ صفحہ ۹ شعر ۹۔ اذاقنا تضرع  
المسک منہما پسید الصبا جائت بدی القرفل۔ تضرع بصیغہ ماضی معلوم



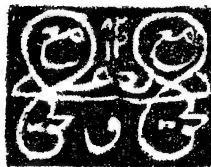
اذ دل الاقوال کہا ہر صفحہ ۱۸ شعریہ ۳۴ نعتہ دیم کی معنی نہ لکھے اور نصحت کو صیغہ  
 واحد مؤنث غائبہ لفظ مصدر لکھا صفحہ ۶۸ - شعریہ ۶۰ عادات کی معنی نہ لکھے اور  
 حافظ کا شعر لکھا یا صفحہ ۷۹ - شعریہ ۸۵ - بین سوا سے لفظ ایلا بار کے اور کسی نعتہ کے معنی  
 نہ لکھے باوجودیکہ غیر مشہور تھے اوشیہ کہنا مسلم نہیں کہ معانی لغاتہ ترجمہ سے ظاہر ہیں  
 اور اشعار ما قبل میں بیان ہو چکے ہیں اس واسطیکہ ترجمہ سے تو مکمل لغات معلوم ہو سکتی تھیں  
 اللہ کی کو نہ لکھا ہوتا اور اکثر ما قبل کے اشعار میں معانی لغات کے بیان کو دیکھتے ہیں  
 پر بعد کے اشعار میں انہیں لغات کے معانی کیوں لکھی صفحہ ۱۱۶ - فقرہ ۵ لفظ  
 بصیغہ معروف الخ یہ لفظ غور میں نہیں ہے اور شرح او سکی لکھی اور اگر اختلاف  
 نسخ باعث ہی تو او سکی اختلاف کا لکھنا ضرور تھا تا کہ طلبہ سمجھتی صفحہ ۱۲۷ - شعریہ ۱۱  
 صعاتی نجد میں بنی اسد کا ایک شہر ہے غلط بلکہ صوائت سندرجہ شعریہ مواضع میں ہی  
 ہے جیسا کہ روزنی کے کلام سے ظاہر ہے اور خود طحی نطیس کے ترجمہ سے بھی صفحہ ۱۳۸  
 شعریہ ۲۰ مصرع ثانی ونجد واصل خلعة صرا مہا بے کے معنی غلط بلکہ مہل کیونکہ وہی کا  
 اچھا لایا ہوا ہے اس کا قطع کرنا لا ہوتا ہے یعنی جعفر رحمت ہوتی ہے اور جعفر قطع  
 بھی ہوتا ہے جب دوستی ہی نہ ہو تو قطع بھی نہیں ہو سکتا بلکہ قطع کا اطلاق حرف بان آسکتا ہے  
 جہاں پہل و صل ہو یا یہ کہ اچھا وصال تب ہی ہوتا ہے جبکہ اچھی طرح قطع کیا جاوے جیسا کہ مقولہ  
 ذری غتا تو دھتبا اس امر کی طرف اشارہ کرتا ہے صفحہ ۱۵۰ - شعریہ ۶۸ - میں اسل کو فعل لازم گردان کے  
 غرا کر اس کا فاعل لیا اور ترجمہ سینہ بگیا کیا غلط صفحہ ۱۸۷ - شعریہ ۹۰ کا ترجمہ بالکل نیچا صفحہ ۱۸۹ - شعریہ ۲۴۹  
 حتی اضافی معنا کا ترجمہ جس سے وہ ٹک لگ کر الخ غلط صفحہ ۲۲۰ - شعریہ ۲۰۷ - ابا ع کے معنی محفوظ ہونا غلط  
 طریقہ یہ ہے سند زکری وہ خطا ہے صفحہ ۲۸۰ - شعریہ ۲۰۷ - ابا ع کے معنی محفوظ ہونا غلط



تقریظ مجتہد العصر تاج العلماء جناب سید علی محمد صاحب قبلہ مدظلہ العالی

باسمہ سبحانہ  
یہ کتاب بر نظیر اور شرح دلپذیر تصنیف فاضل کامل عالم عامل حبیب البیاب و سب  
اریب جامع الکمالات مدرس عقلیات و نقلیات مصنف تصنیفات کثیرہ و مؤلف  
تالیفات وغیرہ کامل خیر ناقد بصیر فرد زمانہ در گمانہ امین موثق جناب مولوی سید  
ابوالحسن ضاعف اللہ قدرہ و انار فی فلک الفضل مدبرہ اول سے آخر تک مبینہ کیجو  
نہایت فصیح و بیخ و بسلیس و نفیس ہے عجب پاکیزگی سر اور عام فہم طور پر اس میں بہت  
عمدہ عمدہ نکتہ علم ادب و زبان سنیہ ہیں اور شکل شعور و نگاہ سببہ معلقہ کے واضح و روشن  
کر دیا جو کہ ہر شخص کم استعداد بھی بخوبی ادھین سمجھلے اور بکلف اور بلا زحمت اور فیس  
نفع یاب ہو پس امید قوی ہے کہ اس شرح سے جہتد رطالب العلم طالب زبان عربی کو  
نفعیاب ہوں کہیں کسی شرح سے ایسے فائدہ نہ دے ہوئے ہوں اور اس عروج سے  
رجاء و التمس اور امید کامل ہے کہ دانیان فرنگ و قدر دانان یورپ اور حکام عالی مقام  
و صاحبان عالیشان کو کہ جنکی نظر ہمیشہ تسہیل و فیض عام پر مبذول رہتی ہے یہ بہت  
پسند آئی اور سرکاری مدرسوں میں بہت شہرت اور رواج پاسے لے فقط ۛ ۛ ۛ

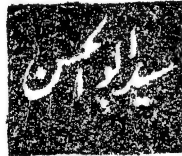
حررہ علی محمد بن سلطان العلماء





## تقریظ مجتہد العصر جناب سید ابوالحسن صاحب قیچن صاحب قلم علیہ السلام

یہ شرح بے نظیر و کتاب دلپذیر از جملہ مصنفات فاضل لودھی و حیرت انگیز المعنی حبیب  
 البیب و اویب اریب الحائز من قصبات السبق بالعلی و الرقیب جامع المعقول  
 و المنقول حاوی الفروع و الاصول ذو الفطنۃ الوقادہ و القریحۃ النقادہ و الخلق الملیح  
 و الخلق الحسن جناب المولوی السید ابوالحسن احسن اللہ الیہ و اسبق ایا دیہ علیہ فی تحقیق  
 نہایت خوب اور خوش سلوب ہوا و کمال متانت اور زراعت پرستہ و اور  
 از جملہ محاسن یہ ہے کہ متضمن ہے حل معضلات و کشف مغلفات اور تفسیر لغات  
 اور بیان نکات اور فوائد عروضا و قافیہ اور تقریرات کافیہ شافیہ پر اور زبان اردو  
 عام فہم میں مشکلات اشعار سبعہ معلقہ ساتھ بیان واضح کے حل کیا ہوا ہے  
 قومی ہے کہ صاحبان عالی شان و حکام زمان کہ ہر امین نظر تسیل او فیض عام پر  
 رکھتے ہیں اس کتاب کو نہایت پسند کریں کہ سہل تر کتاب اس سے جو کہ مفید  
 عام طلبہ کے ہو کمتر و ستیاب ہوگی و ذلک فضل اللہ یوتیہ من یشاء واللہ و  
 العظیم کتبہ بئینہما الی انزلة عبده الها صی ابوالحسن الملقب بنہ الدین  
 بیچھی اوئی کتابہ بئینہما یوم بیعت حیثا



تقریظ مجتہد العصر حجة العلماء جناب سید محمد ابراہیم صاحب قلمیہ نڈالہ

بسم الله ولله الحمد كما هو اهلہ والصلوة علی محمد والہ

یہ کتاب اینق اور شرح رشیق تصنیف عالم ادیب فاضل اربیب التوفیق الاجل و  
 السید الاجل الفاضل بدیع العلم والرشاد والجانز قصبات السبق فی مضمار الصلاح و  
 السداد الزکے الالہی والکبر اللوذعی مولوی سید ابوالحسن صانہ اللہ عن المحن المضع  
 مختلفہ سے نظر قاصر سے گزری فی الواقع ایسی شرح متین مشتمل فوائد عدیدہ اور  
 نکات جدیدہ پر نہیں دیکھی اور غالباً مفید طلبہ ہوگی و کتب ہندہ الماحرف بینا ہلدائرة  
 الوازرہ الراجی عفور بہ الکریم محمد ابراہیم بن العلامة ممتاز العلماء علیہ السلام مقامہ

محمد ابراہیم  
 سید

# تقریظ مجتہد العصر جناب میر آغا صاحب قلیہ مظالم

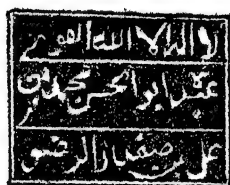
بسم اللہ واحد و مصلیٰ۔

یہ کتاب مفید طلب تصنیف فضائل آب کمال انتساب اسید المتوکلہ المبجل  
 الفائز بدرجتی العلم والعمل البارع اللوذع المجید الحبر الماهر المجید مجمع الفضیلۃ  
 والرشادۃ حائز تصببات السبق فی مضارائے غاۃ الحیب النیب المحرز من العلم  
 للعلیہ والرقیب الفاضل الوثیق المؤمن مولوی سید ابوالحسن صانہ اللہ عن الشرور  
 والفتن وحر سہ عن طوارق الزمن مقامات مختلفہ سے نظر خاص تر فاصر سے گذری  
 فی الواقع یہ شرح قصائد سبعہ معلقہ کی بطریق شائستہ و عنوان بائستہ متضمن فوائد  
 عدیدہ و نکات جدیدہ و افادات سدیدہ و مطالب خجستہ و پسندیدہ خیر تالیف و  
 قالب تصنیف میں آئی ہے بطریق کہ ناظر بصیر و نا قاضیر کو دلالت کرتی ہر طرف  
 کمال استعداد و فطانت بلکہ مہارت و خدایت مصنف خود غالباً مرغوب شائقین  
 اور نہایت مفید طالبین ہوگی اسلئے کہ قصائد مذکورہ کی ایسی شرح متین با تنقیح و  
 دہل لغات و کشف معضلات و بیان معانی و ملادات و توضیح مغلفات آجتک دیدہ  
 اور نشیدہ نہیں ہوئی۔ حررہ العبد الخاطی المفتقر الی غفران اللہ الاعلیٰ المصطفیٰ المدعو بمیر آغا علی

العلیہ سید محمد نادی  
 سید مصطفیٰ بن عمدہ

تقریظ مجتہد العصر جناب سید ابو الحسن حبیب الرحمن حبیب الرحمن حبیب الرحمن  
 باسمہ سبحانہ وکرامہ

شرح قصائد سبجہ تصنیف فاضل خیر نادر کامل بصیر فضائل مآب کمالات  
 انتساب الکوارع عن جیاض الفنون العقلیۃ والنقلیۃ الرائع فی ریاض العلوم الاصلیۃ  
 والفرعیۃ مولوی سید ابوالحسن صاحب زاد مجددہ کو حقیر نے مقامات متعدد سے  
 دیکھا واقعی یہ شرح بہت خوبی و متانت کے ساتھ لکھی گئی ہے اور حبا  
 طالبین اور راغبین کو خصوصاً طلبہ مدارس کو نہایت مفید ہے بلکہ اس توضیح  
 کی شرح جو محل لغت و عروض و بیان معنی پر مشتمل ہو مطابق محاورہ فصیحہ ہندی سہو  
 اس شرح کے نظر سے نہیں گذری و کتب الفقیر الی اللہ ابوالحسن بن علی عفی اللہ



تقریظ جناب مولوی سید علی نقی صاحب مدرسہ رجبہ اول بی کینہ کالج لکھنؤ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یہ کتاب براعت لصاب مفید جماعت طلاب ازجملہ مصنفات فضل لبیب دیب ریب  
 عمدہ الاذکیما تحتہ الاصفیا المتوقد فی الذکا والاشتعال المتوحد فی الکمال بین الاقصرین  
 والاقبال العارف من منح الادب و ملح العرب بما ہنئتی الارب والواقف من لمدرك  
 العقلیة والنقلیة علی ماہو اعلی من الرطب واشمی من الضرب الفائز بالذہن الناقب  
 الناقب الحائر قصبات الہیوت فی مضمار المفاخر والمناقب بنجم سمار المجد والسیادة سماء  
 بنجم السعادة والرشادہ الوحید فی الفکامہ والسن السید ابوالحسن حرثہ اللہ عن المکارہ  
 والفتن وانیال عنہ المحن ابن السید الجید الاداء السید نقی شاہ غفر اللہ واسکنہ اللہ فی النجان  
 وآواہ منی مقامات متعددہ اوقات مختلفہ میں دیکھو واقعی یہ شرح حل الفاظ متعلقہ میں  
 شافی اور ایضاح معانی سبع متعلقہ میں کافی ووافی ہے وازجملہ محاسن یہ ہے کہ اس شرح  
 میں حل الفاظ و معانی کے ساتھ بہت سی فوائد عرضیہ ورواقعات تاریخیہ اور مسائل  
 ادبیہ اور نکات عربیہ عبارت اردو سلیس عام فہم مندرج ہیں غائبانہ امیداران امتحان معینو شیخیا  
 کو اس سے سہل تر کوئی کتاب کم ملیگی اور مجبور امیدوار تق ہے کہ یہ کتاب پسند خواطر حکام عالیہ مقام  
 اور شہر میں الانام و مقبول طبائع خاص عام و سبور و تحسین علماء اعلام ہو و اخذ و حق میں  
 ان الحمد للہ رب العالمین الصلوٰۃ علی نبینا محمد خیر العالمین و عترتہ المعصومین الی یوم الدین  
 حررہ السید علی نقی عنہ مدرسہ رجبہ اول جزبی متعلقہ کینک کالج لکھنؤ

علی نقی

# تقریظ جناب مولوی محمد عبدالحی صاحب جوم

بسم اللہ الرحمن الرحیم  
الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ وعلیٰ آلہ وصحبہ اجمعین  
اما بعد یہ شرح قصائد سببہ معلقہ کے کہ مولفات جامع کمالات عقلیہ و نقلیہ جائز  
مکارم اصلیہ و فرعیہ فاضل ادیب کامل اریب مولوی سید ابوالحسن صاحب  
زاد فضلہ سے ہو میری نظر سے گزری اکثر مقامات کی میں اس میں سیر کی شرح لفظ  
و معانی و حل لغات و مبانی میں یہ شرح بے مثال ہے لطافت بیان و نفاست  
تبیان میں بے عدیل ہے یقین ہے کہ یہ شرح کمال کے کہی نہ دیکھی نہ سنی  
طلبہ علوم کو مفید ہوگی اور حکام عالیشان کے منظور نظر ہوگی حق جل شانہ اسکے  
مولف کو جزا سے خیر دیوے اور طلبہ اس سے مستفید فرماوے حررہ الراجی عفو رہ  
القوی ابوالحسنات محمد عبدالحی تاجدار اللہ عن ذنبہ الجبلہ والنحنی۔

محمد عبدالحی  
ابوالحسنات

## تقریظ جناب مولوی فضل اللہ صاحب ریس بی کینگ کالج لکھنؤ

یہ کتاب لاجواب شہرچہ تصانیف سب سے معلقہ منجملہ تصانیف علامہ العصر والاوان  
 نعمانہ العمد والدوران احادیث حقایق معقول و منقول راوی و قایلین فروع و  
 اصول فاضل ادیب ربیب کامل طبیب لبیب مولوی سید ابوالحسن صاحب  
 زاد اللہ مقام فی عالم العلم والکمال سے حسین مین اس کتاب کی بعض مقامات کو  
 دیکھا ہے مثل دلاجواب پایا واقعی یہ کتاب لطافت زبان و سلامت بیان سے  
 شگلی الفاظ و نزاکت معانی میں بے نظیر جو اس وقت تک کسی ایسی شرح مط  
 کے ساتھ نہیں لکھی طلباء امتحان یونیورسٹی پنجاب کو اس سے زیادہ کوئی کتاب  
 مفید نہیں ہو سکتی قطع نظر حل مطالب مشککہ کے جنکو بڑی خوبی کے ساتھ بیان کیا  
 اکثر مقامات پر صنایع لفظی و بدایع معنوی بھی بنظر افادہ طلباء لکھی ہیں ہجو امید ہے  
 کہ ضروریہ کتاب مطبوع طبع حکام عالیہ مقام انگریزی ہو کر حسب دستور حضرت مصنف کو  
 اس محنت شاقہ کی داد و لواہیگی۔

حررہ اضعف عباد اللہ محمد فضل اللہ عفی عنہ مدرس عربی خفی  
 کینگ کالج لکھنؤ ساکن دارالعلم والعمل فرنگی محل ۴

۲	۲	والصلوة	۵	۵	ورما	ازرما	۱۲	۱۲	ذارس	دازارس
۳	۳	والحکم	۶	۶	کالی	کائی	۱۳	۱۳	مٹائی	مٹنے
۴	۴	طبع معلقہ	۷	۷	البيّن	البین	۱۴	۱۴	جاری	جاری
۵	۵	ربیع فصیح	۸	۸	لحموا	تحمّلوا	۱۵	۱۵	روئے	روئے
۶	۶	شعرا ب	۹	۹	عمراب	سُمّرات	۱۶	۱۶	طرفتہ	طرفتہ
۷	۷	قصیدہ	۱۰	۱۰	بضم	بضم	۱۷	۱۷	اور دے	اور دے
۸	۸	نفا	۱۱	۱۱	درجت	درخت	۱۸	۱۸	باشیا	باشیا
۹	۹	نقطہ الزم	۱۲	۱۲	جس طرح	جس طرح	۱۹	۱۹	زکریا	زکریا
۱۰	۱۰	ذکر	۱۳	۱۳	واقف	واقف	۲۰	۲۰	پر تل	پر تل
۱۱	۱۱	مذری	۱۴	۱۴	شہ و طبع	جمع	۲۱	۲۱	نفاست	نفاست
۱۲	۱۲	بیت قطب	۱۵	۱۵	طرفہ میں کر	طرفہ میں کر	۲۲	۲۲	سیلما	سیلما
۱۳	۱۳	فحوصی	۱۶	۱۶	یا نیک سے	یا نیک سے	۲۳	۲۳	بدارہ جمل	بدارہ جمل
۱۴	۱۴	مفاعیل	۱۷	۱۷	ازیر پروری	ازیر پروری	۲۴	۲۴	قیل قال	قیل قال
۱۵	۱۵	فعول	۱۸	۱۸	وہ شلی	ازیر پھل	۲۵	۲۵	و یوم	و یوم
۱۶	۱۶	مکفل	۱۹	۱۹	جیب کمر	جیب کمر	۲۶	۲۶	اکامل	فبا
۱۷	۱۷	مکان کو	۲۰	۲۰	خیمہ	خیمہ	۲۷	۲۷	مضم	بضم
۱۸	۱۸	لستجہا	۲۱	۲۱	مان	و مان	۲۸	۲۸	سازمان	سازمان
۱۹	۱۹	مقراہ	۲۲	۲۲	شقّال عیڑہ	شقّال عیڑہ	۲۹	۲۹	مغفید	مغفید



[illegible]

۱۷	۳	جملو	جملو	۳	۴	تاج نا	۲	۶۰	ہستی	ہستی
۱۸	۳	سُک	سُک	۱۶	۱۶	بٹا پورا	۴	۱۱	اختضا	اختضا
۱۹	۳	غلی	غلی	۱۶	۱۶	جوبہ کے	۱۵	۱۵	اور ہم	جم
۲۰	۳	حسی	حسی	۱۱	۱۱	ولیدہ	۸	۶۱	سفینہ	سفینہ
۲۱	۴	دیگ ہے	دیگ کے ہی	۱۳	۱۳	ویدیل	۱۳	۱۳	نظلم	نظلم
۲۲	۱۲	ساجات ہی	ساجات ہی	۱۴	۱۴	در ضمیر	۱۹	۶۲	پایون دا	پایون کا
۲۳	۱۵	ہمک تو	ہمک کو	۱۸	۱۸	تبار	۴	۶۳	فائل	فائل
۲۴	۱۶	سواہین	سواہین	۱۹	۱۹	سوی	۶	۱۱	زہی	زہی
۲۵	۱۶	ہمک	ہمک	۱۰	۱۰	الساع	۱۹	۱۹	عیب	عیب
۲۶	۱۸	وہ سے	وہ سے	۱۱	۱۱	داندہ	۱۱	۱۱	رہی	رہی
۲۷	۱۱	بہت دوڑتا ہی	بہت تیز	۵	۵	الطریقہ	۶	۶۴	خلفا زمیل	خلفا زمیل
۲۸	۱۱	دوڑتا ہے	دوڑتا ہے	۱۶	۱۶	چھتری	۱۶	۱۶	دونون	دونون
۲۹	۱۳	تین راوہ	تین راوہ	۱۶	۱۶	برب	۱	۶۵	منصہ	منصہ
۳۰	۱۹	سالت	سالت	۱	۱	میوہ در	۴	۱۱	کاکھی	کاکھی
۳۱	۴	ماء	ماء	۹	۹	ہنسا	۶	۶	ز	ز
۳۲	۸	گوشت پر	گوشت پر	۱۴	۱۴	نخل	۱۱	۱۱	واطر	واطر
۳۳	۱۸	صاح	اصلاح	۱۵	۱۵	وعص	۱۶	۱۶	کہ وہ	کہ وہ
۳۴	۱۱	دھما	دھما	۱۶	۱۶	دانتون	۱۱	۱۱	آہو کی	آہو کی
۳۵	۳	ومعہ کے	ومعہ کے	۱۸	۱۸	بنزلہ	۲	۶۶	رقلان	رقلان
۳۶	۱۱	جوا کے	جوا کے	۵	۵	کرنا	۳	۳	رقمل	رقمل





۱۸۳	۶	انجاء	انجاء	۲	ثمنی	ثمنی	۱۹	۱۸	یا یاک	یا تانک
۱۳	۱۳	عشر	عشر	۱۱	ثنیان	ثنیان	۱۸	۱۸	کریمین	کریمین
۱۵	۱۵	ہوگا مالج	ہوگا مالج	۱۱	ثنیاء مابعد	ثنیاء مابعد	۱۵	۱۵	براکرنا	براکرنا
۱۸	۱۸	عشر	عشر	۵	کیگئی	کیگئی	۱۸	۱۸	امرج	امرج
۹	۹	سیر	سیر	۶	بہاگ	بہاگ	۱۸	۱۸	کاٹھوئی	کاٹھوئی
۱۰	۱۰	دائی	دائی	۷	اسکا	اسکا	۱۸	۱۸	حائق	حائق
۱۱	۱۱	البطالہ	البطالہ	۸	مالکے	مالکے	۱۰	۱۰	دفع	دفع
۱۲	۱۲	جوتوئی	جوتوئی	۱۱	بنا جزا	بنا جزا	۱۳	۱۳	ومصبت	ومصبت
۱۳	۱۳	مسد	مسد	۱۱	نیاو بعد	نیاو بعد	۱۸	۱۸	کبل	کبل
۱۴	۱۴	جمعہ	جمعہ	۱۲	المکحد	المکحد	۲	۲	س	س
۱۵	۱۵	دای	دای	۱۱	نشدت	نشدت	۶	۶	مرتد	مرتد
۱۶	۱۶	نقد	نقد	۹	لکشی	لکشی	۷	۷	لمسود	لمسود
۱۷	۱۷	نیقد	نیقد	۱۳	وجدک	وجدک	۱۳	۱۳	کواس	کواس
۱۸	۱۸	جاسے	جاسے	۱۱	مٹی	مٹی	۹	۹	دفعی	دفعی
۱۹	۱۹	ان الموت	ان الموت	۱۱	للتکشی	للتکشی	۹	۹	البدع	البدع
۲۰	۲۰	الطویل	الطویل	۱۲	اللغة قری	اللغة قری	۱۱	۱۱	بمعطد	بمعطد
۲۱	۲۱	ثنیاء	ثنیاء	۱۱	روزیکرنا	روزیکرنا	۱۸	۱۸	اشنا	اشنا
۲۲	۲۲	الموت	الموت	۱۱	مضول ورت	مضول ورت	۱۸	۱۸	کاسے	کاسے
۲۳	۲۳	چرائی	چرائی	۱۱	کافضی مخوف	کافضی مخوف	۱۸	۱۸	نہیں	نہیں
۲۴	۲۴	اورخا	اورخا	۱۱	ہے قری	ہے قری	۶	۶	السلاح	السلاح

۶	۹۱	بَقَا	بَقَا	۶	۹۱	برود جزا	برود جزا	۵	۹۱	استوعدا	استوعدا
۱۲	۹۲	فَتَى	فَتَى	۶	۹۲	ایسکے	ایسکے	۹	۹۲	مغیر	مغیر
۱۳	۹۳	بَوَادِيهَا	بَوَادِيهَا	۸	۹۳	نہا	نہا	۱۴	۹۳	تَزَوَّدَ	تَزَوَّدَ
۱۳	۹۴	مَجْرُوم	مَجْرُوم	۱	۹۴	شاعر	شاعر	۶	۹۴	قَتَزَوَّدَ	قَتَزَوَّدَ
۱۴	۹۵	مَرَاد	مَرَاد	۲	۹۵	پس اگر خبر	پس خبر	۶	۹۵	مَعَار	مَعَار
۱۹	۹۶	ظَاهِر	ظَاهِر	۴	۹۶	تَقْصِي	تَقْصِي	۱۱	۹۶	بِالْمَقَاتِلِ	بِالْمَقَاتِلِ
۱۹	۹۷	پُر سے ہن	پُر سے ہن	۱۰	۹۷	عِنَائِي	عِنَائِي	۱۵	۹۷	خِيَارِهِمْ	خِيَارِهِمْ
۲	۹۸	كَهَا	كَهَا	۱۰	۹۸	الْحَلَالِ	الْحَلَالِ	۵	۹۸	كِه دُونِ كِه	كِه دُونِ كِه
۲	۹۹	جَلَالَهُ	جَلَالَهُ	۱۰	۹۹	بِاجْمَاعِ	بِاجْمَاعِ	۴	۹۹	عَبَسَ	عَبَسَ
۲	۱۰۰	عَقِيلَةُ شَيْخٍ	عَقِيلَةُ شَيْخٍ	۱۶	۱۰۰	الرِّجَالِ	الرِّجَالِ	۱۰	۱۰۰	أَوَّيْنِ	أَوَّيْنِ
۲	۱۰۱	يَلْسَدُ	يَلْسَدُ	۱۶	۱۰۱	الْمُتَوَحِّدِ	الْمُتَوَحِّدِ	۱۲	۱۰۱	أَوَّيْنِ أُمِّ	أَوَّيْنِ أُمِّ
۲	۱۰۲	يَلْدُ	يَلْدُ	۱۶	۱۰۲	وَقْدَامِي	وَقْدَامِي	۱۶	۱۰۲	جَوَانَةِ	جَوَانَةِ
۸	۱۰۳	تَرَّ	تَرَّ	۶	۱۰۳	لُوكُونِ	لُوكُونِ	۱	۱۰۳	نَوَاشِرِ	نَوَاشِرِ
۸	۱۰۴	أَنْ	أَنْ	۸	۱۰۴	أَمْوِي	أَمْوِي	۱۸	۱۰۴	مَجْتَمِ	مَجْتَمِ
۱۳	۱۰۵	أَلَا مَاذَا	أَلَا مَاذَا	۱۲	۱۰۵	بُعْمِي	بُعْمِي	۲	۱۰۵	بُحْوَاكُمُ	بُحْوَاكُمُ
۱۳	۱۰۶	يَقْبُهُ	يَقْبُهُ	۱۲	۱۰۶	سَبْ	سَبْ	۴	۱۰۶	سَيَا هِي	سَيَا هِي
۱۴	۱۰۷	يَعْنِي	يَعْنِي	۱۲	۱۰۷	لَقَبْتُ	لَقَبْتُ	۵	۱۰۷	فَلَا يَأْ	فَلَا يَأْ
۱۴	۱۰۸	عَمْرًا	عَمْرًا	۱۲	۱۰۸	وَالْتَهَدُّ	وَالْتَهَدُّ	۹	۱۰۸	اِحْبَابِ كِي	اِحْبَابِ كِي
۲	۱۰۹	نَفْعًا	نَفْعًا	۱۶	۱۰۹	تَدَدُ	تَدَدُ	۱۱	۱۰۹	فَاتِي سَعْفًا	فَاتِي سَعْفًا
۳	۱۱۰	كَفْ	كَفْ	۱۶	۱۱۰	تُرْعِدُ	تُرْعِدُ	۱۱	۱۱۰	كَحْذَمِ	كَحْذَمِ

[illegible]

۱۱۲	۵	مرا عامہ	کام عامہ	۱۰	لہ	ناری	۱۰	بطیکہ	نیکو
"	"	برائی	برائی	۱۰	"	جہیز	۱۰	ظلم	ظلم
۱۱۳	۱	نام	نور	"	"	نور	۱۱	بغرب	بغرب
"	۱۹	جڑ	جڑ	"	"	یثرب	۱۱	اغتراب	اغتراب
۱۱۵	۸	آیدار	آیدار	۱۱	"	ور	۱۲	خافہ	خافہ
"	۹	مکتہ	مکتہ	۱۱	"	فقط	۱۲	دکین	دکین
۱۱۶	۱	فنت	فنت	۹	"	راج	۱۲	قواد	قواد
"	"	کدی	کدی	"	"	جرم	۱۹	الشفافہ	الشفافہ
"	"	القت	القت	۱۲	"	لہا	۱۲	انفع	انفع
"	"	محان	محان	۱۸	"	سے	۱۸	عولہ	عولہ
"	"	موت	موت	۱۹	"	آراہم	۱۲	گرمی	گرمی
"	"	"	"	"	"	جہیز	"	دھوکہ	دھوکہ
"	"	اسد	اسد	۱۶	"	موتوں	"	خلوت	خلوت
"	"	مقدان	مقدان	۱۲	"	یضاع	"	ماہاے	ماہاے
"	"	اللبان	اللبان	۳	"	تقریس	۱۱	ماہال	ماہال
"	"	بھیا	بھیا	۱۲	"	آج	"	روہاے	روہاے
"	"	امون	امون	"	"	الزواج	۲	مرا بیع	مرا بیع
"	"	میار	میار	"	"	موت	"	دریا	دریا
"	"	لڑکیوں	لڑکیوں	"	"	بار	"	زہوا	زہوا
"	"	شیر	شیر	"	"	بار	"	زہوا	زہوا



[illegible]

۱۱	۵	ماره	ماره	۱۱	۱۱	میر پالون	پالون	۱۱	۱۱	در	ده
۱۲	۱۳	مَحْفُوفَةٌ	مَحْفُوفَةٌ	۱۲	۱۲	میر پالون	میر پالون	۱۲	۱۲	الحسن	الحسن
۱۳	۱۴	خَابَةٌ	خَابَةٌ	۱۳	۱۳	الحری	الحری	۱۳	۱۳	الحسن	الحسن
۱۴	۱۵	لم ترم	لم ترم	۱۴	۱۴	واحده	واحده	۱۴	۱۴	لغزش	لغزش
۱۵	۱۶	کرطا	کرنا	۱۵	۱۵	تفنی	تفنی	۱۵	۱۵	برت	برت
۱۶	۱۷	آلوده	آلوده	۱۶	۱۶	بید	بید	۱۶	۱۶	غله	غله
۱۷	۱۸	پا دی اور	پا دی اور	۱۷	۱۷	ادا گیر	ادا گیر	۱۷	۱۷	طعت	ترو
۱۸	۱۹	میر	میر	۱۸	۱۸	جانه موتی اور	جانه موتی اور	۱۸	۱۸	نرود	نرود
۱۹	۲۰	در جٹ	در جٹ	۱۹	۱۹	جو گولی چاندی	جو گولی چاندی	۱۹	۱۹	رزن	رزن
۲۰	۲۱	وزیر	وزیر	۲۰	۲۰	غیر	غیر	۲۰	۲۰	صعائد	صعائد
۲۱	۲۲	تناسب	تناسب	۲۱	۲۱	سفت	سفت	۲۱	۲۱	برجو	برجو
۲۲	۲۳	غس	غس	۲۲	۲۲	کی	کی	۲۲	۲۲	منیر	منیر
۲۳	۲۴	یا نا	یا نا	۲۳	۲۳	عظام	عظام	۲۳	۲۳	فطام	فطام
۲۴	۲۵	عفت	عفت	۲۴	۲۴	کھینچ	کھینچ	۲۴	۲۴	مقام	مقام
۲۵	۲۶	اردار	اردار	۲۵	۲۵	جوا	جوا	۲۵	۲۵	حشی	حشی
۲۶	۲۷	موتو	موتو	۲۶	۲۶	جانتہ	جانتہ	۲۶	۲۶	فعدت	فعدت
۲۷	۲۸	موتو	موتو	۲۷	۲۷	یعنی	یعنی	۲۷	۲۷	کلا	کلا
۲۸	۲۹	شب	شب	۲۸	۲۸	سدف	سدف	۲۸	۲۸	ماما	ماما
۲۹	۳۰	او	او	۲۹	۲۹	اسطرح	اسطرح	۲۹	۲۹	مجدد	مجدد
۳۰	۳۱	متنبہ	متنبہ	۳۰	۳۰	موتی	موتی	۳۰	۳۰	خلفا	خلفا

۱۳۸	تخب	تخب	۱۵۲	نض	نض	۱۵۲	البیدی	البیدی	۱۵۲	البیدی	البیدی
۱۳۹	لانا داره	لانا داره	۱۵۳	بمغذ	بمغذ	۱۵۳	بن	بن	۱۵۳	بن	بن
۱۴۰	آساما	آساما	۱۵۴	ببت	ببت	۱۵۴	سما	سما	۱۵۴	سما	سما
۱۴۱	بشی	بشی	۱۵۵	بریا کوریت	بریا کوریت	۱۵۵	الذذذ	الذذذ	۱۵۵	الذذذ	الذذذ
۱۴۲	مز	مز	۱۵۶	بصیب	بصیب	۱۵۶	ببزل	ببزل	۱۵۶	ببزل	ببزل
۱۴۳	فقد زیت	فقد زیت	۱۵۷	وشلای	وشلای	۱۵۷	العشیر	العشیر	۱۵۷	العشیر	العشیر
۱۴۴	سما	سما	۱۵۸	سما	سما	۱۵۸	امعذ من	امعذ من	۱۵۸	امعذ من	امعذ من
۱۴۵	تفرج	تفرج	۱۵۹	تفرج	تفرج	۱۵۹	مغذ	مغذ	۱۵۹	مغذ	مغذ
۱۴۶	بکر	بکر	۱۶۰	کر	کر	۱۶۰	مروه	مروه	۱۶۰	مروه	مروه
۱۴۷	موج	موج	۱۶۱	السلوات	السلوات	۱۶۱	مفوق	مفوق	۱۶۱	مفوق	مفوق
۱۴۸	الای	الای	۱۶۲	الحدع	الحدع	۱۶۲	المغان	المغان	۱۶۲	المغان	المغان
۱۴۹	تکاف	تکاف	۱۶۳	اورا	اورا	۱۶۳	اورا	اورا	۱۶۳	اورا	اورا
۱۵۰	بدره	بدره	۱۶۴	سخت	سخت	۱۶۴	طعنه	طعنه	۱۶۴	طعنه	طعنه
۱۵۱	حما	حما	۱۶۵	غزاهما	غزاهما	۱۶۵	المکيات	المکيات	۱۶۵	المکيات	المکيات
۱۵۲	اوس	اوس	۱۶۶	رین	رین	۱۶۶	تقسیم	تقسیم	۱۶۶	تقسیم	تقسیم
۱۵۳	سید	سید	۱۶۷	بیمامة	بیمامة	۱۶۷	بیمامة	بیمامة	۱۶۷	بیمامة	بیمامة
۱۵۴	حق	حق	۱۶۸	حق	حق	۱۶۸	اللیج	اللیج	۱۶۸	اللیج	اللیج
۱۵۵	توان	توان	۱۶۹	توان	توان	۱۶۹	ال	ال	۱۶۹	ال	ال
۱۵۶	عوان	عوان	۱۷۰	عوان	عوان	۱۷۰	مرطات	مرطات	۱۷۰	مرطات	مرطات
۱۵۷	هوما	هوما	۱۷۱	فشد	فشد	۱۷۱	ادسکی	ادسکی	۱۷۱	ادسکی	ادسکی

[illegible]



۱۲۰	نیلا	سبیت	۱۱۵	۶	اذتسکینما	اذتسکینما	۱۲۱	۵	اول	خلال
۲۱۱	۲	سجبر	۱۶	۱۶	اذتسکا	اذتسکا	۱۲۲	۱۱	کی نصال	کلاورق من
۲۱۲	۱	بالعلم	۱۷	۱۷	مفعولن	فانما تن	۱۲۳	۱۱	واسطے تقصیر	کے ہر نصال
۲۱۳	۶	بجھ	۲۱۹	۳	دلہا	دلہا	۱۲۴	۹	المرقش	المرقش
۲۱۴	۱۵	دل	۱۱	۱۱	ہندہ	ہندہ	۱۲۵	۱۱	عمرد	عمرد
۲۱۵	۴	اگر سی	۲۱	۸	الهم	الهم	۱۲۶	۱۱	شاعر	شاہ
۲۱۶	۷	بجیا	۱۱	۱۱	بالشوی	بالشوی	۱۲۷	۱۱	بل لداک	بل لداک
۲۱۷	۱۵	مینی	۱۵	۱۵	استقین	استقین	۱۲۸	۱۵	علی	علی
۲۱۸	۹	جنگ شدید	۲۲۱	۲	بنا	بنا	۱۲۹	۱۱	حب	حب
۲۱۹	۱۱	لیکھو	۱۲	۱۲	زرہ	زرہ	۱۳۰	۱۳	کارغن	کارغن
۲۲۰	۴	الفرخ جثم	۱۶	۱۶	الوت	الوت	۱۳۱	۱۱	ایمانا کے	ایمانا کے
۲۲۱	۷	السی بته	۱۹	۱۹	الواجی	الواجی	۱۳۲	۱۵	میتد کا کوہ	میتد کا کوہ
۲۲۲	۱۵	کاؤن	۲۲۱	۱۱	ہندی کے	ہندی کے	۱۳۳	۲	ادھی	ادھی
۲۲۳	۱۱	بفغہ	۱۷	۱۷	گذرتے	گذرتے	۱۳۴	۱۱	دساد	دساد
۲۲۴	۱۷	شیلہ	۱۷	۱۷	بج اوئی	بج اوئی	۱۳۵	۱۱	وعاء	وعاء
۲۲۵	۱۹	ونت	۲۲۲	۳	شب کے پس	شب کے پس	۱۳۶	۲	بنگ	بنگ
۲۲۶	۱۲	انتالی صفت	۲۲۳	۱۱	ہم سے جنگ	ہم سے جنگ	۱۳۷	۱۰	اسا پتہ	اسا پتہ
۲۲۷	۱۱	تشیہ صفت ہی	۱۱	۱۱	ارادہ کا پس	ارادہ کا پس	۱۳۸	۱۱	جاہل	جاہل
۲۲۸	۱۹	فائدہ	۱۱	۱۱	نصال	نصال	۱۳۹	۱۱	غلام	غلام

۵۲۲	مشکون	فناؤنگ	۱۱	ارش	بارش	۲۲۳	نحر	نحر
۵۲۳	شار	شاه	۱۲	عل	غٹل	۲۲۴	نحر	نحر
۱۰	قریبتہ	قراضتہ	۱۱	العدا	الغناء	۱۱	نادر	نادر
۱۶	تبر	تغیر	۱۵	حون	جون	۱۱	نادر	نادر
۱۱	سکا	هکاتا	۱۵	عنودہ	عنودہ	۱۱	نادر	نادر
۱۱	خوشی	خوشی	۳۲۹	تلال	تلال	۳۲۳	نادر	نادر
۱۹	سرنون	سرنون	۱۱	اتیسا	اتیسا	۱۱	نادر	نادر
۳۲۳	انڈین	انڈون	۲۵۱۳۵	کیر	کیر	۱۱	نادر	نادر
۱۱	نفسیتیں	نفسیتیں	۹۱۲۹	یار بردار	یار بردار	۱۱	نادر	نادر
۱۱	امات	ایات	۱۶	گرہ	گرہ	۲۲۴	نادر	نادر
۱۱	عین	فی	۱۰۲۴	بہر	بہر	۱۱	نادر	نادر
۱۱	بسیجا	بسیجا	۱۲۴۸	تعلق	تعلق	۱۱	نادر	نادر
۶۲۳	مٹا	مٹا	۲	خواتون	خواتون	۱۱	نادر	نادر
۵	دخت	درخت	۳	اد	ام	۱۱	نادر	نادر
۱۲۳	حرم	خرم	۱۱	جہاد	جہاد	۱۱	نادر	نادر
۵	فصلنا	فعلنا	۱۱	محارب	محارب	۱۱	نادر	نادر
۲۱۵	نضواء	نضواء	۱۱	بہرین	بہرین	۱۱	نادر	نادر
۵	سبزی	سبزی	۱۱	ولاؤافہ	ولاؤافہ	۱۱	نادر	نادر
۱۰	سی	کی	۱۳	مدیر	مدیر	۱۱	نادر	نادر
۱۱	مستعد	مستعد	۱۱	غلط نامہ	غلط نامہ	۱۱	نادر	نادر



